گئی ہے جس سے نشان دفعات ہر قانون کا معہ نظایر و سرکلرات و احکام گورنمنٹ فوراً مل سکے
نقشہ اول - مین دفعات ترتیب وار ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ع و ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع بخانہ اول اور
خانہ دوم مین نشان دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع قایم کیا ہے -
نقشہ دوم - مین بخانہ اول دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع اور بخانہ دوم مین نشانات
کل نظایر جو اس مجموعہ مرتبہ مین مندرج ہین لکھے گئے ہین اور اوسکے ذیل مین دفعات
ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ع لکھی گئی ہین جس سے بادی النظر مین ظاہر ہوگا کہ کون کون دفعات
ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع و ضمیمہ جات مین ترمیم ہوئی ہے -
نقشہ سوم - مین دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع معہ نظایر مندرج ہوئی ہین -
نقشہ چہارم - مین دفعات و مدات معہ نشان ضمیمہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع و نظایر مندرج ہین -
نقشہ پنجم - مین دفعات ایکٹ [illegible] معہ نظایر مندرج ہین -
نقشہ ششم - مین دفعات و مدات ضمیمہ ایکٹ [illegible] و نظایر مندرج ہین -
نقشہ ہفتم - مین دفعات ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ع قانون شہادت معہ نظایر مندرج ہین -
نقشہ ہشتم - مین سرکلرات ہائیکورٹ و صدر دیوانی مندرج ہین -
نقشہ نہم - مین احکام گورنمنٹ مندرج ہین -
نقشہ دہم - مین دفعات ایکٹ نمبر [illegible] مندرج ہین -
اور ہر قانون اور سرکلرات و احکام کے دفعات کے مقابل مین یہ بات بھی مندرج کی گئی ہے
کہ دفعات ہر ایک قانون و سرکلرات و احکام گورنمنٹ کی کس دفعہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع کے تحت
لکھی گئی ہین تاکہ شائقین کو تلاش کرنے ہر قانون کی دفعات و نظایر و سرکلرات و
احکام گورنمنٹ مین سہولیت ہو اور اس مجموعہ کو مولف نے نہایت محنت و جانفشانی و دقت
کے ساتھ جہان تک ممکن ہوا ہے صحت کے ساتھ مرتب کیا ہے لیکن بمقتضای بشریت اگر کوئی
غلطی واقع ہوئی ہو تو اوس سے ناظرین مولف کو معاف فرما کے مطلع کرین فقط م

فہرست ابواب

ضابطۂ دیوانی

پہلا حصہ

مراتب ابتدائی — نالشات علی العموم — ۱-۹

نقشہ اول

جسکے خانہ اول مین نشان دفعات ایکٹ ۱۸۵۹ع و دفعات ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ اور جسکے محاذی خانہ دوم مین نشان دفعات ہمضمون ایکٹ ۱۸۶۱ع لکھی گئی ہین جس سے معلوم ہوسکے کہ ایکٹ ۱۸۵۹ع و ایکٹ ۱۸۶۱ع کی کس دفعہ کے ہمضمون کون دفعہ ایکٹ ۱۸۶۱ عیسوی صادر ہوئی

دفعات ایکٹ ۱۸۵۹ع

دفعات ایکٹ ۱۸۵۹ع	دفعات ہمضمون ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۱ع	دفعات ایکٹ ۱۸۵۹ع	دفعات ہمضمون ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۱ع	دفعات ایکٹ ۱۸۵۹ع	دفعات ہمضمون ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۱ع	دفعات ایکٹ ۱۸۵۹ع	دفعات ہمضمون ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۱ع
۱	۱۱	۱۱	۲۲و۱۹	۱۸	۳۰و۳۹	۲۸	۴۳۵۵و۵۱
۲	۱۳	۱۲	۲۳و۱۹	۱۹	۴۶۵	۲۹	۵۳
۳	۰	۱۳	۲۴	۲۰	۶۶۰و۳۶۶	۳۰	۵۷
۴	۱۰	۱۴	۰	۲۱	۶۴۰	۳۱	۵۴
۵	۱۶و۱۴	۱۵	منسوخ شدہ	۲۲	۶۴۱	۳۲	۵۴
۶	۲۵و۱۵	۱۶	۳۶	۲۳	منسوخ	۳۳	منسوخ
۷	۴۳	۱۷ ضمن ۱و۲	۳۷	۲۴	۰	۳۴	۳۸۱و۳۸۰
۸	۴۵	۱۷ ضمن ۳	۴۱۸	۲۵	۴۸	۳۵	۳۰۱و۳۸۰
۹	۴۵	۱۷ ضمن ۴	۴۳۲	۲۶	۵۰و۴۹	۳۶	۵۹و۶۰و۶۱ ضمن [illegible]
۱۰	۳۹ لغایت [illegible]	۱۸ فقرہ ۲	۳۹	۲۷	۵۱و۵۲	۳۷	۰

آیت نمبر	نشانات مضمون	آیت نمبر	نشانات مضمون	آیت نمبر	نشانات مضمون	آیت نمبر	نشانات مضمون
۳۸	۵۸ فقرۂ آخر	۵۹	۸۵	۸۰	۳۴۷ و ۴۸۶	۱۰۱	۳۶۳ و ۳۶۴
۳۹	[illegible]	۶۰	۸۹ و ۱۰۴	۸۱	۴۸۳	۱۰۲	۳۶۵ و ۳۶۶
۴۰	۰	۶۱	۷۷	۸۲	۴۸۳	۱۰۳	۳۶۷
۴۱	۶۴ و ۶۱۸	۶۲	۴۲۲ و ۲۹۸	۸۳	۴۸۴	۱۰۴	۳۶۸
۴۲	۶۶ و ۶۷	۶۳	۴۳۶	۸۴	۴۸۵	۱۰۵	۳۶۹
۴۳	۷۰	۶۴	۹۱	۸۵	۴۸۶	۱۰۶	۳۷۰
۴۴	۰	۶۵	۹۲	۸۶	۴۸۷	۱۰۷	۰
۴۵	۶۹	۶۶	۰	۸۷	۴۸۸	۱۰۸	۰
۴۶	۴۳۶	۶۷	۴۲۰ و ۲۹۱	۸۸	۴۹۱	۱۰۹	۹۶
۴۷	۷۲	۶۸	۴۲۲	۸۹	۴۸۹	۱۱۰	۹۸ و ۹۹
۴۸	۷۳ و ۷۲	۶۹	۴۲۳	۹۰	۰	۱۱۱	۱۰۰ حرف تا الف ۱۰۱
۴۹	۷۵	۷۰	۴۲۶	۹۱	۵۰۱*	۱۱۲	۱۰۰ حرف ب
۵۰	۴۱	۷۱	۴۲۷	۹۲	۴۹۲ و ۵۰۳ و ۵۰۴	۱۱۳	۱۰۰ حرف ت
۵۱	۴۱	۷۲	[illegible]	۹۳	[illegible]	۱۱۴	۱۰۲ و ۱۰۳
۵۲	۴۱۹	۷۳	۳۲	۹۴	[illegible]	۱۱۵	۳۵
۵۳	۷۸	۷۴	۴۷۷	۹۵	۴۹۴	۱۱۶	۱۰۵ و ۱۰۶
۵۴	۷۹ و ۸۰	۷۵	۴۷۸	۹۶	۴۹۷	۱۱۷	۱۰۷
۵۵	۸۰	۷۶	[illegible]	۹۷	۳۴۳ و ۳۷۴	۱۱۸	۰
۵۶	۸۱	۷۷	۴۷۹	۹۸	۳۷۵	۱۱۹	[illegible]
۵۷	۸۲ فقرۂ ۲ ۸۳	۷۸	۴۸۱	۹۹	۳۶۱	۱۲۰	۱۱۰
۵۸	۸۴	۷۹	۴۹۱	۱۰۰	۳۶۲	۱۲۱	۱۱۱

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۲	۱۱۲	۱۴۳	۱۵۱	۱۶۴	•	۱۸۵	[illegible]
۱۲۳	۱۱۳، ۱۱۵	۱۴۴	۱۵۲	۱۶۵	•	۱۸۶	۲۰۳
۱۲۴	۱۱۶	۱۴۵	[illegible]	۱۶۶	•	۱۸۷	۲۱۹، ۲۲۰
۱۲۵	۱۱۸، ۱۱۹	۱۴۶	۱۵۶	۱۶۷	۱۷۲	۱۸۸	•
۱۲۶	•	۱۴۷	۱۵۷	۱۶۸	۱۶۴، ۱۶۵	۱۸۹	۲۰۵، ۲۰۶
۱۲۷	۱۲۰	۱۴۸	۱۵۸	۱۶۹	•	۱۹۰	۲۰۷
۱۲۸	۱۳۸، ۱۳۹	۱۴۹	۱۵۹	۱۷۰	۱۷۷	۱۹۱	۲۰۸
۱۲۹	۱۳۰	۱۵۰	منسوخ	۱۷۱	۱۷۵	۱۹۲	منسوخ
۱۳۰	منسوخ	۱۵۱	۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲	۱۷۲	[illegible]	۱۹۳	منسوخ
۱۳۱	منسوخ	۱۵۲	۱۶۳	۱۷۳	۱۹۲	۱۹۴	۲۱۰
۱۳۲	۱۳۱	۱۵۳	۱۶۴	۱۷۴	•	۱۹۵	۲۱۶
۱۳۳	منسوخ	۱۵۴	۱۶۷	۱۷۵	[illegible]	۱۹۶	۲۱۱
۱۳۴	[illegible]	۱۵۵	•	۱۷۶	۳۸۶	۱۹۷	۲۱۲
۱۳۵	۱۴۴	۱۵۶	•	۱۷۷	۳۹۷	۱۹۸	۲۱۷
۱۳۶	۱۴۴	۱۵۷	•	۱۷۸	۳۸۷	۱۹۹	۲۹۳
۱۳۷	۱۴۴	۱۵۸	•	۱۷۹	[illegible]	۲۰۰	۲۵۹، ۲۶۰
۱۳۸	۱۳۷	۱۵۹	۱۹۸	۱۸۰	[illegible]	۲۰۱	[illegible]
۱۳۹	۱۳۶، ۱۳۷	۱۶۰	۱۶۹، ۱۷۰	۱۸۱	[illegible]	۲۰۲	۲۶۱، ۲۶۲
۱۴۰	۱۴۸	۱۶۱	•	۱۸۲	۳۹۷	۲۰۳	۲۵۲
۱۴۱	۱۴۹	۱۶۲	•	۱۸۳	۹۸	۲۰۴	۲۵۳
۱۴۲	۱۵۰	۱۶۳	•	۱۸۴	۲۰۰	۲۰۵	۲۶۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰۶	[illegible]	۲۲۷	۳۲۹	۲۴۸	[illegible]	۲۶۹	۳۳۵
۲۰۷	۲۲۳ فقرۂ اول و ۲۳۱	۲۲۸	۳۳۰	۲۴۹	۲۸۷ و ۲۸۹ و ۲۹۰	۲۷۰	۲۹۵
۲۰۸	۲۲۳	۲۲۹	۳۳۱	۲۵۰	•	۲۷۱	۲۹۵
۲۰۹	[illegible]	۲۳۰	۳۳۲	۲۵۱	۲۹۶	۲۷۲	•
۲۱۰	۲۳۴	۲۳۱	۳۳۳	۲۵۲	۲۹۸	۲۷۳	۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶
۲۱۱	۲۳۴	۲۳۲	•	۲۵۳	۳۰۶	۲۷۴	منسوخ
۲۱۲	۲۳۵	۲۳۳	۲۶۹	۲۵۴	۲۹۳ و ۳۰۶ و ۳۰۸	۲۷۵	•
۲۱۳	[illegible]	۲۳۴	۲۶۸	۲۵۵	۳۰۹	۲۷۶	۳۳۹
۲۱۴	۲۳۶	۲۳۵	۲۷۴	۲۵۶	۳۱۱ و ۳۱۴	۲۷۷	•
۲۱۵	منسوخ	۲۳۶	۲۶۸	۲۵۷	[illegible]	۲۷۸	[illegible]
۲۱۶	۲۴۸	۲۳۷	۲۷۲	۲۵۸	۳۱۵	۲۷۹	۳۴۰
۲۱۷	۲۴۹	۲۳۸	۲۷۰	۲۵۹	۳۱۶	۲۸۰	۳۴۵ و ۳۴۸ و ۳۴۹
۲۱۸	-	۲۳۹	۲۷۴	۲۶۰	[illegible]	۲۸۱	۳۴۷ و ۳۵۱ و ۳۵۹
۲۱۹	۲۶۷	۲۴۰	۲۷۶	۲۶۱	۳۰۳	۲۸۲	۳۵۱ و ۳۵۷ و ۳۵۸
۲۲۰	۲۵۰	۲۴۱	۲۶۸	۲۶۲	۳۰۰	۲۸۳	منسوخ
۲۲۱	۲۵۰	۲۴۲	[illegible]	۲۶۳	۳۱۸	۲۸۴	۲۲۹
۲۲۲	۲۵۱	۲۴۳	۳۰۵	۲۶۴	۳۱۹	۲۸۵	۲۲۴
۲۲۳	۲۶۳	۲۴۴	۳۲۶	۲۶۵	۳۰۱	۲۸۶	۲۲۳ فقرۂ آخر و ۲۲۴
۲۲۴	۲۶۴	۲۴۵	۲۷۵	۲۶۶	۲۹۹	۲۸۷	۲۲۶ و ۲۲۸
۲۲۵	۲۶۵	۲۴۶	۲۷۸ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳	۲۶۷	۳۰۲	۲۸۸	•
۲۲۶	۳۲۸	۲۴۷	۲۶۸ و ۲۷۴ و ۲۸۲	۲۶۸	۳۲۲	۲۸۹	۲۲۸

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹۰	۲۳۹	۳۱۱	•	۳۳۲	منسوخ	۳۵۳	۵۶۵
۲۹۱	۲۴۰	۳۱۲	۵۰۶	۳۳۳	۵۴۱	۳۵۴	[illegible]
۲۹۲	۲۴۲	۳۱۳	۵۰۶	۳۳۴	[illegible]	۳۵۵	۵۶۸
۲۹۳	۲۴۱	۳۱۴	۵۰۷	۳۳۵	۵۴۱	۳۵۶	۵۶۹
۲۹۴	۲۲۸	۳۱۵	۵۰۸	۳۳۶	۵۴۳	۳۵۷	۵۷۰
۲۹۵	۲۶۹	۳۱۶	۵۰۹	۳۳۷	۵۴۴	۳۵۸	منسوخ
۲۹۶	۲۴۹	۳۱۷	۵۱۳	۳۳۸	۵۴۵	۳۵۹	[illegible]
۲۹۷	۳۰۱	۳۱۸	[illegible]	۳۳۹	منسوخ	۳۶۰	۵۰۹ و ۵۹۰
۲۹۸	۳۰۲	۳۱۹	۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۲	۳۴۰	۵۴۷	۳۶۱	۵۸۱
۲۹۹	۳۰۳	۳۲۰	۵۱۴	۳۴۱	۵۴۸	۳۶۲	۵۸۳
۳۰۰	۳۰۳	۳۲۱	۵۱۷	۳۴۲	۵۴۹	۳۶۳	۵۹۱
۳۰۱	۳۰۴	۳۲۲	۵۱۸ و ۵۱۹	۳۴۳	۵۵۵	۳۶۴	۵۹۱
۳۰۲	۳۰۵	۳۲۳	۵۲۰	۳۴۴	۵۵۲	۳۶۵	[illegible]
۳۰۳	۳۰۶	۳۲۴	۵۲۱	۳۴۵	[illegible]	۳۶۶	۵۹۰
۳۰۴	۳۰۷	۳۲۵	[illegible]	۳۴۶	۵۵۶	۳۶۷	۵۹۲
۳۰۵	۳۰۸	۳۲۶	[illegible]	۳۴۷	۵۵۸	۳۶۸	•
۳۰۶	۳۰۹	۳۲۷	[illegible]	۳۴۸	۵۶۱	۳۶۹	[illegible]
۳۰۷	•	۳۲۸	[illegible]	۳۴۹	۵۷۱	۳۷۰	۵۹۲ و ۵۹۳
۳۰۸	۳۱۰	۳۲۹	۵۲۹	۳۵۰	[illegible]	۳۷۱	•
۳۰۹	۳۱۱	۳۳۰	۵۳۰	۳۵۱	۵۶۲	۳۷۲	۵۸۴
۳۱۰	۳۱۳	۳۳۱	۵۳۱	۳۵۲	۵۶۴	۳۷۳	•

نمبر دفعات	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ہم مضمون	نمبر دفعات	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ہم مضمون	نمبر دفعات	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ہم مضمون	نمبر دفعات	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ہم مضمون
۳۷۴	۰	۳۷۸	۴۲۴۹۹۲	۳۸۲	۸	۳۸۶	۲
۳۷۵	منسوخ	۳۷۹	۴۲۷	۳۸۳	۶	۳۸۷	[illegible]
۳۷۶	۴۲۳	۳۸۰	۴۳۰	۳۸۴	۷	۳۸۸	۰
۳۷۷	منسوخ	۳۸۱	منسوخ	۳۸۵	۱	تمت	

ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ء

نمبر دفعات	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ہم مضمون	نمبر دفعات	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ہم مضمون	نمبر دفعات	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ہم مضمون	نمبر دفعات	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء دفعات ہم مضمون
۱	منسوخ	۱۳	۲۵۸	۲۵	۰	۳۷	۵۸۲
۲	۹۳	۱۴	۳۱۰	۲۶	منسوخ	۳۸	۶۴۷
۳	۵۷	۱۵	۲۴۵	۲۷	۵۸۶	۳۹	۰
۴	حرف ب ۱۶ و ۲۰۰	۱۶	۴۴۳	۲۸	۶۱۷	۴۰	۶۵۲
۵	۹۷	۱۷	۴۴۳	۲۹	۶۱۸	۴۱	۲
۶	۵۵۷	۱۸	۰	۳۰	۰	۴۲	۱
۷	۹۹	۱۹	۴۴۳	۳۱	۰	۴۳	منسوخ
۸	[illegible]	۲۰	۰	۳۲	۶۱۹	تمام شد نقشہ اول فقط	
۹	۱۷۱	۲۱	۰	۳۳	۶۱۹		
۱۰	۲۰۹	۲۲	۰	۳۴	۶۲۰		
۱۱	[illegible]	۲۳	[illegible]	۳۵	۶۲۲		
۱۲	منسوخ	۲۴	۴۸۰	۳۶	۵۳۶		

نقشہ دوم

جسمین نظایر متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء و نیز دفعات ایکٹ ۱۸۶۶ء جنکی رو سے ایکٹ ۱۸۷۷ء ترمیم ہوا ہے مندرج ہین

نظایر متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء یا دفعات ایکٹ ۱۸۶۶ء ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء

نشان دفعہ ایکٹ ۱۸۷۷ء	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء یا دفعات ایکٹ ۱۸۶۶ء ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء	نشان دفعہ ایکٹ ۱۸۷۷ء	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء یا دفعات ایکٹ ۱۸۶۶ء ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء
دفعہ ۲	۱- اندرپت بھالی بنام امر سنگھ ۲- مدن بیجیا بنام گوبند سنگھ باجپا ۳- عبید الصمد بنام ایچ اندر کشور سنگھ	دفعہ ۵	۱- لالہ لنیشن بنام رگھوبر دو گوبند اس ۲- سید محی الدین بنام سندر لام تیبا
دفعہ ۳	۱- رتن جی کلیان جی سالاران ۲- ٹھاکر پرشاد بنام حسان علی ۳- اودہ بیگم بنام امام الدین ۴- ترمرجی جہر بنام کیشو جی نانک ۵- شہاب الدین بنام لچمن سنگھ ۶- نرائن داس بنام مالی سنہا ۷- چیتو دھنی بنام کرشنا جی نرائن ۸- الہی بخش بنام مرزا ابجو	دفعہ ۱۱	۱- کرشنا ما بنام کرشنا سامی
		دفعہ ۱۳	۱- الیز استھنہ بنام سیکرٹری آف اسٹیٹ ۲- پوتانی مہتی بنام تکما ۳- عنایت خان بنام رحمت بی بی ۴- چمن لال بنام جیدی داس ۵- بنالی آگ بنام کیلاس چندر ۶- ہر سہائی مل بنام مہراج سنگھ
		دفعہ ۱۹	۱- نرائن سنگھ بنام رام لال گرجی

نشان دفعہ ایکٹ ۱۰ بابت ۱۸۷۷ع	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ ۱۰ بابت ۱۸۷۷ع یا دفعات ایکٹ ۱۴ بابت ۱۸۸۲ع ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ع	نشان دفعہ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ع	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ ۱۴ بابت ۱۸۸۲ع یا دفعات ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ع ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ع
دفعہ ۲۴۲	۱۔ اسٹورٹ اسکنر بنام ولیم اردی	دفعہ ۱۴۳	۳۔ کلیان مل بنام مسماۃ بھاگوتی
دفعہ ۲۶۰	۱۔ تریتا بھوشن تبری بنام تارا پرسنے وغیرہ		۴۔ جھنا محمد بنام سید محمد
	۲۔ ہمنا باپائی بنام سوبا ریدیا یل		۵۔ محمد عوض بنام برج لال۔
	۳۔ پیر نو چندر بھابانرجی بنام کرسٹو کمتیوبا		۶۔ سکھ رام چندر بنام وشنا نت
دفعہ ۲۶۴	۱۔ اسٹیونسن جی ایل جی بی ان بنام مرزا محمد علی		۷۔ کچھو بھائی بنام کرشن بھائی
دفعہ ۲۷۲	۱۔ محمد بادشاہ بنام نجل فلیمنگ		۸۔ ووالا جی عیسی جی بنام تاسن
	۲۔ شنگو پال بنام ملدیو سہائے۔		۹ مہادا جی بنام ونائک جی۔
	۳۔ گوپال سنگھ بنام دولار کنور		۱۰۔ دلیپ سنگھ بنام درگا پرشاد
دفعہ ۲۸۴	۱۔ درلو بنام کیشو رائے		۱۱۔ باساو وغیرہ بنام کالکا بابا وغیرہ
دفعہ ۲۹۴	۱۔ جانکی ناتھ مکرجی بنام رام رکھن چکرورتی		۱۲۔ ستر لنگا جی بنام وشرام بھگوان گودا
دفعہ ۳۱۵	۱۔ دلیپ سنگھ بنام دو کھرن رائے		۱۳۔ نا ابن لچھمن بنام انت بابا جی
	۲۔ سرستی بنام منو		۱۴۔ ترا سا پاٹی بنام نرسنگ رود ایا جی
دفعہ ۵۵	۱۔ عبد الصمد بنام راج اندر کشور سنگھ۔		۱۵۔ درشن سنگھ بنام ہنومنت۔
دفعہ ۸۵	۱۔ بیرو چند سیٹا پتی بنام نیبو چیتو بال		۱۶۔ راجپتی بنام رام سکھی کنور۔
دفعہ ۹۹	۱۔ گلاب دیئی بنام جیون رام		۱۷۔ رام دولار کنور بنام ٹھاکر رائے
دفعہ ۱۰۱	۱۔ جانکی کنور بنام سائلہ۔		۱۸۔ کرن سنگھ بنام رام لال
دفعہ ۱۱۱	۱۔ رگھناتھ داس بنام اشرف حسین خان		۱۹۔ سید علی قی امر بنام داؤد جی
دفعہ ۱۲۰	۱۔ راجہ بابو بنام کرشنا راو دراجیندر		۲۰۔ کھانڈو دیو لیب داس بنام تار اچند
	۲۔ تمن جی راسی بنام ام زانث سد بکھان		۲۱ لالو بھائی بنام سر جید بائی امرت

نشان دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء	نشان فہرست متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء و دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء ہم مضمون دفعات ایکٹ	نشان دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء	نشان فہرست متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء ہم مضمون دفعات ایکٹ
دفعہ ۱۴۲	۲۲- اودگر سنگھ بنام الماکھی کنور	دفعہ ۱۴۴	۸- لچھمن رائے بنام اکبر خان -
	۲۳- ولیونگ گاوو ا بنام زہری تاجی		۹- یونگ وزیر بنام بنک آف بنگال -
	۲۴- سید مقبول احمد بنام مساۃ افتخار النساء بیگم		۱۰- ہر چند بانکیا بنام ہر شنید داس
	۲۵- گلاب چند ماڑواری بنام مشکرانی بیگم کنور		۱۱- نور مہر النساء بنام دوارکا لال
	۲۶- وکس عمیرہ بنام جکسن وغیرہ		۱۲- ابالکہ بنام اوپیال
	۲۷- افضل النسا بنام سیج بان		۱۳- بیل ... بنام داوبن ...
	۲۸- مقدمہ متفرقات مشتہرہ جلد ۳		۱۴- ہیم چند ... بنام ... لال
	حصہ ۱۲ یعنی دسمبر ۱۸۷۸ع -		۱۵- تارو یاتر بنام ابناس چندر
	۲۹- خوب لال بنام جنگلی سنگھ		۱۶- نرتجی ... بنام ...
	۳۰- جیا چی بنام بی بی حسین		۱۷- حکم چند بنام ہیرا لال -
	۳۱- متھرا موہن رائے بنام سوہن بابو		۱۸- احمد بخش بنام گوبند ...
	۳۲- اندر کلا بنام بردمنی چودھرانی		۱۹- پچولا ناتھ بنام بابو ...
دفعہ ۱۴۳	۱- شوپال بنام خادم حسین	دفعہ ۱۴۷	۱- گوسٹو بہاری بنام ... لال
	۲- نرائن اندر پال بنام موتی لال	دفعہ ۱۵۰	۱- ابراہیم بنام فخر النسا
	۳- دیوجیت بنام تہمیر -	دفعہ ۱۵۱	۱- پرمیشر رائے بنام ... سنگھ -
	۴- سورت بنام مثو لی بی -		۲- تارا چند بنام ...
	۵- بنایا بنام سندر داس		۳- آفرین النسا بنام ...
	۶- حاجی ذکریا بنام حاجی قاسم		۴- مساۃ رتن کنور بنام جیون سنگھ
	۷- ملکہ بیگم بنام تمنا		۵- عبدالکریم بنام منجی ہنس راج

نشان نمبر دفعه ایکٹ [illegible]	نشان نمبر نظیر متعلق دفعات ایکٹ [illegible] یا دفعات ایکٹ [illegible] ہم مضمون دفعات ایکٹ [illegible]	نشان دفعه ایکٹ [illegible]	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ [illegible] یا دفعات ایکٹ [illegible] ہم مضمون دفعات ایکٹ [illegible]
دفعه ۱۸۰	۶- اندکاوت بنام سکھ سنی کنور	دفعه ۲۰۹	۳- ہر سکھ بنام سکھ راج
	۷- درشنی بنام چودھری شستر ائن	دفعه ۲۱۰	۱- بندا پرشاد بنام مادھو پرشاد
	۸- ایڈمنسٹریٹر جنرل بنام جگیشر رائے		۲- ہردیو داس بنام کہان سنگھ
	۹- بنو بنام کاشی رام		۳- جی کارویل ہو بنام نور بی بی
	۱۰- راجو بابو بنام کرشنا کوار امجیندر	دفعه ۲۱۲	۱- ولدار حسین بنام مجید النسا
	۱۱- ہیرا لال بنام مانک بنام تارک النسا بی بی	دفعه ۲۲۰	۱- جی کارویل ہو بنام نور بی بی
	۱۲- رنجی بھکو بہائی بنام دیبیا اسپید	دفعه ۲۲۲	۱- داراب علیخان بنام عبد العزیز
	۱۳- رحمت بائی بنام مہر بائی	دفعه ۲۲۳	۱- جینی لال بنام پربھو داس
	۱۴- رگھو لال منڈل بنام عبد الغفور		۲- کالس صاحب بنام مولا بخش
	۱۵- دیدہ ولی بنام نزاینا	دفعه ۲۳۰	۱- گردھاری لال بنام گرندر کھوس
	۱۶- صورت رام بھایا بنام دی گریٹ انڈین پنشولا ریلوے		۲- بریادی سبرہی بنام داسیلا اگر
			۳- پرام کشن بنام سیٹھ ہو
	۱۷- اسیر داس گلاب چند بنام دی گریٹ انڈین پنشولا ریلوے		۴- سوہن لال بنام کریم بخش
		دفعه ۲۳۱	۱- آتو مصری بنام بدھو لکھنی بیبی
	۱۸- راجہ بنام کرشن بھٹ	دفعه ۲۳۲	۱- مرلیدھر بنام پرسوتم داس
	۱۹- گوپال نرائن بنام سنت گنیش		۲- قادر بخش بنام الٰہی بخش
دفعه ۱۹۳	۱- ممس حاجی محمد ہارون بنام عبد الکریم وغیرہ	دفعه ۲۳۵	۱- رام بخش بنام بدھو علی
دفعه ۲۰۰	۱- گنگل چند راج بنام کنہیا لال بیج		۲- جواہر چند بنام بہاری وغیرہ
	۲- تہمن سنگھ بنام گنگا رام		۲- چندر کانتے بنام بیگوتی پرشاد رائے

نشان نمبر ایکٹ	نشان نمبر متعلق نمائشات ایکٹ ... نمبر مضمون ... ایکٹ	نشان دفعہ ایکٹ	نشان نمبر متعلق ... ایکٹ ... نمبر مضمون ... ایکٹ
دفعہ ۲۳	۱۰ قیصر سنگھ بنام غلام حسین	دفعہ ۲۴	۲۳ گلاب داس بنام شمس الدین
	۲ پربھاکر راؤ بنام پوشنا		۲۴ شیو نرائن بنام ستیہ ...
	۳ جمنا داس بنام لالتا رام		۲۵ دی کی گوبر بنام ...
	۴ بہاری لال بنام ساکر رام		۲۶ ہیرا لال ... بنام ...
	۵ پھوڑ لال بنام نانک چند		۲۷ دھنگا ... بنام رام سروپ
	۶ ستی ... بنام ...		۲۸ آنو سری بنام ...
	۷ رام اوتار بنام اجودھیا سنگھ		۲۹ پنگل ... بنام ...
	۸ کالی ... بنام ...		۳۰ کالکس بنام مولا بخش
	۹ ولی ... بنام ...		۳۱ رگھو رام بنام ونو لال
	۱۰ ... بی بی بنام متی رام	دفعہ ۴۲	۱ پرتاپ سنگھ بنام متی رام
	۱۱ حسین بخش بنام ...		۲ اودا بیگم بنام امام الدین
	۱۲ ... بنام ...	دفعہ ۴۴	۱ بیج ناتھ داس بنام ...
	۱۳ ... بنام ...	دفعہ ۴۵	۱ عصمت النساء بی بی بنام ...
	۱۴ اسٹول بنام ہر کشن	دفعہ ۴۵	۱ ... بنام ...
	۱۵ پرسرام ... بنام ...	دفعہ ۴۶	۱ ... بنام ...
	۱۶ رام ... بنام ...	دفعہ ۴۷	۱ نرسنگھ داس بنام تلسی رام
	۱۷ ... بنام قربان علی	دفعہ ۴۷	۱ ... بنام ...
	۱۸ شیخ خورشید حسین بنام ...	دفعہ ۵۰	۱ ... کنور بنام ...
	۱۹ ... بنام ...	دفعہ ۵۰	۱ مسماۃ محبوبن بنام رحیمن

نشان دفعہ ایکٹ ۱۸۸۲ء	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء اور دفعات ایکٹ ۱۸۵۹ء ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء	نشان دفعہ ایکٹ ۱۸۸۲ء	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء اور دفعات ایکٹ ۱۸۵۹ء ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء
دفعہ ۲۷۸	۱- دہرم داس بنام منصوری سنگھ ونکٹ	دفعہ ۳۱۰	۱- دوارکا پرشاد بنام رام پال سوکل
	۲- نور محمد بنام الطاف علی		۲- فرزند علی بنام علیم احمد
دفعہ ۲۸۳	۱- مسماۃ چنیا بنام رام دیال		۳- نرائن سنگھ بنام محمد فاروق
	۲- گلزاری لال بنام مجہ ندن رائے	دفعہ ۳۱۱	۱- گوپال سنگھ بنام دوارکا کنور
	۳- حسین کلکتا بنام داوا بھائی برن جی	دفعہ ۳۱۴	۱- امرت مصر بنام کور پرہان
	۴- گوہن تاں بنام کشن لال بالمکند داس		۲- خازی بنام قادر بخش
	۵- تلوک چند بنام سدا رام		۳- سکھنی بنام دریائی
	۶- راداپا بنام ٹھاکرانی روپ کنور		۴- مسماۃ مینا کنور بنام بھیم سنگت
	۷- پھول کنور بنام لالہ جگیشر رائے		۵- گوپی ناتھ دوبی بنام بھجن
	۸- ہری پرشاد بنام محمد یوسف		پت سنگھ پرشاد۔
	۹- جیونی بنام بھگوان سہائے		۶- شیو پرکاش سنگھ بنام سردار دیال سنگھ
	۱۰- ترنجی کوبا بنام للکن نائو بکی		۷- راجہ لچھمن ناتھ بنام مہاراجہ دویا نگر
	۱۱- کیلاش چندر پال چودہری		۸- بھیرپ چندر بندھوپادھیا
	بنام پریا ناتھ رای چودہری		بنام سودا منی دیبی۔
دفعہ ۲۹۶	۱- حسن آرا بیگم بنام جواد نسا		۹- سیکرٹری اشنا ورہ بنام سیٹھہ گوبند داس
	۲- نرائن داس بنام بالی بن بیہا		۱۰- بسایا بن ہلاپا اکی بنام
دفعہ ۲۹۸	مانک کنور وغیرہ بنام گلاب بی بی دیگر		اندیا بن شولنگایا۔
دفعہ ۳۰۵	۱- موہن بنام متوفی بی۔		۱۱- کورٹ آف وارڈس بنام گیا پرشاد
	۲- محمدہ خانم بنام راج روپ کشور		۱۲- چینو چوتی بنام کرشنا جی نرائن

نشانات نمبر ایکٹ	نشانات نظیر متعلق دفعات ایکٹ ہذا بمضمون دفعات ایکٹ	نشانات نمبر ایکٹ	نشانات نظیر متعلق دفعات ایکٹ ہذا بمضمون دفعات ایکٹ
دفعہ ۳۱۵	۱- فرام جی پیستن جی دستورنامی ہرمزجی پیستن جی فرام جی۔	دفعہ ۳۲۲	۲- مارٹین بنام اڈریس
	۲- ککندی لال بنام گوسنا۔	دفعہ ۳۳۳	۱- ممتاز حسین بنام مرج موہن ناگر
	۳- بلوچ شائل۔	دفعہ ۳۶۰	۱- لاگنیشن بنام رنجیو وکھندس
			۲- سید محی الدین بنام سندر لا ترپیا
دفعہ ۳۱۶	۱- بہاگیرتھ بنام ہنی رام نیرجی		۳- معاملہ عبد الحمید
دفعہ ۳۱۷	۱- پورن مل بنام علیجان -	دفعہ ۳۰۳	۱- الٰہی بخش بنام امام بخش
	۲- جان محمد بنام الٰہی بخش		۲- ہسندوکا نانک بنام اجینڈولال مشتری
	۳- اودمان ابن سلین بنام گوبت جینڈر	دفعہ ۳۰۰	محمد سفلی بنام لال دین عبد اللہ
	۴- گوبند رگھوناتھ بنام گوبند جگجی	دفعہ ۳۹۰	چند سیارام بنام گوری ماجاز
دفعہ ۳۱۸	۱- معاملہ حبیب اللہ بنام برجنا گھوس	دفعہ ۴۰۱	انترمل چیند کرجی بنام لال سیٹھا بیج
دفعہ ۳۱۹	۱- اسٹی تھرسونگا اہنگا رود وغیرہ بنام سنگلو ا اینڈا جینیا تھا	دفعہ ۴۱۰	۱- اسکر بنام اردی
			۲- خیند موہن رائے بنام سیوجن منی بیا
	۲- سیاپا بنام سریا-	دفعہ ۴۱۱	اگنیت تیاپال بنام صاحب کلکتہ کار
دفعہ ۳۲۳	۱- انکیار رائن بنام ونکاشت رائر ایا		۲- حبیب کلکٹر آباد بنام محمد و
	۲- شہاب الدین بنام رحیم شاہ	دفعہ ۴۱۳	۱- کالس بنام منوہرداس
دفعہ ۳۲۴	۱- گلابا بن گرالایا بنام مگالفر بیگ	دفعہ ۴۴۴	۱- مرلیدھر اسد لو بنام سید و وغیرہ
دفعہ ۳۲۵	۱- سید محی الدین بنام سندرام ترپیا	دفعہ ۴۰۲	۱- کیدار ناتھ دت بنام سوڈو نارانا ... جی۔
دفعہ ۳۲۶	۱- راو ہابالی بنام جینا-		
دفعہ ۳۴۴	۱- رتن سی کلیان جی سائل-	دفعہ ۴۰۹	۱- گنپت تری سنگھ سائل-

نشان دفعہ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء یا دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء	نشان دفعہ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء	نشان نظیر متعلق دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء یا دفعات ایکٹ ۱۸۷۷ء ہم مضمون دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ء
دفعہ ۳۹۴	۲- سپرڈ بنام مرسٹیان بندرگاہ بمبئی	دفعہ ۴۹۴	۸- ہاورڈ بنام ولسن-
دفعہ ۴۹۷	۱- بناورلی بنام جمنا داس -	دفعہ ۴۹۴	۱- جگناتھ بنام لال من-
	۲- پرمیشر دت بنام ہری پاٹھک		۲- دیبی سہائے بنام گنپتی لال
	۳- افلاطون بنام راؤ کرن -		۳- جگسو کنور بنام نیانند ندی
	۴- پھوندن- بنام بھوان -	دفعہ ۴۹۵	۱- شیولال کھیمچند بنام آپاجی بھوراو
	۵- حسینی بی بی بنام محسن خان		۲- رنجیت سنگھ بنام مہربان کنور
	۶- ستی گکر بنام کورنگا آئل کمپنی	دفعہ ۴۹۶	۱- چتردھاری سنگھ بنام رام بلاہی
	۷- ولی اللہ بنام غلام علی -		۲- بانک جی لم جی بنام گجر بائی
	۸- ہاورڈ بنام ولسن -		۳- حیدری بائی بنام گریٹ انڈین ریلوے کمپنی-
	۹- بالکرشن بنام لکشمن-		
	۱۰- نانک چند بنام رام نرائن	دفعہ ۵۵۶	۱- الٰہی بخش بنام مرزا جینو-
دفعہ ۵۴۴	۱- کنہی داس مٹھل داس بنام ابراہیم عثمان	دفعہ ۵۶۱	۱- آپاجی ہری بنام راجا رام بلال
دفعہ ۵۴۵	۱- کالیچرن رائے بنام اجودھیا رائے	دفعہ ۵۶۲	۱- بولاقی سنگھ بنام مہیش داس
	۲- اننت داس بنام ایشر نرائن	دفعہ ۵۷۰	۱- رتن سنگھ بنام وزیر-
	۳- رام غلام بنام شیو ٹہل -	دفعہ ۵۸۵	۱- چھیپا ہتی بنام بی بی جیبن-
	۴- ولایت النسا بنام نجیب النسا	۵۹۵	۱- آپاجی بھیترن بنام شیولال کھیمچند
	۵- سوہبالی بی بنام مرزا اسحاق علی	۵۹۸	۱- افضل النسا بنام تیج بان
	۶- رنجیت سنگھ بنام مہربان کنور	۵۸۴	۱- اننگ مولی بنام مہند بسوناتھ-
	۷- زیب النسا بنام کلثوم بی بی		۲- موروین جلاجی بنام گوپال ...

نشان نمبر دفعہ ایکٹ	نشان نمبر متعلق مقدمات ایکٹ ... بنام مضمون مقدمات ایکٹ	نشان نمبر دفعہ ایکٹ	نشان نمبر متعلق مقدمات ایکٹ ... بنام مضمون مقدمات ایکٹ
دفعہ ۵۰۵	۳۔ سودا لا تھا	دفعہ ۴۹۱	۱۔ ... بنام ...
	۴۔ مقبول احمد بنام ساة ... بیگم	۵۹۹	۱۔ فضل محمد بنام ...
	۵۔ کالی کستوری ... بنام ...	۶۲۲	۱۔ سادھو ... بنام ...
	۶۔ سوبا ... راؤ بنام بیاسا ...		۲۔ سوبا ... راؤ بنام بیاسا ...
	۷۔ اودا ... بنام امام الدین	۶۲۳	۱۔ رام سندر سنگھ بنام ...
۵۰۴	۱۔ گوسہائے بنام رام سہائے		۲۔ ... بنام ...
	۲۔ دلو کی نندن بنام ...		۳۔ رومن بنام کرتا تھا ۔
	۳۔ مانک بنام بورڈ آف ریونیو		۴۔ ساما لی بنام سوبرایا ۔
	۴۔ ہری نرائن چودھری		۵۔ ... بنام ...
	بنام ... درگا داسی ۔	۶۴۲	۱۔ امرت لال ... سائل ۔
۵۰۵	۱۔ آگرہ ... بنام ...	۶۴۳	۱۔ ... بنام ... لال ... سائل
	۲۔ ... بنام ...	۶۴۵	۱۔ ہر شنکر ... پرشاد سائل
	۳۔ سرن ... بنام مسی مرکار		۲۔ گیا پرشاد بنام ... سنگھ وغیرہ
	۴۔ ممتاز حسین بنام برج نرائن	۶۴۸	۱۔ ... سنگھ ... بنام
	۵۔ گوپال سنگھ بنام گلاب کنور		... بنام ... ۔
	۶۔ عبدالصمد بنام ...		... لال بنام ...
۵۹۵	۱۔ جگدیش سہائے بنام سماة ...		۲۔ بدن ... بنام ...
	۲۔ درخواست ...		... ۔
	پرتاب نرائن سنگھ ۔		

دفعات ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۶۹ع

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دفعہ ۱	دفعہ ۴	دفعہ ۱	دفعہ ۲۵۹	دفعہ ۹	۴۵
″	۵	″	۳۳۹	۱۰	۵۰
″	۵۱	″	۳۵۳	۱۱	۵۱
″	۵۲	″	۳۵۵	۱۲	۵۱ و ۵۳ و ۱۱۵ و ۲۲۶ و ۲۳۹ و [illegible]
″	۶۱	″	۴۰۷	۱۳	۵۸
″	۶۴	″	۴۰۸	۱۴	۶۸
″	۸۰	″	۴۳۸	۱۵	[illegible]
″	۹۷	″	[illegible]	۱۶	۹۹
″	۱۱۳	″	[illegible]	۱۷	۱۰۸
″	۱۱۵	دفعہ ۲	دفعہ ۲	۱۸	۱۳۱
″	۱۳۱	۳	۳	۱۹	۱۳۶
″	۱۹۹	۴	۴	۲۰	۱۳۹
″	۲۲۱	۵	۵	۲۱	۲۰۷
″	۲۲۴	۶	۱۳	۲۲	۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳
″	۲۳۰	۷	۴۳	۲۳	۲۱۵
″	۲۳۶	۸	۴۴	۲۴	۲۲۰

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دفعہ ۲۵	دفعہ ۲۲۳	دفعہ ۴۴	دفعہ ۲۹۱	دفعہ ۵۸	دفعہ ۳۴۱
۲۶	۲۲۹	۴۵	۲۹۴	۵۹	۳۴۴
۲۷	۲۳۰	۴۶	۲۹۵	۶۰	۳۶۱
۲۸	۲۳۲	۴۷	۳۰۵	؍؍	۳۶۲
۲۹	۲۳۵	۴۸	۳۱۲	؍؍	۳۶۳
۳۰	۲۳۶ و ۲۴۰	۴۹	۳۱۷	؍؍	۳۶۵
۳۱	۲۴۴	۵۰	۳۲۰	؍؍	۳۶۶
۳۲	۲۴۵	؍؍	۳۲۱	۶۱	۳۶۴
۳۳	۲۴۶	؍؍	۳۲۲	؍؍	۳۶۹
۳۴	۲۵۲	؍؍	۳۲۳	۶۲	۳۷۱
۳۵	۲۵۰	؍؍	۳۲۴	۶۳	۳۷۳
۳۶	۲۵۱	؍؍	۳۲۵	۶۴	۳۷۵
۳۷	۲۵۹	۵۱	۳۲۶	۶۵	۳۷۷
۳۸	۲۶۰	۵۲	۳۳۱	۶۶	۳۸۴
۳۹	۲۶۴	۵۳	۳۳۲	•	•
۴۰	۲۶۵	۵۴	۳۳۳	۶۶	۳۸۰
۴۱	۲۶۹	۵۵	۳۳۵	؍؍	۳۸۳
۴۲	۲۷۱	۵۶	۳۳۶	۶۷	۳۸۶
۴۳	۲۸۹ و ۲۹۰	۵۷	۳۳۹	۶۹	۳۸۷

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دفعہ ۶۹	دفعہ ۳۱۲	دفعہ ۸۱	دفعہ ۵۲۳	دفعہ ۹۵	دفعہ ۶۴۸
۷۰	۳۱۳	۸۲	۵۳۹	۹۶	۶۴۹
۷۱	۳۲۴	۸۳	۵۴۴	۹۷	۶۵۰
۷۲	۳۲۸	۸۴	۵۵۵	۹۸	۶۵۲
۷۳	۳۲۹	۸۵	۵۶۰	۹۹	ضمیمہ اول کا
۷۴	۳۳۷	۸۶	۵۶۱		خانہ سوم
۷۵	۳۵۲	۸۷	۵۶۶	۱۰۰	ضمیمہ دوم میں
۷۶	۳۶۹	۸۸	۵۸۲		عبارت ۲۳۰
۷۷	۳۷۳	۸۹	۵۰۴	۱۰۱	ضمیمہ سوم کا نمونہ
۷۸	۳۷۸	۹۰	۵۸۸		نمبر ۱۴۵
۷۹	۳۸۱	۹۱	۵۸۹	۱۰۲	۶۵۲
۷۸	۳۸۲	۹۲	۶۲۲		ایک شیڈول
۷۹	۳۸۴	۹۳	۶۳۰		مندرج ہے
۸۰	۳۹۷	۹۴	۶۳۲	۱۰۳	[illegible]

نقشہ سوم

جسمین فہرست دفعات و مدات ایکٹ [illegible] یا مضمون ایکٹ [illegible]
قانون اشٹامپ متعلقہ نظایر مشتاق و سکے [illegible] ہین

فہرست دفعات

نشان دفعات [illegible]	نشان نظیر	دفعہ [illegible]
دفعہ ۳۴ [illegible]	... ...	دفعہ ۱۴۰ [illegible]
۳۴	... ...	۱۴۰
۳۴	۲۲- سید مقبول احمد بنام سماۃ ممتاز النساء بیگم	۱۴۰
۳۴	۲۳- گلاب شاہ وارثی بنام شہزادی محمد کنیز بیگم	۱۴۰
۳۴	۲۴- ولسن بنام جکسن	۱۴۰
۳۴	۲۵- افضل النساء بنام مسیح بان	۱۴۰
۳۴	۲۰- تقریر ستارہ متفرقات	۱۴۰
۳۴	۲۹ خوب لال بنام جنگی	۱۴۰
۳۴	۳۰- چھیا جی بنام بی بی حسین	۱۴۰
۳۵	۳۱- مسٹر موہن راے بنام موہن بیاہ	۱۴۰
۳۵	... ...	۱۴۰
۳۶	... ...	۱۴۰
	فہرست مدات	
[illegible]	اندر کمار بنام پیرو دسی چودھرائی	۱۴۰

نقشۂ چہارم

جسمین فہرست دفعات و مدات ایکٹ ۱۸۸۷ع و نظایر متعلق اوسکے مندرج ہین

فہرست دفعات ایکٹ ۱۸۸۷ع

نشان دفعات ایکٹ متعلقہ	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۷ - ایکٹ ۱۷ ایکٹ ۱۸۸۷ع	... ...	دفعہ ۵۴ - ایکٹ ۱۸۸۷ع
دفعہ ۱۹ - ضمن ۳	... ...	۱۱۲
دفعہ ۱۹ - ضمن ۱۴	... ...	۱۴۰
دفعہ ۱۹ - ضمن ۱۴	... ...	۱۵۹
دفعہ ۱۹ - ضمن ۱۷	... ...	۳۴۴

فہرست مدات معہ ضمیمہ و نظایر متعلقہ ایکٹ ۱۸۸۷ع

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
مد ۱ - ضمیمہ ۱	نقشہ مشابہ ضمیمہ حصہ علیحدہ تعداد یا نمبر [illegible]	۵۴
مد ۲ - ضمیمہ ۱	... ...	۵۴
مد ۳ - ضمیمہ ۱	... ...	۶۴۳

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
۹ - ضمیمہ ۱	... ...	۲۱۶
۷ - ضمیمہ ۱	... ...	۲۱۶
۸ - ضمیمہ ۱	... ...	۱۲۳
۳ ضمیمہ ۲	... ...	۵۹۲
۱۰ - ضمیمہ ۲	... ...	۳۹
	۱۱ متفرقات	۱۳۰
۱۵ - ضمیمہ ۲	... ...	۵۳
۱۷ - ضمیمہ ۲	... ...	۵۴
	۲- سرسی بنام [illegible]	۵۳
	۳ گنپت گر بنام نپت گر-	۵۳
۱۰ - ضمیمہ ۲	... ...	۲۸۳
۱۶ ضمیمہ ۲	۱- چلیا بنام رام دیال	۲۸۳
	۲- گلزاری لال بنام [illegible]	۲۸۳
	۳- [illegible] بنام [illegible]	۲۸۳
۱۸ - ضمیمہ ۲	... ...	۵۲۳
۱۹ - ضمیمہ ۲	... ...	۵۲۶

نقشہ پنجم ۵

جسمین فہرست دفعات ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع و نظائر متعلق دفعات کو [illegible]
دفعات ہم مضمون ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۴ع و ۲۳ سنہ ۱۸۶۶ع و ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع سندرج ہین

دفعات ہم مضمون ایکٹ [illegible]	نشان نظیر	نمبر دفعات [illegible]
دفعہ ۱۴۰ ایکٹ [illegible]	... ...	دفعہ ۱۷ ایکٹ [illegible]
۱۴۰	۱- راجو بابو بنام کرشنا راؤ رام چندر	۱۷
۱۴۰	۲- متن جی داسی بنام رام نرائن کنیان	۱۷
۱۴۰	۳- کلیان مل بنام سماۃ بھاگوتی -	۱۷
۱۴۰	۴- بیجنا تھہ بنام سید محمد	۱۷
۱۴۰	۵- محمد عوض بنام برجلال،	۱۷
۱۴۰	۶- سکھہ رام چندر بنام وشنا انت	۱۷
۱۴۰	۷- تیجو بھائی بنام کرشن بھائی	۱۷
۱۴۰	۸- والا جی علیسی جی بنام تاسن	۱۷
۱۴۰	۹- مہاوا جی بنام دنانک جی	۱۷
۱۴۰	۱۰- دنپت سنگہ بنام درگا پرشاد	۱۷
۱۴۰	۱۱- باسا ور وغیرہ بنام کالکا بابا	۱۷
۱۴۰	۱۲- سترا کماری بنام وشرام ہس گودا	۱۷

[illegible]	نشان نظیر	نشان دفعات [illegible]
دفعہ ۱۴۰ [illegible]	۱۳۔ نانا بن لکھمین بنام انت باباجے	دفعہ ۱۰ [illegible]
۱۴۰	۱۴۔ ترا اسایا بیٹی بنام گرودایا بیٹی	۱۷
۱۴۰	۱۵۔ درشن سنگھ بنام ہمنت۔	۱۷
۱۴۰	۱۶۔ رام تی بنام رام گوہی کنور	۱۷
۱۴۰	۱۷۔ رام دولاری کنور بنام ٹھاکر رائے	۱۷
۱۴۰	۱۸۔ کرن بنام رام لال۔	۱۷
۱۴۰	۱۹۔ آیدل موتی رام بنام داؤد بن پوہیا	۱۷
۱۴۰	۲۰۔ لحا مڈو دولت داس بنام تارا چند امرچند	۱۷
۱۴۰	۲۱۔ لالوبھائی بنام ہرچند بائی امرت	۱۷
۱۴۰	۲۲۔ اودگر سنگھ بنام ابلاکھی کنور	۱۷
۱۴۰	۲۳۔ ایوٹک کادوا بنام زہری اپاجی	۱۷
۱۴۰	۲۴۔ احمد بخش بنام گوبند سے	۱۷
۱۴۰	... ...	دفعہ ۱۸
۱۴۰	۱۔ سنگھ رام چند بنام دستنا انت۔	۱۸
۱۴۰	۲۔ کچو بھائی بنام کرشن بھائی	
[illegible]	... ...	۲۱
۳۱۲ ایضاً	... ...	۲۲
۱۴۰	... ...	۴۶
۱۴۰	... ...	۱۴۸

نشان دفعات ایکٹ [illegible]	نشان نظیر	دفعہ ایکٹ نظائر [illegible]
دفعہ ۴۹	... ...	دفعہ ۱۴۰
۴۹	۳- کلیان مل بنام سماۃ بھاگونتی	۱۴۰
۴۹	۴- رنجناتھہ بنام سید محمد	۱۴۰
۴۹	۵- محمد عوض بنام برجلال	۱۴۰
دفعہ ۵۰	... ...	۱۴۰
۵۰	۱- راجو بابو بنام کرشنا راو رام چندر	۱۴۰
۵۰	۱۹- اسید مل مع تی رام بنام داؤد بن دہونڈ ہیا	۱۴۰
۵۰	۲۰- کھانڈو دولب داس بنام تارا چند امر چند -	۱۴۰
۵۰	۲۱- لالو بھائی بنام سرجیبائی امرت	۱۴۰
۵۰	۲۲- اودکرشنگہ بنام ابلاکھی کنور	* ۱۴۰
۵۰	۲۳- سبھولا ناتھہ بنام بلدیو -	۱۴۰

نقشہ ششم

جسمین فہرست دفعات و مدات ضمیمہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۱ع و نظائر متعلق و دفعات کوید
یا دفعات ہم مضمون ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ع مندرج ہین

فہرست دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۱ع نظائر

[illegible]	نشان تغیر	[illegible]
[illegible]	۱۔ تغیر ولیس تی شاہ بنام دوکہرائے	[illegible]
۴	۱۔ اسکنز بنام آروکی	۳
۴	۲۔ چندر سوہن رای بنام [illegible]	۱۰
۴	۱۔ بلبا سحہ بنام لال [illegible]	[illegible]
۵	... ...	۲۲۶
۵	۱۔ ڈیلی گوجر بنام ودی ڈی ہاردی	۲۳۵
۵	... ...	۲۳۱
۵	۲۔ دیبی سہای بنام گنیشی لال	۴۴۵
۱۲	۱۔ ڈیلی گوجر بنام دی ڈی ہاردی	۵۲۵
۱۲	... ...	۵۲۲
۱۲	... ...	۵۳۱
۱۲	... ...	۵۹۲
۱۲	... ...	۵۹۹
۱۲	... ...	۹۲۳
۱۲	... ...	۲۳۵
[illegible]	۱۱۔ کالی پرشاد ہزارا بنام ہیرالال منڈل	۲۳۵
۲	۲۹۔ مشکل بنام سہاما کنتو	۲۳۵
[illegible]	۱۱۔ کالی پرشاد ہزارا بنام ہیرالال منڈل	۲۳۵
۲۲	... ...	۳۴

فہرست مدات ضمیمہ ۲ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۱ء معہ نظائر

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
[illegible]	۵- تلوک چند بنام سدا رام	[illegible] ۱۳۲
۲۸۳	۷- پھول سکنور بنام جگیشر رائے	
۲۸۳	۸- بدری پرشاد بنام محمد یوسف	
۲۸۳	۹- جیونی بنام بھگوان سہائے	
۲۸۳	۱۰- ر تیکے کوبا بنام ناتو بہلی	
۲۳۵	۱۵- دلسکھہ رتن چند بنام جوکن نارن	[illegible]
۲۸۳	۶- رائے سر بانڈے بنام شکرانی روپ کنور	مد ۱۳۲ ضمیمہ ۲
۵۴۱	... ...	مد ۱۵۲ ضمیمہ ۲
۶۰۱	... ...	مد ۱۵۳ ضمیمہ ۲
۵۲۲	... ...	مد ۱۵۸ ضمیمہ ۲
۵۳۸	... ...	مد ۱۵۹
۶۲۹	... ...	مد ۱۶۰
۲۵۸	... ...	مد ۱۶۱
۱۰۳	... ...	مد ۱۶۳
۱۰۸	... ...	مد ۱۶۴
۳۶۲	... ...	مد ۱۶۵
۲۳۵	... ...	مد ۱۶۵
[illegible]	... ...	مد ۱۶۶

[illegible]	نشان نفیر	[illegible]
مد ۱۶۹	... ...	۳۲۸
مد ۱۷۰	... ...	۵۹۲
مد ۱۷۱	۳۰- گلاب داس بنام لکشمن پرشاد	۲۳۵
مد ۱۷۱ الف	... ...	۳۹۳
مد ۱۷۱	... ...	۳۶۹
مد ۱۷۱	... ...	۳۶۹
مد ۱۷۱	... ...	۳۷۱
مد ۱۷۲	... ...	۳۱۳
مد ۱۷۳	... ...	۹۲۳
مد ۱۷۴	... ...	۲۵۴
مد ۱۷۵	... ...	۲۱۰
مد ۱۷۶	... ...	۵۲۵
مد ۱۷۷	... ...	۵۹۹
مد ۱۷۸	... ...	۲۳۰
[illegible]	... ...	۲۳۰
"	۱- رام بخش سنگھ بنام مدد علی	۲۳۵
"	۲- چودھری بجے چند بنام بہاری	۲۳۵
"	۳- چندر کماری بنام بھگونت پرشاد	۲۳۵
"	۴- کیشر چند بنام غلام حسین	۲۳۵
"	۵- پربھاکر راؤ بنام پونتا	۲۳۵

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
[illegible]	۶- جمنا داس بنام لالتا رام	دفعہ ۲۳۵
//	۷- بہاری لال بنام سالگرام	۲۳۵
//	۸- چھوٹے لال بنام نانک چند	۲۳۵
//	۹ پہپتی لچھمنا بنام پہپتی دہتام بہالو	۲۳۵
//	۱۰- رام زتمار بنام اجودہیا سنگھ	۲۳۵
//	۱۱- کالی پرسنو ہزرا بنام ہیرالال منڈل	۲۳۵
//	۱۲- دلی لنڈن بنک بنام آرچرڈ	۲۳۵
//	۱۳- لچھمن بی بی بنام ہنی رام	۲۳۵
//	۱۴- حسین بخش بنام امی ڈی ہیج	۲۳۵
//	۱۵- دسکھہ رتن چند بنام جوگن نارن	۲۳۵
//	۱۶- شے شنکر بنام منکلے	۲۳۵
//	۱۷- اسٹول بنام بنکش	۲۳۵
//	۱۸- پرسرام بنام گاڈرنر	۲۳۵
//	۱۹- رام سندر سانڈیال بنام گوپی	۲۳۵
//	۲۰- الوداپرشادر آبنام قربان علی	۲۳۵
//	۲۱- شیخ خورشید حسین بنام نبی فاطمہ	۲۳۵
//	۲۲- سوریا پرسکاراؤ بنام نیا ناسی جو	۲۳۵
//	۲۳- گلاب داس بنام لچھمن پیار	۲۳۵
//	۲۴- شیو غلام ساہو بنام رحمت حسین	۲۳۵
//	۲۵- دلی گوجر بنام دی نی ہاردی	۲۳۵

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
[illegible]	۲۶ - ہیرا لال کلاروادیا بنام راجہ پیتشا	[illegible]
”	۲۷ - درجا گوونکا بنام سرام سیو برنادا	۲۳۵
”	۲۸ - آلو مصری بنام ریو بولی نبی	۲۳۵
”	۲۹ - شنکر شاہ دیو بنام اسپا ہکتو	۲۳۵
”	۳۰ - کالمنس بنام مولا بخش	۲۳۵
”	۳۱ - راگھو رام بنام دلولال	۲۳۵

نقشہ ہشتم

جسمین فہرست دفعات و نظایر متعلق ایکٹ اول ۱۸۷۲ع قانون شہادت متعلقہ ضابطہ دیوانی جدید ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ع معہ نشان دفعات ایکٹ ۱۸۸۲ع جسکے نیچے دفعات ایکٹ اول ۱۸۷۲ع لکھی گئی ہین مندرج ہین

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۳		دفعہ ۱۴۱
”	۱ - معنی لفظ دستاویز	۱۴۱
”	۲ - معنی لفظ شہادت	۱۴۱
”	۳ - معنی لفظ واقعہ	۱۴۱

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۱۲	... ...	دفعہ ۱۴۱
"	۹۔ ترنجی بھکھا بھائی بنام وبیا سید	۱۴۱
دفعہ ۶۱	... ...	۱۴۱
"	۱۰۔ برجندر ناگنا بنام ہرشچندر داس	۱۴۱
"	۱۱۔ نور نذر نرائن بنام دوارکا لال سندر	۱۴۱
۶۲	... ...	۱۴۱
۶۳	... ...	۱۴۱
"	۱۔ شوپال بنام خادم حسین	۱۴۱
۶۴	... ...	۱۴۱
۶۵	... ...	۱۴۱
۶۶	... ...	۱۴۱
۶۷	... ...	۱۴۱
۶۸	... ...	۱۴۱
۶۹	... ...	۱۴۱
[illegible]	... ...	۱۴۱
۷۰	۱۔ ملکہ معظمہ بنام ہنومنتا	۱۴۱
۷۱	... ...	۱۴۱
۷۲	... ...	۱۴۱
۷۳	... ...	۱۴۱
۷۴	... ...	۱۴۱

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۷۴	۵- ستار ویاتر بنام ابا صاحب حیدر رو	دفعہ ۱۴۱
۷۵	... ...	۱۴۱
۷۶	... ...	۱۴۱
۷۰	... ...	۱۴۱
۷۱	... ...	۱۴۱
۷۹	... ...	۱۴۱
۹۰	... ...	۱۴۱
۸۱	... ...	۱۴۱
۸۲	... ...	۱۴۱
۸۳	... ...	۱۴۱
۸۴	... ...	۱۴۱
۸۵	... ...	۱۴۱
۸۶	... ...	۱۴۱
۸۷	... ...	۱۴۱
۸۸	... ...	۱۴۱
۸۹	... ...	۱۴۱
۹۰	... ...	۱۴۱
۹۰	۲- حاجی ذکریا بنام حاجی محمد قاسم	۱۴۱
۹۰	۱۲- ابا کہ رائے بنام ولیال سرائے	۱۴۱
۹۰	۱۴- مہم چند و دیگر بنام [illegible]	۱۴۱

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۹۱	... ...	دفعہ ۱۴۱
۹۲	... ...	۱۴۱
۹۲	۲- نرائن اندرپال بنام سوتی لال	۱۴۱
۹۲	۴- مورن بنام متھوبی بی	۱۴۱
۹۲	۵- بنایا بنام سندرداس	۱۴۱
۹۲	۸- لچھمن رائے بنام اکبر خان	۱۴۱
۹۲	۹- پوگوز بنام بنک آف بنگال	۱۴۱
۹۲	۱۳- سید لطف علی رام بنام داؤدیٹ ہوندیبا	۱۴۱
۹۲	۱۷- حکم چند بنام ہیرالال	۱۴۱
۹۲	۱۹- اینکاوت بنام سکھہ بنی کنور	۱۸۰
دفعہ ۹۳	... ...	۱۴۱
۹۳	۱۳- دیوجیت بنام ہتھیر	۱۴۱
۹۴	... ...	۱۴۱
۹۵	... ...	۱۴۱
۹۶	... ...	۱۴۱
۹۷	... ...	۱۴۱
۹۸	... ...	۱۴۱
۹۹	... ...	۱۴۱
۱۰۱	... ...	۱۸۰
۱۰۲	... ...	۱۸۰

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۱۰۲	۳۔ آرونسلسا بنام پیاریے سوزن مکی	دفعہ ۱۰۰
۱۰۲	۴۔ رتن کنور بنام مہون سنگھ	۱۰۰
۱۰۲	۵۔ عبدالکریم بنام آتی بھنس بلج	۱۹۰
۱۰۲	۶۔ سورتی بہلا بنام چودہری شتاب کنور	۱۸۰
۱۰۲	۸۔ ایڈمنسٹریٹر جنرل بنام جگیشر بابو	۱۰۰
۱۰۲	۹۔ بیتو بنام کاشی رام	۱۸۰
۱۰۲	۱۰۔ راجو بابو بنام کرشنا راؤ رام چندر	۱۶۰
۱۰۲	۱۱۔ ہیرالال بدماتک بنام آتمارکتسا	۱۸۰
۱۰۲	۱۲۔ نرنجی جگہا بھائی بنام وسیا بہائی	۱۸۰
۱۰۲	۱۳۔ رحمت بائی بنام ہیرابائی	۱۸۰
۱۰۲	۱۴۔ رگھولال منڈل بنام عبدالغفور	۱۸۰
۱۰۲	۱۵۔ دہستی بنام نرائنان	۱۸۰
۱۰۲	۱۶۔ سورام بہایا بنام ورکی سیکرٹری آف اسٹیٹ	۱۸۰
۱۰۲	۱۷۔ اشیروات گنگا بنام ورکی سیکرٹری آف اسٹیٹ	۱۸۰
۱۰۲	۱۸۔ رادھے بنام کرشن بھٹ	۱۸۰
۱۰۲	۱۹۔ گوپال نرہر سفروئے بنام ہنومنت گنیش	۱۹۰
۱۰۳	... ...	۱۸۰
۱۰۴	... ...	۱۸۰
۱۰۵	... ...	۱۸۰
۱۰۶	... ...	۱۸۰

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۱۸۰	... ...	دفعہ ۱۰۷
۱۸۰	... ...	۱۰۸
۱۸۰	۱- پیرتھ شیر رت آ بنام اشیپشر رت سنگھ	۱۰۸
۱۸۰	... ...	۱۰۸
۱۸۰	... ...	۱۱۰
۱۸۰	۲- تارا چند بیر چند بنام لکشمن بھوانی	۱۱۰
۱۸۰	... ...	۱۱۱
۱۸۰	... ...	۱۱۲
۱۸۰	... ...	۱۱۴
۱۹۳	... ...	۱۱۸
۱۹۳	... ...	۱۱۹
۱۹۳	... ...	۱۲۰
۱۹۳	... ...	۱۲۱
۱۹۳	... ...	۱۲۲
۱۹۳	... ...	۱۲۳
۱۹۳	... ...	۱۲۴
۱۹۳	... ...	۱۲۵
۱۹۳	... ...	۱۲۶
۱۹۳	۱- حاجی محمد ہارون بنام عبدالکریم	۱۲۶
۱۹۳	... ...	۱۲۷
۱۹۳	... ...	۱۲۸

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۱۹۳	... ...	دفعہ ۱۲۹
۱۹۳	... ...	۱۳۰
۱۹۳	... ...	۱۳۱
۱۹۳	... ...	۱۳۲
۱۹۳	... ...	۱۳۳
۱۹۳	... ...	۱۳۴
۱۹۳	... ...	۱۳۵
۱۹۳	... ...	۱۳۶
۱۹۳	... ...	۱۳۷
۱۹۳	... ...	۱۳۸
۱۹۳	... ...	۱۳۹
۱۹۳	... ...	۱۴۰
۱۹۳	... ...	۱۴۱
۱۹۳	... ...	۱۴۲
۱۹۳	... ...	۱۴۳
۱۹۳	... ...	۱۴۴
۱۹۳	... ...	۱۴۵
۱۹۳	... ...	۱۴۶
۱۹۳	... ...	۱۴۷
۱۹۳	... ...	۱۴۸

[illegible]	نشان نظیر	[illegible]
دفعہ ۱۴۹	... ...	دفعہ ۱۹۳
۱۵۰	... ...	۱۹۳
۱۵۱	... ...	۱۹۳
۱۵۲	... ...	۱۹۳
۱۵۳	... ...	۱۹۳
۱۵۴	... ...	۱۹۳
۱۵۵	... ...	۱۹۳
۱۵۶	... ...	۱۹۳
۱۵۷	... ...	۱۹۳
۱۵۸	... ...	۱۹۳
۱۵۹	... ...	۱۹۳
۱۶۰	... ...	۱۹۳
۱۶۱	... ...	۱۹۳
۱۶۲	... ...	۱۹۳
۱۶۳	... ...	۱۹۳
۱۶۴	... ...	۱۹۳
۱۶۵	... ...	۱۹۳
۱۶۶	... ...	۱۹۳

نقشہ ششم

جسمین فہرست سرکلرات ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی متعلق دیوانی معہ نشان دفعات ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع جسکے نیچے وہ لکھا گیا معہ کیفیت اس بات کے کہ وہ کس بارہ مین ہے مندرج ہے

نشان سرکلر	دفعہ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع	کیفیت اس بات کی کہ کس بارہ مین ہے۔
۱۔ سرکلر نمبر ۱۵ مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۶۲ع صدر دیوانی	دفعہ ۱۶۱	شرح سرخرچ زاد راہ گواہان۔
۲۔ سرکلر ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی نمبر ۳ مورخہ ۳ اپریل ۱۸۸۱ع۔	۲۶۹	حفاظت خبرگیری جانور و دیگر مال منقولہ زیر قرقی۔
۳۔ سرکلر ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۲ع ۱۰ جنوری ۱۸۸۲ع	۲۸۷	صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ یا ڈپٹی کلکٹر نیلام زمینداری متعلقہ عدالتہائے دیوانی کیا کریں
۴۔ سرکلر ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی نمبر ۳ سنہ ۱۸۸۲ع ۲۲ دسمبر ۱۸۸۲ع	۲۸۷	نیلام اراضی صاحب کلکٹر کو کرنا جائز ہے۔
۵۔ سرکلر ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۳ع ۲ جنوری ۱۸۸۳ع۔	۳۱۶	اس سرکلر کے ذریعہ سے سرکلر نمبر ۳ مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۸۸۲ع جسکا تعلق [illegible] نیلام عدالتہائے دیوانی ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی سے

نشان سرکلر		کیفیت اس بات کی کہ کس بارہ میں ہے
		متعلق کیا گیا۔
۷۔ نقل سرکلر فورٹ ولیم بنگالہ صیغہ دیوانی نمبر ۳ مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۸۷۷ع معہ نقل دفعات ۲۱ و ۲۲ ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ عیسوی قانون رجسٹری	۳۱۲	درباب سارٹیفکیٹہائے نیلام متعلقہ دفعہ ۳۱۳ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ع مع قواعد متعلق دفعہ ۲۱ و ۲۲ ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ عیسوی قانون رجسٹری۔
۸۔ سرکلر نمبر ۳ مورخہ ۱۰ جنوری ۱۸۸۰ عیسوی	۳۱۶	درباب نہ بھیجے جانے نقل سارٹیفکیٹ نیلام محکمہ رجسٹری میں
۹۔ سرکلر اردو نمبر ۱۰۰ ۲۰ اپریل ۱۸۸۲ع ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی	۳۵۲	بابت تقرر رسیور جائداد انشالونٹ متعلقہ دیوالیہ۔
۱۰۔ سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۷ جنوری ۱۸۸۳ عیسوی۔	۴۰۰	درباب قواعد اجراے بندہائے کمیشن بموجب باب ۲۵ ضابطہ دیوانی۔
۱۱۔ قواعد مجوزہ عدالت العالیہ ممالک مغربی و شمالی مندرجہ گورنمنٹ گزٹ اردو مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۸۸۳ عیسوی۔	۶۱۱	درباب ضمانت و اخراجات وغیرہ مقدمات اپیل ولایت۔

نقشہ نہم ۹

جسمین فہرست احکام لوکل گورنمنٹ و گورنمنٹ ہندوستان دفعات ایکٹ اسٹامپ جسکے نیچے وہ لکھی گئی معہ کیفیت اس بات کے کہ وہ کس باب مین مندرج ہین

کیفیت اس بات کی کہ وہ کس باب مین ہے	[illegible]	نشان حکم
حاضرہونا و درخواست مختاران مقبولہ -	۳۷	۱- حکم لوکل گورنمنٹ نمبر ۵۲۲۳ ۱۰ جولائی [illegible] عیسوی -
پٹہ جات میعادی پانچ سال کی تعداد پچاس روپیہ لگان سالانہ ٹیکس سے معاف کیے گئے -	۱۴۰	۲- اشتہار لوکل گورنمنٹ مورخہ یکم جولائی [illegible] نمبر ۳۷۶ -
دستاویز وصیت نامہ ہبانامہ اسٹامپ سے معاف ہے - آور کابین نامہ مہرنامہ جو بابت [illegible] سے متعلق ہون وہ بھی اسٹامپ سے معاف ہین - آور بجز اون دستاویزات کے جنکی	۱۴۰	۳- حکم گورنمنٹ نمبر ۱ [illegible] عیسوی مندرجہ گزٹ ۹ فروری [illegible] صفحہ ۳ - اردو -

نشان حکم	[illegible]	کیفیت اس بات کی کہ وہ کس بابت ہے
		تشریح ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۱ عیسوی کے ضمیموں مین ہے کوئی دستاویز قابل محصول اسٹامپ کے نہین ہے
۴- اشتہار لوکل گورنمنٹ مورخہ یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ عیسوی - نمبر ۶۰۵	۴۳۶	درباره فہمایش مدیونان نسبت دینے درخواست دیوالیہ -
۵- اشتہار لوکل گورنمنٹ مورخہ یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ عیسوی نمبر ۶۰۴ -	۴۳۸	شرح خوراک قیدیان مدیونان ڈگری -
۶- حکم لوکل گورنمنٹ مورخہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۸۹۱ نمبر ۵۲۴ -	۵۴۹	اختیارات صاحبان ڈپٹی کمشنر جنرل افسر وثیقہ کو عطا ہوئے -
۷- حکم گورنمنٹ نمبر ۶۷ ۳۹ مندرجہ گزٹ سرکاری مورخہ ۲۶ دسمبر سنہ ۱۸۹۹ عیسوی -	۴۴۴	درباب رسوم کورٹ فیس متعلقہ درخواست ہاے اپیل -

نقشہ دوم

جسمین فہرست دفعات ایکٹ ۱۸۸۷ع جو دفعات کہ برٹش انڈیا سے
متعلق کی گئی ہیں مع نشان دفعات ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ع و ایکٹ ۱۸۷۱ع کے
کہ جنسے دفعات مذکور متعلق ہین

نمبر دفعہ ایکٹ ۱۸۸۷ع	کس دفعہ ایکٹ ۱۸۷۱ع یا ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ع سے متعلق ہے	نمبر دفعہ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ع جس سے متعلق ہے
دفعہ ۱۱	دفعہ ۱۶ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۱ع	دفعہ ۱۶
دفعہ ۵۵	دفعہ ۱۷ ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ع قانون رجسٹری	دفعہ ۱۴۰
دفعہ ۶۰	دفعہ ۱۶ ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ع قانون رجسٹری	دفعہ ۱۴۰
دفعہ ۶۳	دفعہ ۱۰ ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ع قانون رجسٹری	دفعہ ۱۴۰

اطلاع

فہرست ہذا کے ہر نقشہ میں ہر نمبر کے شروع میں جو ہندسہ لکھا گیا ہے اور جس کے نیچے نشان ہے
اوس سے مطلب یہ ہے کہ جو دفعہ ایکٹ ۱۸۸۷ع کے نیچے ترتیب وار بابت شمار لفظ کے درج ہے

مُصحّحہ

ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۸۷۷ع

مُترمیمہ حسب ایکٹ ۱۲ ۱۸۷۹ع و ایکٹ ۱۸۸۰ع قانون اسٹامپ جام و ۱۸۶۹ع
رسوم عدالت و ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ع رجسٹری ۵ ۱۸۷۷ع میعاد و ایکٹ اول ۱۸۷۲ع شہادت
و سرکلرات ہائی کورٹ و احکام گورنمنٹ و نظایر متعلقہ و مع ترجمہ اسکے مع اشکال

مجموعہ ضابطہ دیوانی

بغرض اجتماع و ترمیم اون قوانین کے جو ضابطہ عدالتہا
دیوانی سے متعلق ہین

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قوانین جو ضابطہ عدالتہا دیوانی سے متعلق ہین جمع و ترمیم کیے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ - اسم مضمون دفعہ ۵ و ۳ و ۱۸۷ و ۳ ایکٹ ۱۸۵۹ع و دفعہ ۴۲ ایکٹ ۱۸۶۱ع جائز ہے کہ یہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ دیوانی کہا جاوے اور یہ ایکٹ یکم اکتوبر ۱۸۷۷ع سے نافذ ہو۔

دفعہ ۱ و دفعہ ۳ تمام برٹش انڈیا سے متعلق ہے دیگر دفعات کی اطلاق برٹش انڈیا بجز اضلاع
مندرجہ فہرست جنکی تشریح ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۴ع میں ہے متعلق ہیں ۔
دفعہ ۲ ۔ جس مضمون دفعہ ۴۳۰ ، ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع و دفعہ ۱۴۱ ۔ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۹ع ۔ اس
ایکٹ میں اگر مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر خلاف نہو تو ۔
باب کے لفظ سے اسی مجموعہ کا باب مراد ہے ۔
ضلع کے لفظ سے عدالت دیوانی درجہ اول مجاز سماعت ابتدائی کے علاقہ اختیار کی حدود اراضی
مراد ہیں کہ وہ عدالت اس مجموعہ میں بنام ذیل عدالت ضلع کے نام سے موسوم ہے اور لفظ ضلع
میں علاقہ ہائیکورٹ کے معمولی اختیارات سماعت ابتدائی مقدمات دیوانی کی حدود اراضی بھی شامل ہیں
اور ہر عدالت دیوانی جو عدالت ضلع سے کم درجہ رکھتی ہے اور بھی ہر عدالت متعلقہ خفیفہ
اس مجموعہ کی اغراض کے لئے عدالت ہائیکورٹ اور عدالت ضلع کے ماتحت سمجھی جائیگی
پلیڈر یعنی وکیل کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو کسی دوسرے شخص کی طرف سے عدالت میں مقدمہ
اور سوال و جواب کرنیکا مستحق ہو اور اس لفظ میں ہر ایڈووکیٹ و وکیل اور اٹرنی ہائیکورٹ شامل ہیں
لفظ گورنمنٹ پلیڈر یعنی وکیل سرکار کے مفہوم میں ہر ایک وہ شخص بھی داخل ہے جسے لوکل گورنمنٹ نے اون فرائض کے
یا اون میں سے کسی کے انجام دہی کیلئے مقرر کیا ہو جو صراحتاً از روی اس مجموعہ کے گورنمنٹ پلیڈر سے متعلق کئے گئے ہیں
لفظ کلکٹر سے وہ عہدہ دار مراد ہے جو کہ مالگذاری اراضی کی تحصیل متعلق ضلع [illegible] کو انتظام کرتا ہے
لفظ ڈگری سے مراد ہے باضابطہ دیوانی ہر ایک فیصلہ کہ نسبت کسی دعوی یا جوابدہی کے جو کسی
دیوانی میں پیش ہوا ہو [illegible] جہانتک اسکا تعلق عدالت [illegible] کنندہ سے
کوئی مقدمہ ابتدائی یا اپیل طے ہوتا ہے پس حکم جسکی رو سے عرضی نالش نامنظور کی گئی یا جس میں انفصال
و تقسیم حساب کی ہدایت ہو یا جسکی رو سے کوئی امر مستند کرو یا بحوالہ دفعہ ۲۴۴ باستثناء امر
مصرحہ دفعہ ۴۷ [illegible] کی طے کیا جائے اس تعریف میں داخل ہے مگر حکم مشتہرہ دفعہ ۵۸۸ و [illegible] میں داخل نہیں
لفظ حکم سے ہر ایک فیصلہ باضابطہ [illegible] عدالت دیوانی مراد ہے جو اس قسم کی ڈگری نہو جسکی تعریف بیان کی گئی

لفظ تجویز سے وہ بیان حاکم عدالت کا مراد ہے جسمین کسی ڈگری یا حکم کی وجوہ لکھی جاوین —
لفظ جج سے عدالت کا عہدہ دار اجلاس کنندہ مراد ہے —
لفظ مدیون ڈگری سے ہر شخص مراد ہے جسپر ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو —
لفظ ڈگریدار سے ہر شخص مراد ہے جسکے حق مین ڈگری یا کوئی حکم لائق اجرای صادر ہوا ہے اور وہ شخص جسکے حق مین ڈگری یا ایسا حکم منتقل کیا جاوے اس تعریف مین داخل ہے
لفظ تحریر مین سیسہ و پتھر کا چھپا ہوا شامل ہے اور لفظ تحریرین سیسہ و پتھر کا چھپا ہوا داخل ہے
لفظ دستخطی مین علامت کیا ہوا داخل ہے جب کہ شخص علامت کرنیوالا اپنا نام نہ لکھہ سکتا ہو اس لفظ مین منقش ہونا نام شخص مشارالیہ کا شامل ہے —
عدالت ریاست غیر سے وہ عدالت مراد ہے جو برٹش انڈیا کی حدود سے باہر ہو اور برٹش انڈیا کے اندر اختیار نہ رکھتی ہو اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہوئی ہو —
فیصلہ ریاست غیر سے ریاست غیر کی عدالت کا فیصلہ مراد ہے —
لفظ عہدہ دار سرکاری سے مراد ہر شخص ہے جو منجملہ اقسام مندرجہ ذیل کے کسی قسم مین داخل ہو یعنے

ہر جج —
ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا ہر ملازم متعہد —
ملکہ معظمہ کی افواج بری یا بحری کا ہر عہدہ دار کمیشن یافتہ جبتک گورنمنٹ کے زیر حکم خدمت سپاہ مین مامور رہتا ہو
عدالت کا ہر ایک اہلکار جسکو باعتبار اپنے منصب کے کسی امر قانونی یا امر واقعہ کی تحقیقات کرنا یا اسکی کیفیت بیان کرنا یا کسی دستاویز کا مرتب یا تصدیق کرنا یا اپنے پاس رکھنا یا کسی جائداد کا اہتمام لینا یا قبضہ سے علحدہ کرنا یا کسی حکم عدالت کی تعمیل کرنا یا کسیکو حلف دینا یا ایک زبان سے دوسری زبان مین ترجمہ کرنا یا عدالت کے آداب کا انتظام رکھنا ضرور ہے اور ہر شخص جسکو خدمات مذکورہ مین سے کسی خدمت کے انجام دینے کا اختیار بالخصوص عدالت سے عطا ہوا ہو —
ہر شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو جسکی اعتبار سے کسی شخص کو قید کرنے یا قید مین رکھنے کا اسکو اختیار ہو

ہر عہدہ دار سرکاری جس کے عہدہ کی رو سے واجب ہو کہ جرائم کا انسداد کرے یا اطلاع جرائم کی دے یا
یا مجرموں کو سزا دلوائے یا خلائق کی تندرستی یا سلامتی یا آرام کی حفاظت کرے۔
ہر عہدہ دار جس کے عہدہ کی رو سے واجب ہو کہ سرکار کی طرف سے کوئی مال لے یا وصول کرے یا جمع رکھے یا صرف
کرے یا سرکار کی طرف سے کوئی پیمائش یا تشخیص یا کوئی معاہدہ کرے یا کسی مال کے حکمنامہ کی تعمیل کرے
یا زر کے متعلق اغراض سرکاری کی تحقیقات کرے یا کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز متعلق اغراض زر
متعلقہ سرکار کے بنائے یا تصدیق کرے یا حفاظت کرے یا جو قانون سرکار کی اغراض
زر کی حفاظت کے لیے نافذ ہو اوس کے خلاف ورزی نہ ہونے دے۔ اور ہر عہدہ دار جو سرکار کی ملازمت میں
یا سرکار سے تنخواہ پاتا ہو یا جو خدمت سرکاری انجام دینے کے عوض میں اجرت بذریعہ فیس یا کمیشن کے پاتا ہو
اور برٹش انڈیا کے ہر جزو میں جہاں یہ مجموعہ نافذ ہے گورنمنٹ یعنی سرکار کے الفاظ میں
گورنمنٹ آف انڈیا اور لوکل گورنمنٹ بھی شامل سمجھی جائیگی۔

دفعہ ۲۱ - دیکھو جنرل کلازز ایکٹ کی دفعات جن میں جہاں لفظ دفعہ یا ضمیمہ مستعمل ہو اوس کے
مجموعہ کی دفعہ اور ضمیمہ متعلقہ مجموعہ مراد ہے۔
۱- کوئی کارروائی عذرداری دفعہ ۱۰ ایکٹ ... میں وہ کارروائی داخل ہے جس کا ذکر دفعات ۳۳۳ و ۳۳۵ و
۳۳۶ و ۳۳۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی میں مذکور ہے کارروائی عدالتی نسبت مجموعہ ضابطہ فوجداری
انگریزی جلد ۲ حصہ ... صفحہ ... کتاب ... نمبر ... صفحہ ... ایضاً
۲- ڈگری عدالت مطالبہ خفیفہ کو عدالت مطالبہ خفیفہ کسی مقام میں اندر حدود اختیار عدالت ضلع کے بحکم
عدالت مطالبہ خفیفہ منسوب ... ایکٹ ... کے جو بالکل ڈگری کی تعمیل ... دفعہ ... ایکٹ ... عدالت ...
سلسلہ کلکتہ جلد ... صفحہ ... کتاب ... نمبر ...
جاری ہو ... کیا جائے۔
۳- اگر ... ترک ... تصفیہ ... عدم اختیار ... ضلع ... ہو ...
... ایکٹ ... میں

قابل اپیل حسب منشای دفعہ ۵۸۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ہے

نظیر سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ المعینیا ماہ دسمبر ۱۸۷۹ع صفحہ ۲۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مقدمہ ۱۸ اگست ۱۸۷۹ع بنام ...

۳ اہم مضمون دفعہ ۳، ۷ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۵۹ع - اس مجموعہ کے پہلے ضمیمہ منسلکہ میں جو قانون اور ایکٹ مندرج ہیں وہ جس قدر کہ اوسی ضمیمہ کے خانہ سوم میں لکھا ہے اس مجموعہ کی رو سے منسوخ کیے گئے لیکن جہاں کسی ایکٹ یا قانون یا اشتہار میں جو اس مجموعہ کے عمل درآمد کی تاریخ کے بعد نافذ یا صادر ہوا ہو خواہ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع خواہ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع یا مجموعہ ضابطہ دیوانی یا کسی اور ایکٹ کا حوالہ دیا گیا ہو جو اس مجموعہ کی رو سے منسوخ کیا گیا ہے وہ حوالہ جہاں تک ممکن ہے اس طرح پڑھا جائیگا کہ گویا اسی مجموعہ یا اوسکے مطابق اسکے جزو کا حوالہ دیا گیا تھا - بجز اوس صورت کے جو دفعہ ۹۹ (الف) میں مذکور ہے اور صورتوں میں اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی مقدمہ ابتدائی یا اپیل کی کارروائی قبل ڈگری پر کچھ اثر نہ ہوگا جو یکم اکتوبر سنہ ۱۸۸۲ع سے پہلے دائر ہوا ہو نہ کسی کارروائی مابعد ڈگری پر جو تاریخ مذکور سے پہلے شروع اور اوس تاریخ تک ...

۱ جو مدیون ڈگری بموجب کارروائی ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع قبل نفاذ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع دو برس کے لیے قید ہو چکا ہو وہ مستحق اس بات کا نہیں ہے کہ ازروے ایکٹ ۱۸۸۲ع کے صرف چھ مہینہ قید بھگتنے پر چھوٹ جاے -

نظیر بمبئی جلد ۸ حصہ المعینیا فروری ۱۸۸۴ع صفحہ ۲۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مقدمہ ... ۱۸۸۳ع اجلاس کامل ... بنام ...

۲ اجلاس کامل کی تجویز ہوئی کہ متعلقات اجرای ڈگری جو قبل جاری ہونے ایکٹ ۱۸۸۲ع صادر ہوئے ہون اونکا اپیل بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ہونا چاہیے -

نظیر الہ آباد جلد ۵ حصہ ... جولائی ۱۸۸۳ع صفحہ ۱۱۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲ مقدمہ ... ۱۸۸۲ع ٹھاکر ... بنام احسان علی

۳ ... ڈگری ... بغرض انفصال ... ڈگری جاری کرایا عدالت ابتدائی نے حکم ... ڈگری نے اپیل کیا صاحب جج نے ۲۲ ستمبر کو جب ایکٹ ۱۸۸۲ع نافذ نہیں ہوا تھا حکم عدالت ابتدائی منسوخ کیا تب ... اپیل ثانی ... تجویز ہوئی کہ اپیل نہیں ہو سکتا

نظیر الہ آباد جلد ۵ حصہ ... اپریل ۱۸۸۳ع صفحہ ... کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ... مقدمہ ... ۱۸۸۲ع ... بنام ...

[۲۱۰]

۴- انفکاک ڈگری منسلکہ دفعہ ۳ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۹ع سے مراد نہیں ہے کہ حکم منسوخ ہوا بلکہ مراد یہ ہے کہ ڈگری کے اجرا کی بابت حسب منشا ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع کے عمل میں آئیگی –

نظیر سبھا چند بنام مستی نانک اسنو ۳ کتاب اگرا ہائی کورٹ رپورٹس نمبر ۳ صفحہ ۲۰۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع کا بعض حصہ

۵- جو حصص تحت دفعہ ۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع کے بدیل ہوگئے ہیں انکی بابت دفعات ذیل ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع کے موجب

۲۲۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع بنام مضمون دفعہ ۲۲۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع کے ہیں –

نظیر قرا بار دیانند حصہ یعنی ایپل نمبر سنہ ۱۸۷۰ع صفحہ ۳ کتاب بنگال ہائی کورٹ رپورٹس نمبر ۵ صفحہ ۱۲ حکم

شہاب الدین بنام الٰہی سنگھ –

۶- ترقی اندہ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع عمل میں آئی اور بنام معہ نفاذ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ہوا تو تاریخ اسکی بابت

مستحق اندہ دفعہ ۲۰۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ہے اور دفعہ ۲۰۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اور اسکے استحقاق کا نفاذ بعد میں ہے

نظیر بمبئی ہائی کورٹ یعنی اپیل نمبر سنہ ۱۸۷۰ع صفحہ ۱۰ کتاب اگرا ہائی کورٹ رپورٹ نمبر ۵ مورخہ اپریل سنہ ۱۸۷۱ع مسماۃ ... بنام ... مال سنگھ –

۷- اجرا ڈگری اندر ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع شروع ہوئی اور بعد نفاذ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع نیلام ہوئی اور نیلام

برخلاف بعض فریقین منسوخ ہوا اور اس ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع سے متعلق ہونا چاہیے اسلیے حکم منسوخی نیلام قابل اپیل ہے

نظیر بمبئی ہائی کورٹ یعنی اپیل نمبر سنہ ۱۸۶۹ع صفحہ ۳ کتاب اگرا ہائی کورٹ رپورٹ نمبر ۸ مورخہ ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۷۱ع مسماۃ ... بنام ...

۸- جو مقدمہ کہ وقت نفاذ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع کے دائر ہوکر وقت نفاذ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع کے فیصل ہوا ہو اوسکی

اپیل سے قواعد ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع حسب دفعہ ۳ ایکٹ مذکور متعلق ہیں –

سلسلہ اگرا ہائی کورٹ یعنی اپیل نمبر سنہ ۱۸۷۷ع صفحہ ۷۰ کتاب اگرا ہائی کورٹ رپورٹس مورخہ فروری سنہ ۱۸۷۸ع نمبر ۱۲۱ الٰہی بخش بنام ...

دفعہ ۳ (جدید) بجز اوسکے جبکہ ذکر دفعہ ہٰذا کے فقرہ ثانی میں ہوا کوئی عبارت اس

مجموعہ کی مخل قوانین مندرجہ ذیل کی نہ سمجھی جائیگی یعنی –

ممالک متوسطہ کی عدالتون کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۶۵ع –

ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۸۶۵ع –

ملک اودھ کی دیوانی عدالتون کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۱ع –

برہما کے ملک کی عدالتون کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۵ع -
یا کوئی قانون جو کسی گورنر یا لفٹنٹ گورنر کے حضور سے باجلاس کونسل مطابق ایکٹ کونسل ہند مصدرہ ۱۸۶۱ع کی آج تک صادر ہو چکا ہی یا آیندہ صادر ہو جسکی رو سے زمیندار اور اونکے اسامی کاشتکارون کے درمیان کی نالشات کے لیے کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر ہوا ہو -
یا کوئی قانون جو کسی گورنر یا لفٹنٹ گورنر کے حضور سے باجلاس کونسل مطابق ایکٹ کونسل ہند مصدرہ ۱۸۶۱ع کے آج تک صادر ہو چکا ہی یا آیندہ صادر ہو جسمین جائداد غیر منقولہ کی تقسیم کے احکام منضبط ہوئی ہون -
اور جہان کہ قوانین مذکورہ بالا مین سے کسی کی رو سے اختیار سماعت مقدمات دیوانی کا کمشنر اور ڈپٹی کمشنر دونون کو بشمول علاقہ دیا گیا ہو لوکل گورنمنٹ اعلان کر سکتی ہی کہ اون عہدہ دارون مین سے کون واسطے اغراض مجموعہ ہذا کے عدالت ضلع متصور ہوگا -
دفعہ ۵ - ہم مضمون دفعہ ۴ ، ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ع - اس مجموعہ کے دوسرے ضمیمہ منسلکہ مین جن ابواب و دفعات کی تصریح ہی وہ جہانتک متعلق ہو سکین اون عدالتہای مطالبہ خفیفہ سے متعلق سمجھی جائینگی جو ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ع کے بموجب مقرر ہوئی ہین اور باقی تمام عدالتون سے بھی متعلق سمجھی جائینگی (سوای عدالتہای مطالبات خفیفہ واقعہ بلاد کلکتہ و مندراس و بمبئی) جو عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات نافذ کرتی ہین ، دوسرے باب و دفعات اس مجموعہ کی عدالتہای مذکورہ سے متعلق نہین ہین -

۱ - احکام باب ۲ ایکٹ ۱ ۱۸۷۷ع یعنی دیوالیہ مدیونان ڈگری کی عدالت مطالبہ خفیفہ مفصل سے بموجب دفعہ ۵ ایکٹ ۱۸۷۷ع جسکو ہمراہ ضمیمہ ایکٹ کے پڑھنا چاہیئے متعلق نہین ہین گی دفعہ ۳۴۴ مین الفاظ عدالت ضلع یا عدالت مندرجہ ۔۔۔ نظیر مبنی جلد ۲ العینی ۔۔۔ ۱۸۷۸ع صفحہ ۱۸۳ وکتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۳ مورخہ ۔۔۔ اپریل ۱۸۷۹ع الگزینڈر نام ۔۔۔
۲ - تجویز ہوئی کہ احکام باب ۲ ایکٹ ۱۸۷۷ع کے بموجب فقرہ ۵ دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۸۷۷ع مدیونان ڈگری عدالت خفیفہ سے بھی متعلق ہین -
نظیر ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ العینی ۔۔۔ ۱۸۷۹ع صفحہ ۹ وکتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۹ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۷۹ع سید محی الدین نام سندر ایتر ۔۔۔

دیباچہ

(مشمولہ) بموجب ایکٹ ... کے ایکٹ مجموعہ ضابطہ دیوانی متعلق ... قواعد ...
... بیان ... الا کے ... آئندہ ...

دفعہ ۶ - بہ ہم مضمون دفعہ ۳۰۲ ایکٹ ۱۸۵۹ع - اس مجموعہ کی کوئی عبارت محکمہ جات
مفصلہ ذیل کی عدالت یا سماعت یا ضابطہ مین مخل ہوگی —
(الف) ملٹری کورٹ آف ریکویسٹ یعنی عدالتہائے فوجی —
(ب) عہدہ داران اعلیٰ و ماتحت جن کو حسب ضابطہ مقرر کیا گیا ہو کر چھاونی و اسٹیشن و آبادی
مین ایسی ریزیڈنسی کی فوج مقیم ہو فوج کی بازارون مین خفیف الیہ دیوانی فیصل کیا کرین
(ج) گاؤن کے منصف یا گاؤن کی پنچایت حسب احکام مجموعہ دیوانی مدراس —
(د) محکمہ سرکار فرنگین جبکہ بطور عدالت ایسالومنٹ یعنی دیوالیہ واقع رنگون یا مولمین
یا اقیاب یا بسین کے اجلاس کرتا ہو —
اور کسی عدالت کو اختیار سماعت ایسی نالشات کے دینے کا اثر رکھیگی جنمین تنازعہ کی تعداد
یا مالیت اوس تعین سے (جبکہ کوئی تعین ہو) زیادہ ہو جسکی سماعت کا اوسکو حسب اختیار
دفعہ ۷ - بہ ہم مضمون دفعہ ۴۴۳ ایکٹ ۱۸۵۹ع - بہ نسبت امور مفصلہ ذیل کے یعنی
(الف) اختیارات نافذ کیے ہوئے بعض جاگیرداروں اور ذی منصبون کے جنکو ریزیڈنسی آئی
قانون ۱۸۶۳ء اور ایکٹ ۱۸۶۳ء کے احکام کے بموجب اون مقدمات مین اختیار دیا گیا ہو جو ضمیمہ
(ب) مقدمات اون اقسام کے جنکی صراحت اون قوانین مین ہوئی ہے جو اس مجموعہ کے
تیسرے ضمیمہ منسلکہ مین مندرج ہین —
ایسے مقدمات مین جو عدالت دیوانی کرد ہر و صیغہ اپیل مین حسب ایکٹ ۱۸۸۳ء انجمن قوانین
کے بموجب کاروائی ہوگی جو اس مجموعہ مین مندرج ہین الا اوس صورت مین کہ وہ قوانین
کسی ایسے احکام خاص کے خلاف ہون جنکا ذکر یا حوالہ اوس دفعہ مین ہوا ہے —
دفعہ ۸ - بہ ہم مضمون دفعہ ۳۱۲ ایکٹ ۱۸۵۹ع - تجویز اسکی جسکا ذکر دفعات ۳ و ۱۵ اور ۲۵

اور ۱۸ اور ۲۳ اور ۲۲۵ اور ۳۸۶ اور باب ۲۹ میں سے یہ مجموعہ کسی ایسی عدالت مطالبہ خفیفہ کے
کسی مقدمہ یا کارروائی سے متعلق نہ ہوگا جو بلاد کلکتہ اور مدراس اور بمبئی میں قائم ہے
لیکن لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اس مجموعہ یا اوسکے
کسی جزو کو مجرا اوس قدر کرے جو اپیل و تجویز ثانی سے علاقہ رکھتا ہے کسی عدالت مطالبہ خفیفہ سے متعلق کرے
دفعہ ۹ (جدید) یہ مجموعہ دس حصوں میں منقسم ہے جنکی یہ تفصیل ہے۔

پہلا حصہ۔ نالشات علی العموم۔
دوسرا حصہ۔ کارروائی ہاے لاحقہ۔
تیسرا حصہ۔ خاص قسم کی نالشات۔
چوتھا حصہ۔ چارہ کار دفعنا سے وقت۔
پانچواں حصہ۔ کارروائی ہاے خاص۔
چھٹواں حصہ۔ اپیل۔
ساتواں حصہ۔ استصواب ہائیکورٹ سے اور نگرانی ہائیکورٹ کی۔
آٹھواں حصہ۔ تجویز ثانی۔
نواں حصہ۔ قواعد خاص جو ہائیکورٹ ہاے مقررہ حسب سند شاہی سے متعلق ہیں۔
دسواں حصہ۔ بعض مراتب متفرق۔

پہلا حصہ

نالشات علی العموم

پہلا باب

عدالتوں کے اختیار سماعت اور تنازع فیصل شدہ کا بیان

دفعہ ۱۰ ۔ ہم مضمون دفعہ ۴ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع ۔ کوئی شخص کسی کارروائی دیوانی میں اپنی نسل یا مولد کی وجہ سے کسی عدالت کے اختیار سماعت سے مستثنے نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۱ ۔ ہم مضمون دفعہ ۱ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع ۔ عدالتوں کو (برعایت ان شرائط کے جو مندرجہ مجموعہ ہذا) تمام نالشات قسم دیوانی کی تجویز کرنے کا اختیار ہے بجز ان نالشات کے جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے ممنوع السماعت ہوں۔

تشریح ۔ جس نالش میں تنازع درباب حق ملکیت یا حق کسی منصب کے ہو وہ از قسم نالش دیوانی ہے باوجودیکہ وہ حق بالکل منحصر در تجویز مسائل متعلق رسم یا رواج مذہبی کے ہو۔

دعوی نسبت خدمات مذہبی قابل سماعت عدالت دیوانی ہے۔
سلسلہ [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible] و کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ [illegible]
[illegible] بنام کرشنا سامی ۔ فیصلہ پریوی کونسل ۔

دفعہ ۱۲ ۔ (جدید) بجز اس صورت کے کہ مقدمہ کی کارروائی دفعہ ۲۰ بموجب ملتوی کی جائے

عدالت کو ایسے مقدمہ کی تجویز کا اختیار نہ ہوگا جسمین امر متنازعہ صراحتاً اور درحقیقت وہی ہو جو کسی
اور پہلے رجوع کیے ہوئے ایسے مقدمہ مین جو دیوانی دادرسی کے لیے کیا ہو انھین یا انھین اشخاص کے
یا درمیان ایسے اشخاص کے متنازعہ فیہ ہو جنکے ذریعہ سے اشخاص مذکور یا انمین سے کوئی دعویدار ہے
اور جو برٹش انڈیا کے اندر اوسی عدالت یا اوس سے اعلیٰ خواہ ادنیٰ درجہ کی کسی عدالت مین جسے
ایسی دادرسی کا اختیار ہو یا برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی ایسی عدالت مین دائر ہو جو
جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہوئی ہو اور اوسی طرح کا
اختیار رکھتی ہو یا جو ملکہ معظمہ دام اقبالہا باجلاس کونسل کے حضور مین دائر اور زیر تجویز ہو
تشریح - اگر کوئی مقدمہ کسی ریاست غیر کی عدالت مین دائر ہو تو اس بات کی ممانعت
نہین ہے کہ دوسرا مقدمہ جسکی وہی بنای دعوی ہے برٹش انڈیا کی کسی عدالت مین رجوع کیا جائے

دفعہ ۱۳ - اہم مضمون دفعہ ۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - کوئی عدالت کسی ایسے مقدمہ یا تنازع
کا فیصلہ نہ کریگی جسمین وہ امر جو صاف و صریح اور فی نفسہ معرض بحث مین ہو کسی مقدمہ سابق
اور کسی عدالت ذی اختیار سماعت مین درمیان انھین فریقین کے یا مابین ایسے اشخاص کے
جو فریقین مذکور کے ذریعہ سے اور بربنائی وسی استحقاق کے دعویدار ہون صاف و صریح
اور فی نفسہ مباحثہ مین آکر عدالت مذکور سے مسموع اور بطور مختتم فیصل ہو چکا ہو -
تشریح اول - ضرور ہے کہ مقدمہ سابق مین امر متذکرۂ صدر کو ایک فریق نے تسلیم
کیا ہو اور دوسرے فریق نے صراحتاً یا معناً اوس سے انکار یا اقبال کیا ہو -
تشریح دوم - ہر امر جو اوس مقدمہ سابق مین جواب یا دعوی کی بنا قرار دیا جا سکتا تھا
اور قرار دینا چاہیے تھا سمجھا جائیگا کہ وہ مقدمہ مین ایک امر صریحاً اور درحقیقت تنقیح طلب تھا
تشریح سوم - جس دادرسی کا دعوی عرضی نالش مین کیا گیا ہو اور وہ ڈگری مین صراحتاً
منظور نہ کی گئی ہو وہ اس دفعہ کی غرض کے لیے ایسی سمجھی جائیگی کہ منظور نہین ہوئی
تشریح چہارم - تجویز حسب مراد اس دفعہ کے اوسوقت قطعی ہے جب کہ وہ ایسی ہو کہ عدالت

ہو جو ابتدا بجنسہ تجویز کیا جا کر کسی ڈگری کی رو سے آچکا تبدیل ہو اور فرضی ہو اور بسبب جزوی یا کلی فیصلہ جو قابل اپیل ہے نہ کہ فقط ہذا اور اس وقت تک قطعی نہ ہو سکا ہو کہ اوسکو بیان کیا ہو۔

تشریح ششم ۔ جس حال میں اشخاص بابت کسی حق عام کے جسکا دعوی وہ واسطے اپنے اور دیگر اشخاص کے بشرکت کرتے ہوں نیک نیتی سے عدالت میں نالش رجوع کریں تو تمام اشخاص جو اس حق میں غرض رکھتے ہوں واسطے اغراض اس دفعہ کے اون اشخاص کے تحت دعویدار متصور ہونگے جنہوں نے ایسی نالش رجوع کی ۔

تشریح ششم ۔ جب کسی فیصلہ سابقہ پر استدلال کیا جاسکتا ہو اوس فیصلہ کا معاملہ سے بالکل پیش ہونا شہادت قیاسی اس امر کی ہے کہ جب عدالت نے اوسے صادر کیا وہ اوسکے صادر کرنے کی مجاز تھی اور صورت میں کہ کوئی فریق اوسکے نفاذ کا منکر ہو لیکن عدالت مذکور کے مجاز نہ ہونے کا ثبوت پیش نہ کرے تو قیاس مذکور ختم ہو سکتا ہے

۱۰ ۔ مقدمہ سید جو پیش ہوا نمبر ۳ ۔ دیکھو کلکتہ لا رپورٹ کی جلد نمبر ۱ نالش تقسیم کرے فقرہ ۳ ۔ اسی بنا پر کہا ہے اور دونوں صورتوں میں ایام کی بھی بلا عذر ہو سکتا ہے ۔

دیکھو کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۴ کتاب سپریم کورٹ فیصلہ ۱۸۶۹ء ۔ الہ آباد سنہ ۱۸۸۲ء نمبر ۱۷۶ ۔ مدعی نے سنہ ۱۸۶۳ء میں ایک نالش بنام مدعا علیہ کے دعوی بنائے مور و ثی واسطے جائداد کی تھی لیکن بعد حکم حسب منشا دفعہ ۲ قانون تقسیم ماحکم عین کیا تھا اسی بنیاد پر جو سابق نامنظور ہوا تو نالش حال میں دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء مانع مقدمہ ہے کیونکہ نالش سابق میں تجویز رو بکار کی تعیین عملی تھی تو دونوں مقدمہ میں فیصلہ ۔

نظیر بمبئی جلد ۱ صفحہ ۲۲ کتاب انڈین لا رپورٹ نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۷۶ء ۔ بنا نالش تعمیل بنا کسی بابت استحقاق کا ناش کرے عدالت سیشن میں جن کی نالش میں بنیاد استحقاق کے دائرہ مانع نہیں ہے ۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۱ کتاب انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۸۸۳ء نمبر ۴۳ ۔ بنام ۔ الف نے ایک نالش بنام ب بابت بقایا لگان کے دائر کی اور ب نے زمینداری کو تسلیم کیا لیکن

پیدا ہوئی کہ لگان مذکور بابت رقبہ ایسی اراضی کے ہے جو اراضی مندرجہ عرضی دعوےسے بیرون ہے بنا برآن یہ امر تصفیہ طلب قرار دیا گیا اور خلاف (ب) کے منفصل ہوا نالش ما بعد میں جو منجانب (ب) واسطے ثابت کرنے اس امر کے دائر ہوئی کہ زر لگان مذکور بابت کل اراضیات مقبوضہ (ب) کے ہے تجویز ہوئی کہ فیصلہ سابق مانع نالش ہذا ہے —

سلسلہ کلکتہ جلد حصہ ۱۰ یعنی ماہ اگست ۱۸۸۳ء صفحہ ۸۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ متوسط فروری ۱۸۸۳ء نمبر نالش کرن بنام خیدی داس

۵ ۔ (الف) نے ایک نالش بنام (ب) اس بنا پر کی کہ (ب) کو کوئی استحقاق رستہ چلنے کا اوپر اراضی (الف) کے نہیں ہے نالش ڈسمس ہوئی اور (ب) نے ڈگری استقرار حق حاصل کی قبل ارجاع نالش ہذا کے (الف) نے اراضی کو پاس (ج) کے رہن کر دیا تھا بعد نالش اراضی مذکور کو اپنے زر رہن میں نیلام کرا کے خود خریدکیا اور نالش (ج) نے بنام (ب) واسطے استقرار حق اس امر کے کہ کوئی حق رستہ چلنے کا (ب) کو نہیں ہے اپنی جانب سے دائر کی — تجویز ہوئی کہ (ج) فیصلہ سابق کے سبب سے جو بمقابلہ (الف) اوسکے راہن کے ہوا تھا جواز استحقاق رستہ چلنے اراضی مذکور میں اعتراض مسموع نہیں ہے —

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ حصہ یعنی ماہ اگست ۱۸۸۳ء صفحہ ۹۲ کتاب بنگال لا رپورٹ متوسط خورجون ۱۸۸۳ء نمبر ۰۰۰ بنام گنگا ... جیسے

۶ ۔ صاحب کلکٹر نے حسب ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ء تحقیقات کر کے تجویز حق حقوق مدعی کی اور اس فیصلہ کی ناراضی سے اپیل ہوا تو وہ فیصلہ قطعی ہو گیا اب عوی واسطے اثبات استحقاق مالکانہ دیوانی میں نہیں ہو سکتا تجویز جدید ممنوع ہے

سلسلہ الہ آباد جلد حصہ یعنی اکتوبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۴۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۹ اپریل ۱۸۸۳ء نمبر ۱۲ ہر سہائے بنام مہربان سنگھ

دفعہ ۱۴ (جدید) ریاست غیر کا فیصلہ ایسی تاثیر نہ رکھیگا کہ مانع رجوع نالش کا برٹش انڈیا میں ہو۔

(الف) اگر وہ فیصلہ بحسب ولمراد مقدمہ کے نہ کیا گیا ہو —

(ب) اگر مقدمہ سے بادی النظر میں معلوم ہو کہ وہ فیصلہ از روئے غلط فہمی کسی ایسے قانون کے مبنی ہے جو باہم والیان ملک کے واجب العمل ہے یا جو برٹش انڈیا میں نافذ ہے —

(ج) اگر وہ فیصلہ بہ نسبت اوس عدالت کے جسمیں پیش کیا جاے خلاف انصاف عقلی کے ہو —

(د) اگر وہ فیصلہ فریب سے حاصل کیا گیا ہو —

(و) اگر وہ فیصلہ ایسے دعوے کی بنیاد پر ہو جو کسی قانون میں بیان شدہ ... کی خلاف ورزی پر مبنی ہو۔

دوسرا باب

نالش کرنے کا مقام

دفعہ ۱۵ ۔ ہر مقدمہ اس ادنیٰ ترین درجہ کی عدالت
میں جو اس کی تجویز کرنے کی مجاز ہو دائر کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۶ ۔ بلحاظ ان مالیت یا دیگر قیود کے جو کسی قانون کی رو سے مقرر ہوں مندرجہ ذیل
مقدمات اس عدالت میں دائر کیے جائیں گے جس کی حدود اختیار سماعت کے اندر جائیداد واقع ہو:

(الف) واسطے حصول جائیداد غیر منقولہ کے ۔

(ب) واسطے تقسیم جائیداد غیر منقولہ کے ۔

(ج) واسطے انفکاک رہن یا بیع یا انفکاک کے بابت جائیداد غیر منقولہ کے ۔

(د) واسطے تعین کسی دیگر حق یا مفاد کے جو جائیداد غیر منقولہ میں مستلزم ہو ۔

(ہ) واسطے معاوضہ کسی نقصان کے جو جائیداد غیر منقولہ کو پہنچایا گیا ہو ۔

(و) واسطے واپسی جائیداد منقولہ کے جو فی الواقع تحت قرقی یا ضبطی ہو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو مقدمہ بابت داد رسی یا معاوضہ نقصان کے نسبت ایسی جائیداد غیر منقولہ کے ہو
جو مدعا علیہ کے قبضہ میں یا اس کی طرف سے کسی اور کے قبضہ میں ہو
جب کہ داد رسی مطلوبہ کلی طور پر مدعا علیہ کی ذاتی تعمیل حکم سے حاصل ہو سکتی ہو

عدالت مین رجوع کیجاے جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جائداد واقع ہو یا اوس عدالت مین جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر مدعا علیہ فی الواقع عمدًا بود و باش رکھتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا خود حصول منفعت کے لیے کوئی کام کرتا ہو ۔

تشریح ۔ اس دفعہ مین جائداد کے لفظ سے وہ جائداد مراد ہے جو برٹش انڈیا مین واقع ہو ۔

دفعہ ۱۱ ۔ ایکٹ ۱۸ بابت ۱۸۸۴ع قانون دادرسی مزارعان ۔ جائز ہے کہ ہر نالش اون اقسام کی جنکا ذکر دفعہ ۳

ضمن (ت) نالشات واسطے دلاپانے زر نقد کے جسکو مدعی اپنا یافتنی بیان کرتا ہے ۔
بابت اوس روپیہ کے جو مدعا علیہ کو قرض یا بطور پیشگی دیا گیا یا اوسکے لیے ادا کیا گیا ۔
یا واسطے دلاپانے قیمت مال فروخت شدہ کے
یا ازروے حساب طے یافتہ مابین مدعی و مدعا علیہ کے
یا ازروے معاہدہ تحریری یا غیر تحریری بابت ادائے زر نقد کے جسکی بابت اس سے پہلے ذکر نہ ہوا ہو ۔

کی ضمن (ث) مین آیا ہے اگر مدعا علیہ زراعت پیشہ ہو یا جب چند مدعا علیہم ہون تو جب ان مین سے صرف ایک ہی شخص زراعت پیشہ ہو اوس عدالت مین رجوع ہو کر فیصل کیجاے جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر ایسا مدعا علیہ رہتا ہو نہ کسی اَور جگہ ۔

جائز ہے کہ ہر نالش جسمین چند مدعا علیہم ہون جو زراعت پیشہ ہون اوس عدالت کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر جہان ایسے مدعا علیہم مین سے کوئی ایک مدعا علیہ رہتا ہو نہ کسی اَور جگہ رجوع اور فیصل کیجاے ۔

کوئی عبارت اس دفعہ کی مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات ۲۲ لغایت ۲۵ پر کسی طرح مؤثر نہ ہوگی ۔

دفعہ ۱۷ ۔ ہم مضمون دفعہ ۵ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع و دفعہ ۳ ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ع و دفعہ ۸ و ۹ و ۱۰ ایکٹ ۱ ۱۸۷۵ع ۔ برعایت قیود مندرجہ صدر کے اَور سب نالشات اوس عدالت مین رجوع کیجاینگی جسکے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر ۔

(الف) بنای دعوی پیدا ہوئی ہو ۔ یا

(ب) سب مدعا علیہم بروقت شروع ہونے نالش کے فی الواقع اور بالارادہ رہتے ہون یا کاروبار کرتے ہون یا بذات خاص حصول منفعت کے لیے کوئی کام کرتے ہون ۔ یا

(ب) جبکہ مدعا علیہم کوئی مدعا علیہ بوقت شروع ہونے نالش کے فی الواقع وہاں بود و باش سکونت رکھتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا بذات خاص منفعت کے لیے کوئی کام کرتا ہو بشرطیکہ یہ کہ یا تو عدالت سے اجازت لے لی گئی ہو یا وہ مدعا علیہم جو حسب مذکورہ بالا سکونت نہ رکھتے ہوں نہ کاروبار کرتے ہوں یا بذات خاص منفعت کے لیے کام نہ کرتے ہوں ایسے سکوت اختیار کریں

تشریح ۱ - جس حال میں کہ کوئی شخص سکونت مستقل ایک مقام پر رکھتا ہو اور صرف کسی چند روزہ وقت کے لیے دوسری جگہ سکونت عارضی بھی رکھتا ہو تو نسبت کسی بنا دعویٰ جو اُسکے چند روزہ رہنے کے مقام پر واقع ہو یہ کہا جائیگا کہ وہ دونوں مقام پر سکونت رکھتا ہے

تشریح ۲ - جماعت سند یافتہ یا کمپنی کے کاروبار کا ہونا اُسکے دفتر واقع برٹش انڈیا میں یا اگر ایک سے زیادہ دفتر ہوں تو اُسکے صدر دفتر واقع برٹش انڈیا میں سمجھا جائیگا بانسبت کسی بنا دعویٰ کے جو اُس جگہ واقع ہو جہاں جماعت یا کمپنی کا کوئی دفتر ماتحت ہو اور اُس دفتر ماتحت کے مقام میں کاروبار ہونا تصور کیا جائیگا ۔

تمثیلات

(الف) زید ایک بیوپاری کلکتہ میں ہے بکر دہلی میں کاروبار رکھتا ہے بکر نے بتوسط اپنے ایجنٹ کے جو کلکتہ میں ہے زید سے مال خرید کیا اور زید کو لکھا کہ وہ مال ایسٹ انڈیا ریلوے کمپنی کے حوالہ کردے زید نے اُسکے مطابق کلکتہ میں مال حوالہ کیا تو جائز ہے کہ زید قیمت مال کی بابت کلکتہ میں جہاں بنا دعویٰ پیدا ہوئی ہے خواہ دہلی میں جہاں بکر کاروبار کرتا ہے بکر پر نالش کرے

(ب) زید شملہ میں رہتا ہے اور عمرو کلکتہ میں اور بکر دہلی میں یہ تینوں زید اور عمرو اور بکر بنارس میں اکٹھے ہوئے اور عمرو اور بکر نے بالاشتراک ایک پرامیسری نوٹ جو عند الطلب ادا ہونا تھا لکھ کر زید کے حوالہ کیا تو جائز ہے کہ زید عمرو اور بکر پر بنارس میں نالش کرے جہاں بنا دعویٰ پیدا ہوئی اور یہ بھی جائز ہے کہ زید اُن پر کلکتہ میں نالش کرے جہاں عمرو سکونت رکھتا ہے یا دہلی

یہان کہ بکر رہتا ہے مگر ان دونون صورتون مین اگر وہ مدعا علیہ جو وہان سکونت نہین رکھتا ہو اعتراض کرے تو بلا اجازت عدالت کے مقدمہ قائم نہ رہیگا۔

دفعہ ۱۹ (جدید) ذات یا جائداد منقولہ کو نقصان پہونچانیکے معاوضہ کی نالشات مین اگر وہ نقصان کسی عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر پہونچا ہو اور مدعا علیہ دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر رہتا یا کاروبار کرتا یا بذات خود منفعت کے لئے کوئی کام کرتا ہو تو مدعی کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی کے مطابق دونون عدالتون مین سے جسمین چاہے نالش رجوع کرے۔

تمثیلات

(الف) زید نے کہ دہلی مین رہتا ہو عمرو کو کلکتہ مین مارا تو جائز ہو کہ عمرو کلکتہ مین زید پر نالش کرے یا دہلی مین۔

(ب) زید نے کہ دہلی مین رہتا ہے کلکتہ مین بیانات ازالہ حیثیت عرفی نسبت عمرو کے شائع کیے تو جائز ہے کہ عمرو کلکتہ مین زید پر نالش کرے یا دہلی مین۔

(ج) زید ایک ریلوے کمپنی کی لین پر سفر کرتا تھا جسکا صدر دفتر ہوڑا مین ہے اوسکو بوجہ کسی غفلت کے جو کمپنی کے ذمہ عائد ہوتی ہو گاڑی کے اُلٹ جانے سے آلہ آباد مین ضرر پہونچا پس جائز ہے کہ زید ہوڑا مین ریلوے کمپنی پر نالش کرے یا آلہ آباد مین۔

دفعہ ۱۹ + ہم مضمون دفعہ ۱۱ + و ۱۲ + ایکٹ ۱۴ بابت ۱۸۸۲ء + اگر نالش واسطے واد رسی کے نسبت ایسی جائداد غیر منقولہ کے یا معاوضہ نقصان ایسی جائداد غیر منقولہ کے ہو جو ایک ہی ضلع کی حدود کے اندر عدالتہاے متعدد کے علاقہ اختیار مین واقع ہو تو جائز ہے کہ نالش اوس عدالت مین رجوع کیجاوے جسکے علاقہ اختیار کے اندر اوس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو بشرطیکہ کل دعوی بلحاظ مالیت شے مدعا بہا قابل سماعت عدالت مذکور کے ہو۔

اگر دو یا زیادہ جائداد غیر منقولہ متعدد اضلاع میں واقع ہو تو نالش کسی عدالت میں جسکے
مرافعہ کی عدالت کی حدود اختیار کے اندر جائداد مذکور کا کوئی
جزو واقع ہو رجوع کرنا جائز ہے۔

ازروئے ترمیم دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۸۸ع واسطے لفظ ایک نالش جائداد غیر منقولہ ایک امداد عدالت
ہائی ... اپنی ابتدائی دیوانی کے ... باضابطہ حاصل کرنا عدالت ...
... ایکٹ ... ۱۸۸۸ع ...

دفعہ ۲۰ - تمام مقدمات ... اگر کوئی نالش جسکا ایک سے زیادہ عدالتوں
میں رجوع ہونا جائز ہے کسی ایسی عدالت میں رجوع کیجائے جسکے علاقہ اختیار کی حدود داخلی کے اندر مدعا علیہ
یا جملہ مدعا علیہم فی الواقع اور بالارادہ بود و باش نہ رکھتے ہوں یا کاروبار نہ کرتے ہوں یا بغرض منفعت
اپنے ذات خاص سے کوئی کام نہ کرتے ہوں تو اوس مدعا علیہ یا کسی مدعا علیہ کو اختیار
ہے کہ فریق ثانی کو اپنے ارادہ درباب گذراننے درخواست بغرض منتقل ہونے کاروائی
مقدمہ کے بذریعہ اطلاع تحریری مطلع کرکے عدالت میں اوس منتقلی کی درخواست دے۔
اگر عدالت بعد سماعت بیان اون فریقین کے جو بغرض کرنے بیان کے حاضر ہوں اس بات کی اطمینان
ہوجائے کہ مقدمہ کے کسی اور عدالت میں رجوع ہونے سے انصاف زیادہ ہوگا
تو وہ مجاز ہے کہ کاروائی مقدمہ کو قطعی یا تا صدور حکم ثانی ملتوی رکھے اور نسبت
خرچہ کے جو اوس وقت تک فریقین یا کسی فریق کے ہوچکا ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔
ایسی صورت میں اگر مدعی درخواست کرے تو عدالت کو لازم ہے کہ کیفیت اس حکم
کی ... کاروائی ملتوی کی گئی ہو عرضی دعوی کی پشت پر لکھکر عرضی واپس کردی
جائے کوئی درخواست ... سب سے پہلے موقع ... حصول ... اور ہر صورت میں تنقیح
طلب کے قرار پانے سے پہلے داخل کیجاوے اگر کوئی مدعا علیہ ایسی درخواست نہ کرے تو
یہ سمجھا جائیگا کہ گویا وہ مقدمہ کے رجوع ہونے پر راضی ہوا تھا۔

(دفعہ ۲۱ (جدید) جب عدالت دفعہ ۲۰ کے بموجب کارروائی ملتوی کرے اور مدعی اپنا مقدمہ کسی اور عدالت مین دوبارہ دائر کرے تو اوس عرضی نالش کی بابت کچھ رسوم عدالت نہ لیجائیگی بشرطیکہ عدالت سابق مین اوسکے رجوع ہونیکے وقت رسوم کامل لی گئی ہو اور اوس عدالت سے عرضی دعوی واپس کی گئی ہو ۔

دفعہ ۲۲ ہم مضمون دفعہ ۱۱ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع جب ایک سے زیادہ عدالتون مین نالش کا رجوع ہونا جائز ہو اور وہ سب عدالتین ایک ہی عدالت اپیل کی ماتحت ہون تو ہر مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرفثانیان کو اپنے اس ارادہ سے کہ مقدمہ کو دوسری عدالت مین منتقل کرانیکے لیے اوس عدالت مین درخواست دیا چاہتا ہی بذریعہ اطلاع تحریری مطلع کرکے عدالت اپیل مین درخواست دے اور عدالت اپیل طرفثانیون کا بیان سنکے اگر اونکو کچھ عرض کرنا ہو یہ بات تجویز کریگی کہ منجملہ اون عدالتہای ذی اختیار کے کس عدالت مین مقدمہ کی کارروائی ہوگی

دفعہ ۲۳ ہم مضمون دفعہ ۱۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع جب وہ عدالتین مختلف عدالتہای اپیل کی ماتحت ہون مگر ایک ہی ہائیکورٹ کے تابع ہون تو ہر مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرفثانیان کو اپنے اس ارادہ سے کہ وہ عدالت ہائیکورٹ مین درخواست دیا چاہتا ہے کہ مقدمہ دوسری عدالت ذی اختیار مین منتقل کیا جاے بذریعہ اطلاع تحریری مطلع کرکے اوسی کے مطابق درخواست داخل کرے اور اگر نالش کسی ایسی عدالت مین رجوع کیجاے جو عدالت ضلع کے ماتحت ہو تو وہ درخواست معہ عذرات طرفثانیان کے اگر کچھ ہون اوس عدالت ضلع کی معرفت بھیجی جائیگی جسکی بابت مذکور ماتحت ہو اور ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ بعد سماعت عذرات طرفثانیان کے اگر کچھ ہون یہ امر طے کرے کہ منجملہ عدالتہای ذی اختیار کے مقدمہ کی کارروائی کس عدالت مین ہو ۔

دفعہ ۲۴ ہم مضمون دفعہ ۱۳ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع اگر وہ عدالتین مختلف عدالتہای ہائیکورٹ کی ماتحت ہون تو ہر مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرفثانیان کو اپنے اس ارادہ سے کہ وہ بغرض اوس ہائیکورٹ کے جسکے علاقہ کے اندر عدالت مذکور واقع ہو جسمین مقدمہ دائر ہو وہ مقدمہ منتقل کیے جانیکی درخواست

دیا یہ بات حالت تحریری کے نسبت ضلع کے گیا ہے کہ شعبہ ہائی کورٹ نسبت حسب تجویز
اگر نالش کسی ایسی بنا استغاثہ ہو کہ جو عدالت ضلع کی ماتحت ہو تو وہ جب ۔ ۔
مزاحم فریقان اگر کچھ عذر ہو ان اوس نسبت ضلع کی عدالت میں ۔ ۔ بیان نہیں تو نسبت
ہو وہ عدالت ہائی کورٹ فریقان کے عذرات پر غور کرنے کے بعد اگر کچھ عذر ہو ان
پر حکم صادر کریگی کہ آیا عدالت ماتحت نے فی الحقیقت مقدمہ کی کارروائی کرنے میں
اور مقدمہ ۔ ۔ ضلع میں مزید نسبت ۔ ۔ ماتحت کسی ۔ ۔ پیش ہوا ہو دوسری
عدالت ماتحت میں منتقل کیا جاسکتا ہے ۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۔ ۔ صفحہ ۱۳۰ و کتاب انگریزی پنجاب رپورٹ نمبر ۔ ۔ ۔ ۔
بمقدمہ ۔ ۔ نواب ۔ ۔ بنام ولیم ۔ ۔ انفیرنس پریوی کونسل ۔

دفعہ ۲۵ ۔ ہر صورت میں ۔ ۔ عدالت ہائی کورٹ یا عدالت ضلع مجاز ہے کہ اثنائے مقدمہ میں کسی فریق کی درخواست پر فریق ثانی مقدمہ کو اطلاع دیکر اور جن فریقوں کو غرض ہو ان کا بیان سنکر یا خود اپنی مرضی سے بغیر دینے ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ کو حکم اس امر کا دے کہ وہ کسی عدالت مرافعہ اولی میں زیر ہو یا کسی عدالت اپیل میں جو ماتحت ہائی کورٹ یا عدالت ضلع مذکور کی ہو (جیسی کہ صورت ہو) اپنے پاس طلب کرکے خود اوسکی تجویز میں مصروف ہو یا کسی اور عدالت ماتحت میں تجویز کے لیے منتقل کرے جو لحاظ نوعیت مقدمہ اور تعداد یا مالیت شی دعوی کے اوسکی تجویز کرنیکی مجاز ہو ۔

تشریح ۔ ۔ واسطے اغراض اس دفعہ کے ایڈیشنل جج اور اسسٹنٹ جج کی عدالتیں عدالت ضلع کی ماتحت سمجھی جاینگی ۔

اگر کوئی مقدمہ اس دفعہ کے بموجب کسی عدالت متعلقہ خفیفہ سے منتقل کیا جاے تو عدالت تجویز کنندہ مذکور واسطے اغراض اوس مقدمہ کے بمنزلہ عدالت متعلقہ خفیفہ کے سمجھی جاینگی ۔

تیسرا باب

فریقین اور اونکی حاضری اور خواستون اور افعال کا بیان

دفعہ ۲۶ +(جدید) جائز ہے کہ ایسے جملہ اشخاص مقدمہ مین بزمرۂ مدعیان شامل کیے جائین جنکو ایک ہی بناء دعوی کی بابت کسی دادرسی کا استحقاق ہونا بشرکت ہو یا بلاشرکت یا بعض کو بجای بعض کے ہو بیان کیا جاے اور بغیر کسی ترمیم کے اون مدعیون مین سے ایک یا کئی کے حق مین جو کہ مستحق دادرسی کے پائے جائین فیصلہ واسطے اوس دادرسی کے صادر کیا جاے جسکا استحقاق مدعی یا مدعیان مذکور کو پہونچتا ہو لیکن مدعا علیہ کو کامیاب ہو مستحق پانے اپنے اوس خرچہ کا ہوگا جو کہ ایسے شخص کے شریک کرنے سے عائد ہوا ہو کہ مستحق دادرسی نہین پایا گیا الا اوس حال مین کہ عدالت خرچہ مقدمہ کی تجویز مین اور طرح کا حکم کرے

۱+ نالش تقسیم مین جو بعد وفات باپ بین بھائیون یعنی پسران زوجگان مختلف کے جو بوقت رجوع نالش حی القائم ہون دایر ہو تو زوجگان مذکور کا نالش مین فریق کرنا ضرور ہے کیونکہ مادرگان اپنے لڑکون کے متمول حصہ پانے کے مستحق ہین۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۶ یعنی ۵ ہمبر سنگھ صفحہ ۵۱۰ کتاب جگرناتھ ایڈ لا رپورٹ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۸۸ تیرتھ شیو شن جی بنام ارپیو بنرجی

۲+ نالش تقسیم اراضی انعامی مشترکہ جائداد ہندو مین یہ بنا نہین تھی کہ مدعیان کو کوئی استحقاق نسبت اوس حصہ کے جسکا اونھون نے دعوی کیا ہے نہین ہے لیکن مدعیان نے ایک گروہ رعیت کاشتکاران کو انکی بیدخلی کی درخواست تھی بزمرۂ مدعا علیہم شامل کیا رعیت نے یہ عذر پیش نہین کیا کہ اراضی مذکور ہمارے بزرگون کی ہے اور ہم اور ہمارے بزرگ اوس زمانہ سے ابتک قابض ہین اور اسوجہ سے ہمکو استحقاق دوامی ملکاری کا حاصل ہے

ہو نصوص یہ نہ کیا کہ نالش بوجہ ترک کارروائی کے خارج ہو۔

تجویز ہوئی کہ ایسے لوگ جو بطور مدعیان نالش ... بطور مدعا علیہم ... کئے گئے ہیں۔
سلسلہ ... [illegible]

۳۔ جبکہ کل اشخاص کی ... بذریعہ وصیت قابض ہوں تو ... وصیت کی نسبت بوجہ ... دعویٰ کیا ہوا ... نالش دائر ہو سکتی ہے۔
سلسلہ الہ آباد ... [illegible]
بنام ... دفعہ ۱۱۱

دفعہ ۲۸ ۔ (جدید) اگر کسی ایسے شخص کے نام سے جو مدعی صحیح نہ ہو رجوع کیا گیا ہو یا شک ہو کہ آیا مقدمہ مدعی صحیح کے نام سے رجوع ہوا یا نہیں اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ مقدمہ واقعی سہو سے اس طرح پر شروع کیا گیا ہو اور اصل معاملہ کی تصفیہ کے لیے ضروری ہو تو کوئی اور شخص اس طور مدعی یا مدعیان کے قائم یا زیادہ کیے جائیں تو عدالت حکم کر سکتی ہے کہ بقید ان شرائط کے جو اوسکے نزدیک قرین انصاف ہوں ایسا کیا جائے۔

دفعہ ۲۹ ۔ (جدید) جائز ہے کہ وہ جملہ اشخاص بطور مدعا علیہم شامل کیے جائیں جن سے بابت ایک ہی معاملہ کی یا بابت وراثت کے استحقاق کا ہونا بیان کیا جائے خواہ وہ مشترکہ یا منفردا یا بعض سے بابت بعض کے ہو اور جائز ہے کہ بغیر ترمیم کے اون مدعا علیہم میں سے ایک یا زیادہ مدعا علیہم جن کی ذمہ داری ثابت ہو موافق ذمہ داری ہر ایک کے فیصلہ صادر کیا جائے۔

دفعہ ۳۰ ۔ (جدید) مدعی کو اختیار ہے کہ اگر اوس کی مرضی ہو ایک ہی مقدمہ میں اون اشخاص میں سے سب کو یا بعض کو مدعا علیہ کرے جو ایک ہی معاہدہ کی بابت منفردا یا مشترکا اور منفردا ذمہ دار ہوں اور اون اشخاص میں وہ لوگ بھی شامل کیے جا سکتے ہیں جو بل آف ایکسچینج اور ہنڈیات اور پرامیسری نوٹوں کے فریق ہوں۔

ایسے ہی نالش ... ہنڈوی کے مدعا علیہ ... دفعہ ...

ہو سکتے ہیں استعمال بیجا تصور نہیں ہو سکتا۔

نظائر کلکتہ جلد ۱۵ یعنی ... صفحہ ... دیکھنا کتاب انگریزی ... بریل ... الیستون ... جلد ...

دفعہ ۳۰۔ (جدید) جب بہت اشخاص ایک ہی مقدمہ مین ایک ہی حق رکھتے ہون تو جائز ہے کہ اونمین سے ایک یا چند بذریعہ اجازت عدالت جملہ اشخاص حقدار کیطرف سے نالش کرین یا اونپر نالش کیجائے یا ایسی نالش مین جوابدہی کرین لیکن عدالت ایسی صورت مین مدعی کے خرچ سے اطلاع رجوع نالش کی اون تمام اشخاص کو اونکی ذات پر اطلاع جاری کرنیسے یا (اگر بسبب تعداد ہونے اشخاص کے یا اور کسی وجہ سے ایسا اجرا عقلاً ممکن نہ ہو تو) بذریعہ اشتہار عام کی ہیجائے یعنی جیسا کہ عدالت ہر صورت مین حکم دے عمل کیا جائیگا

دفعہ ۳۱۔ (جدید) مقدمہ فریقون کے بیجا شامل کرنیکی وجہ سے باعث حق تلفی کا نہوگا اور عدالت کو جائز ہے کہ ہر مقدمہ مین جو اہالی مقدمہ فی الواقع حاضر ہون اونکے حقوق مرافق سے جس قدر مقدمہ کو تعلق ہو صرف اوسی قدر کی بابت امر مابہ النزاع کا تصفیہ کرے۔

اس دفعہ کی کسی عبارت سے مدعیون کو جائز نہ ہوگا کہ جداگانہ بنائے دعوی کی بابت شریک نالش ہون

دفعہ ۳۲۔ (ترمیم مضمون دفعہ ۷۳، ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع) عدالت کو اختیار ہے کہ قبل تنقیح اول کے یا اوس سے پہلے کسی فریق کی درخواست پر اور ایسی شرائط سے جو عدالت کے نزدیک قرین انصاف ہون یہ حکم دے کہ نام کسی فریق کا جو بطور بیجا مدعی یا مدعا علیہ کے زمرہ مین داخل ہوا ہو خارج کیا جائے اور عدالت کو اختیار ہے کہ کسی وقت ایسی درخواست پر یا بدون اوسکے ایسی شرائط سے جو اوسکی دانست مین قرین انصاف ہون یہ حکم دے کہ کوئی مدعی مقدمہ مین مدعا علیہ گردانا جائے یا جو مدعا علیہ ہو وہ مدعی بنایا جائے اور نام کسی شخص کا جسکو بطور مدعی یا مدعا علیہ شریک کرنا چاہیے تھا یا جسکا عدالت مین حاضر ہونا اس وجہ سے ضرور ہے کہ عدالت جملہ مراتب متنازعہ متعلقہ مقدمہ کو بخوبی تکمیل کے ساتھ فیصل و طے کرسکے شامل کیا جائے۔

کوئی شخص بغیر اپنی رضامندی کے بطور مدعی یا رفیق مدعی کے مقدمہ مین شامل نہ کیا جائیگا

ایسی نئی کارروائی سے جو دفعہ ۲۰ میں مذکور ہے بوجہ اس کی بابت عدالت نے فیصلہ
کر سکتا ہے کہ وہ اس نالش میں فریق مقدمہ کیا جاوے۔

جو اشخاص کہ بذریعہ حکم مذکورہ بعد ازاں فریق مقدمہ میں شامل کئے جائیں ان کی نسبت
مقدمہ کیا جانا کہ جو تعین جو بیان کیا گیا ہے اور ان کی بابت احکام دفعہ ۲۲ قانون میعاد
کی رو سے ان اشخاص کی بابت مقدمہ کی کارروائی کا شروع ہونا اس تاریخ سے سمجھا جائے گا
جب سمن ان پر جاری ہوا ہو۔

عدالت کو اختیار ہے کہ مدعی مقدمہ کی درخواست کے بغیر بھی ...

۱- بموجب دفعہ ۲۲ ایکٹ میعاد ۱۹۰۸ء کے جب کوئی نالش کے بعد مدعی یا مدعا علیہ قائم کیا جاوے یا زیادہ کیا جاوے
تو اس کی نسبت نالش شروع ہونا اس وقت متصور ہوگا جب کہ وہ اس طرح سے فریق کیا گیا ہے۔
لیکن یہ امر مدعی یا مدعا علیہ متوفی کی وراثت سے متعلق نہ ہوگی۔

۱- مدعی نے نالش بنام ... ایمان ... وارث کی ... کو خلاف ... شروع میں کی
تھا مدعا علیہم ایمان ... عدالت میں ... کی ... دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۹۰۸ء کے اس مقدمہ میں
مدعا علیہ ... جاوے ... بابت ... ہیں۔

... مدعا علیہ کی ... مقدمہ میں ... دفعہ ۲۲ ایکٹ ... واسطے ...
... صفحہ ... کتاب ...

۲- احکام دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۹۰۸ء کارروائی عدالت ... متعلق ایکٹ ... سے متعلق نہیں ہیں۔
سلسلہ الہ آباد جلد ... صفحہ ... کتاب ...

۳- جب یوں ڈگری ... منسوخی نیلام حسب دفعہ ۳۱۱ ایکٹ ... پیش کرے تو خریدار نیلام فریق
مقدمہ قرار دیا جاوے اور اگر نیلام منسوخ ہو تو خریدار اپیل کر سکتا ہے۔
سلسلہ الہ آباد جلد ... صفحہ ... کتاب ...

دفعہ ۲۲ - اثر مدعا جب کوئی نیا مدعا علیہ شامل کیا جاوے اگر عرضی دعویٰ ...

مذکور مین جس طور پر کہ ضروری ہو ترمیم کیجائیگی الا اوس صورت مین کہ عدالت ایسی ہدایت نکرے اور سمن کی نقول مزید نئے مدعا علیہ اور اصلی مدعا علیہم پر جاری کیجائنگی۔

دفعہ ۳۴۔ (جدید) تمام عذرات اس بات کے کہ مقدمہ مین جو جا بیجا فریق مین ہے یا کہ اوسمین ایسے اشخاص شامل ہوئے ہین جنکو مقدمہ سے کچھہ غرض نہین ہے یا کہ مدعیون یا مدعا علیہم مین اشتمال بیجا کا نقص ہے جس قدر جلد ممکن ہو اور ہمیشہ مقدمہ کی پیشی اول سے پہلے پیش کیے جاوینگے اور ایسا عذر نہ کیا جاوے تو یہ سمجھا جائیگا کہ مدعا علیہ اوس سے باز آیا ہے۔

دفعہ ۳۵۔ ہم مضمون دفعہ ۱۱۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جب مقدمہ مین ایک سے زیادہ مدعی ہون تو جائز ہے کہ اونمین سے ایک یا زیادہ مدعیون کو کسی دوسرے مدعی کی طرف سے اجازت دیجاوے کہ وہ کسی کارروائی مین جو اس مجموعہ کے بموجب ہو اوسکی طرف سے حاضر ہو کر سوال وجواب یا پیروی کرین اور اسیطرح جب مقدمہ مین ایک سے زیادہ مدعا علیہ ہون تو جائز ہے کہ اون مین سے ایک یا زیادہ مدعا علیہون کو اون مین سے کسی دوسرے مدعا علیہ کی طرف سے اجازت دیجاوے کہ قسم مذکور کی کسی کارروائی مین اوسکی طرف سے حاضر ہو کر سوال جواب یا پیروی کرین وہ اجازت تحریری ہوگی اور اوسپر اجازت دینے والے کے دستخط ہونگے اور وہ عدالت مین داخل کیجائیگی

مختاران مقبولہ اور وکلاء

دفعہ ۳۶۔ ہم مضمون دفعہ ۱۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جب قانوناً یہ حکم ہو یا اختیار دیا گیا ہو کہ کوئی فریق عدالت مرافعہ اولی یا اپیل کی عدالت مین حاضر ہو یا درخواست دیا کرے اور عمل کرے تو بجز اوس صورت کے کہ کسی قانون نافذہ وقت مین کچھہ اور حکم صراحتاً مندرج ہوا ہو جائز ہے کہ فریق مذکور اصالتاً یا معرفت اپنے مختار مقبولہ یا وکیل کے جو حسب ضابطہ اوسکی طرف سے پیروی کرنیکے لیے مقرر ہوا ہو حاضر ہو یا درخواست دیا کرے یا عمل کرے مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دے تو فریق مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا پڑیگا

دفعہ ۳۷ - ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۷ع - مختاران تسلیم شدہ اہل مقدمہ جنکی معرفت عدالت مین حاضر ہوسکتے اور درخواست دیسکتے اور عمل کرسکتے ہین یہ ہین -

(الف) اشخاص جو ایسے اہل مقدمہ کی طرف سے اونکے نام کے مختارنامجات رکھتے ہین جو اون حدود اراضی کے اندر نہ رہتے ہون جنکی حد کے اندر عدالت واقع ہے جہان حاضر ہونا یا درخواست دینا یا عمل کرنے کی ضرورت ہو اور مختارناموں مین اونکی طرف سے حاضر ہونے اور درخواست دینے اور عمل کرنے کا اختیار دیا گیا ہو -

(ب) مختار جنرل یعنی وہ لوگ جنکو بموجب وقت کی بابت سارٹیفکیٹ جناب مختاری کا پایا ہو اور اپنے موکلون کی طرف مختارنامہ خاص کے ذریعہ سے اختیار رکھتے ہون کہ [illegible]
اونکی طرف سے ایسے امور کو انجام دیتے رہین جو مختار کو انجام دینے چاہئین

(ج) اشخاص جو ان اہل مقدمہ کی طرف یا اونکے نام سے تجارت یا کاروبار کرتے ہون جو ان حدود اراضی کے اندر نہ رہتے ہون جنکی حد کے اندر عدالت واقع ہو جہان حاضر ہونا یا درخواست دینا یا عمل کرنا صرف معاملات متعلقہ تجارت یا کاروبار کی بابت ہو - اور کوئی اور مختار ایسا نہین جسکو حاضری عدالت اور درخواست دینے اور عمل کرنیکی اجازت بصراحت دی گئی ہو

اس دفعہ کی اوپر کی کوئی عبارت ان قلمرو ملک سے متعلق نہوگی جو بالفعل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و جناب چیف کمشنر بہادر اودھ اور جناب چیف کمشنر بہادر صوبجات متوسط کے تابع حکم ہین بلکہ اون قلمرو ملک مین اہل مقدمہ کے مختار تسلیم شدہ جنکی معرفت حاضری عدالت اور داخل درخواست اور عمل ہوسکیگا وہی لوگ ہونگے جنکو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے ان امور کے واسطے قرار دے -

نمبر ۲۰۲ (الف) حسب الحکم دفعہ ۳ مجریہ [illegible] جناب نواب لفٹنٹ گورنر اودھ [illegible] بہادر ارشاد فرماتے ہین کہ [illegible] مین ضرور ہے کہ مختاران تسلیم شدہ کی طرف فریقین مقدمہ حاضر ہوتے یا درخواست دیتے یا عمل کرتے ہین اونکی [illegible] قرابت دار یا ایسا دوست [illegible]

عدالت فریق مذکور کی طرف سے عمل کرنیکے لائق سمجھے - بالتخصیص یہ حکم ان اشخاص سے
متعلق ہوگا جو فریقین غیر حاضر کی طرف سے مختارنامہ رکھتے ہوں اور جو مہاجنوں یا بیوپاریوں کی طرف
کاروبار کرتے ہوں یا جو زمینداروں کے کارپرداز اور مہتمم علاقہ ہوں یا جو عورات کے سبب قریبی رشتہ دار
ذکور ہوں اور جو اپنے عہدہ کے اعتبار سے گورنمنٹ یا کسی شہزادہ یا والی ملک کیطرف سے عمل کرنیکے مجاز ہوں

دفعہ ۳۸ - ہم مضمون دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۵۹ع - وہ حکمنامے جو کسی فریق مقدمہ
یا اپیل کے مختار مقبولہ پر جاری کیے جائیں ویسے ہی قدر موثر ہونگے گویا وہ خود فریق مقدمہ
پر جاری کیے گئے تھے بجز اوس صورت کے کہ عدالت سے کوئی اور ہدایت ہو -
اس مجموعہ کے احکام جو فریق مقدمہ پر حکمنامہ جاری ہونیکے باب میں ہیں اوس صورت سے
بھی متعلق ہونگے جب اوسکے مختار مقبولہ پر حکمنامہ جاری کیا جاوے -
دفعہ ۳۹ - ہم مضمون دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۵۹ع - تقرر وکیل کا جو حسب متذکرۂ بالا
عدالت میں حاضر ہونے یا درخواست دینے یا کوئی عمل کرنیکے لیے مقرر ہو بذریعہ تحریر کے
ہوگا اور تقرر کی وہ تحریر عدالت میں داخل کیجائیگی -
جب وہ اس طرح داخل ہو جاوے تا وقتیکہ وہ بذریعہ کسی تحریر دستخطی موکل منجملہ عدالت کے عدالت
کی اجازت سے منسوخ نہ کیجاوے یا تا وقتیکہ موکل یا وکیل فوت نہ ہو یا مقدمہ کی تمام کارروائیاں جہاں
تک کہ اوس موکل سے علاقہ رکھتی ہوں اختتام کو نہ پہنچیں نافذ سمجھی جائیگی -
کسی عدالت ہائیکورٹ کے ایڈوکیٹ کیلیے جو بموجب فرمان شاہی مقرر ہوئی ہو ضرور نہیں ہے
کہ کسی طرح کا نوشتہ متضمن اختیار پیروی مقدمہ یا عمل کرنے کے عدالت میں داخل کرے

بموجب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ع ضمیمہ ۱ نمبر ۱۰ کے مختارنامہ یا وکالتنامہ جو عدالت ہائیکورٹ یا چیف کمشنر
یا بورڈ مال یا دوسرے اعلیٰ عہدہ داران مال یا اعلیٰ حاکم مال کے روبرو پیش کیا جاوے تو رسوم اسٹامپ ۲ روپیہ اور کسی
کمشنر مال یا دائرہ سائر یا مجسٹریٹ میں پیش کیا جاوے تو ایک روپیہ اور دیگر عدالتہائے دیوانی
و فوجداری میں آٹھ آنہ ہوگی -

دفعہ ۳۹ ہم مضمون دفعہ ۰۰ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء بجنسہ ہم ہے اور ایسا ہر ایک تقرر
مصدقہ عدالت میں داخل کیا جاوے گا جو تقرر مختار مذکور کی بابت ہو یا اپیل میں کسی فریق کے
وکیل یا کسی ایسے وکیل کا جو ... یا مصدقہ ہو جیسا کہ ... تصور ہوگا
اگر وہ خود عدالت کو دستخط کرے اور ... کو دی ہدایات ہوگی اور جب تک اس تقرر کی
عدالت اور طرح پر منسوخ نہ کی جاوے اور اس مقدمہ یا اپیل کی نسبت ایسے ہی تصور ہوگا
کہ گویا وہ اصالتاً فریق مذکور کو دیئے گئے یا خود اوس پر جاری کیے گئے تھے۔
دفعہ ۳۸ ہم مضمون دفعات ۰۰ و ۰۰ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء ۔ مختاران عدالت کے ... و
دیگر فریق مقدمہ میں ہر ایک شخص بجز اوسکے جو علاوہ ازیں تقرر کیا گیا ہو حکم سے اجرائے کارروائی
کرنے کے لیے مختار مقرر ہو سکتا ہے۔
جائز ہے کہ ایسا تقرر خاص یا عام ہو مگر تحریری ہونا لازم ہے اور اوس پر مقرر کرنیوالے کے دستخط ہوں
اور وہ تحریر یا اگر تقرر عام ہو تو اوس کی نقل مصدقہ حسب ضابطہ عدالت میں داخل کی جاوے گی۔

چوتھا باب

نالش کی ترتیب

دفعہ ۴۲ (جدید) ہر نالش جہاں تک ممکن ہو اس طور سے مرتب کی جاوے گی کہ تمام
امور متنازعہ کی نسبت تجویز قطعی کرنے کی درست وجہ پائی جاوے اور امور
مذکور کی بابت آیندہ چارہ جوئی عدالت نہ ہو سکے۔
دفعہ ۴۳ ہم مضمون دفعہ ۴۳ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء ۔ ہر نالش میں وہ تمام دعویٰ شامل

کیا جائیگا جو مدعی بناے دعوی پر قایم کرسکتا ہو البتہ مدعی کو یہ اختیار ہے کہ مقدمہ کو کسی عدالت کی سماعت کے لایق کرنے کی غرض سے اپنے دعوی مین سے جس قدر جزو چاہے چھوڑ دے۔

اگر مدعی اپنے دعوی مین سے کسی جزو کی بابت نالش نہ کرے یا عمداً اوسکے نالش کرنے سے باز آئے تو آیندہ اوس جزو کی بابت جو اس طور پر ترک کیا ہو یا جسکے دعوے کرنے سے مدعی باز رہا ہو نالش نہ کرسکیگا۔

جس شخص کو ایک ہی بناء دعوی کی نسبت کئی چارہ جوئیون کا استحقاق ہو اوسے اختیار ہے کہ اون تمام یا اونمین سے کسی چارہ جوئی کی نالش کرے لیکن جس حال مین کہ (بجز اجازت عدالت کے جو قبل پیشی اول حاصل کی گئی ہو) اون چارہ جوئیون مین سے کسی کی نالش ترک کرے تو من بعد بابت اوس چارہ جوئی کے جو ترک کی گئی ہو مجاز نالش کا نہ ہوگا۔

اس دفعہ کی اغراض کے لیے دستاویز معاہدہ اور کفالت نامہ جو اوسکی تعمیل کے اطمینان کے لیے لکھا جاے دونون بمنزلہ بناء دعوی واحد کے متصور ہونگے۔

تمثیل

زید نے ایک مکان عمرو کو بارہ سو ۱۲۰۰ روپیہ سالانہ کے کرایہ پر دیا اور بابت کل سنہ ۱۸۷۴ع و ۱۸۷۶ع کے کرایہ واجب الوصول اور غیر مودی رہا زید نے عمرو پر صرف بابت کرایہ واجب سنہ ۱۸۷۵ع کے نالش کی پس زید بعد ازین عمرو پر بابت کرایہ واجب سنہ ۱۸۷۴ع کے نالش کرنیکا مجاز نہوگا

۱۔ اگر دعوی اثبات استحقاق اس بنا پر ہو کہ نالش دخلیابی دائر ہونا چاہیے اور بعدہ نالش دخلیابی دایر ہو تو دفعہ ۴۳ ۔ ایکٹ سنہ ۱۸۸۲ع نالش ثانی مین حارج نہین ہے۔
۔ المسیا الہ آباد جلد ۲ حصہ ۳ یعنی ماہ دسمبر سنہ ۱۸۸۰ع صفحہ ۳۵۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۰ اگست سنہ ۱۸۸۰ع نمبر ۱ ۔ دا ہو منام کیشو رہے۔

دفعہ ۴۴ – ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع و ایکٹ ۱۰ – قاعدہ جو اعت ایسی نالش
واسطے بازیافت جائداد غیر منقولہ کی یا استقرار حقیت جائداد غیر منقولہ کے بغیر اجازت
عدالت کے کوئی بناء دعوی دیگر شامل کی جاتی بجز –
الف اوعادی واسطے واقعات زرانکی یا کرایہ جائداد متدعویہ –
(ب) ہر جا باب ہرجانہ کسی معاہدہ کے جسکی نسبت جائداد یا اوسکے کسی جزو پر قبضہ ہو
ان دعاوی میں اسلئے کسی پر دعوی ابطال ان جائدادوں کے بیدوہ رہن یا
رہن کرسکتا ہو –
قاعدہ ب دعوی جو کسی وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث کو یا اوسپر اوسکے اوس منصب
سے نہیں ہو اوس دعوی میں شامل نکیا جاویگا جو اوسکی ذات خاص کو یا اوسکی ذات خاص
پر پہنچا ہو الا اوس حال میں کہ دعوی آخر الذکر کی نسبت بیان کیا جاوے کہ وہ واقعات
سے پیدا ہوا ہے جسکی بابت مدعی یا مدعا علیہ کو وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث ہونے کی حیثیت
سے نالش کرنا ہے یا اوسپر نالش کی گئی ہے یا کہ وہ دعوی ایسا ہے جسکو وہ بشرکت
شخص متوفی کے جسکا وہ قائم مقام ہے دلاپانے کا مستحق ہوتا گرنے کا ذمہ دار
دفعہ ۴۵ ہم مضمون دفعہ ۹ و ۱۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع – برعایت قواعد مندرجہ باب
اور دفعہ ۴۴ مدعی کو اختیار ہے کہ ایک ہی مقدمہ میں چند بناہای دعوی بمقابلہ ایک
ہی مدعا علیہ یا چند مدعا علیہم مشترک کے شامل کرے اور جن مدعیون کو وہی مدعا علیہم یا
مدعا علیہم مشترک پر چند بناہا دعوی کی رو سے جنمین انکا حق مشترک ہو دعوی پہنچتا ہو
اونکو اختیار ہے کہ ایسی بناہا دعوی کو ایک ہی نالش میں شامل کریں –
اگر عدالت کے نزدیک ایسی بناہا دعوی کا ایک مقدمہ میں تجویز یا طے کرنا دشوار معلوم
ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ قبل پیشی اول بصورت خود چاہے یا کسی مدعا علیہ کی درخواست
پر یا ستغاثہ کی کسی نوبت مابعد پر اگر ذیقعین راضی ہون کسی ایسی بنا دعوی کی علحدہ

ہونیکا حکم دے یا اونکے علیحدہ انفصال کے لیے جو اور حکم ضروری یا مقتضاے مصلحت سمجھے صادر کرے
جب چند بناہاے دعوی شامل کیجائین تو اختیار سماعت عدالت کا نسبت اوس مقدمہ کے
شی متدعویہ کی اوس تعداد یا مالیت مجموعی پر منحصر ہوگا جو بتاریخ رجوع نالش ہو عام اس سے
کہ کوئی حکم حسب فقرہ ۲ دفعہ ہذا کے دیا گیا ہو یا نہین -

۱ - نالش ہو سکتی ہے جبکہ اشخاص مختلف مین درخواست واسطے دخل خاص جائداد متعلقہ ایک ٹ یا واسطے
حصول ڈگری بقایا لگان بمقابلہ مدعاعلیہم یا ایسے مدعاعلیہم کے جو بروقت تحقیقات ہر ایک ٹ انخذہ جدا نہین ہوئی
اور بوجہ بیجا اشتمال کے ڈسمس ہونا چاہئے -
سلسلہ کلکتہ جلد ۱۵ الیسی دو مسبر صفحہ ۹۹ وکتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ صوبہ اودھ نمبر ۱۵ حاکمی مالک بنام کرشن چکرورتی

دفعہ ۴۶ ۱ (جدید) اگر کسی مدعاعلیہ کو یہ عذر ہو کہ مدعی نے ایک ہی مقدمہ مین چند بناہا
دعوی شامل کی ہین جنکا ایک مقدمہ مین تصفیہ ہونا دشوار ہے تو اوسکو اختیار ہے کہ قبل پیشی اول یا
جس حال مین کہ امور تنقیح طلب قرار پاچکے ہون کسی شہادت کے قلمبند ہونے سے پہلے کسی وقت
عدالت مین اس مضمون کی درخواست دے کہ عدالت کے حکم سے مقدمہ صرف اونھین
بناہاے دعوی سے متعلق قرار دیا جاے جو ایک مقدمہ مین بسہولت طے ہو سکین +
دفعہ ۴۷ + (جدید) اگر ایسی درخواست کے سماعت ہونے پر عدالت کو یہی معلوم ہو کہ بناہاے
دعوی کا ایک ہی مقدمہ مین طے کرنا دشوار معلوم ہو تو عدالت یہ حکم دیسکیگی کہ اونمین سے کوئی بنا
دعوی خارج کیجاے اور یہ ہدایت کرسکیگی کہ عرضیدعوی کی ترمیم اوسکے مطابق کیجاے اور
خرچہ کی نسبت جو حکم قرین انصاف سمجھے صادر کرے -
ہر ترمیم پر جو اس دفعہ کے بموجب کیجاے جج کے دستخط بتصدیقا ثبت ہونگے

پانچوان باب

نالشات کے رجوع ہونیکا بیان

دفعہ ۴۳ حکم ششم دفعہ ۱ ایکٹ ۱۸۸۲ع - ہر نالش اس طرح رجوع ہوتی ہے کہ عرضیدعویٰ عدالت میں یا اوس عہدہ دار کے پاس داخل کیجاتی ہے جو عدالت نے اوس کام کیلئے مقرر کیا ہو

دفعہ ۵۰ حکم ششم دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸۸۲ع - چاہیے کہ عرضیدعویٰ صاف صاف عدالت کی زبان میں لکھی ہوئی ہو بشرطیکہ اگر وہ زبان (انگریزی نہو تو عدالت کی اجازت سے) عرضیدعویٰ کا انگریزی میں لکھا جانا جائز ہے لیکن اسصورت میں اگر مدعا علیہ چاہے تو ترجمہ عرضیدعویٰ کا عدالت کی زبان میں بعد میں داخل کیا جاویگا

دفعہ ۵۰ حکم ششم دفعہ ۳ ایکٹ ۱۸۸۲ع عرضیدعویٰ میں حسب ذیل تفصیل درج ہوگی

(الف) نام اوس عدالت کا جسمین نالش رجوع کی جاے -

(ب) نام اور پتہ اور جاے سکونت مدعی کی -

(ج) نام اور پتہ اور جاے سکونت مدعا علیہ کی جہان تک دریافت ہو سکے -

(د) صاف اور مختصر بیان اون امرات کا جو مقدمہ کی بناے دعویٰ ہوں اور یہ کہ بناے دعویٰ کب اور کہاں پیدا ہوئی -

(ہ) استدعا دادرسی کی جو مدعی چاہتا ہے اور -

(و) اگر مدعی نے دعویٰ میں کچھ مجرا دیا ہو یا دعویٰ کے کسی جزو کو ترک کیا ہو تو مجرا دیے ہوئے یا ترک کیے ہوئے جزو کی تعداد -

اگر مدعی زر نقد دلاپانے کا دعویدار ہو تو عرضیدعویٰ میں جہان تک اوس مقدمہ میں ممکن ہو دعویٰ کی صحیح تعداد لکھی جائیگی -

جو نالش رد و حساب کی ہو اور جو نالش اس طرح کی ہو کہ زر یافتنی مدعی اوسکے اور مدعا علیہ کے درمیان حسابات غیر فیصل شدہ کے لیے جانے پر معلوم ہوگا اوسمین عرضیدعویٰ میں کے اندر

زر متدعویہ کی صرف تعداد تخمینی لکہنی کافی ہے -
جب کہ مدعی بحیثیت قائم مقامی کے نالش کرے تو عرضیدعوی مین نہ صرف ظاہر
کیا جائیگا کہ مدعی شئی مدعابہا مین ایک ذاتی غرض موجود رکھتا ہی بلکہ یہ بھی لکھا جائیگا
کہ اوسکو لائق نالش کرسکنے کے لئے جو جو کارروائی ضروری تھی وسکو مدعی عمل مین لا چکا ہے

تمثیلات

(الف) زید بحیثیت وصی بکر کے نالش کرتا ہے تو عرضیدعوی مین یہ بیان ہونا چاہئے
کہ زید نے بکر کے وصیت نامہ کو ثابت کر دیا ہے -
(ب) زید بمنصب مہتمم ترکہ بکر کے نالش کرتا ہے تو عرضیدعوی مین یہ بیان ہونا چاہئے
کہ زید نے چٹھیات مہتممی نسبت ترکہ بکر کے حاصل کر لی ہین -
(ج) زید بمنصب ولایت خالد ایک شخص نابالغ قوم مسلمان کے نالش ہے مگر زید
شرع اور رواج اسلام کے مطابق خالد کا ولی نہین ہے تو عرضیدعوی مین بیان
ہونا چاہئے کہ زید بطور خاص خالد کا ولی مقرر ہوا ہے -
عرضیدعوی مین یہ ظاہر کرنا چاہئے کہ مدعا علیہ شئی مدعابہا مین غرض رکھتا ہی یا غرض رکھنے
کا دعوی کرتا ہی اور ذمہ دار اس بات کا ہی کہ مدعی کے مطالبہ کی جوابدہی اوس سے کرائی جاوے

تمثیل

زید عمرو کو اپنا وصی اور بکر کو اپنا موصی لہ اور خالد کو اپنے ترکہ کا ایک دیندار چھوڑ کر
فوت کر گیا بکر نے خالد پر اس مراد سے نالش کی کہ وہ بایفای وصیت کے جو حق بکر کے
ہوئی ہی اپنا دین ادا کرے تو عرضیدعوی مین یہ ظاہر کرنا چاہئے کہ عمرو و خالد نے نالش
کرنے سے بلا وجہ انکار کرتا ہے یا یہ کہ عمرو اور خالد نے فریباً بکر کو محروم کرنے کے لئے

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک سال کی میعاد [illegible] عرض کیا جا -

ضمن ۳ [illegible]

[illegible]

ضمن ۴ - مقدمات حسب ذیل ہیں یعنی -

(الف) [illegible]

(ب) [illegible]

(ج) [illegible]

(د) [illegible] حاصل کرنے کا حکم امتناعی کے -

(د) مقدمہ حق کسی منفعت [illegible] -

(ہ) مقدمہ حساب کی بابت -

تشریح [illegible]

ایکٹ میں قرار دیا ہے -

ایسے تمام مقدمات مین جنکی وہ تعداد جو واسطے منشاء حق رسی کے قرار دے لکھی ہوگی اور احکام مجوزہ ضابطہ
دیوانی کی دفعہ ۵۰ کے اوسی طرح متعلق ہونگے گویا بجاے لفظ دعوے کے لفظ منشاء حق رسی قوم تھا -
ضمن ۵ - مقدمات قبضہ اراضی و مکانات و باغات مین بعد تعین دعوے کے مطابق مالیت شی متنازعہ کے ہوگا وہ مالیت متنازعہ اراضی کی

(الف) جس حال مین کہ اراضی کل محال یا حصہ معینہ محال سالانہ مالگذار سرکار ہو -
یا جزو کسی ایسی محال کی ہو جو کلکٹر کے رجسٹر مین اوسکی جمع علحدہ جداگانہ لکھی ہو -
اور اوس مالگذاری کا بندوبست استمراری ہو -
بقدر دہ چند اوس مالگذاری کے ہوگی -
(ب) جس حال مین کہ اراضی ایسی کل محال یا حصہ معینہ اوس محال کی ہو جسکی سالانہ مالگذاری سرکار کی
مین ادا کی جاتی ہے یا جزو ایسے محال کی ہو اور حسب توضیح بالا رجسٹر مین مرقوم ہو -
اور اوس مالگذاری کا بندوبست استمراری نہو -
تو اوس مالگذاری کے پانچ گونہ پر تعین کیا جاویگا -
(ج) جس حال مین کہ اراضی مالگذار سرکار نہو یا جزو مالگذاری سے معاف ہو یا بجاے مالگذاری کے اوسکی بابت تعداد معینہ ادا ہوتی
اور منافع خالص اوس اراضی کا عرصی نالش کے پیش ہونیکی تاریخ کے پہلے برس مین حاصل
ہوتا رہا ہو تو اوس منافع خالص کے پندرہ گونہ پر تعین مالیت کا ہوگا -
لیکن جس حال مین کہ کوئی منافع خالص اوس سے پیدا نہوا ہو تو تعین مالیت کا اوس تعداد پر ہوگا
جو عدالت اوس حیثیت کی اراضی قرب و جوار کی مالیت کے لحاظ سے اوسکے واسطے قرار دے -
(د) جس عملداری مین کہ اراضی ایک حصہ محال مالگذار سرکار کے ہو لیکن کوئی حصہ معینہ اوس محال کی نہو جو تشخیص
جمع جداگانہ کی حسب مرقومہ بالا اوسپر نہوئی ہو تو اون اراضی کی مالیت مروجہ وقت کے موافق جو مقرر ہوگی
مگر شرط یہ ہے کہ ممالک تحت حکومت نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل مین قیمت اراضی کی اس نہج پر محسوب ہوگی
(۱) جس حال مین کہ اراضی کا بندوبست ۳۰ سال یا زیادہ کی مدت کا ہو اور سرکار کی طرف کی کل منفعت ادا کیجاتی ہو تو تعداد مشخص
(۲) جس حال مین کہ اراضی کا بندوبست استمراری ہو یا ۳۰ سال سے زیادہ کسی مدت کا بندوبست

(ج) - مرہونہ ... [illegible] ... ہو ... [illegible] ...

اس وقت ... کوئی ... [illegible] ... وصول کیا ہو ... [illegible]

... صورت ... [illegible] ... صورت ... [illegible]

... صورت شدہ کا ... ہوگا

(د) - مقدمات ... جو اس ... [illegible] ... اراضی ... [illegible]

... ہو یا ... [illegible] ... ایسے ... [illegible]

... تشخیص ... کی گئی ہو -

... [illegible] ... قیمت ... [illegible]

ضمن ۲ - مقدمات ... [illegible] ... سوم ... قیمت اراضی یا مکان ... [illegible]

... حق ... [illegible] ... قیمت بحسب ضمن ... منسوب ہوگی -

ضمن ۳ - مالگذاری اراضی کی ... [illegible] ... مقدمہ ... [illegible] ... قبضہ ... [illegible]

... [illegible] ... سال ... [illegible] ... پیشتر ... [illegible]

ضمن ۴ - انتقالات ... ترقی اراضی یا ترقی قیمت اراضی یا قیمت مالگذاری میں ...

... مقدمہ ... ہوگا ... اراضی یا قیمت مذکور ... کی گئی ہو -

مگر ... مقدار مذکورہ اراضی یا قیمت کی ... زیادہ ہو ... عدالت

اسی طرح منسوب ہوگی کہ گویا انتقال واسطے قبضہ اراضی یا قیمت مذکور کے تھی -

ضمن ۵ - ان انتقالات میں جو بنام مرتہن واسطے بازیافت جائداد مرہونہ کے ...

اور ان انتقالات میں جو بنام مرتہن واسطے ... ہوں -

یا جو انتقالات ... [illegible] ... ہوں -

... مطابق مقدار ... [illegible] ... ہو -

ضمن ۶ - جو انتقالات کہ واسطے ... [illegible] ... دستاویز کے ہوں ان میں -

(الف) درصورت معاہدہ بیع کے رسوم مطابق تعداد زرثمن ہوگی ۔
(ب) درصورت معاہدہ رہن کے اوس روپیہ کی تعداد کے مطابق ہوگی جو آپس کی قرار داد سے رہن نامہ مین لکھی جاے ۔
(ج) درصورت معاہدہ پٹہ کے رسوم مطابق زرمجموعی نذرانہ یا پیشکش کے اگر کچھ ہو اور وس زرلگان کے ہوگی جو پٹہ کی میعاد کے سال اول کے واسطے قرار پایا ہو ۔
(د) درصورت فیصلہ ثالثی مطابق تعداد یا مالیت جائداد متنازعہ کے ۔
ضمن ۱۱ ۔ جو مقدمات کہ مابین زمیندار اور اسامی کے حسب تفصیل ذیل ہون ۔
(الف) بمراد ملنے قبولیت کے اسامی سے ۔
(ب) بمراد اضافہ لگان اسامی کے جو استحقاق دخیلکاری کا رکھتا ہو ۔
(ج) واسطے ملنے پٹہ کے زمیندار سے ۔
(د) بعذرداری اطلاعنامہ بیدخلی ۔
(ہ) بمراد دخلیابی اوس اراضی کے جس سے اسامی کو زمیندار نے بطور ناجائز بیدخل کردیا ہو ۔
(و) بمراد تخفیف لگان ۔
رسوم مطابق تعداد اوس زرلگان کے ہوگی جو تاریخ گذرنے عرضی نالش کے سال ماقبل کی بابت اوس اراضی کے واجب ہو جس سے مقدمہ متعلق ہے ۔
حسب دفعہ ۸ ۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ع کے بابت یادداشت اپیل ایسے حکم کے جو بمقدمہ معاوضہ اراضی کے جو بغرض سرکار لی گئی ہو صادر ہوا ہو رسوم اوس تفاوت پر جو تعداد دعوی مدعی اور جسکا ادا کیا جانا تجویز کیا جاے ہولیا جائیگا ۔
اور حسب دفعہ ۹ ۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ع اگر عدالت کی دانست مین پایا جاتا ہو کہ اراضی یا مکان یا باغ متذکرہ ضمن ۵ ۔ و ۶ ۔ دفعہ ۷ کے سالانہ منافع خالص یا قیمت مروجہ وقت کے تخمینہ کرنے مین غلطی ہوئی ہے تو بغرض تحقیقات کسی شخص مناسب کے نام کمیشن جاری کرے ۔

وحسب نمبر ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۰ء ضمن ۴ کے رسوم اگر نہیں ادا کیا ہو تو ایسی کیفیت درخواست یا عرضی

درخواست کی ہو تو کل رسوم ادا کی جاوے —

وحسب ضمن ۲ دفعہ مذکور کے ایسی صورت میں کہ مال متعدد کی قیمت میں کمی ہو تو تتمہ

رسوم زائد ادا کی جاوے —

اگر رسوم زائد جیسا کہ مندرجہ عدالت کے ادا نہ ہو تو مقدمہ خارج کیا جاویگا —

وحسب دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۸۷۰ء کے نالشات زر واجبات یا مال غیر منقولہ یا حساب کتاب میں

اگر اوس مقدار سے زیادہ کی ڈگری ہو جو مدعی نے دعوی کیا ہو یا تخفیف و تعدادت کے

جرمانہ کری ہو اور کیا گیا ہو تو اجرا اوسکا جب تک کہ رسوم زائد ادا نہ کیا جاوے عمل میں نہ آئیگا

وحسب دفعہ ۱۲ ضمن ۱ ایکٹ ۱۸۷۰ء کے ہر مسئلہ متعلقہ تعین لیاقت بعوض تعین تعداد رسوم فیصلہ

عدالت قطعی ہوگا لیکن حسب ضمن ۲ دفعہ مذکور کے عدالت اپیل یا نظر ثانی جہاں جواب

ثانی ہو بوجہ تجویز خلاف بخیال نقصان آمدنی سرکار رسوم زائد کے ادا کرنیکا حکم دیگی —

وحسب دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۸۷۰ء اگر درخواست اپیل یا عرضی دعوی واسطے تبدیل یعنی

اوسکی منظوری کا حکم دیا جاوے جسکی بابت الحق بعینہ اپیل کسی وجہ سے جو حسب دفعہ ۳۵۱ ایکٹ

۱۸۸۲ء جسکے بابت اب دفعہ ۴۹۹ ایکٹ ۱۸۸۲ء حسب وجوہ ثبت عدالت ماتحت میں

تجویز ثانی بابت نمبر سابق واپس کیا جاوے تو پوری رسوم مدعی یا اپیلانٹ کو واپس کی جاوینگی مگر جبکہ

مقدمہ کی نسبت کل یا کسی تنازعہ کے نہ ہوئے اوس سے متنازعہ کی بابت جسکی بابت

جو رسوم واجب واپس ہوگی —

وحسب دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۸۷۰ء جب درخواست تجویز ثانی ڈگری کی تاریخ سے پیشتر

پر یا اوسکے بعد پیش کیا جاوے اگر سائل کی غفلت سے توقف نہ ہوا ہو تو اوس مقدار سے جو

قبل ۹۰ یوم کے سائل سے وصول اور اگر نہ ہو جو رسوم زائد ہو واپس کیا جاوے —

وحسب دفعہ ۱۵ ایکٹ ۱۸۷۰ء ترمیم شدہ ایکٹ ۱۸۷۰ء کے سبب درخواست تجویز ثانی کی

منظور ہوا اور عدالت اپیل یا عدالت مقدمہ نے فیصلہ سابق کو بربنائے سہو قانونی یا اتفاقی کے منسوخ یا ترمیم کیا ہے تو بقدر رسوم سائل نے بابت درخواست کے زائد اون رسوم سے داخل کی ہو جو کہ اوس درخواست کے واسطے واجب الادا ہوتے واپس کیجائے ۔ لیکن واپسی رسوم کی اوس حال میں ہوگی جبکہ تنسیخ یا ترمیم فیصلہ کی کلاً یا جزاً بوجہ پیش ہونے شہادت جدیدہ ہوئی ہو ۔

اور حسب دفعہ ۱۲ ، ۱۰ ایکٹ ۱۸۵۹ع کے جب کوئی اپیل بنا راضی حکم فیصلہ کے دائر ہو اور رسپانڈنٹ بموجب دفعہ ۳۴۸ ، ۲ ایکٹ ۱۸۵۹ع جسکے بجائے دفعہ ۵۶۱ ، ۱۰ ایکٹ ۱۸۸۲ع نافذ ہوئی ہے جزو اپیل شدہ کے سوائے کسی اور جزو کی نسبت اعتراض پیش کرے تو اوسکو رسوم متعلقہ اعتراض ادا کرنی ہوگی ۔

اور حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۸۵۹ع کے جبکہ مقدمہ مین دو یا زیادہ علیحدہ علیحدہ منشاء دعوی شامل ہوں تو عرضی نالش یا یادداشت اپیل کی رسوم واجب الاخذ بتعداد مجموعی اوس قدر کے ہوگی جو بابت عرضی نالش یا یادداشت اپیل مقدمات جداگانہ ہر منشاء دعوی متذکرہ بالا کے حسب ایکٹ ہذا ادا کرنی ہوتی ۔

ضمیمہ ۱

رسوم بحساب مالیت

نمبر		رسوم مناسب
	جب تعداد یا مالیت شے متنازعہ کی پانچ روپیہ سے زیادہ نہو ...	۸ ر
	جب تعداد یا مالیت پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر بابت ہر پانچ روپیہ یا اوسکے جزو کے سو روپیہ تک ...	۸ ر
	جب تعداد یا مالیت مذکور سو روپیہ سے زیادہ ہو تو سو روپیہ سے اوپر بابت ہر دس روپیہ یا اوسکے جزو کے ہزار روپیہ تک .	۱۲ ر
۱ ۔ عرضی نالش یا یادداشت	جب تعداد یا مالیت مذکور ہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو ہزار کے اوپر بابت ہر سو روپیہ یا اوسکے جزو کے پانچ ہزار	

مضمون		رسوم مناسب
ایک تحریر عرضی دعوی یا جواب دعوی یا عرضی مرافعہ جو دیوانی یا مال میں پیش کی جاوے اور جو ...	جب روپیہ کم	[illegible]
	جب تعداد یا مالیت مذکور پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر بابت ہر پانچ روپیہ یا اوسکے جزو کے دس ہزار روپیہ تک	[illegible]
	جب تعداد یا مالیت مذکور دس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو دس ہزار سے اوپر بابت ہر پانچسو یا اوسکے جزو کے بیس ہزار روپیہ تک	[illegible]
+	جب تعداد یا مالیت مذکور … سے زیادہ ہو تو … سے اوپر بابت ہر … یا اوسکے جزو کے … تک	[illegible]
	جب تعداد یا مالیت مذکور … سے زیادہ ہو تو … سے اوپر بابت ہر … یا اوسکے جزو کے … تک	[illegible]
	جب تعداد یا مالیت مذکور … سے زیادہ ہو تو … سے اوپر بابت ہر … یا اوسکے جزو کے [illegible]	[illegible]
۲ عرضی ... [illegible]		نصف رسوم مندرجہ ... کے [illegible]

+ ہر مقدمہ کی رسوم مناسب کے دریافت کرنیکے لئے فہرست منسلکہ ضمیمہ ... کو دیکھنا چاہیئے

فہرست شرح رسوم بحساب مالیت جو بابت ارجاع نالش کیجائے گی

[illegible]	ذیل [illegible] زیادہ	رسوم مناسب	[illegible]	ذیل [illegible] زیادہ	رسوم مناسب
	[illegible]	۶ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۲ر
[illegible]	[illegible]	۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۸ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۴ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۸ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۴ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۲ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۴ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۸ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۰ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۴ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۶ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۲ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۸ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۴ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۸ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۴ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۲ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۴ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۸ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۰ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۴ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۶ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۲ر
[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible] + ۸ر

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	ذیل اکثر منزلہ نمبر	رسوم مناسب
سامہ	سامہ	سہ + ۱۲ر
سامہ	سالہ	وسہ + ۸ر
سالہ	سامہ	مہ + ۴ر
سامہ	سالہ	لمہ
سالہ	سالہ	لمہ + ۱۲ر
سالہ	لمار	لمہ + ۸ر
لمار	لمالہ	سہ + ۴ر
لمالہ	لمالہ	موصہ
لمالہ	لماسہ	موصہ + ۱۲ر
لماسہ	لمالہ	وصہ + ۸ر
لماسہ	لمامہ	مہ + ۴ر
لمامہ	لماسہ	موصہ
لماسہ	لمامہ	موصہ ۱۲ر
لمامہ	لمالہ	مہ + ۸ر
لمالہ	لمالہ	وصہ ۴ر
لمالہ	لار	سہ
لار	لالہ	سہ + ۱۲ر
لالہ	لالہ	وسہ + ۸ر
لالسو	لامہ	سہ + ۴ر

[illegible]	ذیل اکثر منزلہ نمبر	رسوم مناسب
لاسہ	لامہ	سہ .
لاسہ	لامہ	سہ + ۱۲ر
لامہ	لاسہ	وسہ + ۸ر
لاسہ	لالہ	وسہ + ۴ر
لامہ	لالہ	سہ
لالہ	لالہ	سہ + ۱۲ر
لالہ	کمار	وسہ + ۸ر
کمار	کمالہ	سہ + ۴ر
کمالہ	کمالہ	وسہ
کمالہ	کمامہ	وسہ + ۱۲ر
کماسہ	کمامہ	مہ + ۸ر
کمالہ	کمامہ	لمہ + ۴ر
کمامہ	کماسہ	لمہ
کماسہ	کمامہ	لمہ + ۱۲ر
کمامہ	کمالہ	مہ + ۸ر
کمالہ	کمالہ	موصہ + ۴ر
کمالہ	السہ	وصہ
السہ	الطہ	سہ
الشہ	الشہ	ولیہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ ۲

رسوم معینہ

۱۵- عرضی نالش یا یادداشت واسطے دلاپانے زوجہ کے۔ صہ

۱۷- عرضی نالش یا یادداشت اپیل بمقدمات مفصل ذیل۔

۱- بمراد تبدیل یا تنسیخ سرسری فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی کے جو از روے فرمان شاہی نہ مقرر ہوئی ہو یا کسی محکمہ مال کے۔

۲- بمراد تبدیل یا تنسیخ داخلہ نام مالکان محال یا مالگذار کے کسی رجسٹر مین۔

۳- واسطے حصول ڈگری اقرار یہ کے جبکہ واسطے حق مستحق کے استقرار مذکور کے درخواست نہ کیجا وے۔ عہ

۴- واسطے تنسیخ فیصلہ ثالثی کے۔

۵- واسطے تنسیخ تبنیت کے۔

۶- ہر دوسری قسم کے مقدمین جبکہ شئی متنازعہ کی مالیت از روے زرنقد مقرر ہو سکتی ہو اور جسکے واسطے کیٹ نہ امین ورتبیج کا حکم نہ ہوا ہو۔

۱- مصنف نے بغرض داخل عرضیدعوے کے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا ایک عرضیدعوی وقت مقررہ کے گذرجانے پر عدالت متعلقہ مذکور مین پیش ہوئی مصنف نے نقل دوسرے روز وقت معین پر پیش ہوئی مگر اوس روز تمادی ایام عارض ہو گیا۔

ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ اگرچہ یہ قاعدہ مقررہ مصنف مناسب ہے اور وکلا پر بھی وسکی پابندی ضرور ہے الا عدالت کو امر ضروری کا لحاظ کرنا چاہیئے۔

اور چونکہ وہ اخیر روز اوسکی میعاد کا تھا اسلیئے عرضیدعوی منظور ہوئے اور داخل کیے جانیکا حکم صادر کیا گیا۔ نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد اول لا رپورٹ ادکینلی صاحب صفحہ ۲۹۱ مورخہ ۲۰ ستمبر مقدمہ ... بنام ...

۲- نالش واسطے اثبات استقرار حق کے دائر ہوئی اوسمین عدالت ابتدائی نے یہ تصور کر کے کہ نالش بغرض ...

[illegible] — یہ دفعہ ... اُس نسبت کے ... کوئی ... عدالت ...
... قرار دی گئی ... کی عدالت ...
... کیا گیا ... نالش صرف اسی ... کی ... نہیں ہو سکتی۔

تجویز ... مذکور ... پر ... نہیں ہے۔

... دفعہ ... ایکٹ ... تشریح ...
... نالش ... قرار ... کے ... سبب ...
... ہے تاکہ ... کے ...
... واقعات ... نالش ... ثابت ... ہے ... دفعہ ...
... ایکٹ ... نہیں ہو سکتی۔
... دفعہ ... ایکٹ ... کتاب ... کی ...

دفعہ ۱۵ — ہر ... نالش ... ادنیٰ درجہ کی ... عدالت میں رجوع کی جاوے گی جو ...
... حکم ... خود ... ہاتھ سے تحریر کرے۔

دفعہ ۱۶ — ... مضمون دفعہ ... ایکٹ ... نالش ... عوض کی بنا ...
... بطور ... کہ ... دعویٰ کی بابت ...

دفعہ ۱۷ — ... مضمون دفعہ ... ایکٹ ... دفعہ ... ایکٹ ...
نیچے لکھی ہوئی صورتوں میں عدالت یا زمین داخل ہونے کے لئے نالش کی

(الف) اگر نالش ایسی قسم میں رجوع کی گئی ہو جو اُس عدالت کے ... یا ...
جو اُس کی تجویز کی مجاز ہے جب کہ ایسی عدالت موجود ہو یا جس حال میں کہ ... ایسا
اختیار نہ دیا گیا ہو کہ مدعی جس عدالت میں چاہے عرضی گذرانے۔

(ب) اگر نالش جائداد غیر منقولہ کی بابت ہو مگر ... اُس سے متعلق ہو
اور یہ واقع ہو کہ جائداد مذکور کا کوئی جزو اُس عدالت کے علاقہ کی حدود اختیار کے اندر

اندراج نہین ہے جسمین کہ عرضیدعوی پیش کی گئی۔

(ج) اگر کسی اور صورت مین یہ واضح ہو کہ بنا دعوی اون حدود ارضی کے اندر پیدا نہین ہوئی اور نہ مدعاعلیہم مین سے کوئی مدعاعلیہ اون حدود کے اندر رہتا یا کاروبار کرتا یا بذات خاص منفعت کے لیئے کوئی پیشہ کرتا ہے۔

عرضیدعوی واپس کرنیکے وقت جج اپنے ہاتھ سے عرضیدعوی کی پشت پر اوسکے ادخال کی تاریخ اور نیز تاریخ واپسی کی اور نام شخص پیش کنندہ کا اور مختصر حال اس امر کا کہ کس وجہ سے واپس کی گئی لکھدیگا۔

ازروے دفعہ ۵۷- ایکٹ ۱۸۸۲ء کے بعد قرار دیے جانے امور تنقیح طلب اور قبل تجویز اخیر کے عرضیدعوی بوجہ عدم اختیار سماعت نالش کیواسطے داخل ہونے محکمہ مجاز کے واپس ہو سکتی ہے۔

اور یہ تجویز داخل ڈگری مندرجہ دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸۸۲ء نہین ہے اسلیئے حسب منشاء دفعہ ۵۸۰ ایکٹ ۱۸۸۲ء اپیل اوسکی نہین ہوسکتی سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۲۹ یعنی باہمبر سنگھ صفحہ ۳۹۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ اگست ۱۸۹۸ء نمبر ۹ عبدالصمد بنام ...

دفعہ ۵۸+ ہم مضمون دفعہ ۳۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء (۱) جبکہ کسی مدعی کو کوئی دستاویز یا دستاویزات اوسکی (اگر ہون) جو مدعی نے عرضیدعوی کیساتھ پیش کی ہون عرضیدعوی کی پشت پر لکھکر یا عرضیدعوی کے ساتھ منسلک کرے اور اگر عرضیدعوی منظور ہو تو عرضیدعوی کی اوس قدر نقلین سادہ کاغذ پر پیش کرے جس قدر مدعاعلیہم ہون الا اوس صورت مین کہ عدالت عرضیدعوی کی بطوالت یا مدعاعلیہم کی تعداد کے لحاظ سے یا کسی اور وجہ کافی سے مدعی کو اجازت دے کہ اوسی تعداد کے مختصر بیانات نوعیت دعوی یا دادخواہی یا چارہ جوئی کے جسکی نالش کیجاوے مرتب کرکے داخل کرے پس ایسی صورت مین مدعی ایسے بیانات داخل کریگا اگر مدعی بحیثیت قائم مقامی نالش کرے یا مدعاعلیہ پر یا مدعاعلیہم پر جن مین سے کسی پر بحیثیت قائم مقامی نالش کیجاوے تو بیانات مذکورہ سے واضح ہونا چاہیے کہ مدعی کس حیثیت سے نالش کرتا ہے یا مدعاعلیہ پر اوسکی کس حیثیت سے نالش ہوئی ہے۔

مدعی کو اختیار ہے کہ باجازت عدالت بیانات [illegible] کو [illegible]
[illegible] مدعی کے مضمون کے مطابق ہو جاوین۔
[illegible] شہادت اور تصدیق [illegible]
[illegible] عدالت [illegible] ایک کتاب [illegible]
[illegible]

[illegible]

دفعہ ۵۹ ہم مضمون دفعہ ۵۹ ایکٹ ۱۸۷۷ع۔ اگر مدعی کسی دستاویز کی رو سے نالش کرے جو اوسکے پاس یا اوسکے اختیار مین ہو تو اوسکو لازم ہے کہ دستاویز کو عرضی دعوی داخل کرنیکے وقت عدالت مین پیش کرے اور دستاویز یا اوسکی نقل عرضی دعوی کے ساتھ شامل ہونے کے لیے اوسی وقت عدالت کے حوالہ کرے۔
اگر مدعی کسی اور دستاویزات پر اپنے دعوی کی تائید مین بطور شہادت کے استدلال کرے (عام اس سے کہ وہ اوسکے پاس یا اوسکے اختیار مین ہون یا نہون) تو اوسکو لازم ہے کہ دستاویزات مذکور کو ایک فہرست مین درج کرے جو عرضی دعوی مین شامل یا اوسکے ساتھ منسلک کی جائیگی۔

دفعہ ۶۰ ہم مضمون دفعہ ۶۰ ایکٹ ۱۸۷۷ع۔ اگر کوئی ایسی دستاویز مدعی کے پاس یا اوسکے اختیار مین نہو تو جہانتک ممکن ہو مدعی یہ ظاہر کریگا کہ وہ کسکے قبضہ یا اختیار مین ہے

دفعہ ۶۱ ہم مضمون دفعہ ۳۰ ایکٹ ۱۸۵۹ع - جب کوئی مقدمہ کسی کاغذ قابل خرید و فروخت پر مبنی ہو اگر کاغذ مذکور کا تلف ہوجانا ثابت ہو اور مدعی اس بات کا اقرارنامہ حسب اطمینان عدالت لکھدے کہ آیندہ اگر کوئی دوسرا شخص اوس کاغذ کی رو سے دعوی کریگا اوسکی جوابدہی مدعی کے سر رہیگی تو عدالت اوسی طرح ڈگری صادر کرسکیگی جس طرح اوس صورت مین صادر کرتی جب کہ مدعی کاغذ مذکور کو اپنی عرضی دعوی کے ساتھ عدالت مین پیش کرتا اور معا کاغذ کی ایک نقل عرضیدعوی کے ساتھ منضم ہونیکے لیئے داخل کردیتا

دفعہ ۶۲ ہم مضمون دفعہ ۳۰ و ۱۳۹ ایکٹ ۱۸۵۹ع - اگر دستاویز جسکی رو سے مدعی نالشی ہو کسی بہی کھاتہ یا دوسری بہی کی رقم ہو جو اوسکے پاس یا اوسکے اختیار مین ہو تو مدعی کو لازم ہے کہ عرضی داخل کرنے کے وقت وہ اصل بہی اور نقل رقم کی جسپر اوسکو استدلال ہے پیش کرے۔

عدالت یا وہ اہلکار جسکو عدالت اوس کام کے لیئے مقرر کرے فوراً اوس دستاویز پر شناخت کے لیئے کچھ نشان کریگا اور نقل کو معائنہ اور اصل کے ساتھ مقابلہ کرکے اور اگر نقل صحیح پائی جائے تو اوسکی صحت کی تصدیق لکھکر اصل بہی مدعی کو واپس کریگا اور اوس نقل کو شامل مثل کرائیگا۔

دفعہ ۶۳ ہم مضمون دفعہ ۳۹ ایکٹ ۱۸۵۹ع - جو دستاویز کہ مدعی کو بوقت گذرانے عرضیدعوی کی عدالت مین پیش کرنی یا جو فہرست مندرجہ منسلکہ عرضیدعوی مین داخل کرنی ضرور ہے اگر وہ اوسی طور پر پیش نہ کیجائے یا داخل نکیجائے تو مقدمہ کی سماعت کے وقت بغیر اجازت عدالت کے اوسکی طرف سے وجہ ثبوت مین نہ لیجائیگی۔

اس دفعہ کی کوئی عبارت اون دستاویزات سے متعلق نہین ہے جو مدعاعلیہ کے گواہون سے جرح کے سوالات کرنیکے لیئے یا جواب کسی مقدمہ کے جو مدعاعلیہ نے قائم کیا ہو عدالت مین پیش ہون یا جو کسی گواہ کو محض اوسکی یاد دہی کے لیئے دیجائین۔

چھٹواں باب

سمن کا صادر ہونا اور جاری کیا جانا

صادر ہونا سمن کا

دفعہ ۶۴ - ہم مضمون دفعہ ۲۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب عرضیدعوی داخل رجسٹر ہو چکے اور منقول یا بیانات مختصر جنکا داخل ہونا دفعہ ۵۸ کی رو سے ضرور ہے داخل ہو چکیں تو جائز ہے کہ سمن بر مدعاعلیہ بنام اس حکم کے صادر کیا جاے کہ وہ تاریخ مندرجہ سمن پر عدالت میں حاضر ہو کر دعوی کی جوابدہی کرے -

(الف) اصالتاً یا -

(ب) بذریعہ کسی وکیل کے جسکو بخوبی ہدایت کیگئی ہو اور جو تمام سوالات ضروری متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکیگا یا -

(ج) بذریعہ کسی وکیل کے جسکے ہمراہ کوئی شخص ہو جو ایسے تمام سوالات کا جواب دے سکیگا -

ایسے ہر سمن پر جج یا اس عہدہدار کے دستخط ثبت ہونگے جسکو جج مقرر کرے اور اوسپر مہر عدالت کی مہر کیجائیگی -

اگر مدعاعلیہ بوقت پیش ہونے عرضیدعوی کے عدالت میں حاضر ہو کر دعوی مدعی کا اقبال کر چکا ہو تو سمن اوسکے نام صادر نہ کیا جائیگا -

دفعہ ۶۵ - ہر ایک سمن کے ساتھ اون نقول یا بیانات مختصر میں سے جو دفعہ ۵۸ میں مذکور ہیں ایک نقل یا ایک بیان بھیجا جائیگا -

دفعہ ۶۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر عدالت کے نزدیک مناسب ہو تو

حاضر ہونا ضرور ہو تو سمن اس حکم سے ہوگا کہ مدعا علیہ عدالت میں بتاریخ معینہ اصالتاً حاضر ہو
اگر عدالت کے نزدیک مدعی کا بھی اوسی روز اصالتاً حاضر ہونا ضرور ہو تو عدالت مجاز ہوگی
کہ مدعی کے اوس روز اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دے۔

دفعہ ۶۷ ہم مضمون دفعہ ۴۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - کسی فریق کی نسبت اصالتاً حاضر
ہونیکا حکم نہ دیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ اوسکی سکونت -

(الف) عدالت کے معمولی اختیارات سماعت ابتدائی کی حدود اراضی کے اندر ہو یا -

(ب) حدود مذکور کے باہر ہو مگر مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر
ریل گاڑی اوسکی سکونت سے مقام عدالت تک کے پچھلے حصے کے پانچگونہ فاصلہ
چلتی ہو تو مقام عدالت سے دو سو میل سے کم فاصلہ پر ہو -

دفعہ ۶۸ ہم مضمون دفعہ ۴۱ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - سمن صادر کرنے کے وقت عدالت
یہ امر طے کریگی کہ سمن صرف واسطے قرارداد امور تنقیح طلب کے ہو یا واسطے انفصال
قطعی مقدمہ کے اور سمن مین اوسکے مطابق ہدایت لکھی جائیگی -

مگر شرط یہ ہے کہ ہر مقدمہ مسموعہ عدالت سمال کاز خفیفہ مین سمن واسطے تصفیہ قطعی مقدمہ
کے جاری کیا جائیگا -

دفعہ ۶۹ ہم مضمون دفعہ ۴۵ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - مدعا علیہ کی حاضری کے لیئے تاریخ مقرر
کرنیکے وقت عدالت مراتب مندرجہ ذیل کا خیال رکھیگی یعنی قلت یا کثرت کار مرجوعہ
کی اور مدعا علیہ کی سکونت کا مقام اور مدت جو سمن جاری کرنے کیلیئے ضرور
ہے اور وہ تاریخ ایسی مقرر کیجائیگی کہ مدعا علیہ کو تاریخ مقررہ تک حاضر ہو کر مقدمہ
کی جوابدہی کرنے کی کچھ مہلت کافی ملے -

یہ بات کہ کس قدر عرصہ مہلت کافی کہلائیگا ہر مقدمہ کے حالات خاص کے
لحاظ سے تجویز کی جائیگی -

دفعہ ۴۰ ۔ حکم مضمون دفعہ ۳۸ ہر ایک [illegible] جس میں کسی [illegible]
[illegible] ہو [illegible] کوئی [illegible]
[illegible] ہو [illegible] مدعا علیہ کو
[illegible] کی [illegible] مشکور ہونا ہے ۔

دفعہ ۴۱ ۔ [illegible] جب [illegible] اٹکے [illegible]
[illegible] مدعا علیہ [illegible]
[illegible] کو شہادت [illegible] ہے ۔

اجراء سمن

دفعہ ۴۲ ۔ حکم مضمون دفعہ ۳۸ ہر ایک سمن جو کسی عدالت کے [illegible] کی جانب سے
اس شخص سے صادر کیا جائیگا کہ وہ اسکو خود یا بمعرفت اپنے کسی ماتحت کے [illegible]
دفعہ ۴۳ ۔ حکم مضمون دفعہ ۳۸ ہر ایک مجسٹریٹ اجراء سمن کا اس طرح کہ گرادریکا
[illegible] یا کسی دیگر عہدہ دار کی جانب سے اور [illegible] شخص سے مقرر کرے اور
[illegible] بہر عدالت حوالہ یا [illegible] کی جائیگی ۔

دفعہ ۴۴ ۔ حکم مضمون دفعہ ۳۸ ہر ایک مجسٹریٹ جب ایک سے زیادہ مدعا علیہ ہوں
تو لازم ہے کہ ہر ایک مدعا علیہ پر سمن جاری کیا جاوے ۔

[illegible] متعلق [illegible]
[illegible] ہو سکتا [illegible]
[illegible] سمن کا اجراء [illegible] ہو سکتا [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] کی مدد [illegible] کے [illegible] ہے ۔

دفعہ ۷۵ - ہم مضمون دفعہ ۴۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب ممکن ہو سمن مدعا علیہ کی ذات پر جاری کیا جائیگا
الا اوس حال مین کہ اوسکا کوئی کارندہ سمن لینے کا مجاز ہو کہ اوسوقت کارندہ کو سمن دینا کافی ہوگا
دفعہ ۷۶ - ہم مضمون دفعہ ۱۱۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر نالش کسی کاروبار یا کام کی بابت ایسے شخص کے
نام ہو جو عدالت صادر کنندہ سمن کے اختیارات سماعت کی حدود ارضی کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو
تو جاری ہونا سمن کا کسی سربراہکار یا کارندہ پر جو بروقت اجراء سمن بذات خود اوس کاروبار یا
کام کو اوس شخص کیطرف سے حدود مذکورہ کے اندر کرتا ہو اجراء کافی متصور ہوگا -
اس دفعہ کی غرض کیلئے جہاز کا ناخدا اوسکے مالک یا چارٹر کرنیوالے کا کارندہ سمجھا جائیگا
دفعہ ۷۷ - ہم مضمون دفعہ ۱۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اوس نالش مین جو کہ واسطے دادرسی کی نسبت
جائداد غیر منقولہ یا واسطے معاوضہ نقصان جائداد غیر منقولہ کی ہو اگر سمن مدعا علیہ کی ذات پر جاری نہ ہو سکے
اور مدعا علیہ کا کوئی ایسا کارندہ نہو جسکو اجراء سمن کی تسلیم کرنیکا اختیار ہو تو جائز ہے کہ سمن مدعا علیہ
کے کسی کارندہ پر جو جائداد کا اہتمام کرتا ہو جاری کیا جاے -
دفعہ ۷۸ - ہم مضمون دفعہ ۵۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر کسی مقدمہ مین مدعا علیہ دستیاب نہو سکے اور کوئی
کارندہ جو سمن لینے کا مجاز ہو اوسکی طرف سے موجود نہو تو جائز ہے کہ اجراء سمن مذکور کا مدعا علیہ کے
کسی اہل خاندان بالغ از قسم ذکور پر جو اوسکے ساتھ رہتا ہو کیا جاے -
تشریح - ملازم حسب معنی اس دفعہ کے اہل خاندان مین داخل نہین ہے -
دفعہ ۷۹ - ہم مضمون دفعہ ۵۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب سمن لیجانیوالا سمن کی نقل مدعا علیہ کو بذاتہ یا مدعا علیہ کے لیے اوسکے کسی
کارندہ یا اور شخص کو حوالہ کرے یا اوسکی پاس چسپان کرے تو سمن لیجانیوالے کو ضرور ہے کہ اوس شخص سے جسکو نقل سمن حوالہ
ہوئی ہو جسکی روبرو نقل مذکور کو پیش کیا جاوے سمن کی اجراء کی اقرار پر اصل سمن کی پشت پر دستخط کرالے
دفعہ ۸۰ - ہم مضمون دفعات ۵۳ و ۵۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر مدعا علیہ یا دوسرا شخص اوسکی اجراء کی اقرار پر دستخط نکرے
یا اگر سمن لیجانیوالے کو مدعا علیہ نمل سکے اور کوئی کارندہ اوسکا نہو جو اوسکی طرف سے سمن لینے کا مجاز ہو
اور کوئی دوسرا ایسا شخص بھی نہو جسپر سمن جاری ہو سکے -

وسمن لینیوالا سمن کی ایک نقل اوس شخص کے سپرد کرے اور وہ چسپان کرکے
بجنسہ مدعا علیہ کو دیا جاتا ہو اور نیز اوس سمن کے ساتھ جسکو بجنسہ تعمیل
کو واپس کردیگا اور اوسکی پشت پر یہ تحریر کریگا کہ اوس طور پر نقل چسپان کی اور
چسپان کرنیکے حالات بھی اوس تحریر میں ثبت کریگا۔

دفعہ ۸۱ – ہم مضمون دفعہ ۷۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ ع – جب سمن بذریعہ وضع وسکی
پیادہ سمن لیجانیوالے کو لازم ہے کہ اصل سمن کی پشت پر یہ حال لکھے کہ
کہ سمن کس وقت اور کس طور سے جاری کیا گیا۔

دفعہ ۸۲ – ہم مضمون دفعہ ۸۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ ع واضح ہو – جب کوئی سمن بعد تعمیل
کے واپس آجائے عدالت سمن لیجانیوالے سے اوسکی بابت دیگر حالات کی دریافت کریگی جو اوس
کی ہو دریافت کریگی اور جائز ہے کہ اوس باب میں تحقیقات مزید جو اوسکی نسبت
میں مناسب معلوم ہوئے اور خواہ یہ قرار دیگی کہ سمن حسب ضابطہ جاری ہوگیا یا
جس طور پر کہ اوسکی دانست میں مناسب ہو اوسکے جاری کرنیکا حکم دیگی۔

جب عدالت کو کسی وجہ سے یقین ہوجائے کہ مدعا علیہ اس غرض سے کہ سمن اوسپر
جاری نہونے پائے روپوش رہتا ہے یا کسی اور وجہ سے سمن کا اجرا معمولی طور
سے نہیں ہوسکتا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کریگی کہ نقل سمن بیان کیے ایک نقل
سمن کے عدالت کی کسی جائے نظرگاہ عام پر اور نیز مدعا علیہ کے اوس مکان پر اگر کوئی
ہو) کے جسمیں معلوم ہو کہ آخر مرتبہ اوسکا سکونت رکھنا معلوم ہو یا کسی اور طور سے
جو عدالت کو مناسب معلوم ہو سمن کا اجرا کیا جائے۔

دفعہ ۸۳ – ہم مضمون دفعہ ۰۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ ع – سمن کا اجرا اوس طریقہ پر جو بجائے
طریقہ معمولی کے عدالت کے حکم سے عمل کیا جائے اوسی طرح موثر ہوگا کہ گویا
سمن مدعا علیہ پر اصالتاً جاری کیا گیا تھا۔

دفعہ ۸۴ ۔ ہم مضمون دفعہ ۵۸ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع جب سمن کا اجرا کسی اور طریق سے بموجب حکم عدالت کے عمل مین آئے تو عدالت مدعا علیہ کی حاضری کے لیئے اوس قدر میعاد مقرر کریگی جو بنظر حالات اوس صورت کے مناسب معلوم ہو ۔

دفعہ ۸۵ ۔ ہم مضمون دفعہ ۵۹ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع ۔ اگر مدعا علیہ سوائے اوس عدالت کے جسمین نالش رجوع ہوئی ہو کسی اور عدالت کے علاقہ اختیار کے اندر رہتا ہو اور جس عدالت مین نالش ہوئی ہو اوسکے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر اوسکا کوئی کارندہ جو سمن لینے کا اختیار رکھتا ہو بود و باش نہ رکھتا ہو تو ایسی عدالت سمن مذکور کو اپنے کسی اہلکار کی معرفت خواہ ڈاک پر کسی ایسی عدالت مین جو ہائی کورٹ نہ ہو لیکن اوس مقام پر حکومت رکھتی ہو جہان مدعا علیہ رہتا ہو یعنی جس طریقہ سے سمن کا اجرا کرانا آسان ہو مرسل کریگی اور مدعا علیہ کی حاضری کے لیئے اوس قدر میعاد مقرر کریگی جو بنظر حالات اوس صورت کے مناسب معلوم ہو ۔

جس عدالت مین سمن بھیجا گیا ہو وہ اوسکے وصول ہونے پر اوسی طرح کارروائی کریگی گویا خود اوسنے سمن صادر کیا تھا بعدازان اوس سمن کو معہ اوس مثل کے جو (کچھ) اس فقرہ کے موافق مرتب کی گئی ہو اوسی عدالت مین واپس کریگی جسنے کہ در اصل اوسکو بھیجا تھا ۔

دفعہ ۸۶ ۔ (جدید) جب کوئی حکمنامہ ایسی عدالت سے صادر ہوا ہو جو بلاد کلکتہ اور مدراس اور بمبئی اور رنگون کی حدود کے باہر مقرر ہو اور اوسکا اجرا کسی ایسے بلدہ مین کرانا منظور ہو تو سمن اوس عدالت مطالبہ خفیفہ مین مرسل کیا جائیگا جسکے علاقہ اختیار کے اندر حکمنامہ کا اجرا کرانا منظور ہو ۔

اور وہ عدالت مطالبہ خفیفہ اوس حکمنامہ کی نسبت اوسی طرح عمل کریگی گویا اوسی نے صادر کیا تھا اور بعدازان حکمنامہ اوسی عدالت مین واپس بھیجیگی جہان سے وہ صادر ہوا تھا ۔

دفعہ ۸۷ ۔ (جدید) اگر مدعا علیہ جیلخانہ مین ہو تو سمن اوس جیلخانہ کے عہدہ دار مہتمم کو

[illegible] مدعا علیہ ... [illegible] مدعا علیہ پر [illegible]
تعمیل ... کو [illegible] تعمیل کی نسبت [illegible] کرے
[illegible] مع [illegible] سمن [illegible] عدالت میں [illegible]
بھیجا جائیگا جہاں سے سمن صادر ہوا تھا۔

دفعہ ۸۸ ... [illegible] ضلع میں [illegible]
ہوں ... سمن [illegible] ڈاک ... کسی [illegible] سے جیسا ... کے [illegible]
کے پاس بھیجا جائے اور [illegible] مدعا علیہ کو [illegible]
[illegible] کیفیت ... کی نسبت [illegible]
ثبت ہونگے اور عدالت میں واپس جیسا جائیگا جہاں سے سمن صادر ہوا تھا

دفعہ ۸۹ ... [illegible] مدعا علیہ [illegible]
[illegible] میں [illegible] سمن [illegible]
[illegible] کے پاس [illegible] ارسال کیا جائیگا جہاں [illegible]
[illegible] عدالت [illegible] ڈاک [illegible] بھیجا جائیگا

دفعہ ۹۰ [illegible] ملک میں ... مدعا علیہ سکونت رکھتا ہو [illegible] ریزیڈنٹ یا
ایجنٹ [illegible] ہو تو سمن [illegible] ریزیڈنٹ یا ایجنٹ کے پاس بذریعہ ڈاک [illegible]
[illegible] مدعا علیہ پر جاری ہونے کے لیے بھیجا جائیگا اور اگر ریزیڈنٹ یا ایجنٹ سمن کو [illegible] عبارت
[illegible] کر کے واپس کرے کہ سمن مدعا علیہ پر [illegible]
[illegible] جاری ہو گیا تو وہ عبارت [illegible] سمن کے اجرا کا ثبوت [illegible]

دفعہ ۹۱ [illegible] کسی عبارت [illegible]
[illegible] کسی [illegible] دستخط [illegible]
[illegible] عدالت [illegible] میں [illegible]

اوس چٹھی مین وہ تمام مراتب مندرج ہونگے جنکا سمن مین درج کرنیکا حکم ہی اور بلحاظ احکام مندرجہ دفعہ ۹۲ کے وہ چٹھی ہمہ وجوہ بطور سمن کے متصور ہوگی۔

دفعہ ۹۳۔ ہم مضمون دفعہ ۵۹ ایکٹ ۱۸۵۹ء جب چٹھی اوس طور پر بجاے سمن کے ہو تو وہ بذریعہ ڈاک یا بمعرفت قاصد خاص منتخب کیے ہوئے عدالت کی یا اور کسی طریقہ سے جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو مدعا علیہ کے پاس بھیجی جائیگی۔ اگر مدعا علیہ ایسا کوئی کارندہ رکھتا ہو جو سمن لینے کا مجاز ہو تو اوس صورت مین جائز ہے کہ وہ چٹھی اوس کارندہ کو حوالہ کیجاے یا اوسکے پاس بھیجدیجاے۔

حکمنامجات کا اجرا

دفعہ ۹۳۔ ہم مضمون دفعہ ۲۰ ایکٹ ۱۸۶۱ء ہر حکمنامہ جو اس مجموعہ کی رو سے صادر کیا جاے بصرف لیت کر جاری کیا جائیگا جسکی نسبت ایسی صادر ہوا تھا الا اوس صورت مین کہ عدالت اوسکی بابت کچھ حکم اور کرے خرچہ اجرای حکمنامہ کا حکمنامہ کے صادر ہونے سے پہلے اندر میعاد مجوزہ عدالت وصول کرلیا جائیگا۔

دفعہ ۹۴۔ (جدید) تمام اطلاعنامجات و احکام جو اس مجموعہ کے مطابق کسی شخص کو دینے یا اوسپر جاری کرنے منظور ہون تحریری ہونگے اور اوسی طرح جاری کیے جائینگے جس طرح حسب مرقومہ بالا سمن کا اجرا ہونا چاہیے۔

محصول ڈاک

دفعہ ۹۵۔ (جدید) جب کہ کسی اطلاعنامہ یا سمن یا چٹھی پر جو اس مجموعہ کے بموجب صادر ہو کر بسبیل ڈاک روانہ کیجاے محصول ڈاک واجب ہو تو وہ محصول اور رسوم اوسکی رجسٹری کی روانگی سے پہلے اندر میعاد مجوزہ عدالت ادا کرلی ہوگی۔

ساتوان باب

ذکر فریقین کی حاضری کا اور غیر حاضری کے نتیجہ کا

دفعہ ۹۶ — بمضمون دفعہ ۱۰۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع — جو تاریخ سمن مین مدعا علیہ کی جوابدہی کے لیے مقرر ہوا ہے کہ فریقین اصالتاً یا بذریعہ وکلا کے اوس تاریخ عدالت مین حاضر ہون تب مقدمہ سماعت کیا جاویگا بشرطیکہ مقدمہ کی سماعت اوس تاریخ آیندہ پر جو عدالت مقرر کرے ملتوی نہ کی جاوے —

دفعہ ۹۷ — بمضمون دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع — اگر روز تاریخ کے جو واسطے حاضری مدعا علیہ و جوابدہی مدعا علیہ کے مقرر ہوئی ہو یہ بات ثابت ہو کہ سمن واسطے مدعا علیہ اوس سبب سے تعمیل نہ ہوا کہ فریق مدعی نے اجرا کا خرچہ بموجب [illegible] ادا کیا تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی ڈسمس کرنیکا حکم صادر کرے مگر کوئی سمن مدعا علیہ پر جاری ہوا ہو اور حکم [illegible] یا اوس صورت مین جبکہ مدعا علیہ [illegible] اوس روز عدالت حاضر ہوئے اور جوابدہی کے لیے مقرر ہوئی مین اصالتاً یا معرفت کسی کے [illegible] سبب [illegible] حاضر ہو [illegible]

دفعہ ۹۸ — بمضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع — اگر روز تاریخ جو واسطے حاضری مدعا علیہ اور جوابدہی کے لیے مقرر ہوا اوسکے بعد کسی تاریخ جس روز تک مقدمہ کی سماعت ملتوی ہوئی ہو فریقین مین سے کوئی بھی عدالت مین حاضر نہ ہو تو مقدمہ ڈسمس کیا جاویگا الا اوس صورت مین کہ حاکم کسی [illegible] ملتوی [illegible] کرنا چاہیئے اور طرح ہدایت کرے

دفعہ ۹۹ — بمضمون دفعہ ۱۱۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع و دفعہ ۷ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع — جب کوئی مقدمہ بموجب دفعہ ما قبل کے ڈسمس کیا جاوے تو مدعی کو اختیار ہوگا کہ [illegible]

کرے یا اگر تاریخ صدور حکم برخاستگی سے تیس روز کے اندر مدعی عدالت کو اس بات سے مطمئن کر دے
کہ خرچہ مطلوبہ بمیعاد مقررہ اجراء سمن کے اندر نہ داخل کرنے یا اوسکے نہ داخل ہونے کی
وجہ کافی تھی یعنی جیسی معقول ہو تو عدالت اوس حکم برخاستگی کو منسوخ کر کے ایک تاریخ واسطے
کارروائی مقدمہ کے مقرر کریگی۔

دفعہ ۹۹ (الف) اگر بعد جاری ہونے سمن بنام مدعاعلیہ یا بنام ایک شخص منجملہ چند مدعاعلیہم
کے عام اس سے کہ اوسکا اجراء قبل اکتوبر سنہ ۱۸۸۸ع کے یا مابعد عمل مین آئے اور بعد واپس آنے
سمن معہ کیفیت اوسکی عدم تعمیل کے مدعی تاریخ واپسی مذکور سے ایک برس کے اندر سمن جدید
کے جاری کرانے کی درخواست نہ دے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت نہ کرے کہ اوسنے اپنے
مقدور بھر اوس مدعاعلیہ کی سکونت دریافت کرنے مین کوشش کی ہے جسپر سمن جاری نہین
ہوا ہے یا یہ کہ مدعاعلیہ مذکور سمن کے اجراء سے گریز کر رہا ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ بمقابلہ
ایسے مدعاعلیہ کے دعوی کو ڈسمس کر دے۔

۱۔ بوجہ نہ داخل ہونے طلبانہ اجرائے سمن موسومہ ایسے مدعاعلیہ کے جو نیا بنایا جاے مقدمہ حسب دفعہ ۱۱۰
ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع خارج ہو جاے تو وہ مانع نالش جدید کا نہین ہے۔
سلسلۂ آگرہ جلد حصہ اپیل ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۷ صفحہ ۲۱۴ کتاب گنگا پرشاد بنام نور محمد وغیرہ تاریخ انیسوین ۹ گلاب دیہا دسوان رام

ایسی صورتون مین مدعی کو اختیار رہیگا کہ بلحاظ قانون میعاد سماعت کے نالش جدید دائر کرے۔

دفعہ ۱۰۰ ۔ ہم مضمون دفعات ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ۔ اگر مدعی حاضر ہو اور
مدعاعلیہ حاضر نہ ہو تو کارروائی مندرجہ ذیل عمل مین آئیگی یعنی —
(الف) اگر یہ ثابت ہو جاے کہ سمن حسب ضابطہ جاری کیا گیا تھا تو عدالت مجاز ہوگی
کہ مقدمہ مین یکطرفہ کارروائی کرے۔
(ب) اگر سمن کا حسب ضابطہ جاری ہونا ثابت نہ کیا جاے تو عدالت یہ حکم دیگی کہ ایک دوسرا
سمن صادر ہو کر مدعاعلیہ پر جاری کیا جاے۔

اگر یہ بات ہو کہ سمن مدعا علیہ پر جاری تو کیا گیا مگر اوس کی تعمیل ایسے عرصہ پیشتر
وقت کے پاس نہیں پہنچایا گیا کہ وہ تاریخ مندرجہ سمن پر حاضر ہو کر مقدمہ کی جوابدہی کرسکے
تو عدالت مقدمہ کی سماعت کسی اور تاریخ آئندہ پر جو عدالت کی تجویز میں مقرر ہو
ملتوی کریگی اور ہدایت کریگی کہ تاریخ آئندہ مذکور کی اطلاع مدعا علیہ کو دیجائے
اگر سمن مدت کے کافی نہ ہونے کی نسبت مدعی کے قصور سے جاری نہ ہوا ہو تو عدالت ادا
کرنے کا اوس التوا سے جو خرچہ عائد ہوا ہو ادا کرے۔

دفعہ ۱۰۱ ہم مضمون دفعہ ۱۱۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ اگر بعد اس کے کسی تاریخ آئندہ پر مقدمہ
کی سماعت یکطرفہ ملتوی ہوئی ہو اور مدعا علیہ تاریخ مذکورہ کو یا اوس سے پہلے حاضر
ہو کر اپنی غیر حاضری سابق کی وجہ کافی ظاہر کرے تو جائز ہے کہ مدعا علیہ کی جوابدہی
ایسی شرائط پر جنکی عدالت درباب ادائے خرچہ یا عدم ادائے خرچہ ہدایت کرے
مقدمہ میں اوسیطرح مسموع ہو گویا وہ اوسی تاریخ کو حاضر ہوا تھا جو ابتدا اوسکی
حاضری کے لیے مقرر ہوئی تھی۔

دفعہ ۱۰۲ ہم مضمون دفعہ ۱۱۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ اگر مدعا علیہ حاضر ہو اور مدعی حاضر نہو تو عدالت
مقدمہ کو ڈسمس کریگی الا اوس صورت میں کہ مدعا علیہ دعوی یا جزو دعوی کو قبول کرے
اور اوس صورت میں عدالت مدعا علیہ کے اقبال کے بموجب ڈگری صادر کریگی اور جب
صرف جزو دعوی کا اقبال ہو اوس قدر مقدمہ ڈسمس کریگی جو جزو غیر اقبالی سے متعلق ہو

دفعہ ۱۰۳ ہم مضمون دفعات ۱۱۲ و ۱۱۹ و ۱۱۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جب دفعہ ۱۰۲ کے بموجب کوئی
مقدمہ کل یا جزو ڈسمس کیا جائے تو مدعی کو اختیار نہوگا کہ اوسی بناء دعوی پر نئی نالش کرے
لیکن وہ باختیار ہوگا کہ حکم ڈسمس کی منسوخی کے لیے درخواست دے اور اگر ثابت ہوجاوے
کہ مقدمہ کی سماعت کے لیے پکارا جانے کے وقت وہ کسی وجہ کافی کے باعث حاضری
سے معذور تھا تو عدالت حکم ڈسمس کو اون شرائط پر درباب ادائے خرچہ وغیرہ

جو مناسب سمجھے منسوخ کریگی اور مقدمہ میں کاروائی ہونیکے لیے ایک تاریخ مقرر کریگی۔
اگر مدعی نے اپنی درخواست گذرنے کی اطلاع تحریری مدعا علیہ کو نہ دی ہو تو
کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب جاری نہ کیا جائیگا۔

بسبب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع مد ۱۶۴ کے درخواست منجانب مدعی برائے صدور حکم منسوخ ڈگری جو بعلت عدم حاضری دی گئی ہو ۳۰ یوم کے اندر ڈگری ہونے کی تاریخ سے پیش ہونا چاہیے۔

دفعہ ۱۰۴۔ ہم مضمون دفعہ ۱۰۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر اوس تاریخ پر جو کسی ایسے مدعا علیہ کی حاضری کیواسطے برٹش انڈیا کے نام کی نالش کی سماعت کے لیے مقرر ہوئی ہو جسکا کوئی ایسا کارندہ نہو جو سمن لینے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی اور تاریخ پر جس تاریخ تک مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو مدعا علیہا غیر حاضر ہو تو مدعی مجاز ہوگا کہ عدالت سے درخواست کرے کہ اپنے مقدمہ میں پیروی کرنیکی اجازت پاوے اور عدالت ایسی حالت میں حکم دے سکتی ہے کہ مدعی اپنے مقدمہ کی ڈگری کی اصلاح کرے اور ایسی شرائط کا پابند رہے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں۔

دفعہ ۱۰۵۔ ہم مضمون دفعہ ۱۱۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر کسی مقدمہ میں کئی مدعی ہوں اور ان میں سے ایک یا چند حاضر ہوں اور باقی غیر حاضر ہوں تو عدالت کو اختیار ہے کہ بموجب درخواست اوس ایک یا چند مدعیان حاضرین کے مقدمہ میں اوسی طرح پیروی ہونیکی اجازت دے گویا سب مدعیان حاضر ہوئے تھے اور جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔

دفعہ ۱۰۶۔ ہم مضمون دفعہ ۱۱۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر کسی مقدمہ میں چند مدعا علیہم ہوں اور ایک یا چند ان میں سے حاضر ہوں اور باقی حاضر نہوں تو مقدمہ میں کارروائی جاری رہیگی اور بروقت صدور فیصلہ کے عدالت اون مدعا علیہم کی نسبت جو حاضر نہوں ایسا حکم صادر کریگی جو مناسب معلوم ہو۔

دفعہ ۱۰۷۔ ہم مضمون دفعہ ۱۱۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر کوئی مدعی یا مدعا علیہ جسکو دفعہ ۶۶ یا دفعہ ۳۴ کے احکام کے بموجب اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دیا گیا ہو اصالتاً حاضر نہو یا اصالتاً نہ حاضر ہونیکی وجہ کافی حسب اطمینان عدالت ظاہر نکرے تو وہ دفعات ماسبق کے اون احکام کا پابند رہیگا جو اون مدعیان اور مدعا علیہم سے متعلق ہیں جو حاضر نہوں۔

در باب منسوخ کرنے ڈگریات یکطرفہ کے

دفعہ ۱۰۸ – ہر مقدمہ میں دفعہ ۱۰۰ ایکٹ ۱۸۸۲ع – جس صورت میں کہ ڈگری یکطرفہ بمقابلہ مدعا علیہ صادر ہوئی ہو تو جس عدالت سے ڈگری صادر ہوئی ہو اس عدالت میں درخواست کرے کہ ڈگری کی منسوخی کا حکم صادر ہو اور اگر وہ عدالت کو مطمئن کرے کہ سمن حسب ضابطہ جاری نہیں کیا گیا یا کہ وہ کسی وجہ معقول سے اس روز عدالت میں حاضر نہ ہوسکا جب کہ مقدمہ سماعت کے لیے پیش کیا گیا تو عدالت حکم منسوخی ڈگری بہ شرائط بابت خرچہ یا داخل کرنے روپیہ کے عدالت میں یا اور طور پر جو مناسب معلوم ہو صادر کرے گی اور مقدمہ میں کارروائی ہونے کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گی۔

حسب ایکٹ [illegible] ۱۸۷۷ع درخواست درباب منسوخی فیصلہ یکطرفہ [illegible] اندر [illegible] فیصلہ کی تاریخ سے پیش ہونا چاہیے۔

مدعا علیہ ڈگری یکطرفہ ہونے کے بعد درخواست منسوخی فیصلہ بموجب دفعہ ۱۰۸ ایکٹ ۱۸۸۲ع پیش کی وہ نامنظور ہوئی۔

درخواست [illegible] کو [illegible] تاریخ کو ایکٹ [illegible] انعقاد پا پیش کی۔

تجویز ہوئی کہ [illegible] ایکٹ [illegible] اپیل نہیں ہوسکتا کہ بموجب دفعہ ۱۰۸ ایکٹ ۱۸۸۲ع [illegible]

لا رپورٹ کلکتہ [illegible] صاحب جلد [illegible] نمبر [illegible] [illegible]

منسوخ [illegible] ایکٹ [illegible] دفعہ [illegible] ایکٹ [illegible] میں ہوئی [illegible] کے تحت [illegible] دفعہ [illegible] ایکٹ [illegible] کے احکام [illegible] نامنظوری [illegible] دفعہ [illegible] درخواست صادر ہوئے حکم منسوخی ڈگری یکطرفہ [illegible] اپیل [illegible] لہذا [illegible] نہیں ہوسکتا۔

دفعہ ۱۰۹ ہم مضمون دفعہ ۱۱۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - کوئی ڈگری بوجہ گذرنے درخواست
قسم مذکور کے منسوخ نہ کیجائیگی الا اوس صورت مین کہ درخواست کے گذرنے
کی اطلاع تحریری فریق ثانی کو پہونچائی گئی ہو -

آٹھوان باب

بیانات تحریری اور مطالبے مجرا ہونیکا ذکر

دفعہ ۱۱۰ ہم مضمون دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - فریقین مقدمہ کو اختیار ہے
کہ مقدمہ کے اول روبکار کے وقت یا اوس سے پہلے کسی وقت اپنی اپنی طرف سے
بیانات تحریری داخل کرین اور عدالت اونکو لیکر شامل مسل کریگی -

دفعہ ۱۱۱ ہم مضمون دفعہ ۱۲۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر کسی مقدمہ مین جو واسطے
پانے زر نقد کے ہو مدعا علیہ کو یہ دعوی ہو کہ اوسکا کوئی مطالبہ معین النقد کا جو اوسکو
قانوناً مدعی سے پانا ہے مدعی کے مطالبہ مین مجرا دیا جاوے اور اگر ایسے دعوی مین حق مدعا علیہ
کو مدعی پر پہونچتا ہے دونون فریق کو وہی حیثیت حاصل ہو جو مدعی کے دعوی
مین اونکو حاصل ہے تو یہ بات جائز ہوگی کہ مدعا علیہ مقدمہ کے اول روبکار کے وقت ایک
بیان تحریری جسمین اوسکے مطالبہ مجرا طلب کی تفصیل ہو داخل کرے لیکن اوسکے بعد
کسی اور وقت یہ داخل نکر سکیگا الا اوس صورت مین کہ عدالت سے اوسکی اجازت ملے
بعد ازان عدالت اوس دعوی کی تحقیقات کریگی اور اگر عدالت کو اس امر کا اطمینان
ہو جاوے کہ مقدمہ کی کیفیت مطابق اون شرائط کے ہے جو اس دفعہ کی ابتدائی عبارت
مین مرقوم ہین اور اگر وہ تعداد متدعویہ جسکا مجرا لینا منظور ہو عدالت کے اختیار سماعت سے

(۲) تو عدالت یک فریق کو دوسرے فریق کی جگہ کر دیگی ۔
[illegible] اور [illegible] مقدمہ [illegible] ہوگا [illegible]
[illegible] کو [illegible] کے [illegible]
[illegible] ایک ہی مقدمہ میں فیصلہ [illegible]
[illegible] کی بابت [illegible]

تمثیلات

الف زید نے دو ہزار روپے واسطے عمرو کے چھوڑے اور بکر کو اپنا وصی [illegible]
بابت مقرر کیا [illegible] چھپائے رکھے تا کہ عمرو کی [illegible]
بابت ضمانت [illegible] بعد ازاں [illegible]
بکر وصی [illegible] ایک [illegible] بابت زر [illegible]
نسبت ادائے مبلغ ایک ہزار روپیہ کے [illegible] نسبت مال [illegible] کے [illegible]
ب زید [illegible] مقروض مر گیا [illegible]
اور [illegible] نالش بابت زر [illegible]
بنام عمرو [illegible] کیونکہ [illegible]
کی [illegible] میں ایک حیثیت [illegible] کی بمقابلہ عمرو [illegible]
[illegible] اور دوسری حیثیت قائم مقامی زید کی ہے ۔
ج زید نے عمرو پر بذریعہ [illegible] نالش کی [illegible] بیان کرتا ہے کہ [illegible]
مال کے [illegible] غفلت کی [illegible]
[illegible] اس معاملہ میں [illegible] کی [illegible] نہیں [illegible] دلائی جا سکتی ۔
د زید نے عمرو پر [illegible] نالش کی [illegible] کے [illegible]

ڈگری بنام زید بابت مبلغ ایک ہزار روپیہ کے ہے جو کہ یہ دونوں دعاوی رقوم معین زر نقد کے ہیں اس لیئے ایک بمقابلہ دوسرے کے مجرا دلایا جاسکتا ہے۔

(ہ) زید نے عمرو پر بابت ہرجا ایک مداخلت بیجا کے نالش کی عمرو کے پاس ایک پرامیسری نوٹ ایکہزار روپیہ کا زید کا لکھا ہوا ہے اور وہ یہ دعوی کرتا ہے کہ جو روپیہ زید کو اس نالش میں دلایا جاوے اوس میں سے یہ رقم مجرا کی جاوے عمرو ایسا کرسکتا ہے اس واسطے کہ جب زید کو روپیہ دلایا جائیگا تب دونوں رقمیں زر نقد کی معین ہوجائینگی۔

(و) زید اور بکر نے ملکر ایک ہزار روپیہ کی نالش عمرو پر کی عمرو ایسا قرضہ جو تنہا یا نقیض اوسکا زید کے ذمہ ہے مجرا نہیں پاسکتا ہے۔

(ز) زید نے بکر اور عمرو پر ایک ہزار روپیہ کی نالش کی بکر ایسا قرضہ جو تنہا یا نقیض اوسکا زید کے ذمہ ہے مجرا نہیں پاسکتا ہے۔

(ح) زید بکر اور عمرو کی کوٹھی صرافی کا بقدر ایک ہزار روپیہ کے دیندار ہے بکر عمرو کو چھوڑ کر فوت ہوگیا زید نے عمرو پر بابت قرضہ تعدادی پندرہ سو روپیہ کے جسکا عمرو بذات خاص دیندار تھا نالش کی عمرو کو اختیار ہے کہ قرضہ ایکہزار روپیہ کا مجرا لے لے۔

۱- مرتہن و خیلکار اراضی نے نالش راہن پر واسطے دلاپانے زر رہن کے دایر کی راہن نے بیان کیا کہ مرتہن نے اراضی کو خراب و برباد کرڈالا ہے تا مبلغ مواخذہ وار اوسکا اوس سے ادعا ضمنہ کیا ہے جسکی مجرائی کا مین مستحق ہوں تجویز ہوئی کہ حسب منشاء دفعہ ۱۱۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع تعداد ادعا مذکور کی مجرائی دعوی میں نہین ہوسکتی سلسلہ الہ آباد جلد ۹ حصہ ۹ یعنی ستمبر ۱۸۷۴ع صفحہ ۲۵۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۸۷۴ع نمبر ۱۰۳۱- رگھنا تھ داس بنام اشرف حسین خان-

دفعہ ۱۲۲- بہ مضمون دفعہ ۱۲۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع بجز اوس صورت کے جو دفعہ ملحقہ بالا میں مذکور ہے کوئی بیان تحریری مقدمہ کی پہلی سماعت ہوجانے کے بعد منظور نہ کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت جس وقت چاہے کسی فریق سے بیان تحریری یا تتمہ بیان تحریری

سب ... دائر ... داخل ہونے کی ایک میعاد مقرر کرے۔
... تحریری بیان ... کسی بیان تحریری کے عدالت سے طلب ...
تحریری ... بیان تحریری ... عدالت کی اجازت سے داخل ہو سکتا ہے
سب ایک نشست ... بیانات تحریری ... عدالت ... داخل ...
ہوتے ہیں ... میں سادہ کاغذ پر ہو سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۱۳ — اگر کوئی فریق جس سے بیان تحریری طلب ہو چکا ہو
اور بیان تحریری داخل نہ کرے جو عدالت سے مقرر ہوئی ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوس کی
بہ نگری صادر کرے یا مقدمہ کی نسبت کوئی حکم جیسا مناسب معلوم ہو
دفعہ ۱۱۴ — مضمون دفعہ ۱۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ع بیانات تحریری ... مختصر
جو بیانات ... مقدمہ ... داخل ... ہو ... ہو
... بیان ... بیان تحریری ...
... بیان ... کیا ہو ... دیا ہو ...
دیا ہو بیان تحریری دفعات میں منقسم کیا جائیگا ... مسلسل ... ہو
میں جہاں تک ممکن ہو ایک ہی بات لکھی جائیگی۔
دفعہ ۱۱۵ — مضمون دفعہ ۱۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ع بیانات تحریری پر دستخط اور تصدیق
کی عبارت اوسی طرح ذیل میں لکھی جائیگی جس طرح دفعات گذشتہ میں عرضی دعویٰ پر
کرنا و تصدیق کی عبارت لکھنے کا حکم ہے کوئی بیان تحریری جس پر ... دستخط
اور تصدیق کی عبارت نہ ہو عدالت میں مقبول نہ ہوگا۔
دفعہ ۱۱۶ — مضمون دفعہ ۱۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ع اگر عدالت کے نزدیک کوئی بیان
تحریری جو عدالت ... ہو ... کسی ... خود داخل کیا ہو ... طول
طویل یا ... کسی امر غیر متعلق مقدمہ کا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اوس کو ...

اوسکی اصلاح کرے یا اوسکی نسبت یہ حکم لکھکر اوسکو نامنظور کرے یا یہ حکم لکھے کہ وہ داخل کرنیوالے کو اس غرض سے واپس دیا جائے کہ وہ میعاد مقررۂ عدالت کے اندر اوسکی اصلاح کرے اور نسبت خرچہ لانے یا نہ دلانے کے ایسی شرائط لکھے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں جب اس دفعہ کے موجب کسی بیان تحریری مین اصلاح کیجاے تو اصلاح کی تصدیق کے لیے جج اوسپر اپنے دستخط کریگا۔

جب اس دفعہ کے بموجب بیان تحریری نامنظور کیا جاے اوسکا داخل کنندہ کوئی اور بیان تحریری داخل نکریگا الا اوس صورت مین کہ عدالت صراحتاً طلب کرے یا اوسکے داخل ہونے کی اجازت دے۔

نواں باب

فریقین کی زبان بندی عدالت کی معرفت

دفعہ ۱۱۷ (جدید) مقدمہ کی اول پیشی کے وقت عدالت مدعا علیہ یا اوسکے وکیل سے دریافت کریگی کہ وہ بیانات واقعہ مندرجۂ عرضی دعوے کو تسلیم کرتا ہے یا اونسے انکار کرتا ہے اور ہر فریق یا اوسکے وکیل سے نسبت اون بیانات واقعہ کے جو فریق ثانی کے بیان تحریری مین لکھے گئے ہوں اور جنکو صراحتاً یا از روے مفہوم لازمی اوس فریق نے جسکے مقابل وہ لکھے گئے تھے نہین تسلیم کیا یا اونسے انکار نہین کیا استفسار کریگی کہ تم اونکو تسلیم کرتے ہو یا اونسے انکار کرتے ہو اور ایسی تسلیم یا انکار کو عدالت قلمبند کریگی

دفعہ ۱۱۸ ہم مضمون دفعہ ۱۲۵ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع مقدمہ کی سماعت اول یا کسی سماعت مابعد کے وقت عدالت کو اختیار ہے کہ زبان بندی کسی فریق کی جو عدالت مین

[illegible] ہو یا کسی شخص کی معرفت [illegible] بروئے [illegible] یا [illegible]
[illegible] ساعت [illegible] بعد [illegible] سے
[illegible] جانے کے [illegible] مقدمہ [illegible]
دفعہ ۱۱۹ [illegible]
دفعہ ۱۲۰ [illegible]
[illegible] سوال ضروری متعلق مقدمہ کے [illegible] ثالث [illegible] عدالت
[illegible] قائم [illegible] اور [illegible]
[illegible] اگر دو [illegible] ثالثان [illegible]
[illegible] کسی تاریخ معینہ [illegible] کرے [illegible] تاریخ مذکور ثالثان
[illegible] مذکور [illegible] تاریخ معینہ [illegible] ثالثان [illegible] تو عدالت کو اختیار ہوگا
[illegible] ایسا حکم نسبت مقدمہ [illegible] نزدیک مناسب [illegible] صادر کرے

دسواں باب

بابت انکشاف حال اور مقبولی و معائنہ اور پیشی اور ضبطی اور واپسی دستاویزات کے

دفعہ ۱۲۱ – جب مدعی یا مدعا علیہ [illegible] کسی [illegible] بابت عدالت [illegible]
سوالات [illegible] فریق ثانی سے [illegible] ہوں یا جب [illegible] ہوں [illegible]
ایک سے زیادہ [illegible] عدالت کی معرفت [illegible] فریق ثانی یا [illegible] کو [illegible]
[illegible] ذیل میں [illegible] کہ [illegible] سوال کا جواب [illegible] –

اگر شرط یہ ہے کہ بلا اجازت عدالت کے کسی فریق کو اختیار نہ ہوگا کہ ایک ہی شخص کو ایک سے زیادہ بند سوالات کے حوالہ کرے اور کوئی مدعا علیہ اسواسطے بنے جانے کے اظہار مدعی کو جاری دینے بند سوالات کا نہ ہوگا الا اوس حال مین کہ اوس مدعا علیہ نے کوئی بیان تحریری بجائے اصل کر دیا ہوا اور وہ بیان لیا جا کر شامل مثل کر دیا گیا ہو ۔

دفعہ ۱۲۲ ۔ (جدید) بند سوالات جو دفعہ ۱۲۱ کے بموجب داخل کیا جاے اوس فریق کو کیل کو اگر کوئی ہو) جس سے سوالات کئے جائیں حوالہ کیا جائیگا یا اوس طرح جاری کیا جائیگا جس طرح سب احکام مندرجہ دفعات بالا سمن کے اجرا کے واسطے حکم ہے اور احکام دفعات ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ در صورت آخر الذکر جہان تک کہ ممکن ہو متعلق ہونگے ۔

دفعہ ۱۲۳ ۔ (جدید) مقدمہ کا خرچہ طے کرنیکے وقت کسی فریق کی درخواست پر عدالت اس امر کی تحقیقات کریگی یا تحقیقات کرائیگی کہ بند سوالات جاری کرانا مناسب تھا یا نہین اور اگر عدالت کے نزدیک بند سوالات بلا وجہ یا براہ ایذا رسانی یا طوالت بیجا کے ساتھ جاری کیا گیا ہو تو خرچہ جو بند سوالات کے جاری کرنے اور اوسکے جواب لینے مین پیدا ہو فریق قصوروار پر عائد کیا جائیگا ۔

دفعہ ۱۲۴ ۔ (جدید) اگر مقدمہ مین احد الفریقین کوئی کارپوریشن یعنی جماعت سندیافتہ یا جائنٹ اسٹاک کمپنی یعنی شراکتی جماعت ہو عام اس سے کہ اوسکو کارپوریشن کی سند ملی ہو یا نہین یا ایسی جماعت مشترک ہو جسکو قانوناً اپنے نام سے یا اپنے کسی عہدہ دار یا اور شخص کے نام سے نالش یا جوابدہی کرنیکا اختیار حاصل ہو تو ہر فریق ثانی کو عدالت مین اس مضمون کی درخواست دینے کا اختیار ہے کہ اوسکو عدالت کی اجازت ملے کہ ایسے کارپوریشن یا کمپنی یا جماعت کے کسی ممبر یا عہدہ دار کو بند سوالات حوالہ کرے پس جائز ہے کہ حکم مطابق مضمون درخواست کے دیا جاے ۔

دفعہ ۱۲۵ (۱) اگر کسی فریق پر جسکو سوالات دریافت طلب کیا گیا ہو جسکا
جواب دینا ضروری ہے یا جسکا جواب بنا ہیت تو وہ سکوت کرے یہ کہ
زبانی سوال جو متعلق مقدمہ ہو ایک حیثیت سے مقصود ہو جس پر
ہوئے دیا گیا ہو یا اگر وہ امر جسکی بابت استفسار ہوا ہو ایسا کہ جس کی نسبت جو
مقدمہ کوئی موثر ہو یا اسی قسم کی کوئی امر ہو تو سوال کا جواب دینے
سے انکار کرے -

دفعہ ۱۲۶ (۱) (جدید) بند سوالات کے جوابات بحلف دیئے جاوینگے اور دس
تاریخ سے جبکہ بند سوالات جاری ہوا ہو دس روز کے اندر یا کسی اور میعاد کے اندر
جسکی اجازت جج سے حاصل ہو عدالت میں داخل کئے جاوینگے -

دفعہ ۱۲۷ (جدید) اگر کوئی شخص جسکے پاس بند سوالات بھیجے گئے ہوں کسی سوال کا
جواب دینے یا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب بغیر حلف دے تو سوال کرنے والا عدالت میں
درخواست اس مضمون کی دے سکتا ہے کہ شخص مذکور کے نام حکم بھیجا جاوے کہ وہ سوال کا جواب
دے یا جواب یا ایسا ہی ضرورت ہو عدالت کے نام حکم صادر ہو سکتا ہے کہ وہ
بذریعہ تحریر حلفی یا بیان زبانی کے جس طرح کہ ہدایت کرے سوال کا جواب دے
یا جواب پورا کرے بشرطیکہ جج مذکور کسی ایسے سوال کے جواب دینے کا حکم صادر
نہ کرے جسکا جواب دینا بنسبت اوسکے حسب منشا دفعہ ۱۲۵ کے ضروری نہ ہو -

دفعہ ۱۲۸ (جدید) ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ ایک اطلاع نامہ تحریری
عدالت کے ایک عرصہ معقول کے اندر جو سماعت کی تاریخ مقررہ سے پہلے دس دن
سے کم نہ ہوگی فریق ثانی سے چاہے کہ وہ کسی دستاویز کی اصلیت کو جو موثر مقدمہ ہو
بمنظوری تمام اعتراضات واجبی کی جو نسبت قابل مقبولی ہونے دستاویز کے
پیش ہو سکتے ہوں تسلیم کرے -

تسلیم مذکور بھی بذریعہ تحریر دستخطی فریق ثانی یا اوسکے وکیل کے ہو اور عدالت میں داخل کیا جاے۔

اگر ایسا اطلاعنامہ جاری نہ کیا جاے تو دستاویز کے ثابت کرنیکی بابت کچھ خرچہ دلایا جائیگا الا اوس صورت مین کہ جج اوسطرحکا حکم دیوے۔

اگر اطلاعنامہ کی تعمیل اوسکے جاری ہونے کی تاریخ سے چار روز کے اندر نہ کیجاے اور جج کے نزدیک دستاویز کی اصلیت تسلیم کرنے کی وجہ معقول پائی جاے تو دستاویز کے ثابت کرنے کا خرچہ بلالحاظ نتیجہ مقدمہ کے فریق منکر کے ذمہ عائد کیا جائیگا

دفعہ ۱۲۹ (جدید) مقدمہ کے دوران مین ہر وقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق مقدمہ کو حکم دے کہ تمام دستاویزات جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہون یا رہی ہون اور مقدمہ کے کسی امر نزاعی سے متعلق ہون اونکو بیان حلفی سے ظاہر کر دے اور ہر فریق مقدمہ کو قبل پیشی اول ہر وقت اختیار ہے کہ اس طرحکا حکم دینے کے لیے عدالت سے درخواست کرے۔

ہر بیان حلفی جو اس دفعہ کے بموجب کیا جاے اوسمین یہ تصریح ہونی چاہیے کہ کس دستاویز کو منجملہ دستاویزات مذکور مظہر پیش کرنے مین عذر رکھتا ہے اور ایسے عذر کی بنا بھی اوس مین بیان کیجائین۔

دفعہ ۱۳۰ (جدید) مقدمہ کے دوران مین ہر وقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو منجملہ اون دستاویزات کے جو نالش یا مقدمہ کے کسی امر نزاعی سے متعلق اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہون جس قدر دستاویزات کا پیش کرنا عدالت کی دانست مین مناسب ہو اونکے پیش کرنیکا حکم دے اور جب وہ دستاویزات پیش ہو جائین عدالت اونکی نسبت حسب مقتضاے انصاف عمل کریگی۔

دفعہ ۱۳۱ (جدید) کسی فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی سماعت سے پہلے

دستاویزات میں وقت ملاحظہ کرنے اور نقل لینے کی اجازت دی جاوے
اس مقدمہ میں بذریعہ نالش یا جواب دعویٰ یا بیان تحریری کے حوالہ دیا گیا ہو
یا جسکا حوالہ فریق مذکور یا اوسکے وکیل نے دستاویزات کی فہرست میں دیا ہو
کوئی فریق جو اطلاع مذکور کی تعمیل نہ کرے دستاویز مذکور کو اوسکی جانب سے
آیندہ بطور ثبوت کے داخل نہ کر سکیگا الا اوس صورت میں کہ عدالت کی اطمینان
کے موافق ثابت کر دیا جاوے کہ دستاویز مذکور اوس کی ملکیت نہیں ہے اور
اطلاع کی تعمیل نہ کرنے کی کوئی اور وجہ کافی تھی۔
دفعہ ۱۳۲ جس فریق کو ایسی اطلاع دیجاوے وہ اطلاع کے پہونچنے کی تاریخ
سے دس روز کے اندر عدالت کی معرفت اوس فریق کو جسنے اطلاع دی ہو
اپنی طرف سے اطلاع ملاحظہ کرنے کا وقت بتلاوے اور اوس میں
کی تصریح ہو کہ دستاویزات مطلوبہ کا ملاحظہ کس جگہ ہو سکیگا اور
یہ کہ معائنہ کرنے کی اجازت دینے میں کس بات پر اعتراض ہے
اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ کیا ہے اور کس وجہ سے ہے۔
دفعہ ۱۳۳ اگر کوئی فریق جسکے پاس دفعہ ۱۳۱ کے بموجب اطلاع پہونچی
ہو دفعہ ۱۳۲ کے بموجب اطلاع اس بات کی کہ دستاویزات کس وقت معائنہ ہونگی
نہ دے یا معائنہ کرانے سے انکار کرے یا معائنہ کے لئے کوئی مقام نامناسب
مقرر کرے تو وہ فریق جسکو معائنہ مطلوب ہے عدالت میں درخواست دے
کہ معائنہ کا حکم صادر کیا جاوے۔
دفعہ ۱۳۴ جب درخواست کسی دستاویزات کے معائنہ کی ان دستاویزات کی نسبت
کیجاوے جنکا حوالہ بیان تحریری یا اوس فریق کے بیانات حلفی میں نہ دیا گیا ہو تو درخواست

گذری ہو یا اوسکی بابت حلفی متعلقہ دستاویزات سے ظاہر ہوں تو درخواست مذکور کی تائید میں بیان حلفی بہ تفصیل ان مراتب کے داخل کیا جایگا (الف) اگر کسی دستاویز کا معائنہ مطلوب ہے (ب) یہ کہ فریق درخواست کنندہ معائنہ کرنے کا مستحق ہے (ج) یہ کہ وہ دستاویزات اوس فریق کے قبضہ یا اختیار میں ہیں جسپر درخواست گذری ہے۔

دفعہ ۱۳۵ (جدید) اگر فریق جس سے کسی قسم کا افشاء حال یا کسی شے کا معائنہ کرانا مطلوب ہو اوسکے یا اوسکے کسی جزو کے افشا یا معائنہ کرانے سے انکار کرے اور عدالت کو اطمینان ہو کہ استحقاق ایسے افشا یا معائنہ کرانے کا مقدمہ کے کسی امر تنقیحی یا بحث طلب کی تجویز پر منحصر ہے یا کہ کسی اور وجہ سے ایسے افشا یا معائنہ کرانیکا استحقاق طے کرنے سے پہلے اوس امر تنقیحی یا بحث طلب کی تنقیح کرنی ضرور ہے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکیگی کہ اوس امر تنقیحی یا بحث طلب کی تجویز پہلے ہو جاے اور افشا یا معائنہ کرانے کا امر پیچھے سے طے کیا جاے۔

دفعہ ۱۳۶ (جدید) اگر اس باب کے مطابق کوئی حکم کسی فریق پر جاری کیا جاے اس مضمون سے کہ وہ کسی بند سوالات کا جواب دے یا افشا یا حاضر یا معائنہ کرے اور وہ حکم حسب ضابطہ جاری ہو چکا ہو اور باوجود اسکے وہ اوس حکم کی تعمیل نہ کرے تو وہ مستوجب ہوگا کہ اگر مدعی ہو تو اوسکی نالش عدم پیروی میں ڈسمس کیجاے اور اگر مدعا علیہ ہو تو اوسکا جواب اگر گذرا ہو خارج کیا جاے اور اوسکی نسبت ایسا عمل کیا جاے کہ گویا وہ حاضر نہیں ہوا اور جوابدہی نہیں کی۔
اور وہ فریق جسنے بند سوالات داخل کیا ہو یا افشا یا حاضر یا معائنہ کرانے کی درخواست دی ہو مجاز ہوگا کہ اوس مضمون کا حکم صادر کرنے کے لیے عدالت میں سوال دے اور عدالت اوس مضمون کا حکم صادر کرنے کی مجاز ہوگی۔

اگر اس باب کی شرائط کے بموجب کوئی حکم کسی فریق کی ذات پر اس مضمون سے جاری

[illegible]

[illegible] ثابت [illegible] بیان [illegible]

[illegible]

[illegible] عدالت کے [illegible]

[illegible] کرے۔

[illegible] جو اس قسم کے بموجب [illegible] عدالت [illegible]

[illegible] بیان [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] عدالت کسی ایسے [illegible]

[illegible] قانون شہادت [illegible] اس مقدمہ [illegible]

دفعہ [illegible]

[illegible]

[illegible] حکم دیا [illegible]

دفعہ [illegible] کوئی دستاویز [illegible]

فریق کے قبضہ یا اختیار مین ہو اور جسکو مطابق شرائط دفعہ ۱۳۸ پیش کرنا ضرور تھا مگر جو
پیش نہوا ہو مقدمہ کی کارروائی کی کسی نوبت آیندہ پر شامل مثل نہ کیا جائیگا الا
اوس صورت مین کہ اوسکے پیش نہ کرنے کی وجہ موجہ حسب اطمینان عدالت ظاہر
کیجاے اور اگر جج اوسکو شامل مثل کرے تو اوسکو شامل مثل کرنیکی وجوہ لکھنا ضرور ہوگا
دفعہ ۱۴۰ ہم مضمون دفعہ ۱۲۹ ایکٹ ۱۸۵۹ع جو دستاویزات فریقین کی طرف سے
مقدمہ کی اول سماعت کیوقت پیش کیجائین اونکو عدالت لے لیگی مگر شرط یہ ہے کہ دستاویزات
جو ہر فریق پیش کرے اونکے ساتھ ایک صحیح فہرست اوس نمونہ کی جسکی عدالت کی طرف سے
وقت بوقت ہدایت کرتی رہے طیار کرکے منسلک کرے۔
عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی دستاویز کو نامنظور کرے جو بلحاظ نسبت
اوسکے متعلق مقدمہ سے غیر متعلق ہو یا اور طرح پر لینے کے لائق نہ ہو اور عدالت اوسکی
نامنظوری کی وجہ لکھیگی۔
حسب ایکٹ ۱۸۷۰ع دفعہ ۱۹ ضمن ۱۴ سوال دلیل بغرض پیش کرنے کسی دستاویز کے یا در باب پیش کرنے
یا داخل کرنے کسی وجہ ثبوت کے جو ایسا اظہار حلفی ہو کہ عدالت مین فوراً پیش کیے جانے کیواسطے کیا جاے رسوم
اسٹامپ سے معاف ہے سادہ کاغذ پر ہو سکتا ہے۔
حسب ایکٹ ۱۸۶۹ع قانون اسٹامپ دفعہ ۳۳ کے جو دستاویز کہ اسٹامپ ضابطہ پر نہو ہر شخص جو قانوناً یا بموجب
رضامندی فریقین شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو اور ہر شخص جو کسی عہدہ سرکاری کا اہتمام کرتا ہو (باستثناء افسر پولیس کے)
جسکے روبرو ایسی دستاویز پیش کیجاے یا آئے ضبط کرنیکا اختیار رکھتا ہے۔
اور بموجب دفعہ ۳۴ ایکٹ مذکور کے کوئی دستاویز جو حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہو شہادت مین مقبول
نہ کیجائیگی اور نہ کوئی عہدہ دار سرکاری اوسپر عمل کریگا نہ اوسپر رجسٹری یا تصدیق کریگا سوا اوس صورت
کے کہ رسوم جو اوسکی بابت واجب الادا ہو ادا کیجاے (اگر دستاویز کم قیمت کے اسٹامپ پر ہو) تو از روے
ادا اوس مبلغ کے جو رسوم پورا کرنیکے لیئے درکار ہو معہ تاوان بقدر پانچ روپیہ یا اگر دہ گونہ رسوم واجب

اور دستاویزات تقسیم ترکہ کی جو مال ورثا سارٹیفکیٹ اور دوسری اسنادات جو حسب شرائط ایکٹ متعلقہ ترقی حیثیت
اراضی مشمولہ ۱۸۷۱ع کے عطا ہوئے ہون متعلق نہین ہے۔
اور لوکل گورنمنٹ کسی پٹہ جات یا سرخط کو جسکی میعاد زیادہ پانچ سال سے اور لگان یا کرایہ سالانہ پچاس روپیہ سے
زیادہ نہ ہو رجسٹری سے مستثنے کر سکتی ہے۔
بموجب حکم لوکل گورنمنٹ مورخہ یکم جولائی ۱۸۷۱ع نمبری ۲۴۴۳ کے پٹہ جات میعادی پانچ سال لغایت تعداد
پچاس روپیہ لگان یا کرایہ سالانہ رجسٹری سے معاف ہین۔
اور رو دفعہ ۴۷ ایکٹ ۱۸۷۷ع کی رو سے دستاویز رجسٹری شدہ کا نفاذ اوسی وقت سے ہوگا جب سے کہ اوسکا
نفاذ درصورت نہ لازم ہونے رجسٹری یا نہ کیے جانے رجسٹری کے شروع ہوتا نہ وقت رجسٹری سے۔
اور حسب دفعہ ۴۹ ایکٹ ۱۸۷۷ع کے تمام نوشتہ غیر وصیتی جو اس ایکٹ کے بموجب حسب ضابطہ رجسٹری
کیے گئے ہون اور کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ سے متعلق ہون بترجیح کسی بابی اقرار یا اظہار متعلقہ اوسی
جائداد کے موثر و نافذ ہونگے اِلّا اوس حالمین کہ اقرار یا اظہار کے ساتھ یا اوسکے بعد قبضہ دیدیا گیا ہو
اور حسب دفعہ ۵۰ ایکٹ ۱۸۷۷ع ہر دستاویز اقسام مندرجہ ضمن (الف) و (ب) و (ج) و (د)
دفعہ ۱۷ اور مندرجہ ضمن (الف) و (ب) دفعہ ۱۸ کے اگر حسب ضابطہ رجسٹری کی گئی ہو نسبت
اوس جائداد کے جو اوسمین لکھی جاے بمقابلہ ہر دستاویز غیر رجسٹری شدہ متعلقہ اوسی جائداد کے جو ڈگری یا
حکم نہو مرجح ہوگی خواہ یہ دوسری دستاویز غیر رجسٹری شدہ اوسی نوع کی ہو یا نہو جسکی کہ رجسٹری ہوئی
اس دفعہ کے پہلے جزو کی کوئی عبارت ان پٹون یا سرخطون سے متعلق نہ ہوگی جو حسب احکام دفعہ ۱۷ کے
مستثنے کیے گئے ہین نہ اون دستاویزات سے متعلق ہوگی جنکا ذکر اوسی دفعہ کے ضمن ہاے (ہ) و (و)
و (ز) و (ح) و (ط) و (ی) و (ک) و (ل) مین ہوا ہے۔
اور جس صورت مین کہ ایکٹ ۱۸۶۴ع یا ایکٹ ۱۸۶۶ع اوس مقام اور اوس وقت مین کہ دستاویز غیر رجسٹری شدہ کی
تکمیل ہوئی ہو نافذ تھا تو لفظ غیر رجسٹری شدہ سے مراد یہ ہوگی کہ مطابق ایکٹ مذکور کے رجسٹری نہین
ہوئی اور جس حالمین کہ اوس دستاویز کی تکمیل بعد یکم جولائی ۱۸۷۱ع کے ہوئی ہو تو یہ مراد ہوگی کہ حسب

موضع مقرر ہوا ہو کسی شخص کی معرفت جو قانوناً یا تراضی فریقین شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو کسی مقدمے کی
لیے بطور ثبوت کے قبول نہ کیجاویگی اور نہ شخص مذکور خواہ کسی اہلکار سرکار کی معرفت اوسپر عمل کیا جائیگا الا
صورت مین کہ وہ دستاویز کسی رجسٹرار موضع کی معرفت یا اوسکے اہتمام سے تحریر پایا ہو اور اوسپر جسٹرار
موضع کی تصدیق لکھی ہو۔

مگر کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اسکی نہوگی کہ کوئی دستاویز کسی مقدمہ فوجداری مین بطور ثبوت
کے قبول کی جاوے۔

دفعہ ۷۰- ہر دستاویز جو شرائط ماسبق کے بموجب تحریر ہو کر اوسکی رجسٹری ہو چکی ہو ایسی سمجھی جائیگی
کہ اوسکی رجسٹری حسب ضابطہ مطابق ایکٹ رجسٹری ہند مصدرہ ۱۸۶۶ع کے ہو گئی ہے اور کوئی دستاویز
جسکو رجسٹرار موضع کے روبرو لکھنا ضرور ہے اور جو اوسطرح پر لکھی گئی ہو کسی عہدہ دار کی معرفت جو اس
ایکٹ کے بموجب عمل کرتا ہو یا کسی سررشتہ سرکاری مین رجسٹری کی جائیگی اور نہ معرفت کسی اہلکار سرکار
کے تصدیق کی جائیگی۔

دفعہ ۷۲- اس ایکٹ کی کسی عبارت سے یہ بات لازم نہین آتی ہے کہ کوئی دستاویز جسمین کسی کا
یا کوئی عہدہ دار سرکار باعتبار اپنے عہدہ منصبی کے ایک فریق ہو خواہ مخواہ رجسٹرار موضع کے روبرو لکھی جاوے

۱- دستاویزات جو یکم اپریل ۱۸۷۱ع یا اوسکے بعد بطور ثبوت پیش ہون اونسے ایکٹ ۱۸۷۱ع متعلق ہے اور جو دستاویز
کہ متعلق باستحقاق جائداد غیر منقولہ لائق رجسٹری کی ہو اور بے رجسٹری ہوئی شہادت مین پیش ہو سکتی ہے لیکن
اوسمین شہادت کا اثر جائداد غیر منقولہ پر موثر نہین ہوسکتا مگر بوجہ عہد شکنی کے زرنقد جو دستاویز کو داخل کرانے
والے کو دیا جائیگا جلد ۱ صفحہ ۳۲ فیصلہ ۲ جولائی ۱۸۷۲ع فقرہ ۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱ جولائی ۱۸۷۲ع بنام کرشنا ادومنہ

۲- استدلال نظیر مذکورہ بالا کے ہائیکورٹ کلکتہ نے نسبت پیش ہونے بطور ثبوت دستاویز کے حسب جواب عدالت خفیفہ
کلکتہ باتفاق رای عدالت خفیفہ کو یہ تجویز ہوئی ہے کہ دستاویز رہن جائداد غیر منقولہ کا جسکی رجسٹری
لازمی ہو وہ واسطے دلانے زرنقد یا خود حق رہن واسطے زرنقد کے بھی بطور ثبوت کے بلا رجسٹری نہین آسکے
سلسلہ کلکتہ جلد ۵ حصہ ۱ صفحہ ۳۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ سلسلہ ۱ جون ۱۸۷۱ع نمبر ۱ تا ۳ بنام ...

۸۔ رسید زر بیعانہ مکان تعدادی مبلغ ۵ روپیہ پر رجسٹری لازمی ہے کیونکہ وہ جزو قیمت مکان ہے اور بقدر ۵ روپیہ کے مکان مذکور میں حق پیدا ہو گیا۔

نظیر بمبئی جلد ۱۰ حصہ یعنی سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۹۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۰ فروری سنہ ۱۸۸۶ء والا بھی بیبی جی بنام کالاس ج

۹۔ رسید زر رہن جائداد غیر منقولہ التعدادی ۵۰۰ کے بلا رجسٹری تھی صرف معمولی ٹکٹ لگا ہوا تھا لائق پذیرائی وجہ ثبوت کے نہیں ہے۔

نظیر بمبئی جلد ۱۰ حصہ یعنی سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۹۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۸۶ء مہاداجی بنام داکم جی۔

۱۰۔ رسید تعدادی ۱۰۰ روپیہ مشمولہ زر رہن جائداد غیر منقولہ پر رجسٹری لازمی ہے۔

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۸ حصہ یعنی سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۳۴۴ انگریزی ۱۱۰ انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۰ جون سنہ ۱۸۸۶ء اوسینگھ بنام گاپرشاد

۱۱۔ رسید جسکی رو سے بیت جائداد غیر منقولہ کی ہوتی ہو وہ بھی رہانتک کہ جائداد غیر منقولہ سے تعلق ہو رجسٹری لازمی ہے اور عدالت اپیل پر لازم ہے کہ ایسے عذر پر لحاظ کرے۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۸ حصہ یعنی سنہ ۱۸۸۴ء صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۸۳ء نمبر ۱۲۳ باسادر وغیرہ بنام کالکا بابا وغیرہ۔

۱۲۔ جو دستاویز انتقال سو روپیہ سے کم تعداد پر رہن کیجائے گو دستاویز انتقال جائداد غیر منقولہ کی تعداد سو روپیہ سے زیادہ ہو اوسپر رجسٹری لازمی نہیں ہے۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۹ حصہ یعنی دسمبر سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی ۵۰۸ ۔ اردو ۵ انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۸ جنوری سنہ ۱۸۸۵ء ۔ منہ ارکبابی بنام وشرام ہس گودا۔

۱۳۔ رہننامہ پر رجسٹری لازمی ہونے کے لیے تعین صرف اصل زر رہن پر ہونا چاہیے نہ اوپر مجموعہ اصل زر رہن و سود آئندہ کے جو دستاویز کی رو سے تا معیاد واجب الادا ہو۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱۰ حصہ نمبر ۳ بابت سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۳۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۸۸۵ء نانا بن لچھمن بنام سنت بابا جی

۱۴۔ الفاظ مندرجہ دفعہ ۱۷ ایکٹ مذکور سے یعنے الفاظ حال یا آئندہ یا محدود یا ساقط سے البتہ یا تعین جائداد مراد نہیں ہے بلکہ استحقاق یا حق واقع جائداد مذکور مراد ہے اور وہ استحقاق سو روپیہ

عبارت تیا لفیت بینامہ بر منہاب (ب الکھی گئی اور رجسٹری نہین ہے لہذا وہ نسبت انتقال جائداد کے موثر نہین ہو سکتی ۔

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۲ اکتوبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۳۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۵ مورخہ ۶ مارچ ۱۸۸۱ء - امیابل موتی رام بنام داؤبن دہندیبا ۔

۲۰ - باوجودیکہ تعداد بینامجات منافع کے سو روپیہ سے زیادہ ہو تو اوس دستاویز کو جو بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۷۱ء رجسٹری ہوئی ہو اوس دستاویز رہنامہ پر جسکی رجسٹری بموجب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۶ء ہونی چاہیئے تھی لیکن نہ ہوئی ہو کوئی ترجیح نہین ہے ۔

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۶ حصہ یعنی ماہ اگست ۱۸۸۱ء صفحہ ۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۷ مورخہ یکم فروری ۱۸۸۱ء - کہانڈو دولب داس بنام تارا چند مرچند ۔

۲۱ - قبضہ جو بائداد مبیعہ پر زر دے دیتا ہے شاستر واسطے تکمیل استحقاق مشتری کے بمقابلہ شخص ثالث خریدار جسنے معہ مقبول کے جائداد مذکور کو بائع سے بغیر کسی اطلاع - عائد مابین کے حاصل کیا ہو ضرور ہے گو رو ایسی حالت میں ہو سے متعلق ہے جب کہ دونون مشتریون کی دستاویزات رجسٹری شدہ ہون ۔

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۶ حصہ یعنی ماہ جولائی ۱۸۸۱ء صفحہ ۹۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲ مورخہ ۱ اگست ۱۸۸۱ء لالو بھائی بنام امر خند بالی مرت

۲۲ - دستاویز بینامہ جسکی رجسٹری شدہ ہو جسکی رجسٹری لازمی ہو بمقابلہ دستاویز بینامہ جائداد مذکور جو قبل بینامہ مذکور کے لکھا گیا ہو اور بلا رجسٹری شدہ ہو اور جسکی رجسٹری اختیاری ہو موثر نہین ہے بلحاظ دفعہ ۶ ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۶۸ء قانون میعاد سماعت نالش مین پابندی قانون رجسٹری نافذ وقت رجوع نالش کی ہو سکتی ہے نہ اوس قانون کی جو وقت نالش نافذ ہو ۔

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۰ حصہ یعنی جون ۱۸۸۳ء صفحہ ۵۳۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۸۸۱ء - اور گرنسنگہ بنام لالا ہی کنور ۔

۲۳ - پٹہ میعادی یکسال مین اگرچہ عبارت بھی لکھی ہو کہ مالک کی مرضی پر سامی پابند میعاد یکسال سے بھی قابض رہ سکیگا تو ایسا پٹہ میعاد یکسال سے زائد تصور نہ کیا جائیگا اور اوسپر رجسٹری حسب دفعہ ۱۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۷۱ء کے اختیاری ہے ۔

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۶ حصہ یعنی ماہ فروری ۱۸۸۱ء صفحہ ۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱ مورخہ ۲۴ اگست ۱۸۸۱ء اربوگا و انبکار ریڈی

۲۴ - کسی استامپ اوس وقت پوری نہین ہو سکتی جب دستاویز بطور وجہ ثبوت پیش ہو ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شہادت [illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible] وغیرہ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible] کسی عدالت میں بطور شہادت کے [illegible]

[illegible] نہیں ہو سکتا۔

[illegible] کتاب [illegible]

۴۰۔ نقل اپیل کسی دستاویز غیر اشٹامپ کو جس سے دفعہ ۲۰ ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ع متعلق ہو وجہ ثبوت مین نہین لے سکتی سوائے اوس صورت کے کہ رسوم و تاوان اول ہی مرتبہ وقت پیشی کے پیش ہوا ہو۔
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۷ حصہ یعنی ماہ مارچ ۱۸۸۱ع صفحہ ۱۳۳ کتاب انگریزی انڈین لاریورٹ نمبر ۳ مورخہ ۳۰ مئی ۱۸۸۱ع۔ جنیا ہی بنام بی بی جنین۔
۴۱۔ ہنڈی دیا جو ٹھیک اسٹامپ کافی پر لکھی نہوئی ہو وہ شہادت مین باوجود ادا کرنے رسوم و تاوان دفعہ ۲۰ ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ع کے قبول نہین ہوسکتی۔
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۷ حصہ یعنی ماہ مارچ ۱۸۸۱ع صفحہ ۵۰۷ کتاب انگریزی انڈین لاریورٹ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۸۸۱ع۔ مسمٰی امو ہن رائے بنام سوہن ساہ۔
۴۲۔ چٹھہ جات پر جسمین رقم تمام وجمع مندرج ہون اشٹامپ حسب مد ۵ ضمیمہ ۲ ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ع نہ چاہیے۔
سلسلہ کلکتہ جلد ۷ حصہ یعنی ماہ نومبر ۱۸۸۱ع صفحہ ۵۰۰ کتاب انگریزی انڈین لاریورٹ مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۸۸۱ع نمبر ۱۰۱ مسمی اندر کمار بنام ہردمنی چودہرانی۔

دفعہ ۱۴۱ اہم مضمون دفعہ ۱۳۳ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع اگر کوئی دستاویز اوس وقت تک شامل مسل نکیجائیگی جب تک کہ قانون شہادت مجریہ وقت کی بموجب اوسکا ثبوت نہ دیا گیا ہو وہ بالتسلیم کی گئی ہو اور ہر دستاویز کی پشت پر حسب مرقومہ بالا ثابت یا تسلیم ہوچکی ہو مقدمہ کا نمبر اور فریقین کے نام وغیرہ اور داخل کرنے والے کا نام اور داخل کرنیکی تاریخ لکھی جائیگی بعد ازان جج اپنے دستخط سے اوسکی پشت پر لکھدیگا کہ جس شخص کے مقابلہ مین وہ پیش کی گئی اوسکے خلاف ثابت ہوئی یا اوسنے اوسکو تسلیم کیا یعنی جیسی کہ صورت ہو اور اوسکے بعد وہ دستاویز مسل مین شامل کی جائیگی۔
مگر شرط یہ ہے کہ اگر دستاویز مذکور کسی بہی کھاتہ یا اور کتاب کی رقم یا عبارت ہو تو وہ فریق جسکی طرف سے ایسی کتاب پیش کیجاے مجاز ہے کہ اوس رقم یا عبارت کی نقل داخل کرے

اوسکو تسلیم کیا ہے (ج) جس حال مین کہ اصل تلف یا گم ہوگئی ہو یا وہ فریق جو اوسکے مضامین کی شہادت دیا چاہتا ہے کسی ایسی وجہ سے جو اوسکے قصور یا غفلت سے پیدا نہوئی ہو وقت مناسب کے اوسے پیش نہین کرسکتا (د) جبکہ اصل اس قسم کی ہو کہ اوسکو بآسانی اوسکی جگہ سے نہ ہٹا سکتے ہون (ہ) جب کہ اصل ایک دستاویز سرکاری بحسب معنی قرار دادہ دفعہ ۷۴ کے ہو (و) جس حال مین کہ اصل ایسی دستاویز ہو جسکی نقل مصدقہ کو از روے اس ایکٹ کے یا کسی اور قانون نافذہ برٹش انڈیا کے شہادت مین پیش کرنے کی اجازت ہو (ز) جب کہ اصل مشتمل چند حسابات یا اور کاغذات پر ہو جنکو عدالت بسہولت معائنہ نہ کرسکتی ہو اور امر ثبوت طلب عام نتیجہ اوس تمام مجموعہ کا ہو - صورتہاے (الف) و (ج) و (د) مین شہادت منقولی مضمون دستاویز کے منظور ہوسکتی ہے - صورت (ب) مین اقبال تحریری منظور ہوسکتا ہے - صورت (ہ) یا (و) مین نقل مصدق دستاویز کی قابل منظوری ہے لیکن اور کسی قسم کی شہادت منقولی قابل منظوری نہین ہے - صورت (ز) مین نسبت نتیجہ عام دستاویزات کے ہر شخص جسنے اونکا معائنہ کیا ہو اور ایسی دستاویزات کے معائنہ کرنے کی شہادت رکھتا ہو ادا شہادت کرسکتا ہے - اور

دفعہ ۶۶ - ایکٹ مذکور ترمیم شدہ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۲ع کی رو سے شہادت منقولی مضامین دستاویزات کی جنکا ذکر دفعہ ۶۵ کے ضمن (الف) مین آیا ہے نہ دیجائیگی الا اوس حال مین کہ جو شخص ایسی شہادت منقولی دیا چاہتا ہو وہ پیشتر اوس فریق کو جسکے قبضہ یا اختیار مین وہ دستاویز ہے یا اوسکے اٹرنی یا وکیل کو اطلاع معینہ قانون واسطے اوسکے پیش کرنیکے دیچکا ہو اور جس حال مین کہ کوئی اطلاع قانون کی رو سے معین نہو تو ایسی اطلاع دیچکا ہو جو حسب حال مقدمہ عدالت کی دانست مین مناسب ہو مگر اطلاع مذکور ایسی صورت مین ضروری نہوگی کہ جسمین عدالت اوس سے درگذر کرنا مناسب سمجھے یا جبکہ دستاویز ثبوت طلب فی نفسہ ایک اطلاع ہو یا جبکہ مقدمہ کی نوعیت سے فریق مخالف کو بالضرور معلوم ہو کہ اوسکو پیش کرنا پڑیگا یا جب کہ یہ معلوم ہو یا ثابت کیا جاے کہ فریق مخالف نے قبضہ اصل کا بہ فریب یا بزور حاصل کیا ہے یا جبکہ فریق مخالف یا اوسکے مختار نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گواہی [illegible]

[illegible] تصدیق کنندہ [illegible]

[illegible] تصدیق کنندہ [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہو۔

(ز) سبب دفعہ ۶۹ - ایکٹ مذکور کے اگر کوئی ایسا کاغذ جو تصدیق کنندہ [illegible]
[illegible] معلوم ہوتا ہو [illegible] تکمیل کی نسبت [illegible] ثابت ہونا چاہیے [illegible]
[illegible] گواہی [illegible] تصدیق [illegible] تکمیل کنندہ [illegible]
[illegible] ہیں۔

(ح) سبب دفعہ ۷۰ - ایکٹ مذکور کے [illegible]
تکمیل دستاویز کی بمقابلہ [illegible] تکمیل کا ثبوت کافی ہوگا [illegible] دستاویز [illegible]
[illegible] تصدیق [illegible] گواہی ہونا قانوناً ضرور ہے۔

(ط) سبب دفعہ ۷۱ - ایکٹ مذکور کے اگر گواہ تصدیق کنندہ دستاویز [illegible] انکار کرے [illegible]
[illegible] یا اوسکو یاد نہ ہو تو جائز ہے کہ تکمیل [illegible] ثابت کی [illegible]
دفعہ ۷۲ - ایکٹ مذکور کے [illegible] دستاویز [illegible] تصدیق [illegible] گواہی [illegible]
[illegible] ثابت کیا جا سکتا ہے کہ گویا وہ مصدقہ نہ تھی۔

(ی) سبب دفعہ ۷۳ - ایکٹ مذکور کے واسطے تحقیق اس امر کے کہ آیا دستخط یا تحریر [illegible]
شخص کی ہے یا نہیں [illegible] جائز ہے کہ وہ دستخط یا [illegible]

تسلیم کی گئی ہو یا حسب اطمینان عدالت ثابت ہو چکی ہو اوسکے ساتھ جسکا ثبوت مطلوب ہے مقابل کیجاے اگرچہ وہ دستخط یا تحریر یا مہر واسطے کسی اور غرض کے پیش یا ثابت نہ ہو چکی ہو حکم عدالت کو جائز ہے کہ کسی شخص کو جو حاضر عدالت ہے کسی لفظ یا رقم کے لکھنے کا باین غرض دیکر عدالت اوس لفظ اور رقم کو جو اس نہج پر لکھی جاوے کسی لفظ یا رقم کے ساتھ جو اوس شخص کے ہاتھ سے لکھی ہوئی بیان کی گئی ہو مقابل کر سکے ۔

اور ازروے دفعہ ۷۴ ۔ ایکٹ مذکور کی تا دیزات مفصلہ ذیل سرکاری تادیزات ہین یعنی تمام یا کاغذات متعلقہ ایکٹ مصدرہ سلطان وقت یا مصدرہ سرکاری جماعتون اور عدالتون یا مصدرہ عہدہ داران سرکاری من قبیل اضعان قوانین اور سرکاری نامہ خانگی تادیزات کے جو برٹش انڈیا مین کسی جگہہ محفوظ رکھے گئے ہون اور ۔

بموجب دفعہ ۷۵ ۔ ایکٹ مذکور کے تمام دیگر تادیزات خانگی ہین ۔ اور ازروے دفعہ ۷۶ ۔ ایکٹ مذکور کے نقول مہری و دستخطی کسی عہدہ دار کے نقول مصدقہ کہلا ینگے اور ازروے دفعہ ۷۷ ۔ ایکٹ مذکور جائز ہے کہ ایسے نقول ثبوت مضامین تادیزات سرکاری پیش کی جاتین اور حسب دفعہ ۷۸ ۔ ایکٹ مذکور کے جائز ہے کہ تادیزات سرکاری یعنی ایکٹ و عمل تحریری قوانین و اشتہارات وایکٹ مصدرہ حاکم عامل و عمل تحریری جماعت میونسپلٹی اور اور قسم کی سرکاری تادیزات بذریعہ تحریرات و انتخابات گزٹ وغیرہ کے ثابت کیجاوین ۔

اور حسب دفعہ ۷۹ ۔ ایکٹ مذکور کی نقل مصدقہ کو عدالت غیر جعلی قیاس کرے ۔ اور حسب دفعہ ۸۰ ۔ ایکٹ مذکور کے تحریر یا یادداشت شہادت یا جزو شہادت کسی گواہ کو یا بیان یا اقبال کسی قیدی یا شخص ملزم کو جو قانون کے مطابق قلمبند کیا گیا ہو عدالت غیر جعلی قیاس کرے اور حسب دفعہ ۸۱ ۔ ایکٹ مذکور کے عدالت ایسی تادیز کو کہ جو لنڈن گزٹ یا گزٹ آف انڈیا یا کسی لوکل گورنمنٹ کے سرکاری گزٹ مین چھاپی گئی ہو غیر جعلی قیاس کرے ۔ اور حسب دفعہ ۸۲ ۔ ایکٹ مذکور کے تادیز مصدقہ انگلستان یا ایرلنڈ کو عدالت اصلی قیاس کرے

[illegible] تصدیق [illegible] کی [illegible]

[illegible] ہے [illegible] کی [illegible]

[illegible] تصدیق [illegible] ہے [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہو [illegible]

[illegible] تصدیق [illegible] کی [illegible]

[illegible] تصدیق [illegible] ہو [illegible]

[illegible] شہادت [illegible] کی [illegible] ہو۔

(ب) دفعہ ۱۰ ایک مذکورہ کے گواہ نے بیان کیا کہ وہ تصدیق کنندہ [illegible] ہے [illegible]

معلوم ہوتا ہو [illegible] تصدیق [illegible] ہے [illegible] کی

[illegible] کی [illegible] تصدیق کی گئی ہے [illegible]

[illegible] خود [illegible] کسی شخص کے بیان۔

(ج) دفعہ [illegible] ایک [illegible] ہے [illegible] کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] میں [illegible] کا [illegible] ہو [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہو [illegible] ہے۔

(د) دفعہ [illegible] ایک مذکورہ کے اگر وہ تصدیق کنندہ [illegible] کی [illegible]

[illegible] ہو [illegible] ہے [illegible] شہادت [illegible] بلکہ [illegible]

[illegible] ایک مذکورہ [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ثابت کی جا سکتی ہے کہ گواہ [illegible] تھی۔

(ه) دفعہ [illegible] ایک مذکورہ [illegible] شخص [illegible] کہ [illegible]

شخص کی [illegible] ہو [illegible]

تسلیم کی گئی ہو یا حسب اطمینان عدالت ثابت ہو چکی ہو اوسکے ساتھ جسکا ثبوت مطلوب ہے مقابل کیجاے گو کہ وہ دستخط یا تحریر یا مُہر واسطے کسی اور غرض کے پیش یا ثابت نہ ہو چکی ہو عدالت کو جایز ہے کہ کسی شخص کو جو حاضر عدالت ہے کسی لفظ یا رقم کے لکھنے کا بایں غرض حکم دے کہ عدالت اوس لفظ اور رقم کو جو اوس شخص سے لکھی جاے کسی لفظ یا رقم کے ساتھ جو اوس شخص کے ہاتھ سے لکھی ہوئی بیان کی گئی ہو مقابل کر سکے ۔

اور از روے دفعہ ۷۴ ایکٹ مذکور کی دستاویزات مفصلہ ذیل سرکاری دستاویزات ہیں یعنی کتب یا کاغذات متعلقہ ایکٹ مصدرہ سلطان وقت یا مصدرہ سرکاری محکموں اور عدالتوں یا مصدرہ عہدہ داران سرکاری من قبیل واضعان قوانین و سرکاری نیز خانگی دستاویزات کے جو برٹش انڈیا میں کسی جگہ محفوظ رکھے گئے ہوں اور ۔

بموجب دفعہ ۷۵ ایکٹ مذکور کے تمام دیگر دستاویزات خانگی ہیں ۔ اور

از روے دفعہ ۷۶ ایکٹ مذکور کے نقول مُہری و دستخطی کسی عہدہ دار کے نقول مصدقہ کہلا ئینگے اور

از روے دفعہ ۷۷ ایکٹ مذکور جایز ہے کہ ایسے نقول ثبوت مضامین دستاویزات سرکاری پیش کی جاوین اور

حسب دفعہ ۷۸ ایکٹ مذکور کے جایز ہے کہ دستاویزات سرکاری یعنی ایکٹ و عمل تحریری قوانین و اشتہارات و ایکٹ مصدرہ حاکم یا عمل تحریری جماعت میونسپلٹی اور اور قسم کی سرکاری دستاویزات بذریعہ تحریرات و انتخابات گزٹ وغیرہ کے ثابت کیجاوین ۔

اور حسب دفعہ ۷۹ ایکٹ مذکور کی نقل مصدقہ کو عدالت غیر جعلی قیاس کرے ۔ اور

حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ مذکور کے تحریر یا یادداشت شہادت یا جزو شہادت کسی گواہ کو یا بیان یا اقبال کسی قیدی یا شخص ملزم کو جو قانون کے مطابق قلمبند کیا گیا ہو عدالت غیر جعلی قیاس کرے اور

حسب دفعہ ۸۱ ایکٹ مذکور کے عدالت ایسی دستاویز کو کہ جو لندن گزٹ یا گزٹ آف انڈیا یا کسی لوکل گورنمنٹ کے سرکاری گزٹ میں چھاپی گئی ہو غیر جعلی قیاس کرے ۔ اور

حسب دفعہ ۸۲ ایکٹ مذکور دستاویز مصدقہ انگلستان یا ایرلنڈ کو عدالت اصلی قیاس کرے

تو عدالت کو یہ قیاس کر لینا جائز ہے کہ دستخط اور ہر جزو اوس دستاویز کا جو کسی خاص شخص کے ہاتھ کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہو اوسی خاص شخص کا لکھا ہوا ہے اور جس حال میں کہ کسی دستاویز کی تکمیل یا تصدیق بہ گواہی کی گئی ہو تو قیاس کر لینا جائز ہوگا کہ جن اشخاص کی تکمیل یا تصدیق بہ گواہی کی ہوئی معلوم ہوتی ہے اونہیں نے اوسکی تکمیل اور تصدیق حسب ضابطہ کی تھی — اور

بموجب دفعہ ۹۱ - ایکٹ مذکور کے جب کہ دستاویز ضبط تحریر میں آئی ہو کوئی اور شہادت بجز خود وہی دستاویز کے یا شہادت منقولی قابل منظوری نہیں ہے باستثنائے تقرر عہدہ دار سرکاری کے جو بذریعہ تحریر تقرر ہوتا ہو ثبوت نہیں ہے اور وصیت نامجات جو بذریعہ پروبیٹ کے ثابت کیے جاسکتے ہیں اور جس حال میں کئی اصل دستاویزات ہوں تو صرف ایک کا ثابت کرنا ضروری ہے — اور

حسب دفعہ ۹۲ - ایکٹ مذکور کے کوئی شہادت کسی زبانی اقرار یا بیان کے جو مابین اونہیں فریق دستاویز قسم مذکور کے یا اونکے قائم مقامان حیثیت کے ہوا ہو بغرض تردید یا تبدیل یا ازدیاد در شرائط کے یا اخراج کسی امر کے اون شرائط میں سے منظور نہ کیا جاوے گی —

شرط ۱ - ترمیم شدہ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۲ع - جائز ہے کہ ہر امر واقعہ ثابت کیا جاوے مثلاً فریب یا تخویف یا ناجوازی یا نہ ادا کرنا یا عدم ادائے یا قصور ادائے زر ثمن یا غلطی کسی امر واقعہ یا قانون کے —

شرط ۲ - موجودگی کسی علحدہ اقرار زبانی کے نسبت کسی امر کے جو کہ دستاویز میں نہ لکھا گیا ہو اور اونکے شرائط کے مغائر نہ ہو جائز ہے کہ ثابت کیا جاوے —

شرط ۳ - موجودگی کسی علحدہ اقرار زبانی کی جو ایک ایسی شرط ہو کہ کسی معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد سے ذمہ داری عائد ہوتی ہو - اور پیر وہ مقدم ہے جائز ہے کہ ثابت کیا جاوے

شرط ۴ - موجودگی کسی صاف و صریح اقرار زبانی مابعد کی درباب تنسیخ یا ترمیم کسی معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد مذکور کے - جائز ہے کہ ثابت کیجاوے بجز اون مقدمات کے جنمیں کہ معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد کا ازروے قانون بحریر ہونا ضروری ہے یا مطابق قانون رجسٹری دستاویزات محررہ وقت کے جسکی رجسٹری ہو چکی ہو —

اقرار ظاہر ہوتا ہو جو کہ دستاویز کی شرائط سے مغائر ہو ۔

۲۔ نقل النقل اقرارنامہ سود بیع کی شہادت میں منظور نہیں ہو سکتی کہ اوسکی نسبت یہ بات ثابت نہیں ہوئی کہ مقابلہ اوسکا اصل دستاویز کے ساتھ ہوا تھا ۔

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد حصہ یعنی اپریل ۱۸۷۶ء صفحہ ۱۰۱ کتاب اردو نمبر ۵۹۹ شیوالی بنام مادھو سنگھ مورخہ اپریل ۱۸۷۶ء

۳۔ وصول زر کی نسبت شہادت زبانی لیجا سکتی ہے گو کہ پشت دستاویز پر رقم وصول حسب شرائط دستاویز کے نہ لکھی ہو کیونکہ وہ شرط قانونی مختتم نہیں ہے ۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد حصہ یعنی فروری ۱۸۷۷ء صفحہ ۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۷۶ء نرائن نانا مدرپال بنام موتی لال ۔

۴۔ جب دستاویز ناقص یا مبہم ہو تو شہادت واقعات بغرض دریافت مطلب قابل پذیرائی نہیں ہے اور کفالت عام کی بابت کسی خاص زر کی بذریعہ ڈگری جاری نہیں ہو سکتی ۔

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد حصہ یعنی نومبر ۱۸۷۶ء صفحہ ۲۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۸ اگست ۱۸۷۶ء دیبی بنام تیمر

۵۔ خلاف شرائط رہننامہ اقرار زبانی درباب دینے زر قرضہ کے ظاہر کیا جاوے ۔ اوسکی بابت شہادت زبانی حسب دفعہ ۹۲ ایکٹ اول ۱۸۷۲ء قابل منظوری نہیں ہے ۔

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد حصہ یعنی فروری ۱۸۷۶ء صفحہ ۷۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۲ و ۱۷ اگست و ۱۵ ستمبر ۱۸۷۵ء ۔ مورن بنام متولی لی ۔

۶۔ اقرار زبانی نسبت رہن بالکل خلاف شرائط دستاویز رہننامہ رجسٹری شدہ کے ہے لہذا اوسکی بابت شہادت زبانی بموجب دفعہ ۹۲ ۔ ایکٹ اول ۱۸۷۲ء قابل منظوری نہیں ہے ۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد حصہ یعنی فروری ۱۸۷۶ء صفحہ ۴۳ کتاب انگریزی لا رپورٹ مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۸۷۵ء بنایا بنام

۷۔ کوٹھی کا ایک شریک بغیر شرکا دیگر قائم مقام واسطے اغراض پیش کرنے دستاویز کے ہے ۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد حصہ یعنی مارچ ۱۸۷۷ء صفحہ ۳۵ - اردو ۲۹۶ - انگریزی کتاب انڈین لا رپورٹ مورخہ ۴ دسمبر ۱۸۷۶ء - حاجی ذکریا بنام حاجی قاسم ۔

۱۳- معاہدہ زبانی خلاف دستاویز رجسٹری شدہ کے منشا دفعہ ۹۱ و ۹۲ ایکٹ اول ۱۸۷۲ع ثابت نہیں ہو سکتا
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۲ حصہ یعنی اکتوبر ۱۸۸۸ع صفحہ ۲۰۵ کتاب انڈین لاء رپورٹ انگریزی نمبر ۱۲ (کرج) آپیل ملی بنام ارجن [illegible]

۱۴- جب کہ اراضی غیر آباد غیر مزروعہ پر قبضہ کسی کا نہ ہو تو عدالت قبضہ دستاویز فریق کا قیاس کریگی جو مستحق قبضہ اراضی کا رکھتا ہو
نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۳ حصہ یعنی اکتوبر ۱۸۸۵ع صفحہ ۱۰۰ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۲ [illegible] مہمند بنام مسٹر [illegible]

۱۵- جمعبندی مرتبہ ڈپٹی کلکٹر بندوبست حسب قانون ۱۸۲۲ع دستاویز سرکاری ہے از روئے دفعہ ۳۵ قانون شہادت کے ہے اوسکی نسبت یہ ثابت کرنا ضرور نہیں ہے کہ بروقت تیاری جمعبندی کے شخص جسکو قانون مذکور سے تعلق ہے شرائط جمعبندی کو ہر ایک فریق رضامند تھی۔
نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۳ حصہ یعنی جنوری ۱۸۸۸ع صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ ضمیمہ ۱۸۸۷ع [illegible] بنام [illegible]

۱۶- فیصلجات و دیگر کاغذات مقدمات سابق جو باہم فریقین یا قائم مقام انکے ہوئے ہوں اگرچہ ثبوت قطعی نسبت امر متنازعہ کے نہیں ہیں لیکن وہ شہادت ہیں حسب دفعہ ۱۳ ایکٹ اول ۱۸۷۲ع پیش ہو سکتے ہیں باوجودیکہ فریقین مقدمہ حال و سابق مختلف ہوں لیکن اگر فریقین واحد ہوں تو اوس امر کے واسطے وہ فیصلجات مذکور ثبوت قطعی ہونگی جنکو جو فریق اپنی جانب سے اپنے استحقاق کی تائید میں پیش کرے اور اوس استحقاق کی تردید کا ذمہ فریق ثانی کے ہوگا۔
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۲ حصہ یعنی نومبر ۱۸۸۷ع صفحہ ۳۰۰ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۹۵ [illegible] ۱۸۸۷ع [illegible] بنام [illegible]

۱۷- از روئے دفعہ ۹۲ قانون شہادت کے پیش ہونا شہادت زبانی کا اس غرض سے ممنوع نہیں ہے کہ کوئی معاوضہ تھا یا یہ کہ معاوضہ متذکرہ دستاویز سے مختلف تھا یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ [illegible] بابت تمسک سابق کے معاوضہ تھا اور [illegible] نقد دیا گیا۔
تجویز ہوئی کہ مابین بیان دستاویز اور شہادت معاوضہ کے کچھ خلاف نہیں ہے بخیال اس امر کے کہ ہندوستان میں یہ دستور ہے کہ جب تمسک بعوض کل یا جزو معاوضہ قرضہ حال کے لکھا جاتا ہے تو معاوضہ کی نسبت نقد پانا لکھا جاتا ہے۔
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۲ حصہ یعنی جون ۱۸۸۸ع صفحہ ۱۵۹ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۳۳ [illegible] حکم چند بنام سیرالال

[illegible] دستاویز جو کسی رشتہ دار ... [illegible]
[illegible] دستاویز ... [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] لیکن دستاویز ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] دستاویز [illegible]
[illegible] ... دستاویز ... رجسٹری اختیاری ہے
[illegible] ہے ۔

[illegible] ایکٹ [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] ہیں ۔

۱۸ - دستاویزات مندرجہ ذیل ... کی رجسٹری ... ایکٹ [illegible]
[illegible] جو بموجب ایکٹ مذکور رجسٹری ہوئی ہو اور اس دستاویز کی رجسٹری [illegible]
[illegible] دفعہ ۱۷ ایکٹ مذکور ... میں کسی دستاویز کی رجسٹری [illegible]
منشا دفعہ ۱۸ ایکٹ مذکور کے اختیاری ہو ۔

[illegible] دفعہ ۱۸ ایکٹ [illegible] اور ان دستاویزات سے متعلق نہیں [illegible]
[illegible] اور قبل ازیں ایکٹ [illegible] کی تکمیل پائی ہو ۔

[illegible] ایکٹ [illegible] انگریزی [illegible]
[illegible] ... [illegible]

معنی لفظ دستاویز

حسب دفعہ ۳ ایکٹ اول ۱۸۷۲ع کے لفظ دستاویز سے مراد ہر مضمون ہے جو کسی شی پر بذریعہ حروف یا اعداد یا علامات یا ان وسائل میں سے ایک سے زیادہ وسیلوں کے ذریعہ سے جنکا اوس مضمون کے قلمبند کرنے کے لیے مستعمل ہونا مقصود ہو یا جو اوس شی میں ظاہر کیا جاے - یا منقوش کیا جاے -
تحریر یا الفاظ جو بذریعہ سیسہ یا پتھر کے چھاپہ سے مطبوع ہوں یا بطور تصویر عکسی کے اوتاری گئی ہوں اور نقشہ زمین یا عمارات اور کندہ جو کسی پترہ یا پتھر پر ہو اور شبیہہ دستاویز میں داخل ہیں -

معنی لفظ شہادت

حسب دفعہ ۳ ایکٹ اول ۱۸۷۲ع کے لفظ شہادت سے مراد اور اوسکے مفہوم میں یہ چیزیں داخل ہیں -
۱ - تمام بیانات گواہوں کے جو عدالت کی اجازت یا حکم سے امور واقعاتی تحقیق طلب کے باب میں اوسکے روبرو کیے جائیں - ایسے بیانات شہادت زبانی کہلاتے ہیں -
۲ - تمام دستاویزات جو عدالت کے معائنہ کے لیئے پیش کی جائیں - ایسی دستاویزات شہادت دستاویزی کہلاتی ہیں -

معنی لفظ واقعہ

حسب دفعہ ۳ ایکٹ اول ۱۸۷۲ع لفظ واقعہ کے معنی اور اوسکے مفہوم میں یہ امور داخل ہیں -
۱ ایسی ہر چیز یا چیزوں کی ایسی کیفیت یا چیزوں کا ایسا تعلق جو حواس سے محسوس ہونیکے قابل ہو
۲ - ہر حالت ذہنی جس سے کسی شخص کے دل کو آگاہی ہو -

دفعہ ۱۴۲ (۲) ہم مضمون دفعہ ۱۴۲ (۲) ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ع جب دستاویز ثابت شدہ یا تسلیم شدہ پر فریقین ایسے کوئی استدلال کرے لیکن عدالت اوسکو قابل داخل ہونے کے نہ سمجھے تو اوسپر علاوہ عبارت ظہری مذکورہ بالا کے لفظ نامنظور شدہ لکھ دیا جائیگا اور جج اوس تحریر ظہری پر اپنے دستخط کر دیگا -
بعد ازاں وہ دستاویز فریق داخل کنندہ کو واپس دیجائیگی -

دفعہ ۱۴۵ + (جدید) احکام جو اس مجموعہ مین دستاویزات کی نسبت درج ہین جہانتک ہوسکے تمام اور اشیاء مادی پر بھی متعلق ہونگے جو بطور شہادت پیش ہو سکتی ہین

گیارہوان باب

قرار دیا جانا امور تنقیح طلب کا

دفعہ ۱۴۶ ہم مضمون دفعہ ۱۳۹ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع + امور تنقیح طلب اوسوقت پیدا ہوتے ہین جب کہ کوئی فریق کسی امر نفس مقدمہ متعلقہ واقعات یا قانون کو بیان کرے اور فریق ثانی اوس سے انکار کرے ۔

امور نفس مقدمہ وہ امور قانونی یا واقعاتی ہین جو مدعی کو واسطے ظاہر کرنے حق نالش کے بیان کرنے لازم ہین ۔

ہر امر نفس مقدمہ جسے ایک فریق بیان کرے اور دوسرا اوس سے انکار کرے ایک علیحدہ امر تنقیح طلب قرار دیا جائیگا ۔

امور مذکور دو قسم کے ہین (الف) امور تنقیح طلب متعلق واقعات (ب) امور تنقیح طلب متعلق قانون ۔

مقدمہ کی اول سماعت پر عدالت کو لازم ہے کہ بعد پڑھنے عرضی دعوے اور بیانات تحریری کے اگر ہون اور فریقین کی اوس بیان بندی کے بعد جو ضروری معلوم ہو دریافت کرے کہ کس امر واقعاتی یا قانونی نفس مقدمہ کی بابت فریقین کے درمیان نزاع ہے اور اوسکے بعد عدالت اون امور تنقیح طلب کو جنپر بدالنست عدالت مقدمہ کی صحیح تجویز کا مدار ہو

قرار دیجائیگی ـ
جب کوئی تنقیح طلب امر کی نسبت دونوں کے اتفاق رائے سے تصفیہ ہونا چاہئے اور عدالت کی رائے میں [illegible] دونوں کے باہمی تنازعہ [illegible] ہو سکے تو عدالت
اور فریقین [illegible] کو تجویز کرے اور [illegible] مناسب
تو اسکو با اختیار [illegible] اتفاق [illegible] وقت تک [illegible] کی
صورت [illegible] ـ
اس دفعہ کی عبارت سے [illegible] تنقیح طلب قرار دیا [illegible]
لازم نہیں ہے جب کہ مقدمہ کے اول روبکار [illegible] کے وقت
کی عدالت سے کچھ [illegible] نہ ہو ـ
دفعہ ۱۴۶ [illegible] ضابطہ [illegible] عدالت کو اختیار ہے کہ تنقیح
تمام یا بعض [illegible] ذیل سے مرتب کرے ـ
(الف) ان بیانات حلفی سے جو فریقین نے یا ان کی طرف سے [illegible]
[illegible] کئے ہوں ـ
(ب) بیانات مندرجہ عرضی دعوی یا بیانات تحریری اگر ایسے بیانات مقدمہ میں
[illegible] گئے ہوں یا ان سوالات کے جوابات میں کئے گئے ہوں جو مقدمہ میں [illegible]
(ج) ان دستاویزات کے مضمون سے جو کسی فریق نے پیش کی ہوں ـ
[illegible] پر مندرجہ سوالات کئے گئے ہوں یا [illegible] بطور تجویز [illegible]
اگر [illegible] عدالت [illegible] پیش کر سکتا ہے ـ
[illegible] انگریزی [illegible]
[illegible] ـ
دفعہ ۱۴۷ [illegible] ضابطہ [illegible] اگر عدالت کی رائے [illegible]

کسی شخص کے جو عدالت میں حاضر ہو یا بلا معائنہ کسی دستاویز کے جو مقدمہ میں پیش نہ ہوئی ہو امور تنقیح طلب قرار واقعی قائم نہیں ہو سکتے تو اوسے اختیار رہیگا کہ تشخیص امور تنقیح طلب کی کسی تاریخ آیندہ پر جسے عدالت مقرر کریگی ملتوی رکھے اور (برعایت قواعد مندرجۂ قانون شہادت مجریۂ ہند) بذریعۂ اجراے سمن یا اور حکمنامہ کے جبراً کسی شخص کو حاضر کرائے یا کسی دستاویز کو اوس شخص سے جسکے پاس ہو پیش کرائے۔

دفعہ ۱۴۹ +ہم مضمون دفعہ ۱۴۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ عدالت کو اختیار رہے کہ ڈگری صادر کرنے سے پہلے کسیوقت امور تنقیح طلب کو اون شرائط سے جو مناسب معلوم ہوں ترمیم کرے یا اون میں اور امور تنقیح طلب شامل کرے اور اسی طرح واسطے تصفیہ نزاع مابین فریقین کے جو ترمیم یا اضافہ امور تنقیح طلب کا ضروری ہو عمل میں آویگا۔ عدالت کو یہ بھی اختیار ہے کہ ڈگری صادر کرنے سے پہلے کسیوقت کسی امر تنقیح طلب کو جو براہ غلطی قرار دیے گئے یا بڑھائے گئے معلوم ہوتے ہوں خارج کرے۔

دفعہ ۱۵۰ +ہم مضمون دفعہ ۱۴۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جب فریقین مقدمہ باہم اتفاق کریں کہ فلان امر واقعاتی یا قانونی کا تصفیہ فیما بین اونکے ہونا چاہیئے تو اونکو اختیار ہے کہ امر مذکور کو بطور امر تنقیح طلب کے قلمبند کرکے ایک اقرارنامہ باندراج شرائط مفصلۂ ذیل کے لکھ دیں۔

(الف) یہ کہ جب عدالت نسبت امر مذکور کے اپنی راے بضمن اثبات یا نفی کے قائم کرے تو اوس وقت مبلغ مندرجۂ اقرارنامہ یا جس قدر کہ عدالت مستحق کرے یا جس طور سے عدالت ہدایت کرے ایک فریق دوسرے فریق کو ادا کرے یا کہ کوئی فریق کسی ایسے حق کا مستحق یا ایسی ذمہ داری کا پابند قرار دیا جاوے جسکی صراحت اقرارنامہ میں مندرج ہو

(ب) یہ کہ عدالت کی اوس طور پر راے قائم ہونے پر کوئی جائداد جو اقرارنامہ میں

[illegible] وقت [illegible] جب [illegible] [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہے ۔

[illegible] کی [illegible] سے [illegible] ایک [illegible]
[illegible] سے متعلق [illegible]
[illegible] ۔

[illegible] کی [illegible] سے [illegible] نہ [illegible]
[illegible] نہیں ہوسکتا ۔

[illegible] کی [illegible] ۔

دفعہ ۱۵۱ [illegible] اگر [illegible]
کے جناب [illegible] عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو ۔
(الف) یہ کہ [illegible] کی [illegible] باضابطہ [illegible] گیا ۔
(ب) یہ کہ [illegible] مذکور کے [illegible] میں [illegible] اور
(ج) یہ کہ امر مذکور [illegible] تجویز [illegible] انفصال ہے ۔
تو اوسکو اختیار ہے کہ [illegible] کو [illegible] کرکے اوسکی تجویز کرے [illegible]
یا [illegible] بنسبت [illegible] کہ گویا عدالت سے [illegible]
امر تنقیح طلب قرار دیا تھا ۔
اور عدالت [illegible] تجویز یا [illegible] امر مذکور کے [illegible] بموجب [illegible]
کے فیصلہ صادر کرے ۔

[illegible] کو [illegible] جو [illegible] کہ [illegible]
[illegible] کہ گویا [illegible] بنسبت [illegible] [illegible]

بارہوان باب

ذکر اوس صورت کا جب مقدمہ بکار اول پر فیصل کیا جاے

دفعہ ۱۵۲ ہم مضمون دفعہ ۱۴۳ ایکٹ ۱۸۵۹ع - اگر مقدمہ کے اول روبکار ہونے کے وقت معلوم ہو کہ فریقین مین بنسبت کسی مسئلہ قانونی یا امر واقعہ کے بحث نہین ہے تو عدالت کو جائز ہوگا کہ فیصلہ اوسی وقت صادر کرے۔

دفعہ ۱۵۳ (جدید) جس حال مین کہ کئی مدعا علیہ ہون اور اونمین سے کسی ایک کو کسی امر قانونی یا واقعاتی مین مدعی کے ساتھہ اختلاف نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اوس مدعا علیہ کے حق مین یا اوسکے خلاف مراد فوراً فیصلہ صادر کرے اور مقدمہ کی کارروائی صرف دیگر مدعا علیہم کے مقابلہ مین جاری رہیگی۔

دفعہ ۱۵۴ ہم مضمون دفعہ ۱۴۵ ایکٹ ۱۸۵۹ع - جب فریقین مین تنقیحین بحث کسی امر قانونی یا واقعاتی کی ہو اور امور تنقیح طلب حسب طریقہ متذکرہ بالا عدالت نے مقرر کئے ہون اور عدالت کو اطمینان حاصل ہو کہ بنسبت کسی امور تنقیح طلب کے جو مقدمہ کے فیصلہ کیلئے کافی ہون کوئی اور دلیل یا ثبوت - ولے اوسکے جو فریقین اوس وقت پیش کر سکتے ہین ضرور نہین ہے اور مقدمہ مین فوراً کارروائی کرنے سے کچھہ بے انصافی پیدا نہ ہوگی تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اون امور تنقیح طلب کی تجویز شروع کرے۔

فریقین یا وکلا مذکور کی دانست خلاف ... تاریخ ملتوی ...
بحث کرنے ... حسب ... مقرر ... [illegible]
مقدمہ کی بحث ہوئی ہو ۔

... جب ... تاریخ ملتوی ... عدالت
مقدمہ ... حاضر ہوں ... اختیار حاصل ہے ۔
اور ... مقدمہ کا ... تو عدالت مقدمہ کی ...
ملتوی کرنے ... پیش کرنے ... [illegible]
ہو سکتا ہے ۔

دفعہ ۱۵۸ ـ ... اگر کسی ... [illegible]
... گواہوں ... [illegible]
کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ فوراً مقدمہ کو فیصل کرے ۔
یا اگر عدالت مناسب ہو تو ... [illegible]
... کرنے کے ... مقدمہ کو ... [illegible]
... مذکور ... فیصل کرنے ... ملتوی رکھے ۔

تیرہواں باب
مقدمہ کے التوا کا ذکر

دفعہ ۱۵۹ ـ ... عدالت کو ... [illegible]
... دوران مقدمہ کسی وقت فریقین یا کسی فریق کو ...

اور مقدمہ کی سماعت کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرتی ہے۔
تمام ایسی صورتون مین عدالت کوئی اور روز واسطے سماعت آیندہ مقدمہ کے مقرر کریگی
اور نسبت خرچہ کے جو التوا کے باعث سے عائد ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی۔
مگر شرط یہ ہے کہ جب شہادت کی سماعت ایک مرتبہ شروع ہو جائے چاہیئے کہ سماعت مقدمہ
روز بروز برابر جاری رہے جب تک کہ کل گواہان حاضرین کے اظہارات قلمبند ہووین
بجز اوس صورت کے کہ عدالت کی دانست مین سماعت کو ملتوی کرنا بوجوہ ضروری ہو
اور اون وجوہ کو جج اپنے ہاتھ سے لکھیگا۔

دفعہ ۱۵۷ ہم مضمون دفعہ ۱۴۷ ایکٹ ۱۸۵۹ء ۸ – اگر اوس تاریخ پر جو بعد التوا مقدمہ کے
سماعت کی تاریخ معین ہوئی ہو فریقین یا اون مین سے کوئی حاضر ہونے سے قاصر رہے
تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو اون طریقون مین سے کسی ایک کے بموجب فیصل
کرے جو از روے باب ۷ کے مقرر ہوئے ہین یا ایسا اور حکم صادر کرے جو
اوسکے نزدیک مناسب ہو۔

دفعہ ۱۵۸ ہم مضمون دفعہ ۱۴۸ ایکٹ ۱۸۵۹ء ۸ – اگر فریق مقدمہ جسکو مہلت ملی ہو
اپنا وجہ ثبوت پیش نہ کرے یا اپنے گواہون کو حاضر نہ کرائے یا اور کوئی امر جو واسطے
جاری رہنے کارروائی مقدمہ کے ضروری ہو اور جسکے لیے مہلت ملی ہو بجا نہ لاوے
تو عدالت باوصف اوس عدم پیروی کے مقدمہ کو اوسی وقت فیصل کریگی۔

چودہوان باب

گواہون کی طلبی و حاضری کا ذکر

دفعہ ۱۶۱ ہم مضمون دفعہ ۱۵۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع مبلغ جو بابت خرچہ مذکور کے عدالت
مین جمع کیا جائے بوقت جاری ہونے سمن کے اوس شخص کے روبرو حاضر کیا جائے کا جسکے
نام کا وہ سمن ہو اگر اوسکا اجرا اوسکی ذات پر ممکن ہو۔

دفعہ ۱۶۲ ہم مضمون دفعہ ۱۵۱ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع اگر عدالت کو یا اوس عہدہ دار کو جو اس کام کے لیے مقرر ہوا ہو دریافت
ہو کہ جو مبلغ عدالت مین داخل کیا گیا وہ اخراجات مذکور کے ادا کے لیے کافی نہین ہے
تو عدالت یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ بایزاد مبلغ مذکور کے جس قدر روپیہ شخص موسومہ سمن
کو دینا بابت اخراجات مذکور کے ضروری معلوم ہو دیا جائے اور اگر زر مذکور ادا نہ کیا جائے
تو عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ زر مزید مطلوبہ اوس شخص کی جائداد منقولہ کی قرقی و نیلام سے
وصول کیا جائے جسنے سمن جاری کرایا ہو یا شخص طلب شدہ بغیر لینے اظہار کے رخصت کیا جائے
یا زر مذکور کے وصول کرنے اور اوس شخص کو رخصت کرنے یعنی دونون باتون کا
جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حکم دے ۔

اگر شخص طلب شدہ کو ایک روز سے زیادہ عرصہ تک ٹھہرانا ضروری ہو تو عدالت مجاز
ہوگی کہ وقتاً فوقتاً داخل کرنے بقدر روپیہ کے جو واسطے اخراجات اوسکے قیام مزید کے کافی ہو طلب کرانے والے کو حکم
دے اور اگر زر مذکور داخل نہ کیا جائے تو یہ حکم صادر کرے کہ زر مذکور اوس شخص کے
مال منقولہ کی قرقی و نیلام سے وصول کیا جائے جسکی درخواست پر وہ شخص طلب ہوا تھا
یا بغیر لینے اظہار کے وہ شخص رخصت کیا جائے یا زر مذکور کے وصول کرنے اور اوس
شخص کو رخصت کرنے یعنی دونون باتون کا جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حکم دے ۔

دفعہ ۱۶۳ ہم مضمون دفعہ ۱۵۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - ہر سمن مین جو بحکم حاضر ہونے کسی شخص
طلب شدہ کے واسطے ادائے شہادت یا پیش کرنے دستاویز کے جاری کیا جائے تصریح
اوس وقت اور موقع کی ہوگی جس وقت اور جہان اوسکو حاضر ہونا ضرور ہے اور اوسمین
یہ بھی لکھا جائیگا کہ حاضری بغرض ادائے شہادت یا درپیشی دستاویز یا دونون امر کیلیے

ضرور ہے کہ [illegible] شخص [illegible] کسی [illegible]
[illegible] ثابت کرے کہ [illegible] گم ہو گئی تھی۔

دفعہ ۱۰۵ - [illegible] شخص [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible]

دفعہ ۱۰۶ - [illegible] کسی شخص [illegible]
[illegible] شہادت [illegible] کوئی [illegible]
[illegible] نہ ہو۔

دفعہ ۱۰۶ - [illegible] کسی شخص کے [illegible] کیا جائے [illegible]
[illegible] کے قریب قریب [illegible] جاری [illegible]
[illegible] ثابت [illegible]
[illegible] ثبوت [illegible]
[illegible] جاری کیا جائے۔

دفعہ ۱۰۷ - [illegible] ایک صورت میں [illegible]
[illegible] کسی [illegible] کیا [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو۔

دفعہ ۱۰۸ - [illegible] اگر شخص [illegible] مدت [illegible]
[illegible] شہادت [illegible] کسی [illegible]
[illegible]

اور اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ ایسی شہادت کا اوس یا دستاویز کا پیش ہونا ضروری ہے
اور وہ شخص جسکے احضار کے لیے سمن صادر ہوا ہے اس غرض سے فرار یا روپوش ہو گیا ہے
کہ سمن اوسپر جاری نہ ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اشتہار اس حکم کے ساتھ مشتہر کرائے
کہ وہ اوس وقت اور موقع پر جو اوس اشتہار میں مندرج ہو حاضر ہو کر اوس شہادت کو ادا کرے یا اوس دستاویز کو
پیش کرے اور ایک پرت اوس اشتہار کی اوس مکان کے صدر دروازہ پر آویزاں کیجائیگی
جسمیں شخص مذکور معمولاً رہتا ہو۔

اگر وہ شخص وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر نہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے
بعد طلب گذرنے درخواست اوس فریق کے جسنے سمن صادر کرایا ہو یہ حکم دے کہ جائداد
اوس شخص کی اوسکی حاضری کی ضرورت ہے اوس مقدار تک جو عدالت مناسب سمجھے
اور جو قرقی کے کل خرچہ اور اوس جرمانہ کی تعداد سے زیادہ نہو جو دفعہ ۱۷۰ کے
بموجب اوسپر عائد ہو سکتا ہے قرق کیجائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت مطالبہ خفیفہ جائداد غیر منقولہ کی قرقی کا حکم نہ دیگی۔

دفعہ ۱۶۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر شخص مطلوب اوسکی جائداد کی قرقی
کے وقت حاضر ہو کر عدالت کو اس بات سے مطمئن کر دے کہ وہ سمن کے اجرا سے
گریز کرنے کے لیے فرار یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اوسکو اس قدر مدت پیشتر اشتہار
کی اطلاع نہیں ملی تھی کہ وہ وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر ہو سکتا تو عدالت
یہ حکم دیگی کہ جائداد قرقی سے واگذاشت کیجائے اور قرقی کے اخراجات کی نسبت
جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی۔

دفعہ ۱۷۰ ہم مضمون دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر شخص مطلوب حاضر نہو یا حاضر آئے
مگر عدالت کو اس بات سے مطمئن نہ کرے کہ وہ سمن کے اجرا سے بچنے کے لیے فرار یا روپوش
نہیں ہوا تھا اور اوس قدر مدت پیشتر سے اشتہار کی اطلاع نہیں پائی تھی کہ وہ وقت

دفعہ ۱۷۴ ہم مضمون دفعہ ۱۷۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء - اگر کوئی شخص جسپر سمن بحکم ادائے شہادت یا پیشی دستاویز کے جاری ہوا ہو سمن کی تعمیل نہ کرے یا اگر کوئی شخص کسی حکم کے بموجب حاضر ہو کر خلاف احکام دفعہ ۱۷۳ کے عدالت سے چلا جاوے تو عدالت اوسکی نسبت یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو حاضر کیا جاوے -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کو کسی قرینہ سے معلوم ہو کہ وہ شخص جسنے سمن کی تعمیل نہ کی اوسکی عدم تعمیل کی کوئی وجہ جائز رکھتا ہے تو ایسا حکم جو اوپر مذکور ہے نہ دیا جائیگا -

جب کوئی شخص عدالت کے روبرو اس طور پر حاضر کیا جاوے اگر وہ عدالت کو اس بات سے مطمئن نہ کر سکے کہ سمن کی تعمیل نہ کرنے کی اوسکو کوئی وجہ جائز حاصل تھی تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوسپر کسی تعداد تک جرمانہ کرے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو -

تشریح - ادا یا حاضر نکرنا مبلغ کافی کا واسطے زاد راہ وغیرہ اخراجات مندرجہ دفعہ ۱۶۰ کے حسب مراد اس دفعہ کے عدم تعمیل کی وجہ جائز سمجھا جائیگا -

اگر کوئی شخص جو اوس طور سے گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو حاضر کیا جاوے فریقین مقدمہ یا اونمین سے کسی کی غیر حاضری کے سبب وہ شہادت ادا نہ کر سکے یا وہ دستاویز پیش کر سکے جسکے ادا یا پیش کرنے کے لیئے اوسکی طلبی ہوئی تھی تو عدالت مجاز ہوگی کہ اوس سے حاضر ضامنی معقول یا اگر ضمانت اوس وقت اور موقع پر حاضر ہونیکے لیے جو مناسب متصور ہو طلب کیجاوے اور بعد داخل ہونے ایسی حاضر ضامنی یا ضمانت کے اوسکو رہا کرے -

دفعہ ۱۷۵ ہم مضمون دفعہ ۱۷۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء - اگر کوئی شخص جسنے سمن کی تعمیل نہ کی ہو فرار یا روپوش ہو جاوے اس طور سے کہ اوسکو گرفتار کر کے عدالت مین حاضر کرنا غیر ممکن ہو تو احکام دفعات ۱۶۸ و ۱۶۹ اور ۱۷۰ کے بہ تبدیل الفاظ مناسب طلب اوس سے متعلق کیے جائینگے -

دفعہ ۹۰ [illegible]

[illegible]

دفعہ ۹۱ [illegible]

دفعہ ۹۲ [illegible]

پندرہواں باب

بابت سماعت مقدمہ اور لینے اظہار گواہوں کے

دفعہ ۱۷۹ - (جدید) مقدمہ کی سماعت کے لیے جو روز مقرر ہوا ہو اوس روز
یا جس روز تک مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو اوس روز وہ فریق جو شروع کرنے کا
استحقاق رکھتا ہے اپنے مقدمہ کے حالات بیان کرنے شروع کریگا اور تنقیحات یا اون
امور تنقیحی کے جنکا ثابت کرنا اوسکے ذمہ ہے اپنا وجہ ثبوت پیش کریگا۔

تشریح - شروع کرنیکا استحقاق مدعی کو ہے الا اوس صورت مین کہ مدعا علیہ مدعی کے
بیان کیے ہوئے واقعات کو تسلیم کرکے یہ اصرار کرتا ہو کہ از روے قانون یا بربناے
اون واقعات تازہ کے جو خود مدعا علیہ بیان کرے مدعی اوس داد رسی کے کسی جزو
کا مستحق نہین ہے جسکا وہ دعوی کرتا ہے ایسی صورتمین شروع کرنیکا استحقاق مدعا علیہ کو ہوگا۔

دفعہ ۱۸۰ - (جدید) تب فریق ثانی اپنے مقدمہ کے حالات بیان کرکے
جو کچھہ ثبوت رکھتا ہو پیش کریگا۔

جس فریق نے شروع کیا ہو بعد ازان وہ جواب الجواب دینے کا مستحق ہوگا۔

جب چند امور تنقیح طلب ہون اور اونمین سے بعض امور کا بار ثبوت فریق ثانی پر
ہو تو شروع کرنیوالے فریق کو اختیار ہے کہ اگر چاہے اون امور کا ثبوت اوسی وقت
داخل کرے یا پیچھے سے بطور جواب ثبوت گذرانیدہ فریق ثانی کے پیش کرے اور
پچھلی صورت مین شروع کرنیوالا فریق مجاز ہوگا کہ جب فریق ثانی اپنا کل ثبوت
داخل کر چکے اپنی طرف سے اون بعض امور کی بابت ثبوت دے اور اوسوقت فریق
ثانی کو اختیار ہوگا کہ شروع کرنیوالے فریق نے جو شہادت اس طور پر پیش کی ہو خاص
اوسی کا جواب دے لیکن اوس وقت شروع کرنیوالا فریق تمام مقدمہ کی نسبت
ایک جواب عام دینے کا مستحق ہوگا۔

حسب ایکٹ ۱ دل تشریح دفعہ ۱، اسکے جو فریق عدالت سے درخواست صدور فیصلہ کی نسبت ایسے قانون
یا داد رسی کے گذرانے جسکا مدار ایسے واقعات پر ہو جنپر وہ اصرار کرتا ہو مدعی کو لازم ہوگا کہ واقعات کو جو ... کرے

[illegible]

[illegible] ۔ اھ

[illegible] ۔ اھ

[illegible] ۔ اھ

[illegible] ۔ اھ

حسب دفعہ ۱۱۲ ایکٹ مذکور کے کوئی شخص جو بایام قائم رہنے ازدواج جائز یا اس ازدواج کے فسخ ہونیکے بعد مابین دوسو اسی یوم کے پیدا ہوا اور اوسکی والدہ نے شوہر نہ کی ثبوت قطعی اس امر کا ہوگا کہ وہ صلبی بیٹا اوس شخص کا ہے سوائے اوس صورت کے کہ یہ ثابت ہو کہ زوجہ اور شوہر اوس زمانہ مین کہ اوسکا حمل ہو سکتا تھا باہم صحبت نہین رکھتی تھی - اور

حسب دفعہ ۱۱۴ ایکٹ مذکور کے عدالت کو جائز ہے کہ وجود کسی واقعہ کا جو اوسکی دانست مین غالبا وقوع مین آیا ہو قیاس کر لے -

۱ - مدعا علیہم اوس قیاس کی تردید مین جو حسب دفعہ ۱۰۸ قانون شہادت اونکے خلاف تھا قاصر رہے لہذا اس مقدمہ مین شخص مفقود الخبر کی وفات فرض کر لینا چاہیئے شاستر کا دھرم مین یہ لکھا ہے کہ مفقود الخبر کی وفات بعد ۱۲ برس کے قیاس کرنا چاہیئے لحاظ نہین ہو سکتا عدالت کو مقدمات تقسیم ترکہ مین خواہ شاستر ہنود متعلقہ وقت ابتداء انتقاص مفقود الخبر سے متعلق ہین البتہ عمل کرنا جائز ہے -

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد چہارم یعنی ۱۸۸۲ع صفحہ ۲۰۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مقدمہ نمبر [illegible] بنام [illegible] سنگھ

۲ - بھیا گو نے بذریعہ ایک اسٹامپ کے قبضہ اراضی کا مستاجر کو دیا تو مستاجر مالک قطعی تھا بالتوجیہ اندر دفعہ ۱۱۰ قانون شہادت مدعی کے ذمہ تھا جو اوسکو اس بات سے بدیل کیا جانا تھا کہ خریدار نیلام حق بھیا گو کا تھا بھیا گو نے اپنا حق محفوظ رکھنے کے لئے یہ کارروائی کی تھی -

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد [illegible] یعنی ۱۸۸۳ع صفحہ ۲۰۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مقدمہ [illegible] بنام [illegible]

۳ - مدعی نے نالش واسطے دخل اراضیات کے بدین بنا کی کہ مدعا علیہم نے ۱۸۹۳ع سے ذکی بابت لگان ادا کیا اور وہ جزو اراضیات پر بطور جائز [illegible] لگان کے قابض ہین مدعا علیہم مجیب ہوئے کہ اراضیات متنازعہ قبل [illegible] کے معافی ہین اور ہم نے اونکو باوقات مختلف نیلام مین خرید کیا ہے -

تجویز ہوئی کہ اس مقدمہ کا بار ثبوت ذمہ مدعی کے ہے -

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد [illegible] یعنی [illegible] صفحہ [illegible] کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مقدمہ [illegible] بنام [illegible]

۴ - اجلاس کامل تجویز ہوئی کہ بار ثبوت اوس زمینداری کے [illegible] جسکو مدعا علیہم [illegible] بیان کرتے ہین ذمہ [illegible] تھا

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۹ یعنی ۱۸۹۲ء صفحہ ۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ سیریز کلکتہ نمبر ۱۰۹ ہیرالال اگنی بنام کریا النسا

۱۲- اگر فریقین مقدمہ ان امور کو جو سابق کی نسبت ڈگری فیصلہ سابق ثبوت قطعی ہونگے جنکو جوڈیشل

رہی جانتے اپنے استحقاق کی تائید میں پیش کرے اور بار ثبوت اوس استحقاق کی دیگر فریق ثانی کے ذمہ

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۲ یعنی ۱۸۸۸ء صفحہ ۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ سیریز بمبئی نمبر ۵ وزیر بیگ بنام بھاؤ بیادام

۱۳- مدعا علیہ اگر کوئی دستور خاص ثابت کرے تو بار ثبوت اسکا اوسی پر ہے۔

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۲ یعنی ۱۸۸۸ء صفحہ ۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ سیریز بمبئی نمبر ۱۰ رمجستا بنام مہرابائی

۱۴- جب ایک تعلق کاشتکاری ثابت ہو جائے تو نا وقتیکہ مدت مدید تک تعلق مذکور مسدود

نہیں کیا۔ اگر کاشتکار بیان مسدود ہونیکا کرے تو بار ثبوت کافی مسدود ہونیکا ذمہ کاشتکار کے ہے خصوصًا

اوس حالت مین کہ اراضی مذکور کو اپنے قبضہ مین ظاہر کرے۔

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۲ یعنی ۱۸۸۸ء صفحہ ۳۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۲ مسماۃ بی بی اکرم النسا بنام سید

۱۵- مدعیہ بیوہ متوفی دعویدار جائداد شوہری بوراثت اپنے شوہر کے اس بیان سے کہ جائداد مذکور خاص

پیدا کردہ باپ شوہر کے اور علیحدہ ہے اور ایسی صورت مین بار ثبوت امر مذکور کا ذمہ مدعیہ کے ہے۔

نظیر ہائی کورٹ مدراس جلد ۱۴ یعنی ۱۸۹۱ء صفحہ ۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۴ مقدمہ ... ویدونی بنام مزالیا

۱۶- بار ثبوت اس امر کا کہ مال واسطے دیے جانے مدعی کے بوقت مناسب موجود تھا ذمہ ریلوی کمپنی کے ہے

گو نسبت مقصود تک مال پہونچ جانا ثابت ہے۔

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۸ یعنی ۱۸۹۳ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۲ و ۱۳ وغیرہ

۲۹ و ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۹۳ء مقدمہ رام بھایا بنام دی گریٹ انڈین پنسولا ریلوے

۱۷- مدعی نے بورہ شکر بمعرفت ریلوی روانہ کیے تھے مگر ایجنٹ مدعی نے بجائے معرفت بورہ شکر کے ظاہر کیے

بورہ مذکور ریلوے سے تلف ہوئے۔

تجویز ہوئی کہ بار ثبوت غفلت مدعا علیہم پر نہ تھا گو ریلوے مین اسکے خلاف مندرج ہو۔

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۸ یعنی ۱۸۹۳ء صفحہ ۱۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۹۹ ۱۲ امور ...

دفعہ ۱۵۴ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء - جن مقدمات مین انہار گواہ کا جج کے ہاتھ سے نہ لکھا جاے جج کو لازم ہے کہ ہر گواہ جو انہار دے اوسکا خلاصہ بطور یادداشت کے لکہتا جاے اور لازم ہے کہ جج ایسی یادداشت اپنے ہاتھ سے لکھے اور اوسپر دستخط کرے اور وہ مثل مین شامل کیجائیگی -

دفعہ ۱۵۵ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء - جہان کہ زبان انگریزی عدالت کی زبان نہین ہے لیکن تمام فریق مقدمہ جو اصالتاً حاضر ہون اور وکلا اونکے جو وکالتاً حاضر ہون اوس شہادت کو جو انگریزی مین دیجاے انگریزی مین لکھنے پر اعتراض نکرین تو جج اوسکو اپنے ہاتھ سے انگریزی مین لکھ لیگا -

دفعہ ۱۵۶ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء - عدالت کو اختیار ہے کہ خود اپنی خوشی سے یا کسی فریق یا اوسکے وکیل کی درخواست پر کسی خاص سوال اور اوسکے جواب کو یا کسی اعتراض کو جو کسی سوال پر کیا جاے قلمبند کرے یا کراے بشرطیکہ اس بات کی کوئی خاص وجہ ہو -

دفعہ ۱۵۷ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء - اگر کسی سوال پر جو کسی گواہ سے کیا جاے کسی فریق یا اوسکے وکیل کو اعتراض ہو اور عدالت اوس سوال کا پوچھنا جائز رکھے تو جج کو لازم ہے کہ سوال اور اوسکا جواب اور اعتراض کرنیوالے کا نام اور اوسکی بابت اپنی تجویز قلمبند کرے -

دفعہ ۱۵۸ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء - عدالت کو اختیار ہے کہ نسبت چہرہ کسی گواہ کے جو انہار دینے کے وقت پائی جاے جو کچھ لکھنا ضرور سمجھے لکھے -

دفعہ ۱۵۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء - جن مقدمات مین کہ اپیل جائز نہو یہ بات ضرور نہوگی کہ انہارات گواہون کے لفظ بلفظ لکھے جائین بلکہ جج کو لازم ہوگا کہ ہر گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت جیسا وہ بولتا جاے اپنے ہاتھ سے لکھکر اوسپر اپنے دستخط کرے اور وہ یادداشت مثل مین شامل کیجائیگی -

طلب کرے اور برعایت احکام مندرجہ قانون شہادت مجریہ ہند کے اوس سے سوالات کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں۔

حسب دفعہ ۱۱۸ ایکٹ اول ۱۸۷۲ع کے تمام اشخاص مجاز گواہی دینے کے ہونگے سوا اون کے جنکو عدالت یہ تصور کرے کہ وہ کردہ سوالات سمجھ نہیں سکتے یا سوالات کا جواب معقول نہیں دے سکتے ہیں یا نابالغ یا نہایت عمر رسیدہ یا سقیم جسمانی یا عقلی یا اوسی قسم کے اور سبب سے معذور ہیں مجنون کا گواہی دینا جائز ہے اگر معقول جواب دینے میں معذور نہ ہو۔

حسب دفعہ ۱۱۹۔ کے جو گواہ کہ بول نہیں سکتا ہے بذریعہ تحریر یا اشارے کے گواہی دے سکتا ہے اور ایسی گواہی شہادت زبانی متصور ہوگی۔

حسب دفعہ ۱۲۰۔ ایکٹ مذکور کے کارروائی ہائے دیوانی میں اہالی مقدمہ اور ہر فریق مقدمہ کا شوہر یا اوسکی زوجہ و کارروائی فوجداری میں بمقابلہ شوہر کے زوجہ یا زوجہ کے مقابلہ میں شوہر گواہی دے سکتا ہے

حسب دفعہ ۱۲۱۔ ایکٹ مذکور کے ہر جج یا مجسٹریٹ بجز حکم خاص اوس عدالت کے جسکا وہ ماتحت ہو بابت اپنے عمل کے جو اوسنے عدالت میں بہ منصب جج یا مجسٹریٹ کیا ہو یا بابت کسی امر کے جو اوس منصب سے اوسکو عدالت میں معلوم ہوا ہو کسی سوالات کے جواب دینے پر مجبور نہ کیا جائیگا لیکن جائز ہے کہ بابت دیگر امور کے جو اوسکے روبرو اوس وقت کہ وہ اوس طور پر عمل کرتا ہو وقوع میں آئین اوس سے اظہار لیا جاے۔ اور

حسب دفعہ ۱۲۲۔ ایکٹ مذکور کے کوئی شخص اوس امر کے ظاہر کرنے پر جس سے دوران شادی ازدواج اوس شخص نے جسکے ساتھ اوسکا ازدواج ہوا ہے مطلع کیا ہو مجبور نہ کیا جائیگا۔ اور

حسب دفعہ ۱۲۳۔ ایکٹ مذکور کے کوئی شخص حال امورات سلطنت کے سرکاری دفتر کا شہادت میں بیان کرنیکا بلا اجازت اپنے افسر کے مجاز نہ ہوگا۔ اور

حسب دفعہ ۱۲۴۔ ایکٹ مذکور کے کوئی عہدہ دار جسکو باعتبار عہدہ داری اطلاع دی گئی ہو جسکے افشا سے اغراض سرکاری میں خلل واقع ہوتا ہو ظاہر کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا۔ اور

حسب دفعہ ۱۲۵۔ ایکٹ مذکور کے کوئی مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس بات کے کہنے پر مجبور کیا جائیگا کہ کسی جرم کے

حسب دفعہ ۱۳۴ ایکٹ مذکور کے واسطے ثبوت کسی واقعہ کے کسی مقدمہ میں یہ ضرور نہوگا کہ گواہ
کسی خاص تعداد کے ہوں اور

حسب دفعہ ۱۳۵ ایکٹ مذکور کے ترتیب گواہوں کی اظہار لینے کی حسب قانون و دستور عدالت
یا بمداخلت عدالت کی تجویز کے موافق ہوگی - اور

حسب دفعہ ۱۳۶ ایکٹ مذکور کے حاکم عدالت کو جائز ہے کہ جو فریق شہادت گذراننا چاہتا ہو اوس سے
پوچھے کہ واقعہ مشتبہ اگر ثابت ہو جاوے تو کس طور پر متعلق مقدمہ ہوگا اگر وہ امر واقعہ در صورت ثابت ہونے کے
متعلق مقدمہ ہو تو شہادت کا لینا منظور کرے ورنہ منظور نہ کرے - اور

حسب دفعہ ۱۳۷ ایکٹ مذکور کے جو سوال کہ گواہ کا پیش کرنے والا اوس گواہ سے کرے وہ فریق
اول کا سوال اور جو فریق ثانی کرے وہ سوال فریق کہا جائیگا اور جو سوال کہ بعد سوال
فریق ثانی کے گواہ کا پیش کرنیوالا گواہ سے کرے وہ سوال مکرر فریق اول کہلائیگا - اور

حسب دفعہ ۱۳۸ ایکٹ مذکور کے گواہوں سے ابتداءً سوال فریق اول کا کیا جائیگا بعد ازاں اگر
فریق ثانی چاہے تو سوال فریق ثانی کا ہوگا اور اوسکے بعد اگر فریق حاضر کنندہ گواہ چاہے تو اوسکا سوال
مکرر ہوگا سوال فریق اول و سوال فریق ثانی واقعات متعلقہ کے بابت ہوگا لیکن یہ ضرور نہیں ہے
کہ سوال فریق ثانی کا محض و بعینہ واقعات کی نسبت ہو جنکی گواہی گواہ نے سوال فریق اول پر
دی ہو سوال مکرر فریق اول بنسبت تشریح اون امور کے ہوگا جو سوال فریق ثانی میں بیان کیے جائیں
اور اگر کوئی نیا امر باجازت عدالت سوال مکرر فریق اول کی بحث میں پیدا ہو تو فریق ثانی کو
اختیار ہے کہ اوس امر پر پھر سوال کرے - اور

حسب دفعہ ۱۳۹ ایکٹ مذکور کے جو شخص ایک دستاویز کے پیش کرنے کے لیے طلب کیا جاوے وہ گواہ
نہیں ہو جاتا ہے اور تا وقتیکہ وہ بطور گواہ نہ طلب کیا جاوے اوس سے سوال فریق ثانی کا نہیں ہو سکتا ہے اور

حسب دفعہ ۱۴۰ ایکٹ مذکور کے جو گواہ کہ چال چلن کی بابت ہو اوس سے سوال فریق ثانی و
سوال مکرر فریق اول ہو سکتا ہے - اور

کہ اگر کسی بیرسٹر یا سوال وجواب کنندہ یا وکیل یا اٹرنی نے کہا ہو تو کیفیت حالات متعلقہ عدالت عالیہ یا کسی
یا اور حاکم کو جسکا کہ وہ بیرسٹر یا سوال وجواب کنندہ یا وکیل یا اٹرنی اپنے اوس پیشہ مین تحت ہو بھیجوا دینا
حسب دفعہ ۱۵۱- ایکٹ مذکور کے عدالت کو جائز ہے کہ جن سوالات یا استفسارات کو فحش یا ہتک آمیز
سمجھے اونکی ممانعت کرے الا اوس حال مین کہ اونکو واقعات تنقیحی سے علاقہ ہو- اور
حسب دفعہ ۱۵۲- ایکٹ مذکور کے عدالت کو لازم ہے کہ جو سوالات اوسکی دانست مین توہین یا ر
نج دینے کے لیے ہون یا بلا ضرورت باعث خشم انگیزی ہون اونکی ممانعت کرے - اور
حسب دفعہ ۱۵۳- ایکٹ مذکور کے جب کسی گواہ سے کوئی ایسا سوال پوچھا گیا ہے اور وہ اوسکا جواب دے
جو تنقیحات سے صرف اس قدر تعلق رکھتا ہو کہ اوسکے چال چلن مین نقص ظاہر ہونے سے اوسکے
اعتبار کے تزلزل کی طرف منجر ہو تو اوسکی تردید مین کوئی شہادت نہ گذرانی جائیگی لیکن جس حال
مین کہ وہ جھوٹا جواب دے تو بعد ازان جھوٹی گواہی دینے کا الزام اوسپر عائد ہوگا - اور
حسب دفعہ ۱۵۴- ایکٹ مذکور کے عدالت کو اختیار ہے کہ جو شخص کوئی گواہ پیش کرے اوسکو اجازت ایسے
سوالات کرنے کی دے جو کہ فریق مخالف اپنی طرف سے کرسکتا ہے - اور
حسب دفعہ ۱۵۵- ایکٹ مذکور کے گواہ کے اعتبار پر فریق مخالف یا بمنظوری عدالت کے وہ فریق
جو اوسے پیش کرے اعتراض کرسکتا ہے - اور
حسب دفعہ ۱۵۶- ایکٹ مذکور کے جب کوئی گواہ جسکی تطبیق کرنی منظور ہے شہادت کسی واقعہ متعلقہ کی دے
تو جائز ہے کہ اوس سے اور ایسے واقعات پوچھے جائین جو اوسنے واقعہ متذکرہ وقوع کے وقت یا مقام
پر یا اوسکے قریب دیکھے ہون - اور
حسب دفعہ ۱۵۷- ایکٹ مذکور کے واسطے تائید شہادت ایک گواہ کے جائز ہے کہ کوئی بیان
سابق اوسی گواہ کا ثابت کیا جاوے - اور
حسب دفعہ ۱۵۸- ایکٹ مذکور کے جب کوئی بیان حسب دفعہ ۳۲ یا ۳۳ کے واقعہ متعلقہ ہو ثابت کیا جاوے
تو جائز ہے کہ واسطے اوسکی تائید یا تردید کے یا واسطے ضعف یا استحکام معتبری اوس شخص کے جسنے کہ وہ بیان

و سوال بابت کسی گواہ یا فریق سے کرے - اور
حسب دفعہ ۱۲۲ - ایکٹ مذکور کے ان مقدمات مین جنکو اپیل ری تجویز کرے یا باجازت ہیبرن کے
تجویز کیے جائین اپیل ری یا ہیبرن کو جائز ہے کہ کوئی سوالات جنکو حاکم عدالت خود کرتا اور جنکو مناسب سمجھتا
گواہون سے معرفت یا باجازت حاکم عدالت کے کرین -
۱ - مدعا علیہ ایک لڑکی کے ساتھ جو لڑکی مدعی کا بہی تھا بہ موجودگی مدعی کے گفتگو کی جس گفتگو مین
شرکت اپنی ساتھ مدعی کے قبول کی -
تجویز ہوئی کہ گفتگو مذکور حسب دفعہ ۱۲۰ - ایکٹ اول ۱۸۷۲ع کے خانگی متصور ہونا چاہیے اور لڑکی مذکور بابت اوسکے
شہادت دینے مین ہے - اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ مدعا علیہ نے گفتگو ساتھ لڑکی کے صرف بحیثیت لڑکی اوسکے
ہی کے نہین کی تھی بلکہ بہ حیثیت لڑکی مدعی کے بھی کی تھی -
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد گیارہ بمبئی ۱۸۷۴ع صفحہ ۱۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۵ مورخہ
۳۰ ستمبر ۱۸۸۰ع میمن حاجی ہارون بنام عبدالکریم وغیرہ

سولھوان باب

بیان حلفی

دفعہ ۱۹۴ - اجلاس ہر عدالت مرافعہ اولیٰ در ہر عدالت اپیل ہر وقت مجاز ہے
کہ اگر وجہ کافی پائی جاوے تو حکم دے کہ اون شرائط پر جو بہ نسبت عدالت معقول ہون
کوئی خاص امر یا امور واقعاتی بیان حلفی کی رو سے ثابت کیے جائین یا کسی گواہ کا
بیان حلفی مقدمہ کے روبکار کے وقت پڑھا جاوے -
مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی فریق براہ نیک نیتی کسی گواہ کو اس غرض سے

سترہوان باب

درباب فیصلہ اور ڈگری کے

دفعہ ۱۹۸ - ہم مضمون دفعہ ۱۸۳ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - عدالت کو لازم ہے کہ بعد اوسکے شہادت حسب ضابطہ لی گئی ہو اور فریقین کے سوال جواب اصالتاً یا بذریعہ وکلائے یا مختاران مقبولہ کے سماعت ہو چکے ہون فیصلہ اوسی وقت یا کسی تاریخ آیندہ پر جسکی اطلاع حسب ضابطہ فریقین یا اونکے وکلا کو دیجائیگی کچہری عام مین سُنا دے -

دفعہ ۱۹۹ - (جدید) - جائز ہے کہ جج ایسا فیصلہ جو جج سابق نے جسکا وہ قائم مقام ہے لکھا ہو مگر سُنایا نہ ہو پڑھ سُنائے -

دفعہ ۲۰۰ - ہم مضمون دفعہ ۱۸۳ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - فیصلہ عدالت کی زبان مین یا انگریزی مین یا جج کی اصلی زبان مین لکھا جائیگا -

دفعہ ۲۰۱ - ہم مضمون دفعہ ۱۸۵ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب فیصلہ سوائے زبان عدالت کے کسی دوسری زبان مین لکھا جائے تو اگر فریقین مین سے کوئی فریق درخواست کرے اوسکا ترجمہ عدالت کی زبان مین کیا جائیگا اور ترجمہ پر بھی جج کے دستخط خواہ اوس عہدہ دار کے دستخط ثبت ہونگے جسکو جج اوس کام کے لیئے مقرر کرے -

دفعہ ۲۰۲ - ہم مضمون دفعہ ۱۸۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب فیصلہ سنایا جائے اوسی وقت جج کچہری عام مین اوسپر اپنے دستخط اور تاریخ لکھیگا اور فیصلہ مین کچھ بدلا یا بڑھایا نجائیگا الا بغرض صحت کسی غلطی لفظی کے یا بغرض رفع کرنے کسی سقم اتفاقی کے جس سے مقدمہ کے کسی جزو نفس الامری مین فرق نہ پڑے یا بروقت تجویز ثانی کے -

۳۔ مدعی نے نالش بہ بنا دستاویز مکفولہ جائداد غیر منقولہ دائر کی اور مرتہن دعوی مین بقدر بیع جائداد مکفولہ مندرج کی اور خود جائداد کو بھی مدعا علیہ قرار دیا لیکن ڈگری اس عبارت سے صادر ہوئی کہ ڈگری بحق مدعی معہ خرچہ اوپر مدعا علیہ کے ہو۔

تجویز ہوئی کہ ڈگری مذکور صرف زر نقد کی متصور ہونا چاہیے نہ واسطے نفاذ کفالت کے۔ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ یعنی ماہ دسمبر ۱۸۷۹ع صفحہ ۴۴۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مجریہ جولائی ۱۸۷۹ع نمبر ۱۰۱ نہمن سنگہ بنام گنگا رام۔

۴۔ مدعی نے نالش حصول ڈگری زر نقد بہ نفاذ کفالت جائداد مرہونہ دائر کی لیکن ڈگری بلا تخصیص کسی امر متعلقہ کے حاصل کی۔

تجویز ہوئی کہ ڈگری مذکور صرف ڈگری زر نقد کی تھی اوس سے نفاذ کفالت جائداد نہین ہو سکتا سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ یعنی ماہ ستمبر ۱۸۷۹ع صفحہ ۴۴۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مجریہ جولائی ۱۸۷۹ع نمبر ۶۴۹ ہر سکہ بنام سیکھ رام۔

دفعہ ۲۰۷ ہم مضمون دفعہ ۱۹۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع۔ جب شے متدعویہ جائداد غیر منقولہ ہو اور جائداد مذکور کی حدود یا اوسکی اراضی کے نمبر کسی کاغذ بندوبست یا نقشہ پیمایش مین مندرج ہون تو ڈگری مین وہ حدود یا نمبرہائے اراضی تفصیل وار لکھی جاوینگی۔

دفعہ ۲۰۸ ہم مضمون دفعہ ۱۹۱ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع۔ اگر مقدمہ بابت مال منقولہ کے ہو اور ڈگری واسطے دلانے اوس مال کے ہو تو اوسمین تعداد زر وس کی بھی جو درصورت عدم امکان دلانے مال مذکور کے بالعوض اوسکے واجب الادا ہوگا لکھی جاویگی۔

دفعہ ۲۰۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ع۔ اگر مقدمہ واسطے دلانے کسی زر نقد یا قیمتی مدعی کے ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ ڈگری مین حکم سود کا بابت اوس زر اصل کے جسکی ڈگری ہو اوس شرح سے کہ عدالت مناسب تصور کرے تاریخ

ہائی کورٹ سے حسب الاپیل مدعی کے تجویز ہوئی کہ اگرچہ سود قرار یافتہ باہمی قابل دلانے کے تھا لیکن تجویز کرنا شرح سود دلانے کے خارج از اختیار عدالت ماتحت نہ تھی اسلیے دست اندازی نہین ہوسکتی ۔
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ششم حصہ نظایر دیوانی ۱۸۶۹ع صفحہ ۲ کتاب انگریزی ٹی لیگ پورٹ نمبر ۴۴ مقدمہ فیصلہ ۱۸۶۹ع مکار راج بنام نوربی بی

۳ ۔ احکام دفعہ ۲۱۰ ۔ ایکٹ ۱۸۷۷ع ایسے مقدمہ سے متعلق نہین ہین جو واسطے دلا پانے زر قرضہ بسبب نیلام جائداد مستغرقہ دستاویز دائر ہو ایسے مقدمہ مین عدالت یہ حکم نہین دے سکتی کہ زر ڈگری بذریعہ اقساط ادا کیا جاے ۔
سلسلہ الہ آباد جلد ششم یعنی ماہ اکتوبر ۱۸۸۴ع صفحہ ۲۴۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مقدمہ ۱۸۸۴ع نمبر ۱۹۶ بردیو داس بنام گوبھان سنگہ ۔

دفعہ ۲۱۱ ۔ ہم مضمون دفعہ ۱۹۶ ۔ ایکٹ ۱۸۵۹ع جب مقدمہ واسطے حصول قبضہ اوپر جائداد غیر منقولہ کے ہو جس سے زر لگان یا کرایہ یا اور منافع حاصل ہوتا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اپنی ڈگری مین یہ حکم شامل کرے کہ جائداد مذکور کا زر لگان یا کرایہ یا واصلات تاریخ رجوع نالش سے اوس تاریخ تک کہ اوس فریق کو جسکے حق مین ڈگری کی گئی قبضہ ملے یا جب تک کہ تاریخ ڈگری سے تین برس نہ گذر جائین (جونسا امر پہلے واقع ہو اوس تک) سود بموجب اوس شرح کے جو عدالت مناسب سمجھے ادا کیا جاے ۔

تشریح ۔ لفظ واصلات سے وہ منافع مراد ہے جو جائداد کے قابض ناجائز نے فی الحقیقت جائداد سے وصول کیا ہو یا معمولی کوشش سے وصول کر سکتا تھا معہ سود اوس منافع کے ۔

دفعہ ۲۱۲ ۔ ہم مضمون دفعہ ۱۹۷ ۔ ایکٹ ۱۸۵۹ع جب مقدمہ واسطے دلا پانے قبضہ اوپر جائداد غیر منقولہ اور اوسکی واصلات کے ہو جو مقدمہ کے رجوع ہونے سے پیشتر بابت کسی مدت کے واجب الوصول ہو گئی ہو اور نسبت تعداد واصلات کے فریقین مین تکرار ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ خود ڈگری مین واصلات کی تعداد طے کر دے یا ڈگری کی رو سے جائداد دلا دے اور نسبت تعداد واصلات کے تحقیقات ہونیکا حکم دے اور بر وقت

دفعہ کی مراد کے بموجب مقدمات سمجھی جاینگی ۔

دفعہ ۲۱۴ ۔ (جدید) جب مقدمہ حق شفعہ کا کسی بیع جائداد کی بابت ہو اور عدالت ڈگری بحق مدعی صادر کرے تو جس حال مین کہ زر ثمن عدالت مین نہ داخل کر دیا گیا ہو ڈگری مین تصریح اوس تاریخ کی لکھی جاینگی جس مین یا جس سے پہلے داخل کیا جاے اور عدالت قرار دیگی کہ بروقت داخل ہونے اوس زرثمن کے معہ خرچہ جو (اگر کچھ) ڈگری مین مدعی کے ذمہ لکھا گیا ہو مدعی قبضہ اوس جائداد کا حاصل کرے لیکن جس حال مین کہ وہ روپیہ اور خرچہ اس طور پر داخل کیا جاے نالش معہ خرچہ ڈسمس ہو جاینگی ۔

دفعہ ۲۱۵ ۔ (جدید) جب مقدمہ واسطے شکست کرنے کسی شراکت کے ہو عدالت مجاز ہے کہ ڈگری کرنے سے پہلے حکم کے ذریعہ سے ایسی تاریخ مقرر کرے جس تاریخ کو شراکت فسخ سمجھی جاینگی اور واسطے لینے ایسے حساب اور عمل مین لانے ایسے فعلونکو جو مناسب معلوم ہون ہدایت کرے ۔

دفعہ ۲۱۵ ۔ (الف) ۔ جب مقدمہ واسطے سمجھانے حساب یا دستبد نقدی مابین اصل مالک اور کارندہ کے ہو اور باقی کل مقدمات جنکی بابت دفعات بالا مین کچھ احکام صادر نہین ہوئے ہین جب واسطے دریافت اس امر کے کہ کس فریق کو کس قدر مبلغ لینا یا دینا ہے یہ امر ضرور ہو کہ حساب داخل کرایا جاے تو عدالت کو لازم ہے کہ اپنی ڈگری لکھنے سے پہلے حکم دربارہ لینے حساب کے جس طور سے مناسب سمجھے صادر کرے ۔

دفعہ ۲۱۶ ۔ ہم مضمون دفعہ ۱۹۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ۔ اگر مدعا علیہ نے کوئی مطالبہ اپنا مدعی کے دعوی مین مجرا ہونے کے لیے پیش کیا ہو اور عدالت نے اوسکا مجرا ہونا منظور کیا ہو تو ڈگری مین یہ لکھا جاینگا کہ کسقدر تعداد یافتنی مدعی ہے اور کسقدر یافتنی مدعا علیہ پس ڈگری کی رو سے وہ تعداد دلائی جاینگی جو ایک فریق کو دوسرے فریق سے یافتنی معلوم ہو ۔

عدالت کی ڈگری نسبت کسی مبلغ کے جو مدعا علیہ کو دلایا جاے وہی تاثیر رکھیگی اور

کے وقت جو اس مجموعہ کے احکام کے بموجب گذرے درخواست کا خرچہ کسی فریق کو
دلانے یا خرچہ کی تجویز مقدمہ کی کسی کارروائی آیندہ تک ملتوی رکھے —
دفعہ ۲۱۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۱۸۷۷ء فیصلہ مین یہ حکم داخل ہونا چاہیے کہ ہر فریق
کا خرچہ کسطرح ادا کرنا چاہیے یعنی یہ کہ وہ اپنا خرچہ آپ ادا کریگا یا کسی اور فریق متعلقہ سے
پائیگا اور اپنا کل خرچہ پائیگا یا صرف ایک جزو اوسکا یا کس حساب سودی سے —
دفعہ ۲۲۰ - ہم مضمون دفعہ ۱۰۷ ایکٹ ۱۸۷۷ء - عدالت کو کلی اختیار حاصل ہے
کہ ہر درخواست اور مقدمہ مین جسطرح مناسب سمجھے خرچہ عاید یا تقسیم کرے اور یہ
امر کہ عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے کی مجاز نہ تھی خرچہ کی نسبت اوس اختیار کے
عمل مین آنیکا مانع نہوگا —
بشرطیکہ ہے کہ اگر عدالت یہ حکم دے کہ کسی درخواست اور مقدمہ کا خرچہ مطابق نتیجہ کے
عاید نہ کیا جاے تو عدالت کو ایسے حکم دینے کی وجہ لکھنی پڑیگی
جائز ہے کہ ہر حکم متعلقہ خرچہ جو اس مجموعہ کے مطابق صادر ہوا و ڈگری کا کوئی جزو ہو
اوسی طرح جاری کیا جاے جسطرح اجراء ڈگری زرنقد کا ہوتا ہے —

اگرچہ از روے قاعدہ عام کے تجھن کو خرچہ ... عاید ہوسکتا ہے لیکن ایسی
صورت مین کہ عدالت ماتحت دلانے سے انکار کرے اور ایسا انکار کیا جاے تو عدالت عالیہ کو دست
اندازی نہین ہوسکتی —
[illegible]

دفعہ ۲۲۱ - (جدید) عدالت یہ حکم دیسکتی ہے کہ وہ خرچہ جو ایک فریق کو دوسرے فریق
کو دینا ہو اوس رقم مین مجرا دیا جاے جو فریق مستحق خرچہ کی تسلیم سے یا ثبوت متعلقہ مقدمہ
کی رو سے فریق مقابل کو پانا چاہیے —
دفعہ ۲۲۲ - (جدید) عدالت کو اختیار ہے کہ خرچہ پر سود کسی حساب سے دلاوے

(ب) اگر اوس شخص کے پاس اوس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جسنے ڈگری
صادر کی ہو اس قدر جائداد نہ ہو جو واسطے وصول کرنے زر ڈگری کے کافی ہو بلکہ وہ کسی
دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جائداد رکھتا ہو۔ یا

(ج) اگر ڈگری مین حکم نیلام ایسی جائداد غیر منقولہ کا ہو جو عدالت صادر کنندہ ڈگری کی
کی اختیار حکومت کی حدود ارضی سے باہر واقع ہو۔ یا

(د) اگر عدالت جسنے ڈگری صادر کی ہو کسی اور وجہ سے جو اوسے لکھنی چاہیئے یہ
مناسب سمجھے کہ ڈگری اوس دوسری عدالت سے جاری کیجائے۔
عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی سے ڈگری کو واسطے اجرا کے
اپنی کسی عدالت ماتحت مین بھیجدے۔
عدالت جسمین ڈگری اس دفعہ کی رو سے اجرا کے لیے بھیجی جائے اوسکے اجرا پاجانے
کا حال عدالت صادر کنندہ ڈگری کو لکھ بھیجے گی یا اگر عدالت اول الذکر اوسکا
اجرا نکرسکے تو اوسکے نہ جاری ہوسکنے کے حالات لکھکر مرسل کریگی۔
اگر ڈگری کسی ایسے مقدمہ مین صادر ہوئی ہو جو لائق سماعت عدالت مطالبہ خفیفہ
کے ہو اور عدالت جسنے صادر کی ہو یہ چاہے کہ اوسکی تعمیل کلکتہ یا مندراس یا بمبئی
یا رنگون مین ہو تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ نقول و سارٹیفکیٹ متذکرہ ضمنہائے
(الف) اور (ب) اور (ج) دفعہ ۲۲۴ کو کلکتہ یا مندراس یا بمبئی یا رنگون۔
(جیسی کہ صورت ہو) کی عدالت مطالبہ خفیفہ کے پاس بھیجدے اور وہ عدالت
مطالبہ خفیفہ اوسی طرح ڈگری کی تعمیل کریگی کہ گویا اوسی نے ڈگری صادر کی تھی۔
اگر وہ عدالت جسمین ڈگری واسطے اجرا کے بھیجی جاے اوسی ضلع مین واقع ہو
جسمین کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری ہے تو یہ عدالت ڈگری کو بلا وساطت اوس عدالت
اول الذکر مین بھیجدیگی لیکن جس حال مین کہ وہ غیر ضلع مین ہو تو عدالت صادر کنندہ

ڈگری کو اوس ضلع کی عدالت ضلع کے توسط سے بھیجنا جسمین اوسکا اجرا ہو

دفعہ ۲۲۳ - ایکٹ ۱۸۸۲ع عدالت خفیفہ سے متعلق نہین ہے -

۱- دیکھو ... جلد ... ۱۸۸۲ع صفحہ ... کتاب ... نمبر ... بنام ...

۲- درخواست جو عدالت صادر کنندہ ڈگری مین اس غرض سے پیش کیجاتی ہے کہ ڈگری اجرا کیلیے دوسری عدالت مین بھیجی جائے ایک درخواست نالش کے مانند ہے ڈگری کے ... سلسلہ الہ آباد جلد ... صفحہ ۳۴۰ کتاب انگریزی ... ویکلی رپورٹر نمبر ۱۳۲ کالس بنام مولا بخش -

دفعہ ۲۲۴ - ہم مضمون دفعات ۲۱۵ و ۲۱۶ - ایکٹ ۱۸۷۷ع جب عدالت کوئی ڈگری بموجب دفعہ ۲۲۳ کے بھیجے اوسے لازم ہے کہ کاغذات حسب ذیل بھی مرسل کرے -

(الف) ڈگری کی نقل -

(ب) سارٹیفکیٹ اس مضمون کا کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری کے علاقہ مین کوئی اجراءات ڈگری کا ایفا نہین ہوا اور یا اگر ڈگری کا جزو اجرا ہوا ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ کسقدر ایفا ہوا اور ڈگری کا کسقدر جزو بلا اجرا باقی ہے اور

(ج) نقل کسی حکم کی جو واسطے جاری ہونے ڈگری کے صادر ہوا ہو اور اگر کوئی حکم نہ ہوا ہو تو سارٹیفکیٹ اس مضمون کا بھیجے کہ صادر نہین ہوا -

دفعہ ۲۲۵ - ہم مضمون دفعہ ۲۱۷ ایکٹ ۱۸۷۷ع - عدالت جسمین ڈگری اجرا کیلیے بھیجی جائے نقول و سارٹیفکیٹ مذکور کو بلا ثبوت مزید صحت ڈگری یا حکم اجراء کے یا اونکی نقول کے یا بلا ثبوت اختیار عدالت صادر کنندہ ڈگری کے تسلیم کر لیگی الا اوس صورت مین کہ عدالت سابق الذکر کسی خاص وجہ سے جسکی تعیین جج کو اپنے ہاتھ سے لکھنا چاہیے ایسا ثبوت طلب کرے -

دفعہ ۲۲۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۱۸ - ایکٹ ۱۸۷۷ع جب وہ نقول بھیجی جائین تو ...

ڈگری یا حکم جس عدالت مین کہ بھیجا گیا ہو اگر وہ خود عدالت ضلع ہے تو وہی عدالت جاری کریگی یا جس عدالت ماتحت کو وہ حکم دے اوسکی معرفت اجرا پائیگا۔

دفعہ ۲۲۷ (جدید) اگر وہ عدالت جسمین ڈگری اجرا کے لیے بھیجی جاے عدالت ہائی کورٹ ہو تو وہ اوس ڈگری کا اجرا اوسی طور پر کریگی کہ گویا خود اوسنے اپنے معمولی اختیار سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کے نافذ کرنے مین وہ ڈگری صادر کی تھی۔

دفعہ ۲۲۸ ہم مضمون دفعات ۲۹۲ و ۲۸۹ و ۲۹۴ - ایکٹ ۱۸۵۹ع جس عدالت کو ڈگری اس باب کے بموجب اجرا کے لیے بھیجی جاے اوسکو ڈگری مذکور کے اجرا مین وہی اختیارات حاصل ہونگے کہ گویا خود اوسی نے ڈگری صادر کی تھی اور وہ سب لوگ جو ڈگری کے اجرا مین مدعا دل حکمی کرین یا ہارج ہون اوسی طرح عدالت مذکور کی تجویز سے سزا پانے کے لائق ہونگے کہ گویا اوسی عدالت نے ڈگری صادر کی تھی اور عدالت مذکور کے جو احکام اوس ڈگری کے اجرا مین صادر ہوں وہ بھی انھین قواعد کے موجب قابل اپیل ہونگے کہ گویا اوسی عدالت نے ڈگری صادر کی تھی۔

دفعہ ۲۲۹ ہم مضمون دفعہ ۳۳۴ ایکٹ ۱۸۵۹ع - اگر کسی ایسی عدالت نے ڈگری صادر کی ہو جو بموجب حکم جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے کسی والی یا رئیس ممالک غیر کے ملک کے اندر مقرر ہو اور اوسکا اجرا اوس عدالت کے علاقہ کے اندر نہ ہو سکے جہان سے وہ ڈگری صادر ہوئی ہو تو اوسکا اجرا مطابق اون احکام کے جو اس مجموعہ مین مندرج ہین برٹش انڈیا کی کسی عدالت کے علاقہ کے اندر ہو سکے گا۔

(ب) درخواست اجراء ڈگری

دفعہ ۲۳۰ ہم مضمون دفعہ ۲۰۶ ایکٹ ۱۸۵۹ع - و (جدید) جب کوئی ڈگری دار اپنی ڈگری جاری کرانا چاہے وہ اوس عدالت مین درخواست دیگا جسنے ڈگری صادر کی ہو

یا اوس عہدہ دار کے پاس بھیجیگا اگر ایسا عہدہ دار ہو جو اوس کام پر مقرر ہوا اگر ڈگری
حسب احکام مندرجہ دفعہ کسی اور عدالت مین بھیجی گئی ہو تو درخواست اوس
عدالت کو یا اوسکے عہدہ دار مناسب کو دیجائیگی —
عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے مدیون کی ذات اور اوسکی جائداد دونون پر
ایک ہی وقت ڈگری کے اجراء سے انکار کرے —
جب اس دفعہ کے بموجب درخواست واسطے اجرا ایسی ڈگری کے گذرنے کی منظور کیجاے
جسکی رو سے زر نقد کے ادا یا کسی مال کے حوالہ کرنیکا حکم ہوا ہے تو اوسکے بعد کوئی
درخواست بغرض جاری کرنے اوسی ڈگری کے منظور نکیجائیگی —
تا وقتیکہ مفصلہ ذیل سے بارہ برس کے گذرجانے کے بعد یعنی
(الف) تاریخ ڈگری سے جسکا اجرا منظور ہے یا تاریخ ڈگری اپیل اگر اپیل ہوا ہو
جسمین ڈگری مذکور بحال رکھی گئی ہو — یا
(ب) اگر ڈگری یا حکم مابعد مین یہ حکم ہو کہ کوئی روپیہ خاص تاریخ پر ادا یا مال حوالہ
کیا جاے تو قسط کے ادا اور مال کے حوالہ کرنے کی تاریخ سے جس کی بابت
سائل وہ ڈگری جاری کرانا چاہتا ہو —
اس دفعہ کی کسی عبارت سے ایسی صورت مین کہ مدیون ڈگری نے کسی فریب یا جبر سے
ڈگری کے اجراء کو کسی عرصہ مین جو درخواست دینے کی تاریخ سے بارہ برس قبل کے
اندر ہو ممتنع کیا ہو عدالت ممنوع نہوگی کہ بعد گذرنے میعاد بارہ برس مذکور کے درخواست
اجراء ڈگری کو منظور کرے —
باوجود کسی عبارت مندرجہ مجموعہ ہذا کے اوسکے نفاذ کے بعد تین سال کے اندر ہر ڈگری کے
اجرا کی کارروائی عمل مین آسکتی ہے الا اوس حال مین کہ جو میعاد واسطے ایسی ڈگری
کے اوس قانون کے رو سے مقرر تھی جو مجموعہ ہذا کے نفاذ کے پہلے جاری تھا

(۵) درمیان تین سال کے ختم ہونے سے پہلے گذر گئی ہو۔

بموجب ایکٹ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲۰ ۔ اور تین دستبردار ضمیمہ ۲ ۔ ایکٹ ۱۸۷۱ء یا مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۳۰ میں میعاد مقرر نہیں ہے وہ تین سال کے اندر جبکہ حق دست اندازی کا پیدا ہو پیش ہو سکتی ہیں۔

درخواست اجراء ڈگری یا حکم عدالت دیوانی کے جبکہ لئے ہے تو ۔ ۱۰ ضمیمہ ۲ ۔ ایکٹ ۱۸۷۷ء یا مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۳۰ میں حکم منسلک ہے بموجب دفعہ ۱۷۹ ایکٹ ۱۸۵۹ء کے پیش ہونگی۔

۱۔ جب گرید از آمد میعاد تمادی کے درخواست اجراء ڈگری پیش کی تھی تو بموجب قانون سابق کے کوئی دیا منظوری درخواست ثانی کی نہیں یا باقی البتہ گر دفعہ ۲۳۰ ایکٹ ۱۸۷۷ء کی رو سے اس تعداد کے فیصل کرنے کی ضرورت ہوتی تو ایسی درخواست قابل منظوری کے نہ تھی۔

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۸۸۰ء رپورٹ انگلش صاحب صفحہ ۲۲ مورخہ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء ۔ گردھاری لال بنام گریدر گوس۔

۲۔ ایک درخواست حسب منشا ایکٹ ۱۸۵۹ء بغرض اجراء ڈگری گذری تھی وہ اس بنیاد پر نامنظور ہوئی کہ ڈگری دار نے اپنی درخواست سابق سے بلا کوشش کے دست بردار ہوا ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ وقت دخال درخواست اجراء ڈگری کے ایکٹ ۱۸۵۹ء نافذ تھا مقدمہ مذکورہ سے احکام قانون نافذ وقت درخواست اجراء ڈگری متعلق ہونا چاہیے نہ احکام ایکٹ ۱۸۷۷ء تعداد مستحق اجراء ڈگری ہے۔

نظیر ہائی کورٹ مدراس جلد ۱۲ سلسلہ ۱۲ صفحہ ۲۳ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۱ مرقومہ ۲۱ نومبر ۱۸۷۸ء ۔ برجا بنام ولسا وا رالو۔

۳۔ ان الفاظ مندرجہ فقرہ ۳ ۔ دفعہ ۲۳۰ ۔ ایکٹ ۱۸۷۷ء سے (جبکہ درخواست سابقہ) ایسی درخواست مراد ہے جو حسب منشا مذکورہ ایسی درخواست حسب منشا ایکٹ ۱۸۵۹ء ہو۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۳ سنہ ۱۸۸۰ء صفحہ ۲۷ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۸۸۰ء نمبر ۱ ۔ بنام کشن بنام شیو

۴۔ عبارت اخیر دفعہ ۲۳۰ ۔ ایکٹ ۱۸۷۷ء بابت میعاد سے متعلق ہے بابت تعداد ہی معقول ہے۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲ سنہ ۱۸۸۰ء صفحہ ۱۰ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۸۸۰ء نمبر ۱۱ ۔ من لال بنام گرگر

دفعہ ۲۳۱ ۔ ہم مضمون دفعہ ۲۰۷ ایکٹ ۱۸۵۹ء ۔ اگر ڈگری چند اشخاص کے حق میں بالاشتراک صادر ہوئی ہو تو ان میں سے کوئی ایک یا کئی شخص اونکے یا اونکے قائم مقام لوگ

سب کے فائدے کے لیے کل ڈگری کے اجرا کی درخواست کر سکتے ہیں یا جس حال میں کہ اون میں سے کوئی مر گیا ہو تو باقیماندوں اور متوفی کے قائم مقامان سب کے فائدے کے لیے درخواست کر سکتے ہیں -

اگر عدالت کو از روے وجوہ کے مناسب متصور ہو کہ ایسی خواہش کے گذرانے پر درخواست منظور کیا جاے تو وہ ایسا حکم صادر کریگی جو واسطے حفظ حقوق اون اشخاص کے کہ اوس درخواست میں شریک نہ ہوئے ہوں ضروری ہو -

۱- درخواست اجرائے ڈگری بنام ڈگریداروں کی طرف سے بذریعہ ایک مختار کے پیش کی گئی تھی اور درخواست پر نام جملہ ڈگریداروں کا باستثنا ایک ڈگریدار کے جسنے خود اپنے دستخط کیے تھے لکھے - تجویز ہوئی کہ اگرچہ عند لثبت حرف خواہست کے وقت گذرنے درخواست کے پیش ہو جانا تھا لیکن جو کہ عدالت نے درخواست منظور کر لی تو اب جملہ ڈگریداروں کی طرف سے دائر متصور ہوگی -
سلسلہ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۱۵۶ منسوخ ... کتاب ... صفحہ ... آلہ عدالت ...

دفعہ ۲۳۲ - (مضمون دفعہ ۲۰۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع) - اگر انتقال کسی ڈگری کا بذریعہ انتقال تحریری یا بوجہ اثر قانون کے ڈگریدار کی طرف سے کسی اور شخص کے نام عمل میں آئے تو شخص آخر الذکر کو جائز ہوگا کہ وہ اوسکے اجرا کی درخواست اوس عدالت میں کرے جس نے ڈگری صادر کی ہو اور اگر عدالت مناسب سمجھے تو ڈگری کا اجرا اوسی طور پر اور انہیں قیود و تحصیص شرائط کے عمل میں آئیگا گو یا درخواست ڈگریدار کی طرف سے گذری تھی -
مگر شرط یہ ہے کہ جب ڈگری بذریعہ انتقال تحریری کے منتقل ہوئی ہو تو درخواست مذکور کی اطلاع تحریری انتقال کرنے والے اور مدیون ڈگری دونوں کو دیجائیگی اور جب تک کہ اونکے عذرات کو اگر وہ اجراء ڈگری کی نسبت کچھہ عذر رکھتے ہوں سن نہ لے تب تک ڈگری جاری نہ کیجائیگی -
اور یہ بھی شرط ہے کہ جب ڈگری چند اشخاص پر ہو اور وہ اون میں سے ایک شخص کے نام منتقل

کی گئی ہو تو وہ ڈگری اون باقی اشخاص پر جاری نہ کیجائیگی۔

۱۔ جو حکم درباب نامنظوری عذر مدعا علیہ نسبت اجرائے منتقل الیہ ڈگری ہو وہ کارروائی عدالت مین قطعی ہے اپیل بموجب نظیر بھاکر پرشاد بنام احسان علی ہو سکتا ہے۔

فیصلہ ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۴ حصہ یعنی نمبر ۲ اپریل سنہ ۱۸۸۲ صفحہ ۱۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۳ مقدمہ جیون رام بنام امرا سنگھ

۲۔ جب دوسری عدالت مین ڈگری اجرا کے لیے بھیجی جائے اور بعد ازان ڈگری مذکور فروخت کیجائے تو منتقل الیہ کی جانب سے درخواست اجرائے ڈگری اوس عدالت مین پیش ہونا چاہیے جسمین ڈگری بھیجی گئی تھی بلکہ اوس عدالت مین پیش ہونا چاہیے جسنے ڈگری کو صادر کیا تھا۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۴ حصہ یعنی ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۲ صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۳ اپریل سنہ ۱۸۸۲ مقدمہ ناظر علی بنام الٰہی بخش

وفعہ ۲۳۳۔ (جدید) ہر شخص جسکے نام ڈگری منتقل کیجائے بپابندی اون حقوق کے (اگر کوئی ہون) ڈگری کا مالک ہوگا جنکو مدیون اصل ڈگریدار کے مقابلہ مین نافذ کرا سکتا تھا۔

وفعہ ۲۳۴۔ ہمضمون دفعہ ۱۰۴ و ۱۱۲ ساکیٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ اگر مدیون ڈگری ڈگری کی تعمیل کامل ہونے سے پہلے فوت کرے تو ڈگریدار کو اختیار ہے کہ مدیون متوفی کے قائم مقام جائز پر ڈگری جاری ہونے کی درخواست عدالت صادر کنندہ ڈگری کو گذرانے ایسے قائم مقام کی ذمہ داری صرف اوسی قدر ہوگی جس قدر جائداد شخص متوفی کی اوسکے ہاتھ مین آئی ہو اور بغرض دریافت مقدار ذمہ داری کے عدالت اجرا کنندہ ڈگری مجاز ہوگی کہ اپنی مرضی سے یا ڈگریدار کی درخواست گذرنے پر قائم مقام مذکور سے ایسے کاغذات حساب جبراً داخل کرائے جو اوسکو مناسب معلوم ہون۔

وفعہ ۲۳۵۔ ہمضمون دفعہ ۲۱۲۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ درخواست اجرائے ڈگری تحریری ہوگی اور اوسپر تصدیق کی عبارت طرف درخواست کنندہ یا کسی اور شخص کی طرف سے

کسی جائیداد کی نسبت عدالت کو ثبوت کافی گذرے کہ وہ حالات متعلقہ سے مجبور ہو کر بابت اور اوس میں تفصیل مراتب منسلکہ ذیل بطور نقشہ درج ہوگی یعنی۔

(الف) نمبر مقدمہ۔

(ب) نام متخاصمین کے۔

(ج) تاریخ ڈگری۔

(د) کیفیت اس امر کی کہ بنا راضی ڈگری کے اپیل ہوا یا نہیں۔

(ہ) اور یہ کہ شے متنازعہ کی بابت کسی طرح کا تصفیہ درمیان متخاصمین بعد صدور ڈگری کے عمل میں آیا یا نہیں اور اگر عمل میں آیا تو کیا تصفیہ ہوا۔

(و) آیا اوس سے پہلے ڈگری کے اجرا کے لیئے کوئی درخواستیں گذریں یا نہیں اور گذریں تو کس تاریخوں کی اور اونکا کیا نتیجہ ہوا۔

(ز) تعداد زر قرضہ یا معاوضہ کی معہ سود کے اگر کچھ ہو جو ڈگری کی رو سے یافتنی ہو یا اور داد رسی جو ڈگری کی رو سے ہوئی ہو۔

(ح) تعداد زر خرچہ اگر کچھ دلایا گیا ہو۔

(ط) نام اوس شخص کا جسکے اوپر ڈگری جاری کرانا منظور ہو اور۔

(ی) یہ کہ کس طرح سے عدالت کی اعانت مطلوب ہے یعنی بذریعہ دلائے جانے اوس خاص مال کے جسکی ڈگری ہوئی ہو یا بذریعہ گرفتاری اور قید اوس شخص کے جسکا نام درخواست میں مندرج ہو یا بذریعہ قرقی اوسکی جائداد کے یا اور طور پر جیسا کہ بلحاظ نوعیت داد رسی مطلوبہ کے ضروری ہو۔

موجب ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۹ع دفعہ ۱۰۰ ترمیم شدہ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع درخواست اجراء ڈگری یا حکم عدالت اپیل نسبت جسکے مدت ۱۰۰ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع یا مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۳۰ میں حکم تین سال کے اندر جس وقت نقل مصدق ڈگری یا حکم کی موجب جسکے ہوئی ہو چھ سال کے اندر۔

١ - ڈگری یا حکم کی تاریخ سے ۔

٢ - یا جس حال میں کہ اپیل ہوا ہو تو عدالت اپیل کے اخیر ڈگری یا حکم کی تاریخ سے ۔

٣ - یا جس حال میں کہ تجویز ثانی کی گئی ہو تو اوس تجویز ثانی کے فیصلہ کی تاریخ سے ۔

٤ - (یا جس حال میں کہ درخواست جسکا ذکر بعد ازین کیا جاتا ہے) درخواست کی تاریخ سے جو مطابق قانون کے عدالت مناسب میں واسطے اجرائے ڈگری یا حکم کے یا واسطے عمل میں لانے کسی تدبیر معاون اجرائے ڈگری یا حکم کے کی گئی ہو ۔

٥ - یا جس حال میں کہ اطلاعنامہ (جسکا ذکر بعد ازین کیا جاتا ہے) صادر کیا گیا ہو تاریخ صدور اطلاعنامہ سے بموجب دفعہ ٢٤٨ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ۔

٦ - یا جس حال میں کہ درخواست واسطے دلائے جانے روپیہ کے ہو جسکے ادا کرنے کے لیے ڈگری یا حکم میں تاریخ معین لکھی ہو تو اوسی تاریخ سے میعاد شمار ہوگی ۔

تشریح ١ - جس حال میں کہ ڈگری یا حکم بحق چند اشخاص کے جداگانہ صادر ہوا ہو اور تفصیل حصص شئے متنازعہ کی اسطرح پر لکھی ہو کہ ہر ایک کو اسقدر ادا کرنا یا حوالہ کرنا چاہیئے تو درخواست متذکرہ ضمن ٤ مذکورہ صرف اون اشخاص کے حق میں یا اونکے قائم مقاموں کے حق میں جنکی طرف سے وہ درخواست دی گئی موثر ہوگی لیکن جس حال میں کہ ڈگری یا حکم کئی اشخاص کے حق میں بالاشتراک ہو تو ایسی درخواست اگر اونمیں سے ایک یا کئی نے یا اونکے قائم مقاموں نے دی ہو تو اون سب کے حق میں موثر ہوگی جب ڈگری یا حکم کئی اشخاص پر جداگانہ اس تفصیل سے ہو کہ ہر ایک اسقدر حصہ شئے متنازعہ فیہ کا ادا کرنا یا حوالہ کرنا ہوگا تو درخواست صرف اون اشخاص یا اونکے قائم مقاموں میں سے اون پر موثر ہوگی جنپر کہ گذرانی جاوے لیکن جس حال میں کہ ڈگری یا حکم کئی اشخاص پر بالاشتراک ہوا ہو تو درخواست اونمیں سے اگر ایک یا کئی پر یا اونکے قائم مقاموں پر ہو تو وہ اون سب پر موثر ہوگی ۔

تشریح ٢ - لفظ عدالت مناسب سے مراد وہ عدالت ہے جسکا کار لازمی ہے کہ ڈگری یا حکموں کا اجرا کرے خواہ حسب دفعہ ٢٢٣ یا ٢٢٤ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہو خواہ اور طور پر ۔ اور بموجب دفعہ ١٢

ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع کے میعاد سماعت جو ہر نالش یا اپیل یا درخواست کے واسطے مقرر ہے اوسکے محسوب کرنے میں جس دن سے کہ وہ میعاد شمار ہوتا ہے وہ داخل کیا جاویگا — اور بموجب دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع کے جو میعاد سماعت کسی درخواست کے واسطے مقرر ہے اوسکے محسوب کرنے مین وہ وقت جس مین کہ سائل اوسی کے لیے دوسری درخواست کرتا رہا ہو شمار نکیا جاویگا بشرطیکہ درخواست آخرالذکر بنیک نیتی ایسی عدالت مین گذری ہو جو بوجہ نقص اختیار سماعت یا اسی طرح کے اور سبب سے اوس درخواست کو منظور نکر سکتی ہو اور حسب دفعہ ۵ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع کے اگر میعاد سماعت درخواست کی بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو جائز ہے کہ وہ درخواست بروز افتتاح عدالت پیش کیجاوے —

۱- ڈگری کے ایک جزو کی اجرا کی بھی یہ تاثیر ہوتی ہے کہ اوس سے ڈگری برقرار رہتی ہے تمادی ایام جاری نہین ہوتا —

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۵ حصہ یعنی نومبر سنہ ۱۸۸۳ع صفحہ ۲۰۰ کتاب مذکور نمبر متفرقہ ۹۰ سنہ ۱۸۸۲ع — امر سنگھ بنام مدد علی

۲- مدعی مستحق اضافہ لگان کا بذریعہ ایک ڈگری کے قرار پایا تھا مگر وہ ڈگری جاری نہین کرائی گئی تو بوجہ نہ جاری کرنے جانے ڈگری کے استحقاق مدعی نسبت اضافہ لگان بابت سنین مابعد کے سوخت اور زائل نہین ہوتا —

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۵ حصہ یعنی ماہ مئی سنہ ۱۸۸۳ع صفحہ ۴۲۰ کتاب مذکور نمبر متفرقہ ۱۰۵ سنہ ۱۸۸۲ع — جواہر چند بنام بہاری وغیرہ

۳- درخواست متذکرہ ضمیمہ ۲ نمبر ۱۷۹ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع سے وہ درخواست مراد ہے جو حسب منشاء دفعہ ۲۳۰ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع ہو جس سے مقدمہ اجراء ڈگری شروع ہو نہ وہ درخواست جو اتفاقیہ دوران مقدمہ اجراء ڈگری مین پیش کیجاوے —

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۱۰ حصہ یعنی ماہ مئی سنہ ۱۸۸۴ع صفحہ ۸۵۵ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ مؤرخہ سنہ ۱۸۸۳ع اجلاس کامل — چندر کمار رائے بنام بھگوتی پرسنو رائے —

۴- اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ حسب منشاء نمبر ۱۷۹ ضمیمہ ۲ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع کے تاریخ درخواست وہ تاریخ ہے جس تاریخ کو درخواست اجراء ڈگری عدالت مین حسب منشاء دفعہ ۲۱۲ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع داخل کیجاوے نہ وہ تاریخ جس تاریخ

کو کہ درخواست دوران مقدمہ اجراء ڈگری پیش کیا ہے اور جو درخواست بغرض التوائے اجراء ڈگری کیجائے
وہ واسطے نافذ رکھنے ڈگری کے ہرگز نہیں ہو سکتی ۔

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۴ حصہ یعنی ماہ اپریل ۱۸۸۲ء صفحہ ۵۰۰ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ مورخہ ۱۹
جنوری ۱۸۸۲ء اجلاس کامل قیصر ہند بنام غلام حسین ۔

۵ ۔ درخواست متذکرہ فقرہ ۴ مندرجہ ۱۷۹ ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء سے وہ درخواست اجراء ڈگری مراد ہے جو حسب
دفعہ ۲۱۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء پیش ہو اور جسکی بابت مقدمہ اجراء ڈگری شروع ہو نہ وہ درخواست جو دوران
مقدمہ اجراء ڈگری میں اتفاقیہ پیش ہو ۔

نظیر ہائیکورٹ مدراس جلد ۶ حصہ ماہ نومبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۶۶ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۵ مورخہ ۱۹ جولائی ۱۸۸۳ء ۔ پرنجاکرا بنام تجیا
بخلاف ہائیکورٹ کلکتہ و الہ آباد و بمخالفت ہائیکورٹ بمبئی سے تجویز ہوئی کہ درخواست جسکا ذکر دفعہ ۱۲
ضمن ۲ ضمیمہ ۲ ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء میں ہے وہ صرف ایسی درخواست نہیں ہے جسکا ذکر دفعہ ۲۱۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء میں ہے
بلکہ ایسی درخواست بھی جو واسطے نافذ رکھنے ڈگری یا حکم کے ہو کیونکہ مضمون متذکرہ بہت وسیع ہے اسلیئے
جو درخواست کہ واسطے قرقی جزو جائداد مدیون کے پیش ہوئی واسطے برقرار رکھنے ڈگری کے اور
دوسری جائداد و ذات مدیون کے کافی ہے تمادی ایام عارض نہیں ہے ۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ حصہ یعنی ماہ جولائی ۱۸۷۹ء صفحہ ۴۷ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ مورخہ ۱۸۷۸ء جمنا داس بنام ... ۔
۲۳ مارچ ۱۸۷۶ء کو جو درخواست اجراء ڈگری کی حسب دفعہ ۲۱۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء پیش ہوئی اسمیں خاص التجا
عدالت میں یہ بات تھی کہ عدالت کیا اعانت درکار ہے یعنے مدیون قید کیا جاوے یا اوسکی جائداد قرق
کیجاوے لیکن مدعا یہ نہ تھا کہ عدالت اطلاعنامہ حسب دفعہ ۲۱۶ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء اوپر مدیون ڈگری کے
جاری ہو چنانچہ حسب درخواست مذکور اطلاعنامہ ۱۳ مارچ ۱۸۷۶ء کو بنام مدیون ڈگری جاری ہوا بعد ازاں
۲۰ اپریل ۱۸۷۶ء کو مقدمہ باقیات میں بسبب عدم پیروی خارج ہوا کہ ڈگریدار نے کارروائی مزید کی استدعا نہیں کی
سررشتہ اعلیٰ احکام سے تجویز ہوئی کہ بغرض تائید مقدمہ ۱۷۹ ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء درخواست مذکور واسطے نافذ
رکھنے ڈگری کے نہ تھی اور نیز اس غرض سے تھی کہ شاید بتاریخ اجراء اطلاعنامہ بسو منہ مدیون کیا جاوے ۔

نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۵ حصہ یعنی ۵ نمبر ۱ صفحہ ۵ و کتاب انگریزی ہائی کورٹ الہ آباد کی رپورٹ مطبوعہ سنہ ۱۸۸۳ء بمقدمہ لال بنام سانکر رام

۸- جس حالت میں ساہوکار کی طرف اشتمال بھیجا گیا ہو وہ بھی بجوز تمادی ایام بنسبت ڈگری کو روک سکتی ہے

نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۵ حصہ یعنی ۵ فروری سنہ ۱۸۸۳ء صفحہ و کتاب نمبر ۵ مستغرقہ مطبوعہ فروری سنہ ۱۸۸۳ء چھوٹو لال بنام مانک چند

۹- درخواست اجرائے ڈگری سے وہ قانون متعلق ہونا چاہیئے جو بوقت درخواست مذکور نافذ ہو

نہ وہ قانون جو وقت صدور ڈگری نافذ تھا-

نظیر ہائی کورٹ مدراس جلد ۵ حصہ یعنی ۵ نمبر ۱ صفحہ ۹ و کتاب انگریزی ہائی کورٹ مدراس کی رپورٹ مطبوعہ سنہ ۱۸۸۳ء آسیتی لمین سان بنام سیتی تمام مہالو

۱۰- اجودھیا سنگھ نے پیشتر صرف اپنی طرف سے درخواست وصولیابی کل مبلغ عدالت ماتحت دیکھیو عدالت صدر کے پیش کی بعدہٗ سنہ ۱۸۸۳ء کو درخواست ثانی بشمول گرمدہ علیہم ڈگری داران نے دی

اوسوقت مدیونان نے عذر تمادی کا پیش کیا لیکن عذر منظور ہوا-

ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ درخواست سنہ ۱۸۸۳ء میں تمادی ایام جاری ہے-

نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۵ حصہ یعنی ۵ نمبر ۱ صفحہ ۳۱۳ کتاب انگریزی ہائی کورٹ مطبوعہ سنہ ۱۸۸۳ء رام اوتار بنام اجودھیا سنگھ

۱۱- لفظ قرضہ مندرجہ دفعہ ۲۳۰ ۲۱۲ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء میں قرضہ جسکے واسطے ڈگری حاصل ہو چکی ہو شامل

نہیں ہے لہذا سوال یون ڈگری شمار دا اجرائے ڈگری حافظ میعاد نہیں ہے-

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد حصہ یعنی ۵ نمبر ۱ صفحہ ۳ اردو ۹۹ ۴ انگریزی کتاب انڈین لا رپورٹ

موسومہ ۱۸ جون سنہ ۱۸۸۳ء کالی پرشاد بنام ہیرا لال منڈل-

۱۲- اگر کوئی شخص اندر میعاد تمادی کے ڈگری کو جاری کرائے اور عدالت سے وہ درخواست بعلت

تمادی نامنظور کی جائے تو وہ حکم مانع منظوری دوسری درخواست کا نہیں ہے- دفعہ ۱۳

ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء عاید نہیں ہوتی-

نظیر پریوی کونسل مندرجہ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ حصہ یعنی ۵ فروری سنہ ۱۸۸۳ء صفحہ ۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ

موسومہ ۱۸ و ۱۹ اپریل و ۴ مئی سنہ ۱۸۸۳ء - ولی اللہ بنام راج بیگم بنام زیر و-

۱۳- ڈگری کوٹھی کے حق میں ایک گماشتہ کے نام سے ہوئی اور وصولے پہلی درخواست اجرائے ڈگری کے

دوسری درخواست دوسرے گماشتون کے نام پیش ہوئی میں میعاد اصل کلان کی بابت وغیرہ اجرا ڈگری کی پیش ہوئی عدالت درخواست ثانی پر منظور ہوئی کہ پہلی والی اجرا ڈگری جو گماشتہ کے نام ہوئی تھی تھی تو ہذا اقرار دی ایام عارضی —

ہائیکورٹ نے تجویز ہوئی کہ گو کارروائیات مذکورہ بالا تعمیل لیکن ناجائز تھیں اندر تمادی [illegible]
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] صفحہ [illegible] کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ [illegible] حسین بی بی بنام [illegible]

۱۴ - درخواست اجرا ڈگری جو ازروئے دفعہ ۲۰۵ - ایکٹ ۱۸۷۷ع نمبر [illegible] اصل [illegible] انتقالی [illegible] ایک درخواست متصور ہوئی اسواسطے تاثیر قائم رکھنے ڈگری کے [illegible] ۱۸۷۷ - ایکٹ [illegible] کے ہے
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] صفحہ [illegible] کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ [illegible] حسین بخش بنام [illegible]

۱۵ - ایسی ڈگری قسطبندی میں جس میں یہ شرط ہو کہ بابت عدم ادائی کسی قسط کے زر ڈگری یکمشت ادا ہوگا اگر کسی قسط میں عدم ادائی واقع ہوئی اور اس عدم ادائی سے تین برس کے اندر نہیں ہوئی تو وہ ایام عارضی جاری ہوگا مادہ ۷ قانون میعاد ایکٹ ۱۸۷۷ع ایسی عدم ادائی ڈگری سے متعلق نہیں ہے —
نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد [illegible] جولائی [illegible] صفحہ [illegible] کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ [illegible] بنام [illegible]

۱۶ - [illegible] ضمیمہ ۲ ایکٹ ۱۸۷۷ع ایسی درخواست اجرا ڈگری سے متعلق ہے جو ڈگری بموجب دستاویز رجسٹری شدہ [illegible] ایکٹ ۱۸۶۶ع قانون رجسٹری کے حاصل کی گئی ہو درخواست اجرا ڈگری مذکورہ [illegible] متعلق [illegible]
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] جولائی ۱۸۸۰ع صفحہ [illegible] کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ [illegible] جے سنگھ بنام [illegible]

۱۷ - اجرا ڈگری میں ڈگریدار قسطبندی پر راضی ہو گیا اور یوں صلح کر لی مقدمہ اجرا ڈگری بربنائے صلحنامہ خارج ہو گیا کارروائیات بعد ازاں از سہ سالہ [illegible] اسواسطے نافذ رکھنے اصل ڈگری کے کافی نہیں ہیں [illegible]
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] جولائی ۱۸۷۷ع صفحہ [illegible] کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ [illegible]

۱۸ - درخواست اجرا ڈگری تین برس کے بعد داخل کی گئی ہے بموجب [illegible] ضمیمہ ۲ ایکٹ ۱۸۷۷ع خارج از میعاد تھی کیونکہ درخواست سابقہ میں شخص ثالث بموجب دفعہ ۲۷۸ - عذردار ہو کر کامیاب ہوا اور ڈگریدار کو [illegible] نالش نمبری ڈگری حاصل کرنی پڑی اور یہ درخواست تاریخ ڈگری نمبری سے تین سال کے اندر پیش ہوئی —

لہذا تمادی ایام عارض نہیں ہے۔

نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۵ حصہ یعنی ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۳ع صفحہ ۲۰۰ اردو و ۲۰۳ انگریزی کتاب انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۸۳ع بہ رام و دیگر بنام رام کا ڈو وغیرہ۔

۱۹ - خلاف نظیر بالا کے ہائی کورٹ کلکتہ سے تجویز ہوئی کہ بابین عرصہ تین سال تاریخ درخواست اجراء ڈگری کی (الف) ڈگری دار نے ایک درخواست اجراء ڈگری واسطے نیلام کرنے اراضیات مملوکہ (ب) مدیون کی شخص ثالث نے عذرداری کی دربارہ استحقاق نسبت اراضی کے ثابت کیا بابت (الف) نے نالش بمقابلہ ثالث اس امر کے کہ اراضی مذکور نیلام ہو اور (ب) کی ہے حاصل کی ڈگری بنا کی تاریخ سے ایک سال کے اندر مگر درخواست اجراء ڈگری سے تین سال کے بعد (الف) نے ایک تیسری درخواست اجراء ڈگری کی گذرانی۔ یہ تجویز ہوئی کہ درخواست مذکور میں تمادی ایام عارض ہے۔

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۰ حصہ نمبر ۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۸۴ع صفحہ ۹۸۶ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۱ مورخہ تاریخ ۱۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۸۴ع۔

۲۰ - درخواست آخر میں جو بغرض اجراء ڈگری کے ہو عدالت کو اختیار تجویز کرنے اس امر کا ہے کہ وقت پیشی درخواست سابق میں ڈگری میں تمادی ایام اثر کرگیا تھا یا نہیں باوجودیکہ درخواست مذکور پر اطلاع نامہ دفعہ ۲۴۸ جاری ہوا ہو۔

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۹ حصہ نمبر ۹ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۳ع صفحہ ۸۱۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲۴ مورخہ ۱۷ اگست سنہ ۱۸۸۳ع۔

۲۱ - جو ڈگری واسطے تقسیم جائداد غیر منقولہ کے ہو وہ صرف حق میں مدعی ڈگری دار کے مثل ڈگری بر دخلی یا حوالگی مال کے سمجھی جاوے اگر ایک شخص نے کسی پیروی کی کوشش اجراء ڈگری کی ہو تو کارروائی اجراء کے واسطے حافظ تمادی ایام کی ہے۔

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۰ حصہ ۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۸۴ع صفحہ ۹۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲۰۰ مورخہ ۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۸۳ع خورشید حسین نام ہیرا لال۔

۲۲ - ادنیٰ ڈگری جو بموجب دفعہ ۳ - ایکٹ ۱۸۵۹ع قانون رجسٹری کی وصولی ہو بمیعاد دفعہ ۵ ایکٹ ۱۸۷۷ع متعلق ہے۔

نظیر ہائی کورٹ مدراس جلد ۷ حصہ ۱۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۴ع صفحہ ۴۱۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۴ ستمبر سنہ ۱۸۸۳ع سورتیا بکالا ونام سبارنامی جو

سوم میعاد ۰ یوم منارجہ قد ۱۸۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء دار نان ڈگری پر معمولی سے تعلق نہیں ہے۔
نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد شصہ یعنی جو بلائی ۱۸۹۳ صفحہ ۴۲۲ کتاب انڈین لا رپورٹ نمبر ۳ متوبہ زبرتلیپ بگلاب بنام لکشمن بہار

۲۴۔ مدیون کی جانب جو روپیہ ضمانتاً بغرض التوائے اجرائے ڈگری تا فیصلہ اپیل جمع ہو اور فیصلہ اپیل سے بحال رہے تو روپیہ ڈگریدار کا ہو جاتا ہے گو ڈگریدار زیادہ مین سال تک ناعمل نہ کرے یا اوسکی ڈگری میعادی عارض ہو جا مدیون ڈگری یا جمع کنندہ کو واپس نہیں ہو سکتا۔
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد حصہ یعنی جنوری ۱۸۹۳ء صفحہ کتاب انڈین لا رپورٹ نمبر و متورہ مہر جی سیلوم بنام جواب سنا

۲۵۔ شمار کرنے میں میعاد تاریخ ڈگری یا حکم کے حساب خارج ہو گی و جبکہ میعاد درخواست بروز تعطیل منقضی ہو تو پیش کرنا درخواست مذکور کا بروز افتتاح کچہری حافظ میعاد ہو گا
نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد شصہ یعنی جنوری ۱۸۹۳ء صفحہ کتاب انڈین لا رپورٹ متورہ جولائی ۱۸۹۳ء دی گوبند بنام بی مادو

۲۶۔ (الف) نے ایک ڈگری ۱۸۷۵ء میں (ب) پر حاصل کی و سکو ۱۸۷۸ء تک جاری نہیں کرایا ازان بعد باہم گردیدہ مدیون ڈگری مصالحت ہوئی اور اس صلحنامہ کی رو سے (ب) مدیون نے اقساط مقرر کین بنا اقساط ادا ہو کر وعدہ خلافی ہوئی ڈگریدار نے بعد مرنے اصل مدیون کے قائم مقامان مدیون پر ڈگری جاری کرایا و نہون نے یہ عذر پیش کیا کہ ڈگری میں تمادی ایام عارض ہے اور بابت ڈگری کے قسطبندی نہیں ہو سکتی ہے یہ عذر لوئر کا ہائیکورٹ سے منظور ہوا اب (الف) نے نالش بغرض وصول روپیہ بربنائے صلحنامہ قسطبندی دائر کی۔
تجویز ہوئی کہ قسطبندی عمل میں آئی تھی وہ ڈگری پر دقانون سے قابل النفاذ تھی اور جاری ہو سکتی تھی۔
اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ گو قسطبندی جائز بھی نہ تو تاہم حسب اصول تذکرہ وعدہ ضمن ۲۵ ایکٹ ۱۸۷۲ء معاہدہ جائز تھا
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد دعہ یعنی ماہ جون ۱۸۹۴ء صفحہ کتاب انڈین لا رپورٹ نمبر ۹۰۱ متورہ گست و ۳ ستمبر ہیرالال بنام بنیت سنگھ۔

۲۷۔ بمقدمہ سابق کی ڈگری میں باہم فریقین کی درخواست صلحنامہ اس مضمون کی پیش ہوئی کہ زر ڈگری قسطبندی ادا کیا جاوے در صورت وعدہ خلافی کے زر ڈگری بمعہ خرچہ اجراے ڈگری کے جائداد مقروقہ و دیگر جائداد و ذات مدیون سے وصول کیا جاوے اور تعمیل اس درخواست کی بالتوائے اجرائے ڈگری عمل میں آئی نالش حال نمبری بنا

صلحنامہ داخل ہوئی۔
اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ تقدیر سے صلحنامہ کے فریقین کی نیت تھی کہ کوئی استحقاق نالش فی جملہ
بربنائے معاہدہ مذکورہ مدعی کو دیا جائے تو دعویٰ نالش مدعی بربنا درخواست صلحنامہ کو جو نسبت اس کے مرد دالی ہو
ڈگری بیت پیمانی تھی قابل پذیرائی نہیں ہے۔
نظیر موجود مدراس ... صفحہ ... کتاب انڈین لاء رپورٹ نمبر ... بمبئی ...
۲۸ - درخواست اجرائے ڈگری جو ڈگریداران کی طرف بعدہ ایک حصہ کے پیش ہوئی تھی اور دعویٰ درخواست میں
خود نام جملہ ڈگریداران کا باستثنائے ایک ڈگریدار کے جس نے خود اپنے دستخط کئے تھے لکھی۔
تجویز ہوئی کہ اگرچہ عدم نسبت طرز درخواست کے وقت گذرنے درخواست کے پیش ہوا تھا لیکن بحکم
درخواست مذکور کو منظور کر لیا تو اب درخواست مذکورہ جملہ ڈگریداران کی طرف سے مافی قانون میعاد متصور ہوگی۔
سلسلہ کلکتہ جلد حصہ ... صفحہ ... کتاب انڈین لاء رپورٹ ... نمبر ... تو معہ ...
۲۹ - اقرار تحریری کسی فیصلہ مدیون ڈگری کی طرف سے مشتبہ دفعہ ۲۰ ایکٹ ... ڈگری کی میعاد کو
توسیع نہیں کرتا۔
سلسلہ کلکتہ جلد حصہ ... صفحہ ... کتاب انڈین لاء رپورٹ ... نمبر ... بمقابلہ ...
اب مرشیا کنتولا ... چودھری۔
۳۰ - درخواست جو اس غرض سے پیش کی جاوے کہ ڈگری اجرا کے لئے دوسری عدالت میں بھیجدی جاوے ایک قدم
واسطے نفاذ کئے ڈگری کے حسب منشاء قانون میعاد کے ہے۔
سلسلہ الہ آباد جلد ... صفحہ ... کتاب انڈین لاء رپورٹ ... نمبر ... کا حسن ... بنام ...
۳۱ - درخواست جو بابت ڈگری ۲۱ دسمبر ... کو گذری ابتدا درخواست مذکور اطلاع نامہ بنام مدیون ڈگری
جاری ہوا عدالت جاری کنندہ ڈگری نے ڈگریدار سے واسطے پیش کرنے ثبوت تعمیل اطلاع نامہ کے
کے اندر کہا ۲۳ فروری ... کو بوجہ نہ داخل ہونے ثبوت مذکور جانب ڈگریدار عدالت نے درخواست کو
خارج کیا۔ کوئی ... جانب ڈگریدار عدالت ... ۲۳ فروری ... کے مابین موجود نہ تھی۔ ۱۸ فروری ...

درخواست اجرائے ڈگری پھر پیش ہوئی ـ تجویز ہوئی کہ کارروائی عدالت موتوعہ ۲۳ فروری ۱۸۶۵ء جسکی رو سے درخواست سابق بوجہ عدم پیروی خارج ہوگئی تھی ایسی کارروائی نہ تھی کہ حسب ڈگری تمام ہے اسلئے ڈگری آخر الذکر خارج از میعاد ہے ـ
سلسلہ آگرہ ہائیکورٹ فیصلہ متفرقہ منعقدہ ۲۸ کتاب انگریزی نقل لاپورٹ مجریہ ۱۸ اپریل ۱۸۶۶ء نمبر ۹ سرگھوم نام دیوالال

دفعہ ۲۳۶ ـ ہم مضمون دفعہ ۲۱۲ ـ ۲۱۳ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء ـ جب درخواست واسطے قرقی کسی مال منقولہ ازان مدیون ڈگری کے گذرے اور وہ اوسکے قبضہ مین نہ ہو تو ڈگریدار کو لازم ہے کہ اوسکے ساتھ ایک فرد تعلیقہ اوس مال کی جو قرق کرانا ہو شعر اوسکے ایسے بیان کے جو بوجہ معقول صحیح ہو منسلک کرے ـ

دفعہ ۲۳۷ ـ ہم مضمون دفعہ ۲۱۳ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء ـ جب درخواست واسطے قرقی کسی مال غیر منقولہ ازان مدیون ڈگری کے گذرے اوسکے ذیل مین بیان جائداد کا جس سے اوسکی تراروا قعی شناخت ہوسکے معہ صراحت حصہ یا استحقاق مدیون ڈگری کے جہان تک کہ سائل کو تا حد یقین معلوم ہو اور سائل تحقیق کرسکا ہو مندرج کرے ـ ایسے ہر بیان اور صراحت کی تصدیق اوسی طرح ہوگی کہ جیسے عرضید عوی کی تصدیق کے لیئے اس مجموعہ مین اوپر حکم ہے ـ

دفعہ ۲۳۸ ـ ہم مضمون دفعہ ۲۱۳ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء ـ اگر جائداد ایسی اراضی کی قسم سے ہو جو دفتر کلکٹری مین درج رجسٹر ہو تو ضرور ہے کہ قرقی کی درخواست کے ساتھ فرد مذکور اوسکے رجسٹر کا جسکا مقصد یہ تفصیل ان امر کے ہے کہ کون کون اشخاص جسٹرمین اراضی یا اوسکی مالگذاری کے مالک یا اوس اراضی یا اوسکی مالگذاری کی کسی حیثیت قابل انتقال کے قابض یا اوس اراضی کی مالگذاری کو ادا کرنے کے ذمہ دار مندرج ہین اور تفصیل حصص مالکان مندرجہ رجسٹر کی داخل کیجائے ـ

(ح) درباب التوائے اجرائے ڈگری کے

دفعہ ۲۳۹ ـ ہم مضمون دفعہ ۲۹۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء ـ اوس عدالت کو جسمین ڈگری ملی ساب بغرض اجرا بھیجی

کے لیے مرسل کیجاوے لازم ہے کہ اگر وجہ کافی ظاہر کیجاوے ڈگری کے اجرا کو ایک میعاد
معقول تک لیے اس غرض سے ملتوی رکھے کہ مدیون ڈگری اوس عدالت سے جسنے
ڈگری صادر کی ہو یا کسی اور عدالت مین جو اختیار سماعت اپیل نسبت ڈگری کے
یا واسطے اجراء کے رکھتی ہو اس امر کی درخواست کرے کہ حکم واسطے التوا اجراء
ڈگری کے صادر ہو یا کوئی اور حکم متعلقہ ڈگری یا اجراء ڈگری صادر ہو جو عدالت
مرافعہ اولی مذکور یا عدالت اپیل اوس حال مین صادر کرنے کی مجاز ہوتی جبکہ
ڈگری اوسی عدالت سے جاری کیجاتی یا جبکہ درخواست اجرا کی اوسی عدالت مین گذری
اور اگر جائداد یا ذات مدیون ڈگری کی حسب اجراء ڈگری سے قرق یا گرفتار کی گئی
ہو تو وہ عدالت جسنے حکمنامہ اجراء کا صادر کیا ہو اس حکم کے صادر کرنے کی مجاز ہوگی
کہ تا دریافت ہونے نتیجہ درخواست کے جو واسطے صدور حکم مقتضای بالا کے گذری ہو وہ مال
مقروقہ واپس دیجاوے یا ذات مدیون کی رہا کیجاوے —

دفعہ ۲۴۰ — ہم مضمون دفعہ ۲۹۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع — قبل اسکے کہ دفعہ ۲۳۹ کے
بموجب حکم التوا اجراء کا یا حکم واسطے واپس دینے جائداد یا رہا کرنے ذات مدیون
کے صادر کیا جاوے عدالت مجاز ہوگی کہ مدیون ڈگری سے اوس قدر ضمانت طلب کرے
یا اوسکو ایسی شرائط کا پابند کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں —

دفعہ ۲۴۱ — ہم مضمون دفعہ ۲۹۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع — مرکون ڈگری کی جائداد یا ذات
کی رہائی جو دفعہ ۲۳۹ کے بموجب عمل مین آئے مانع اس بات کی نہوگی کہ وہ جائداد یا ذات
مدیون کی پھر بعلت ڈگری کے جاجرا کے لیے بھیجی گئی ہو قرق یا گرفتار کی جاوے

دفعہ ۲۴۲ — ہم مضمون دفعہ ۲۹۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع — ہر حکم اوس عدالت کا جسنے ڈگری
صادر کی ہو یا اوس عدالت اپیل کا جسکا اوپر مذکور ہوا ہے درباب اجراء ڈگری مذکور
اوس عدالت پر واجب التعمیل ہوگا جسمین ڈگری اجرا کے لیے مرسل کی گئی ہو —

دفعہ ۲۴۳ ہم مضمون دفعہ ۲۰۲ ایکٹ [illegible] ۔ اگر کسی عدالت مین کوئی نالش اوس شخص کے طرف جسپر اوسی عدالت کی ڈگری ہوئی ہو ڈگریدار کے نام دائر ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے نالش متدائرہ کے انفصال ہونے تک ڈگری مذکور کا اجراء قطعاً یا بپابندی ایسی شرائط کے ملتوی رکھے جو مناسب معلوم ہون ۔

(د) تنازعات قابل تجویز عدالت اجراء کنندہ ڈگری

دفعہ ۲۴۴ ہم مضمون دفعہ ۱۱ ایکٹ [illegible] ۔ تنازعات مفصلہ ذیل کا انفصال اوس عدالت کے حکم سے ہوگا جو ڈگری کا اجراء کرے نہ بذریعہ نالش جداگانہ کے یعنی

(الف) تنازعات نسبت تعداد وصلات کے جسکی بابت ڈگری مین حکم ہے کہ اوسکی تحقیقات کیجاوے ۔

(ب) تنازعات نسبت تعداد کسی واصلات یا سود کے جسکی بابت ڈگری مین حکم ہے کہ شئے متدعویہ کی واصلات یا سود تاریخ رجوع نالش سے تاریخ اجراء ڈگری تک یا تاریخ ڈگری سے تین برس کے گذرنے تک ادا کیا جاوے ۔

(ج) کوئی اور تنازع مابین فریقین اوس مقدمہ کے جسمین ڈگری صادر ہوئی ہو یا مابین اونکے قائم مقامون کے اور جو ڈگری کے اجراء یا اوسکی ایفا یا بیباقی سے تعلق رکھتے ہون ۔

اس دفعہ کی کوئی عبارت ایسی نالش جداگانہ کی مانع نہ ہوگی جو اوس واصلات کی بابت جو مابین تاریخ ارجاع مقدمہ مرافعہ اولی و تاریخ اجراء ڈگری اوس مقدمہ کے ہوئی ہو بشرطیکہ اوس ڈگری مین ایسی واصلات کی بابت کچھ تجویز نہ ہوئی ہو ۔

گورنمنٹ ہند

نمبر ۲۹۶ ۔ ہرگاہ بعض احکام جو بمنشاء دفعہ ۲۴۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی بمحکمہ ضلع عدالتہائے دیوانی صادر ہوتے ہین ایکٹ [illegible] کی دفعہ ۲ کی رو سے ڈگریات قرار دی گئی ہین ۔

لہذا بنفاذ ان اختیارات کے جو ایکٹ کورٹ فیس مجریہ ۱۸۷۰ع کی دفعہ ۳۵ کی رو سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کو تفویض ہوئے ہین جناب ممدوح ہدایت فرماتے ہین کہ رسوم کورٹ فیس متعلقہ دستاویزات اپیل بنا اوپر ایسے احکام کے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۴۴ کے بموجب صادر ہوئے ہون تعداد مین محدود رہینگی جو ایکٹ کورٹ فیس کے ضمیمہ ۲ - مد ۱۱ کی رو سے واجب الاخذ ہین -

۱ - اگر کچھ روپیہ بذریعہ ڈگری کے بیجا طور پر وصول کیا جاوے تو بذریعہ عدالت صادر کنندہ ڈگری کے واپس ہو سکتا ہے اوسکے لیے نالش جدا نہین ہو سکتی -

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد چہارم یعنی ماہ جنوری ۱۸۸۲ع صفحہ ۸۵ [illegible] رپورٹ نمبر [illegible] اجلاس کامل [illegible] بنام [illegible]

۲ - چیف جسٹس نے باتفاق رای مسٹر جسٹس صاحب ممبر باختلاف فیصلہ اجلاس کامل [illegible] بنام [illegible] تجویز کی کہ حکم متفرقہ کی نسبت جو حکم بعینہ ایسا ہو جو ۲۲ ستمبر ۱۸۸۲ع کو صادر ہوا تھا اوسکا اپیل ثانی بموجب ایکٹ ۱۲ - ۱۸۸۲ع نہین ہو سکتا -

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد پنجم یعنی ماہ اپریل ۱۸۸۳ع صفحہ ۱۱۳ [illegible] رپورٹ نمبر ۳ [illegible] بنام [illegible]

(۵) - ڈگریات کے اجراء کا طریقہ

دفعہ ۲۴۵ - ہم مضمون دفعہ ۱۵ - ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ع - بوقت گذرنے درخواست اجراے ڈگری کے عدالت کو یہ دریافت کرنا چاہیے کہ اوس قدر شرائط دفعات ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ کی جو مقدمہ سے متعلق ہین تعمیل پائی ہین یا نہین اور اگر وہ تعمیل پائی ہون تو عدالت کو اختیار ہے کہ درخواست اجراے ڈگری نامنظور کرے یا اوسی وقت خواہ اندر کسی میعاد مقررہ عدالت کے اوسکی تصحیح ہونے کی اجازت دے اگر درخواست اوس طور پر تصحیح نہ پاوے تو وہ نامنظور کیجاویگی اور ہر تصحیح جو اس دفعہ کے بموجب کیجاوے جج کے دستخط تصدیقاً ثبت ہونگے جب درخواست منظور کیجاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ مقدمہ کے رجسٹر مین ایک یادداشت درخواست کی معہ تاریخ کے جبکہ درخواست گذری تھی درج کرے اور اوسکے بعد درخواست کے مضمون کے مطابق ڈگری کے جاری ہونیکا حکم دے -

بشرطیکہ اگر ڈگری بابت زرنقد کے ہو تو اوسی قدر مالیت کی جائداد قرق کیجائیگی جو قریب قریب اوس تعداد کے برابر ہو جو ڈگری کی رو سے دلائی گئی ہو۔

دفعہ ۲۴۶ – ہم مضمون دفعہ ۲۰۹ - ایکٹ ۱۸۵۹ء۔ اگر مابین دو فریق کے ہر ایک کی ڈگری دوسرے پر بابت ادائے زر عدالت مین پیش کیجائے تو اجرا صرف اوس فریق کی ڈگری کا عمل مین آئیگا جسکا زر ڈگری کثیر ہو اور صرف اوس قدر زر کی بابت جو بعد مجرا دینے زر قلیل کے ڈگری کے باقی رہے۔

اور زر کثیر کی ڈگری پر ایفاء زر قلیل کا درج ہوگا اور نیز زر قلیل کی ڈگری پر ایفائے زر قلیل کا مندرج ہوگا۔

اگر دونوں رقم برابر ہون تو دونوں ڈگریون پر ایفاء اونکا درج کیا جائیگا۔

تشریح ۱ – ڈگریات جو اس دفعہ سے مقصود ہین وہ ہین جنکا اجراء ایک ہی وقت مین اور ایک ہی عدالت کی معرفت ہو سکتا ہے۔

تشریح ۲ – یہ دفعہ اوس صورت سے بھی متعلق ہے جسمین کہ کوئی فریق اون ڈگریون مین سے ایک ڈگری کا منتقل الیہ ہو اور نیز بابت قرضہ ڈگری شدہ کے جو اصل منتقل کرنے والے سے پانا ہو اوسی طرح متعلق ہوگی جس طرح کہ خود منتقل الیہ کے ذمہ کے قرضہ ڈگری شدہ سے متعلق ہے۔

تشریح ۳ – یہ دفعہ بجز صور تہائے مفصلۂ ذیل کے اور صورتون سے متعلق نہین ہے جب کہ ڈگریدار ایک مقدمہ کا اون مقدمون مین سے جنمین ڈگریان صادر ہوئی ہو مدیون ڈگری دوسرے مقدمہ کا ہو اور ہر فریق ایک ہی حیثیت دونون مقدمون مین رکھتا ہو اور جب کہ زر پانتنی ڈگریون کا معین تعداد کا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید کے پاس ڈگری بنام عمرو ایکہزار روپیہ کی ہے اور عمرو کے پاس ایک ڈگری بنام زید کے ایکہزار روپیہ کی اس شرط سے ہے کہ اگر زید ایک امر آیندہ مین فلان مال عمرو کے حوالہ کرے تو وہ روپیہ دیا جاوے عمرو حسب دفعہ ہذا اپنی ڈگری کو قابل مجرائی نہین قرار دیسکتا ہے۔

(ب) زید اور عمرو شراکتی مدعیان نے ایک ڈگری ایکہزار روپیہ کی بکر پر حاصل کی اور بکر نے ایک ڈگری ہزار روپیہ کی عمرو پر حاصل کی بکر اپنی ڈگری حسب دفعہ ہذا قابل مجرائی نہین قرار دیسکتا ہے۔

(ت) زید نے ایک ڈگری عمرو پر ہزار روپیہ کی پائی اور بکر نے جو کہ عمرو کا امانتدار ہے زید پر ایک ڈگری ہزار روپیہ کی عمرو کی طرف سے حاصل کی عمرو حسب دفعہ ہذا بکر کی ڈگری کو قابل مجرائی نہین قرار دیسکتا۔

۱- ڈگری مقدمہ انفکاک رہن مین یہ حکم تھا کہ مدعی راہن زر رہن اور سود مدعاعلیہ کو ادا کرے اور مدعاعلیہ مدعی کو خرچہ نالش ادا کرے۔

تجویز ہوئی کہ مدعی مستحق مجرا پانے اپنے خرچہ کا زر رہن مین جسکے ادا کرنے کا وہ حسب حکم ڈگری کے موافقہ دار تھا ہرگز کوئی دعوی لڑنی مدعاعلیہ کا بمقابلہ مدعاعلیہ نسبت خرچہ مدعاعلیہ کے ہو۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۴۶ [illegible] نمبر ۳ صفحہ ۲۹۳ کتاب نگیٹیو لین ریٹ بوز ۵ ... [illegible]

دفعہ ۲۴۴ جب ایک ہی ڈگری کے بموجب دو فریق مین ہر ایک دوسرے سے تعداد مختلف کے پانیکا مستحق ہو تو جس فریق کی تعداد پانیکی کم ہے وہ فریق بطور اجرائے ڈگری نہین کرا سکتا ہے لیکن اسکی ڈگری پر اوسقدر تعداد کا لکھا جانا اگر دونون تعداد برابر ہون تو کسی فریق کو اجرائے ڈگری کرانیکا اختیار نہ ہوگا پھر ایک رقم کا ادا ہو جانا اوسکی ڈگری پر لکھدیا جاویگا۔

دفعہ ۲۴۵ - مضمون دفعہ ۲۱۶ - الف ہر ایک عدالت ایک اطلاعنامہ [illegible]

شخص کے جسکے اوپر ڈگری جاری کرانے کی درخواست کیجاے اس حکم سے کہ وہ مدت معینہ اندر (جو عدالت کو مقرر کردینی چاہیے) وجہ بیان کرے کہ ڈگری کیون جاری کی جاے صادر کریگی۔

(الف) جس حال مین کہ تاریخ ڈگری سے تا وقت گذرنے درخواست اجرائے ڈگری کے ایک برس سے زیادہ عرصہ گذر جاے یا

(ب) جس حال مین کہ اوس مقدمہ کے کسی فریق کے قائم مقام جائز پر ڈگری جاری کرانے کی درخواست کیجاے جسمین کہ وہ ڈگری صادر کی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ صورتہاے مفصلہ ذیل مین اطلاعنامہ کی ضرورت نہوگی۔

جب تاریخ ڈگری اور درخواست اجرائے ڈگری کے مابین گو کہ عرصہ زیادہ ایکسال سے گذر گیا ہو لیکن جس ڈگری کے اجرا کی درخواست ہوا وسکے اپیل کی ڈگری کی تاریخ سے یا اوس حکم اخیر کی تاریخ سے جو خلاف مراد اوس فریق کے جسپر اجرا کرانے کی درخواست ہے کسی پہلی درخواست اجرائے ڈگری مذکور پر صادر ہوا ہو ایکسال کے اندر درخواست گذرے جب کہ درخواست اگرچہ بمقابلہ قائم مقام جائز اوس فریق کے گذرے جسپر ڈگری صادر کی گئی ہو لیکن اوسی شخص پر اوس سے پیشتر درخواست اجرا کی گذر چکی ہو اور اوسپر ڈگری کے جاری ہونیکا حکم عدالت نے دیا ہو۔

تشریح۔ دفعہ ہذا مین عدالت سے مراد وہ عدالت ہے جسنے کہ ڈگری صادر کی ہو الا جب کہ ڈگری اجرا کے لیئے دوسری عدالت مین بھیجی جاے تو اوس صورت مین وہ دوسری عدالت اوسی معنی مین داخل ہے۔

دفعہ ۲۴۹۔ ہم مضمون دفعہ ۲۱۰ ایکٹ ۱۸۵۹ع۔ اگر وہ شخص جسپر اطلاعنامہ دفعہ ملحقہ بالا کے صادر ہو حاضر نہ آئے یا وجہ موجب اطمینان عدالت اوسکے جاری نہ کیے جانے ڈگری کے پیش نکرے تو عدالت حکم اجرائے ڈگری کا صادر کریگی۔

اگر وہ نسبت اجرا ڈگری کے کچھہ اعتراض پیش کرے تو عدالت اوس اعتراض پر غور کرکے وہ حکم صادر کریگی جو اوسکے نزدیک مناسب ہو۔

دفعہ ۲۵۰۔ ہم مضمون دفعہ ۲۲۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ بعد تعمیل ابتدائی کے جو اندر و احکام مرقومہ بالا کے مطلوب ہون عدالت کو لازم ہوگا کہ وارنٹ بغرض اجرا ڈگری صادر کرے الا اوس صورت مین کہ اوسکے نزدیک کوئی وجہ مانع ہو

دفعہ ۲۵۱۔ ہم مضمون دفعہ ۲۲۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ اجرا ڈگری کے وارنٹ پر اوس کے صادر ہونے کی تاریخ اور دستخط جج یا اوس عہدہ دار کے جسکو عدالت اوس کام کیلئے مقرر کرے ثبت ہونگے اور مہر عدالت ثبت ہوکر وارنٹ مذکور مناسب عہدہ دار کو اجرا کے لیے حوالہ کیا جائیگا۔

اور اوس وارنٹ مین وہ خاص تاریخ لکھدیجائیگی جسمین یا جس سے پہلے اوسکا اجرا ہونا چاہیے اور وہ عہدہ دار جسکا یہ کام ہو اوسکی پشت پر تاریخ اور طور اوسکے اجرا کا یا بصورت عدم اجرا وجہ عدم اجرا کی لکھیگا اور بعد تحریر اس عبارت ظہری کے اوس عدالت کو واپس کریگا جسنے اوسے صادر کیا ہو۔

دفعہ ۲۵۲۔ ہم مضمون دفعہ ۲۰۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ اگر کسی پر بحیثیت قائم مقام قانونی شخص متوفی کے ڈگری ہوئی ہو اور ڈگری مذکور واسطے ادائے زر نقد کے جائداد شخص متوفی سے ہو تو اجرا ڈگری کا بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد مذکور کے ہوسکتا ہے۔

اگر ایسی کوئی جائداد مدیون ڈگری کے قبضہ مین باقی نہ رہی ہو اور وہ حسب اطمینان عدالت یہ ثابت نہ کرسکے کہ اوسنے اوس جائداد شخص متوفی کو جسکا اوسکے قبضہ مین آنا ثابت ہے بجا صرف کیا ہے تو مدیون ڈگری پر ڈگری بابت اوس قدر جائداد کے جسکو اوسنے بجا صرف نہ کیا ہو اوسی طریق سے جاری ہوسکتی ہے جیسے کہ ڈگری مذکور خود اوسی

کی ذات تک جس پر ہوئی ہو۔

باوجودیکہ دستاویز نوشتہ مورث تھی لیکن بعد مرنے مورث کے کل ورثا کو جس جس کو حصہ پہونچا اوس مین مدعاعلیہ نہین بنایا گیا اور ڈگری حاصل کی گئی اور اوس ڈگری کی رو سے جو نیلام ہوا تو مشتری نیلام کو حقوق اون ورثا کا حاصل نہین ہوا جو مدعاعلیہ نہین بنائے گئے۔

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ یعنی ماہ فروری سنہ ۱۸۷۵ء صفحہ ۱۴۲۔ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲۲۴۲ و ۲۴۲ و ۴ جنوری سنہ ۱۸۷۴ء۔ اجلاس کامل عصمت الیناب ال بنام میراشرف علی

دفعہ ۲۵۳ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - جب کوئی شخص قبل صادر ہونے ڈگری کسی مقدمہ ابتدائی کے اوس ڈگری یا اوسکے کسی جزو کی تعمیل کے لیے ضامن ہوگیا ہو تو جائز ہے کہ ڈگری اوسکی ذات پر اوس حد تک کہ وہ اوسکا ذمہ دار ہوگیا ہے اوسی طرح جاری کیجائے جس طرح ڈگری کا اجرا مدعاعلیہ پر ہوسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اطلاع تحریری اوس مضمون سے جو عدالت ہر صورت مین کافی سمجھے ضامن کو پہونچائی جائے۔

دفعہ ۲۵۴ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - ہر ایک ڈگری یا حکم جسمین کسی فریق کو بطور معاوضہ یا خرچہ کے یا بطور بدل کسی اور طرح کے دادرسی کے جواز روے ڈگری یا حکم کے کی گئی ہو یا کسی اور وجہ سے زر نقد ادا کرنیکا حکم ہوا ہو اوس طرح اجرا پاسکتا ہے کہ مدیون ڈگری قید کیا جاوے یا اوسکی جائداد اوس طریقہ سے قرق اور نیلام کیجاوے جو آیندہ مذکور ہے یا دونون طریقون سے۔

و- از روے دفعہ ۲۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء کے ڈگریدار کو اختیار اجراے ڈگری اوپر ذات وجائداد مدیون ڈگری کے حاصل ہے اور اس امر سے کہ ڈگری مذکور یکطرفہ تھی اور مدیون کی حالت نہ ظاہر کرنے کسی وجہ معقول عدالت کے صرف بیان کیفیت نالش ہر وجہ مین بوجہ اپنی گرفتاری کے اوسنے دائرہ کی تجویز بحق اپنی حاصل نہین کرسکتا۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۲ حصہ یعنی ۹ بلائی سنہ ۱۹۷۰ صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی امرتا پورٹ نمبر ۳ مقدمہ نمبر ۹۰ - راج چندر رائے بنام سیاما سندری ہی -

دفعہ ۲۵۵ - (جدید) اگر ڈگری زر واصلات یا ایسے معاملہ کی بابت جسکا زر تشخیص کا تعین من بعد ہونے والا ہو تو جائداد مدیون ڈگری کی قبل ازان کہ وہ تعداد زر جو بموجب ڈگری کے اوسکے ذمہ واجب الادا ہو تشخیص کیا جاے اوسی طرح قرق کیجا سکتی ہے جس طرح کہ در صورت معمولی ڈگری زر نقد کے کیجاتی ہے -

دفعہ ۲۵۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۱۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء - جب ڈگری صرف بابت ایک تعداد نقد کے صادر ہوئی ہو اور تعداد ڈگری شدہ الف سے زیادہ نہو تو عدالت مجاز ہے کہ ڈگری صادر کرنے کے وقت ڈگریدار کی زبانی درخواست پر فوراً ڈگری جاری کرنیکا حکم دے اور وارنٹ واسطے گرفتاری ذات مدیون ڈگری کے اگر وہ عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ہو یا اوپر جائداد منقولہ شخص مذکور کے جو حدود مذکور کے اندر ہو صادر کرے -

دفعہ ۲۵۷ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۶ - ایکٹ ۱۸۵۹ء - کل روپیہ جو ڈگری کے بموجب واجب الادا ہو حسب تفصیل مندرجہ ذیل ادا کیا جاویگا یعنی -

(الف) اوس عدالت مین جس سے ڈگری جاری کرنا متعلق ہو یا

(ب) ڈگریدار کو عدالت سے باہر یا

(ج) جس طرح عدالت صادر کنندہ ڈگری ہدایت کرے -

دفعہ ۲۵۷ - (الف) ہر اقرار بابت دینے مہلت واسطے ادائے دین ڈگری شدہ کے ناجائز ہوگا الا اوس صورت مین کہ وہ کسی معاوضہ کے بدلے اور عدالت صادر کنندہ ڈگری کی اجازت سے ہوا ہو اور عدالت موصوفہ کی راے مین وہ معاوضہ بلحاظ حالات موجودہ کے معقول ہو -

ہر اقرار متعلقہ بیباقی کسی دین ڈگری شدہ کا جو مقتضی اس بات کا ہو کہ کوئی مبلغ علاوہ

اوس تعداد کے جو ڈگری کی روسے واجب یا واجب الادا ہونے والی ہو جیسا کہ یا مرتضا
ادا کیا جانا جائز ہوگا الا جب کہ وہ اجازت منزکرہ صدر سے وقوع مین آئے
ہر مبلغ جو ضمن کی شرائط کے خلاف ادا یا دیا گیا ہو [illegible] ایفا کیا جائیگا جو ڈگری کی روسے واجب ہو اگر چہ [illegible] تو وہ [illegible]

دفعہ ۲۵۸ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر کوئی مبلغ جو ڈگری کی روسے واجب الادا ہو عدالت سے باہر ادا کیا جاے یا تنے ڈگری شدہ کل یا جزو کا تصفیہ حسب رضامندی ڈگریدار کے اور طور پر ہو جاے یا اگر کوئی مبلغ براہ تعمیل کسی ایسے اقرار کے دیا جاے جسکا ذکر دفعہ ۲۵۷ - (الف) مین ہوا ہے تو ڈگریدار کو لازم ہے کہ ایسے مبلغ کے ادا ہونے یا ایسے تصفیہ کے وقوع مین آنے کی اطلاع اوس عدالت مین کرے جس سے ڈگری کا اجرا متعلق ہو -

مدیون ڈگری کو بھی اختیار ہے کہ ایسے مبلغ کے ادا یا تصفیہ کے وقوع سے عدالت کو مطلع کرے اور عدالت سے درخواست واسطے جاری ہونے نوٹس بنام ڈگریدار بدین مضمون کرے کہ نامبردہ ایک تاریخ مقررہ عدالت پر حاضر ہو کر اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ ایسا ادا یا تصفیہ کیون بلفظ تصدیق شدہ قلمبند نہ کیا جاے اور اگر بعد اجرا باضابطہ ایسے نوٹس کے ڈگریدار تاریخ مقررہ پر حاضر نہو یا حاضر ہو کر وجہ اسکی ظاہر نکرے کہ ایسا ادا یا تصفیہ کیون بلفظ تصدیق شدہ قلمبند نہ کیا جاے تو عدالت اوسکو قلمبند کرلے گی -

کوئی ایسا ادا ے زر یا تصفیہ دین کا کسی عدالت مین تسلیم نہ کیا جائیگا الا اوس صورت مین کہ اوسکی تصدیق حسب متذکرۂ بالا ہو چکی ہو -

حسب مد ۱۷۱ - ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع کے جو تعداد مذکور کی بجاے مد ۱۷۱ - جدید ازروے ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع قائم ہوئی ہے واسطے جاری کرنے اطلاع نامہ حکم مندرجہ دفعہ ۲۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی بنام ڈگریدار کہ وہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ بیباقی یا تصفیہ ڈگری کا جو اوسمین مذکور ہے کیون بطور تصدیق شدہ کے قلمبند نہ کیا جاے

بیان دفعہ کے اندر جب میعاد تعمیل ڈگری کامل ہی آئے درخواست میں یا جب —

دفعہ ۲۵۹ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر ڈگری کسی خاص شئے
منقولہ یا کسی خاص حصہ منقولہ کے حصہ یا زوجہ واپس پانیکے بابت ہو تو اوسکا ایفا
اس طور پر ہوگا کہ شئے منقولہ یا حصہ مذکور پر قبضہ کیا جائیگا اگر ممکن ہو اور فریق کے
سپرد کیا جائیگا کہ جسکے حق مین ڈگری ہوئی ہو یا اوس شخص کو دیا جائیگا جسکو ڈگریدار نے
اپنی طرف سے اوسکے لینے کے واسطے مقرر کیا ہو یا مدیون ڈگری قید کیا جائیگا یا جائداد
اوسکی قرق کیجائیگی یا عند الضرورت قید اور قرقی دونون عمل مین آئینگی ۔
جب کوئی قرقی جو اس دفعہ کے بموجب ہوئی ہو چھ مہینے تک قائم رہی ہو اگر مدیون ڈگری
نے اوسوقت تک ڈگری کی تعمیل کی ہو اور ڈگریدار نے واسطے نیلام کرانے جائداد
مقروقہ کے سوال کیا ہو تو جائز ہے کہ جائداد نیلام کیجاوے اور عدالت کو اختیار ہے کہ
زرثمن نیلام سے ڈگریدار کو اوس قدر مبلغ دلاوے جو دفعہ ۲۰۰ کے بموجب مقرر ہوا
اور اور صورتون مین اوس قدر ہرجہ دلاوے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو اور باقی زر
اگر کچھ باقی رہے مدیون کو اوسکی درخواست پر حوالہ کرے ۔
اگر مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل کر دی ہو اور تعمیل کا کل خرچ ادا کر دیا ہو جو
اوسکے ذمہ دینا واجب تھا یا اگر وقت انقضائے چھ مہینے کے تاریخ قرقی سے کوئی
درخواست واسطے نیلام کرانے جائداد کے نہ گذری ہو یا گذری ہو کر نامنظور ہوئی ہو تو
قرقی ساقط ہو جائیگی ۔

دفعہ ۲۶۰ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر وہ فریق جسکے نام ڈگری واسطے
تعمیل خاص کسی معاہدہ کے یا واسطے دلائے جانے حقوق ازدواج کے یا واسطے عمل
کرنے یا باز رہنے کے کسی خاص فعل سے صادر ہوئی ہو ڈگری یا حکم امتناعی کی تعمیل
کرنیکا موقع پا چکا ہو اور عمداً اوسکی تعمیل کرنے سے باز رہا ہو تو جائز ہے کہ اوسپر ڈگری

کی تعمیل بایں طور سے ہو کہ وہ قید یا اوسکی جائداد قرق کیجاے یا قید اور قرقی دونون عمل مین آئین۔

جب کوئی قرقی حسب دفعہ ہذا ایک برس تک قائم رہی ہو اگر مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل نکی ہو اور ڈگریدار نے جائداد مقروقہ کے نیلام ہونیکی درخواست دی ہو تو جائز ہے کہ وہ جائداد نیلام کیجاے اور عدالت کو اختیار ہے کہ زر ثمن نیلام سے اوس قدر خرچہ جو عدالت کو مناسب معلوم ہو ڈگریدار کو دلائے اور زر فاضل اگر کچھہ ہو مدیون ڈگری کو اوسکی درخواست پر دیدے۔

اگر مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل کی ہو اور تمام خرچہ واجب الادا جو اوسکے جاری کرنے مین صرف ہوا ہو ادا کیا ہو یا اگر تاریخ قرقی سے ایک برس کے بعد کوئی درخواست جائداد کے نیلام کرانے کی نگذرے یا منظور کی گئی ہو تو وہ قرقی موقوف ہو جائیگی

دفعہ ۲۶۱ ہم مضمون دفعہ ۲۰۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر ڈگری واسطے لکھانے کسی انتقالنامہ یا واسطے لکھانے عبارت فروخت اور پشت کسی دستاویز قابل بیع و دستخط کے ہو اور مدیون ڈگری ڈگری کی تعمیل نکرے یا تعمیل کرنے سے انکار کرے تو ڈگریدار مجاز ہوگا کہ ڈگری کی شرائط کے مطابق مسودہ انتقالنامہ یا فروخت کی عبارت کا طیار کر کے عدالت کے حوالہ کرے۔

اوسوقت عدالت مسودہ مذکور کو مدیون ڈگری پر اوسی طرح جاری کریگی جس طرح سمن کے جاری کرنے کے لیئے اوپر حکم ہو چکا ہے اور اوسکے ساتھہ ایک اطلاع تحریری مشعر اس امر کے جاری ہوگی کہ اگر مدیون کو کچھہ عذر ہو تو اپنے عذرات اوس مدت مندرجہ اطلاعنامہ کے اندر پیش کرے جو عدالت اوس غرض کے لیئے مقرر کرے۔ ڈگریدار کو یہ بھی اختیار ہے کہ مسودہ کا متنی اس غرض سے عدالت مین پیش کرے کہ وہ اشیا قابل القیمت پر اگر اشاسیہ قانوناً درکار ہو لکھا جاے۔

بعد گذرنے ثبوت اجرا مذکورہ کے عدالت یا وہ عہدہ دار جسکو عدالت (س) کا مسودہ تجویز
ہو مشتمی پیش کردہ کی تکمیل کریگا یا وہ مجاز ہوگا کہ اگر ضرورت دیکھے اوسکو تبدیل کر
تاکہ وہ شرائط سند حکم ڈگری سے مطابق ہوجائے اور مشتمی تبدیل شدہ کی تکمیل کریگا
مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی فریق اوس مسودہ پر اعتراض رکھتا ہو جو حسب مقررہ بالا تیار
تمام جاری ہوا ہو تو لازم ہے کہ اوسکے عذرات تحریری میعاد مقررہ کے اندر پیش ہوں
اور روبرو عدالت کے روبرو بحث کیجائے بعد ازان عدالت جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی
مشتمی کی اوسکی شرائط کے مطابق تکمیل یا تبدیل و تکمیل دونوں کریگی۔

دفعہ ۲۶۲ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۳ ایکٹ ۱۸۵۹ع - جبکہ کسی انتقال نامہ کی
تکمیل یا کسی دستاویز قابل بیع و شری کی عبارت فروخت کی تکمیل جو حسب شرائط
دفعہ ماسبق بالا عدالت کی طرف سے ہو اس نمونہ سے کیجاے (ج و) جج عدالت متعلقہ
(یا جیسی صورت ہو) طرف (اب) کے بجائے (دد) بنام (اب) یا کسی اور نمونہ سے
جو ہائی کورٹ کی تجویز سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے اور اوسکو عدالت کی طرف سے تکمیل پانا
وہی اثر رکھیگا کہ گویا وہ فریق نے جسکو انتقال نامہ یا عبارت ظہر کی تکمیل کا حکم ہوا تھا
انتقال نامہ یا دستاویز کی ظہر پر فروخت کی عبارت کی تکمیل کی۔

دفعہ ۲۶۳ - ہم مضمون دفعہ ۲۲۳ و ۱۹۹ ایکٹ ۱۸۵۹ع - اگر ڈگری واسطے دلانے
جائداد غیر منقولہ کے ہو تو وہ بیرا اوس فریق کو قبضہ دلایا جائیگا جسکے حق مین ڈگری ہوئی ہو
یا جس شخص کو وہ اپنی طرف سے قبضہ لینے کے واسطے مقرر کرے اوسکو قبضہ دلایا جائیگا
اور اگر کوئی شخص جسپر ڈگری کی پابندی لازم ہے جائداد کو خالی کرنے سے انکار کرے
تو بشرط ضرورت وہ نکال دیا جائیگا۔

دفعہ ۲۶۴ - ہم مضمون دفعہ ۲۲۴ ایکٹ ۱۸۵۹ع - اگر ڈگری واسطے دلانے کسی
ایسی جائداد غیر منقولہ کے ہو جو بقبضہ اسامی یا دیگر شخص مستحق دخل کے ہو اور ڈگری کی

روپئے او سپر واجب ہو کہ وہ دخل چھوڑ دے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جائداد مذکور کے کسی منظر عام پر نقل وارنٹ کی آویزان کر کے دخل دلائے اور بذریعہ منادی بضرب ڈہول بموقع کہ مناسب یا اور طور پر حسب رواج مروجہ کے مضمون ڈگری کا نسبت جائداد مذکورہ کے دخیل کی آگہی کے لئے مشتہر کرا دے -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص قابض کا پتہ لگ سکے تو اطلاعنامہ تحریری باندراج مضمون ڈگری او سپر جاری کیا جائیگا اور اوس صورت مین اشتہار دینے کی ضرورت نہوگی -

ا- دخل حسب ضابطہ جو کسی اہلکار عدالت نے ڈگریدار کو بعلت اجرائے ڈگری اوسکے دیا ہو واسطے حاصل کرنے بنائے مخاصمت جبکہ کافی ہے کہ اوسنے دخل واقعی پایا ہو وہ اور اوسکے منتقل الیہ وقت بارہ برس کے اندر تاریخ دیئے جانے دخل حسب ضابطہ نالش خلیابی دائر کر سکتی ہین -
سلسلہ کلکتہ جلد ۲ حصہ ۱۱ یعنی ۱۵ نومبر ۱۸۶۸ع صفحہ ۰۰ ہ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱ اپریل ۱۸۷۶ع نمبر ۲۰۲ - انبکا دیبی کنتا نام مادھب گوپال -

دفعہ ۲۶۵ - ہم مضمون دفعہ ۲۲۵ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - اگر ڈگری بابت تقسیم یا علیحدگی قبضہ حصہ محال غیر منقسمہ کے کہ جسکی مالگذاری سرکار مین دیجاتی ہے صادر ہوئی ہو تو تقسیم محال یا علیحدگی حصہ کی معرفت صاحب کلکٹر کے مطابق اوس قانون کے اگر کوئی ہو عمل مین آئیگی جو بابت تقسیم یا علیحدہ کرنے دخل حصص ایسے محالات کی اوس وقت نفاذ پذیر ہو -

(ث) - قرقی جائداد -

دفعہ ۲۶۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۵ و ۲۷۳ و ۲۸۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - جو جائداد کہ بعلت اجرائے ڈگری قابل قرقی اور نیلام کے ہے تفصیل اوسکی یہ ہے یعنے اراضیات و مکانات یا دیگر عمارات اور اسباب اور زر نقد اور بنک نوٹ اور چیک یعنی رقعہ اور بل آف ایکسچینج اور ہنڈیات اور پرامیسری نوٹ اور نوٹ سرکاری اور تمسکات یا دیگر کفالتنامجات زر نقد اور قرضہ

بعد گذرنے ثبوت اجرا مذکور کے عدالت یا وہ عہدہ دار جسکو عدالت اس کام پر مقرر کیا ہو مثنی پیش کردہ کی تکمیل کریگا یا وہ مجاز ہوگا کہ اگر ضرورت و مطلب ہو اوسکو تبدیل کرے تاکہ وہ شرائط مندرجہ ڈگری سے مطابق ہوجائے اور مثنی تبدیل شدہ کی تکمیل کریگا ۔
مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی فریق اوس مسودہ پر اعتراض رکھتا ہو جو بموجب مرقومہ بالا اوسکے نام جاری ہوا ہو تو لازم ہے کہ اوسکے عذرات تحریری میعاد مقررہ کے اندر پیش ہوں اور اونپر عدالت کے روبرو بحث کیجائے بعد ازاں عدالت جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی اور مثنی کی اوسکی شرائط کے مطابق تکمیل یا تبدیل و تکمیل دونوں کریگی ۔

دفعہ ۲۶۲ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۲ و ۱۱ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - جائز ہے کہ کسی انتقال نامہ کی تکمیل یا کسی دستاویز قابل بیع و شرا کی عبارت فروخت کی تکمیل جو بموجب شرائط دفعہ ماقبل بالا عدالت کی طرف سے ہو اس نمونہ سے کیجائے (ج د) جج عدالت متعلقہ (یا جیسی صورت ہو) طرف سے (ا ب) کے بقبضہ (د د) بنام (ا ب) یا کسی اور نمونہ سے جو ہائی کورٹ کی تجویز سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے اور اوسکا عدالت کی طرف سے تکمیل کیا جانا وہی اثر رکھیگا کہ گویا اوس فریق نے جسکو انتقال نامہ یا عبارت فروخت کی تکمیل کا حکم ہوا تھا انتقال نامہ یا دستاویز کی ظہر پر فروخت کی عبارت کی تکمیل کی ۔

دفعہ ۲۶۳ - ہم مضمون دفعہ ۱۹۹ و ۲۲۳ - ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - اگر ڈگری واسطے دلانے جائداد غیر منقولہ کے ہو تو اوسپر اوس فریق کو قبضہ دلایا جائیگا جسکے حق میں ڈگری کی ہو یا جس شخص کو وہ اپنی طرف سے قبضہ لینے کے واسطے مقرر کرے اوسکو قبضہ دلایا جائیگا اور اگر کوئی شخص جسپر ڈگری کی پابندی لازم ہے جائداد کو خالی کرنے سے انکار کرے تو لبشرط ضرورت وہ نکال دیا جائیگا ۔

دفعہ ۲۶۴ - ہم مضمون دفعہ ۲۲۴ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - اگر ڈگری واسطے دلانے کسی ایسی جائداد غیر منقولہ کے ہو جو بقبضہ اسامی یا دیگر شخص مستحق دخل کے ہو اور ڈگری کی

رو سے اوسپر واجب ہو کہ وہ دخل چھوڑ دے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جائداد مذکور کے کسی نظر عام پر نقل وارنٹ کی آویزان کرکے دخل دلائے اور بذریعہ منادی بضرب دہل بموقع ہائے مناسب یا اور طور پر حسب رواج مروجہ کے مضمون ڈگری کا نسبت جائداد مذکور کے دخیل کی آگہی کے لیے مشتہر کرا دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص قابض کا پتہ لگ سکے تو اطلاعنامہ تحریری باندراج مضمون ڈگری اوسپر جاری کیا جائیگا اور اوس صورت میں اشتہار دینے کی ضرورت نہوگی۔

۱۔ دخل حسب ضابطہ جو کسی اہلکار عدالت نے ڈگریدار کو بعلت اجرائے ڈگری اوسکے دیا ہو واسطے حاصل ہونے بناء مخاصمت جدید کے کافی ہے گو اوسنے دخل واقعی پایا ہو یا اور اوسکے منتقل الیہ ایسی وقت بارہ برس کے اندر تاریخ دیئے جانے دخل حسب ضابطہ نالش دخلیابی دائر کر سکتے ہیں۔
سلسلہ کلکتہ جلد ۲ حصہ الیفی ۱۱ نومبر ۱۸۹۵ع صفحہ ۷۰۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مو نمبر ۱ رایت ۱۸۹۹ع نمبر ۱۲۸۲ - انبکا چرن گپتا نام مادھب گوپال۔

دفعہ ۲۶۵ - ہم مضمون دفعہ ۲۲۵ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - اگر ڈگری بابت تقسیم یا علیحدگی قبضہ حصہ محال غیر منقسمہ کے کہ جسکی مالگذاری سرکار میں دیجاتی ہے صادر ہوئی ہو تو تقسیم محال یا علیحدگی حصہ کی معرفت صاحب کلکٹر کے مطابق اوس قانون کے اگر کوئی ہو عمل میں آئیگی جو بابت تقسیم یا علیحدہ کرنے دخل حصص ایسے محالات کی اوس وقت نفاذ پذیر ہو۔

(و) — قرقی جائداد —

دفعہ ۲۶۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۵ و ۲۷۳ و ۲۸۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع - جو جائداد کہ بعلت اجرائے ڈگری قابل قرقی اور نیلام کے ہے تفصیل اوسکی یہ ہے یعنے اراضیات و مکانات یا دیگر عمارات اور اسباب اور زر نقد اور بینک نوٹ اور چیک یعنی رقعہ اور بل آف اکسچینج اور ہنڈیات اور پرامیسری نوٹ اور نوٹ سرکاری اور تمسکات یا دیگر کفالتنامجات زر نقد اور قرضہ

اور حصہ منجملہ سرمایہ یا سرمایہ شترکہ کارخانہ کسی ریلوے یا بنک یعنی مجمع کوٹھی وادوستد یا کسی
مجمع عام یا جماعت سند یافتہ اور جز اوسکے جسکا بعد ازین ذکر ہے تمام دیگر جائداد منقولہ یا غیر منقولہ
قابل فروخت جو مدیون ڈگری کی ہو یا جسپر یا جسکے منافع پر اوسکو ایسا اختیار تصرف کا
پہونچتا ہو کہ وہ اوسکو اپنی منفعت کے لیے عمل مین لاسکے خواہ وہ اوسکے نام سے ہو یا بطور
اوسکی امانت کے یا بجانب اوسکے دوسرے شخص کے پاس ہو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اشیاء مندرجہ ذیل قابل قرقی یا نیلام نہ ہونگی یعنے ۔
(الف) ضروری پوشاک مدیون ڈگری اور اوسکی زوجہ و اطفال کی ۔
(ب) اہل حرفہ کے اوزار زراعت کے آلات اور مویشی جو بہ ہدایت عدالت مدیون ڈگری کو
اوسکے پیشہ زراعت مین معاش پیدا کرنے کے لیے ضروری ہون ۔
(ج) سمالح مکانات اور دیگر عمارات کا جو کاشتکارون کی ہون اور اونکے دخل مین ہون ۔
(د) بہی جات حساب ۔
(ہ) محض حقوق جو خسارہ کی نالش کرنیکے ہون ۔
(و) ہر حق ذاتی خدمت کا ۔
(ز) وظیفہ پنشن داران سرکاری فوجی و ملکی و پنشن صیغہ پولیٹکل ۔
(ح) نصف تنخواہ ملازم سرکار یا ریلوے کمپنی کے ملازم کی ۔
(ط) تنخواہ اور مواجبات اون لوگون کے جنپر قواعد فوج ہندستانی متعلق ہین ۔
(ی) اجرت مزدوران اور ملازمان خانگی کی ۔
(ک) امید وراثت بحالت پس ماندگی یا اور حق یا استحقاق جو محض متعلق یا بہ تجویز امکان ہو
(ل) حق نان و نفقہ آئندہ کا ۔

تشریح ۔ وظیفہ وغیرہ مندرجہ ضمن (ز) و (ح) و (ط) و (ی) قرقی و نیلام سے
مستثنی ہین یعنے قبل خواہ بعد واجب الادا ہونے کے ۔

اگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا ۔
(الف) کہ مصالحہ مکانات اور دیگر عمارات کا ڈگری زر لگان کے اجرا میں قرق اور نیلام سے بری یا
(ب) یہ کہ جو قانون پارلیمنٹ نافذہ وقت واسطے سزا دہی بغاوت اور مغروری اشخاص
فوج اور حسن انتظام تقسیم تنخواہ در مکانات قیام اہل فوج کے ہو اوسمین دخل انداز ہے ۔
دفعہ ۲۷۴ الف ہم مضمون دفعہ ۲۱۹ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - عدالت مجاز ہے کہ باختیار خود یا ڈگری دار
کی درخواست پر جس شخص کو طلب کرنا ضرور سمجھے طلب کرے اور اس سے نسبت کسی ایسی جائداد کے
استفسار کرے جو ڈگری کے ایفا کے لیے قرق ہونے کے لائق ہو اور شخص طلب شدہ کو ایسی
دستاویز داخل کرائے جو اوس جائداد کے متعلق اوسکے قبضہ یا اختیار میں ہو اور باختیار خود
سمن صادر کرنے سے پہلے قرار دے کہ کسکے فائدہ کے لیے ایسا سمن صادر کیا گیا ۔
دفعہ ۲۷۵ ہم مضمون دفعات ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۴۱ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - درصورت
(الف) ایسے قرضہ کے جسکی بابت اطمینان کے لیے کوئی دستاویز قابل بیع و شرا نہ لکھی
گئی ہو یا (ب) کسی مجمع عام یا جماعت سند یافتہ کے سرمایہ کے حصہ یا (ج) کسی اور
جائداد منقولہ کے جو مدیون ڈگری کے قبضہ میں نہ ہو بجز ایسی جائداد کے جو کسی عدالت میں
جمع یا عدالت کی حفاظت میں ہو قرقی بذریعہ حکم تحریری مشعر ممانعت ان امور کے ہوگی
(الف) قرضہ کی صورت میں قرضخواہ کو یہ ممانعت ہوگی کہ تا صدور حکم ثانی عدالت کے
وہ قرضہ وصول نہ کرے اور قرضدار کو یہ کہ وہ تا صدور حکم مذکور قرضہ ادا نہ کرے ۔
(ب) درصورت حصہ کے جس کے نام سے حصہ درج رجسٹر ہو اوسکو یہ ممانعت
ہوگی کہ اوسکو منتقل اور اوسکا منافع وصول نہ کرے ۔
(ج) درصورت اور جائداد منقولہ کے سوائے اوسکے جو اوپر مستثنی ہوئی ہے شخص قابض جائداد
کو یہ ممانعت ہوگی کہ وہ اوسکو مدیون ڈگری کے حوالہ نہ کرے ۔
حکم مذکور کی ایک نقل کچہری کے کسی منظر عام پر آویزان کیجائیگی اور ایک نقل قرضدار کو درصورت

قرضہ کیے یا مجمع عام خواہ جماعت منافقیہ کے عہدہ دار مناسب کی وضرورت حصہ پائے یا مستحق قانون
جائداد کو بصورت کسی اور جائداد منقولہ کے سوا اوسکے جو دیر مستثنیٰ ہی ہے قرق کی جاوینگی
قرضدار کو جساوس دفعہ کی ضمن (الف) کے بموجب ممانعت ہونی ہو اختیار ہے کہ زر
قرضہ ڈگری اپنا عدالت مین جمع کرے اور اوسکے جمع کرنے سے وہ ادسی قدر بری الذمہ
ہو جائیگا کہ گویا اوسنے شخص مستحق وصول قرضہ کو ادا کیا تھا۔

اگر قرق تنخواہ یا نفقہ کسی اہلکار سرکار یا ملازم ریلوے کمپنی کی منظور ہو تو وہ قرقی بذریعہ ایسے
حکم تحریری بنام اوس عہدہ دار کے جسے تنخواہ مذکور کی تقسیم متعلق ہو بصراحت اس ہدایت کے
کہ ہر مہینے مین اوس مقدار جز و تنخواہ مدیون کا جو عدالت تجویز کرے تا صدور حکم ثانی عدالت کے روکا جائے
ایک نقل ایسے ہر حکم کی کچہری کی نظر گاہ عام پر آویزان کیجائیگی اور وسکی عہدہ دار مذکور کو
پہونچائی جائیگی جس سے ترقی کی تعمیل متعلق ہو۔

ایسے ہر عہدہ دار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً کسی جز و تنخواہ وضع شدہ کو عدالت مین داخل
کرے اور ایسے داخل کرنے سے گورنمنٹ یا ریلوے کمپنی جیسا موقع ہو ویسی قدر بری الذمہ
ہوگی کہ گویا وہ روپیہ مدیون ڈگری کو ادا کیا گیا۔

عادتیکہ قرقی کو زمانہ چھ مہینے کا نہ گذر جائے انتقال دستاویزات کا جو بموجب دفعہ ۲۰۹ ایکٹ ۱۸۸۲ قرق ہوئی
ہون نہین ہوسکتا اور عدالت طالب تحفظ کوئی رسوبیتر نہین کرسکتی ادس دستاویزات بیچکے قرضہ وصول مین
تمادی ایام عارض ہوگیا ہو واسطے ایفاء زر ڈگری کے اونکا نیلام ہوتا منعقد ہوا ہے۔

نظیر دیکھو بینی مادھو مقابلہ ہنبی مالک منشی مصفحہ ۵۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مجریہ ۲ تاریخ ۱۸ نومبر ۱۸۷۸ درس سالم مسٹی ۱۱ ص

دفعہ ۲۶۹ ۔ ہم مضمون دفعہ ۲۳۳ ۔ ایکٹ ۱۸۵۹ ۔ اگر شے قرق طلب ایسی جائداد منقولہ جسپر
مدیون ڈگری قابض ہے مگر اون اقسام جائداد مین سے نہو جو دفعہ ۲۶۶ کی پہلی شرط مین کی گئین
تو اوسکی قرقی بذریعہ گرفتاری واقعی جائداد مذکور کے ہوگی اور اہلکار قرقی اوسکی اپنی
حراست مین یا اپنے کسی ماتحت کی حراست مین رکھیگا اور اوسکی حفاظت قرار واقعی کا ذمہ دار ہوگا

پر شرط یہ ہے کہ سبب مقرر قدادوس قسم کی ہو جو جلد از خود خراب ہو جاتی ہے یا جسکی حفاظت کا خرچ اوسکی مالیت سے زیادہ ہو جائے تو اوس کا مناسب کو اختیار رہیگا کہ فوراً اوسکو فروخت کرڈالے —
تو ہم گورنمنٹ مجاز ہے کہ قواعد مناسب درباب خبرگیری اور حفاظت جانوران و دیگر مال منقولہ
کے جو قرق ہوں وقتاً فوقتاً مرتب کرتی رہے اور جو اہلکار دفعہ کے بموجب مال قرق کرے اوسکو
لازم ہے کہ باوجود شمرانطمنا رحبہ جزودہ سابق دفعہ ہذا کے اون قواعد کے مطابق عمل کرے

حکم عدالت العالیہ ہائی کورٹ ممالک مغربی وشمالی

صیغۂ دیوانی

مال قسم جانور — مال منقولہ — قرقی — دفعہ ۲۹۲ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع

نمبر ۲

۴ اپریل سنہ ۱۸۸۳ع

عدالت کا یہ ارشاد ہے کہ نقل اشتہار منسلکہ صیغۂ جوڈیشیل (دیوانی) نمبر ۱۰۱ (الف) مورخہ ۲۲ نومبر سنہ ۱۸۸۲ع شمول اعلان اون قواعد کے جو بموجب دفعہ ۲۹۲ مجموعہ ضابطۂ دیوانی دربارۂ خبرگیری و محافظت جس ولر قرقی مال قسم جانور و دیگر مال منقولہ واقعہ ممالک مغربی وشمالی کے مرتب ہوئے ہیں واسطے اطلاع اور دایت کے مشتہر ہو

مقام الہ آباد (دستخط) ایس ہاروی جیمس —

۴ اپریل سنہ ۱۸۸۳ع قایم مقام رجسٹرار —

خلاصہ

قواعد بغرض خبرگیری اور محافظت مال قسم جانور و دیگر مال منقولہ قرقی کے

صیغۂ جوڈیشیل — (دیوانی)

نمبر ۱۰۱ (الف) مورخہ ۲۲ نومبر سنہ ۱۸۸۲ عیسوی

قواعد مندرجۂ ذیل جو بموجب دفعہ ۲۹۲ مجموعہ ضابطۂ دیوانی دربارۂ خبرگیری و محافظت جس ولر قرقی مال قسم جانور و دیگر مال منقولہ واقعہ ممالک مغربی وشمالی کے مرتب کیے گئے اطلاع عام کے لیے مشتہر کیے جاتے ہیں

۔ وقت پہنچنے یا ضرورت قرقی مال قسم مذکور یا دیگر مال منقولہ کے ذکر دفعہ بالا میں سے نہ ہو اور
صورت ہو سکے اوسکے خبرگیری و محافظت کے بندوبست کا اگر قرق کنندہ انتظام کسی طرح نہ کر سکے
کے لیے چیز کی تعداد یا بابت مدت چند روز یا زیادہ ہو جو کسی وقت کے اندر ملک میں سے کسی کو
یا ہو گا اور اسکی نسبت کیفیت فوراً بذریعہ شخص مناسب کے کلکٹر کے پاس بھیجی جائیگی اور
کرے کہ کس شخص کو خرچہ قرق کا ادا کرنا چاہیئے ۔

۲ ۔ مال قسم جانور مذکورہ اوپر کی قرقی کیا گیا ہو اور جب تک عام بیان قرقی میں مال مذکورہ ہو
کی محافظت میں اوسکا اور مناسب انتظام یا کوئی شخص مناسب یا دوسرا شخص قرق کنندہ کی محافظت میں اوسکی
انکی دوری قبول کرنے اور مال کو حفاظت سے پیش کرنے پر راضی ہو تو دیا جائیگا ۔

۳ ۔ اگر انتظام محافظت مال قسم جانور کا حسب ایسے شرائط کے قاعدہ اخیر کے ہو سکے تو اوس
وقت قریب ہو تو مویشی خانہ میں بھیجے جائیں اور ایک محافظ مویشی سرکاری مقرر ہوا ہو جسکے حوالہ
اور محافظ مویشی خانہ کی محافظت میں سپرد کر دیئے جائینگے ۔ وہ ایک رجسٹر میں ۔

(الف) تعداد اور قسم جانوران ۔

(ب) دن اور گھنٹہ جب جانوران اوسکی محافظت میں سپرد کر دیئے گئے ۔

(ج) نام عہدہ دار قرق کنندہ یا اوسکے ماتحت کا جسنے اونکو اسکی محافظت میں سپرد کیا ہو گا
اور اوس عہدہ دار قرق کنندہ یا اوسکے ماتحت کو ایک نقل وہ اندراج کی دیگا ۔

۴ ۔ بابت ہر جانور کے جو حسب قرقی بالا محافظ مویشی خانہ کی محافظت میں سپرد کیا جائے ایک الاونس روزانہ
یا ہر ہفتہ روز کے لیے جسمیں ایسی محافظت قائم رہے حسب شرح مندرجہ ذیل وصول کیا جائیگا
ہاتھی ۔ ۔ ۔ ۔ اونٹ یا بھینس ۔ ۔ ۔ گھوڑا یا گھوڑی یا اختہ یا ٹٹو یا بچھیرا یا بچھیری یا خچر
یا سانڈ یا بیل یا بچھیا یا گائے یا بچھڑا ۔ ۔ ۔ بچھیرا یا گدھا یا سور ۔ ۔ ۔ بھیڑ یا بکری یا مینڈھا
یا بھیڑ یا بھیڑ کا بچہ یا بکری یا بکری کا بچہ یا دوسرا جانور جسکا نام اوپر درج نہیں ہوا ۔ ۔ ۔
اور جو رقوم اس شرح پر وصول ہوں وہ مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے جائینگی اور اسی طرح کام میں لائی جائینگی

جس طرح وہ جرمانے کے کام میں آوین جو دفعہ ۱۲ - ایکٹ ممانعت ایذا مویشی ۱۸۷۱ع کے وصول کیے جاتے ہیں

۵ - محافظ مویشی خانہ اون جانورون کو جو قرق و حسب متذکرۂ بالا سپرد کیے گئے ہون اپنی تحویل میں لیگا اور کھلاویگا پلاویگا جب تک وہ اوسکی محافظت سے اوس طرح پر جیسا کہ بعد ازین حکم ہے نکال لیے جاوین اور اونکی خبرگیری کی بابت اجرت بموجب اون شرح کے مستحق وصولیابی کا ہوگا جو مجسٹریٹ ضلع وقتاً فوقتاً مشتہر کرے اور وہ شرح بابت جانوران مندرجہ دفعہ متذکرۂ قاعدۂ اخیر ماسبق کے اون شرح سے زیادہ نہ ہونگے جو بموجب دفعہ ۲ ایکٹ مذکور کے کسی خاص وقت کے لیے مقرر کی گئی ہون -

۶ - جو رقوم واسطے خبرگیری اور محافظت مال قسم جانور کے اس تحریر کی رو سے جائز قرار پائی ہیں وہ محافظ مویشی خانہ کو بابت پہلی مدت پندرہ روز کے اوس وقت کہ جانور اوسکی محافظت میں سپرد کیے جاوین اور پھر ہر پندرہ روز مابعد کے لیے ہر ایک ایسی مدت کے شروع میں ادا کیجاوینگی اور جو رقوم اس طور پر واسطے خبرگیری کے اوس قدر سے زائد ادا کی ہون کہ بابت اون دونون کے جن جانوران محافظ مویشی خانہ کی محافظت میں رہے ہون واجب الادا ہو وہ واپس کیجاوینگی -

۷ - جو جانور قرق و حسب متذکرۂ بالا سپرد کیے گئے ہون اونکو محافظ مویشی خانہ بجز بذریعہ حکم تحریری عدالت یا عہدہ دار قرقی کنندہ یا اوس عہدہ دار کے جو نیلام عمل مین لانے کے لیے مقرر ہوا ہو اپنی محافظت سے رہا نہ کریگا اور جو شخص اون جانورون کو کہ اس طور پر رہا کیے گئے ہون لے اوسکو لازم ہوگا کہ رسید حسب متذکرۂ قاعدۂ سوم میں اونکی رسید پر دستخط کرے -

۸ - بجز مال قسم جانور کے اور جو کچھ مال منقولہ اجراے ڈگری میں قرق ہوا ہو اور اوسکو نیلام ہونیکے لیے عہدہ دار قرقی کنندہ یا اوسکے ماتحتون میں سے ایک شخص خود اپنی محافظت میں رکھیگا یا وہ اوس شخص کی محافظت میں رکھا جاوے جسکو عدالت جاری کنندۂ ڈگری نیلام عمل میں لانے کے لیے مقرر کرے اور ایسے شخص کو عہدہ دار قرقی کنندہ دخل دلاویگا -

۹ - عدالت جاری کنندۂ ڈگری کو جائز ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے اور اتنے اشخاص جو مناسب سمجھے واسطے محافظت مال منقولہ بجز مال قسم جانور کے مقرر اور یہ ہدایت کرے کہ ضمانت اتنی متعدد کی اور ایسے طور پر دے

مناسب سمجھے ان میں سے ہر شخص سے اوسکی خدمت بابت بہر انجام کرنے کے لیے لیا ہے اور عدالت کو ایسے کسی شخص کے تقرر کا مشروط کرنا جائز ہوگا۔

دفعہ ۲۷۰ - ہم مضمون دفعہ ۳۳۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر کسی قرقی طلب کی ہوئی جائداد قابل قیمت شرعی جو عدالت میں داخل ہوئی ہو تو اوسکی قرقی بذریعہ اوسکی گرفتاری وقبضہ کے ہوگی اور دستاویز مذکور عدالت میں حاضر کیجائیگی اور تا حکم ثانی عدالت کے عدالت میں رہیگی

دفعہ ۲۷۱ - (جدید) کوئی شخص جو اس مجموعہ کے مطابق ایسے حکمنامہ کی تعمیل میں مصروف ہو جسمیں مال منقول کے ضبط کرنیکا حکم یا اختیار دیا گیا ہو کسی مکان سکونت میں غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے دخل نہ کریگا اور کسی سکونت کے مکان کے دروازہ بیرونی کے توڑنے کا مجاز ہوگا لیکن جب کوئی شخص کسی مکان سکونت کے اندر باضابطہ پہونچ جاوے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ اوس مکان کے کسی خانہ کے دروازہ کو جسمیں مال مذکور کا موجود ہونا گمان کیا جاوے اوسکو قفل توڑ کر یا زنجیر ہٹا کر کھول لے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ کمرہ ایسی عورت کے دخل واقعی میں ہو جو حسب رواج ملک کے باہر نہیں نکلتی ہے تو شخص اجرا کنندہ حکمنامہ اوسکو اطلاع کریگا کہ اوسکو کمرہ سے نکل جانیکا اختیار ہے اور کچھ عرصہ معقول تک عورت کے نکل جانیکا انتظار کرے نکلنے کے لیے اوسکو ہر طرح کی سہولت مناسب بہم پہونچا کر وہ شخص مجاز ہوگا کہ مال گرفتار کرنے کے لیے کمرہ کے اندر جاوے مگر مطابق ان احکام کے اس امر کی بھی ہر طرح احتیاط کرے کہ مال کمرہ سے خفیہ نہ اوٹھ جاوے۔

بلیت یا ناظر کو اختیار توڑ ڈالنے کا کسی دوکان کا بغرض تعمیل حکمنامہ قرقی کے حاصل ہے نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد حصہ ۲ مئی تا اپریل سنہ ۱۸۶۵ع صفحہ ۷ کتاب انگریزی مدن ریپورٹ نمبر ۱ - خوشحالچند داموندر بنام ایسر چیتا۔

دفعہ ۲۷۲ - ترمیم شدہ موجب دفعہ ۲۳، ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ع - اگر وہ مال عدالت مین یا عہدہ دار سرکاری کے پاس جمع یا اوسکی حفاظت مین ہو تو اوسکی قرقی اس طرح ہوگی کہ عدالت یا عہدہ دار مذکور کے پاس اطلاعنامہ اس درخواست کے ساتھ بھیجا جائیگا کہ تا صدور حکم ثانی اوس عدالت کے یہان سے اطلاعنامہ صادر ہوا ہو مال مذکور اور اوسکا سود یا منافع جو دینے کے لایق ہو کسیکو نہ دیا جاے

بشرطیکہ اگر مال مذکور کسی عدالت مین جمع ہو یا اوسکی حفاظت مین ہو تو نزاع استحقاق ملکیت یا حصول تقدم کی جو مابین ڈگریدار اور کسی ایسے شخص غیر کے پیدا ہو جو مدیون ڈگری نہین ہے اور جو بذریعہ کسی انتقال یا قرقی کے یا اور طریق سے مال مذکور مین حق رکھنے کا دعویدار ہو عدالت مذکور سے طے کیجائیگی -

دفعہ ۲۷۳ - (جدید) اگر ڈگری اجراے طلب کی عدالت مین اوسی عدالت کی ڈگری زر نقد کی قرق کرنی ہو جسنے ڈگری اجرا طلب صادر کی ہو تو اوسکی قرقی اس طرح ہوگی کہ عدالت سے حکم صادر کیا جائیگا کہ اوس زر نقد کی ڈگری کا جو روپیہ وصول ہو ڈگری اجرا طلب کی بیباقی مین لگایا جاے

اگر ڈگری قرقی طلب کسی دوسری عدالت کی صادر کی ہوئی ڈگری بابت زر نقد کے ہو تو اوسکی قرقی اس طرح ہوگی کہ اطلاعنامہ تحریری بہ ثبت دستخط جج اوس عدالت کے جسنے ڈگری اجرا طلب صادر کی ہو اس درخواست کے ساتھ اوس دوسری عدالت مین مرسل کیا جائیگا کہ وہ اپنی ڈگری کا اجرا ملتوی رکھے اوس وقت تک کہ وہ اطلاعنامہ مرسل کرنے والی عدالت کے حکم سے فسخ کیا جاے پس عدالت وصول کنندہ اطلاعنامہ اپنی ڈگری کا اجرا بطریق اوسکے ملتوی رکھے گی اس شرط سے اوس وقت تک کہ

(الف) عدالت صادر کنندہ ڈگری اجرا طلب اوس اطلاعنامہ کو فسخ کرے یا

(ب) ڈگری اجرا طلب کا ڈگریدار عدالت وصول کنندہ اطلاعنامہ مذکور کو درخواست

دے کہ وہ عدالت اپنی ڈگری کو جاری کرے —
بروقت وصول ہونے ایسی درخواست کے وہ عدالت ڈگری کو جاری کریگی اور رجوع شدہ کو ڈگری اجراء طلب کے ایفاے مین لگا دیگی —
درصورت تمام دوسری ڈگریون کے ترقی اس طرح ہوگی کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری اجراء طلب کا جج اطلاعنامہ دستخطی بنام ڈگری ترقی طلب ڈگریدار کے نام اس امتناع بھیجے گا کہ وہ اوس ڈگری کو منتقل یا کسی نوع کے مطالبہ کا زیربار نہ کرے اور جس حال مین کہ یہ ڈگری کسی اور عدالت کی صادر کی ہوئی ہو تو اوس عدالت کے پاس بھی اوسی طرح کا اطلاعنامہ اس مضمون سے بھیجا ہوگا کہ وہ ڈگری ترقی طلب کا اجرا اونکے تا وقتیکہ یہ اطلاعنامہ بحکم عدالت مرسل کنندہ کے فسخ نہ کیا جاے اور ہر عدالت جسمین ایسا اطلاعنامہ پہونچے تا وقتیکہ وہ اوس طرح فسخ نہ کیا جاے اوسکی تعمیل کریگی —
جو ڈگری کہ اس دفعہ کے بموجب ترقی ہوا دیکے قابض کو لازم ہے کہ عدالت اجراے کنندہ ڈگری مذکور کو وہ اطلاع اور مدد دے جو بوجہ معقول طلب کیجاے —

۱- ایکٹ ۱۸۷۷ء مین نیلام ڈگری زر نقد کی نسبت کوئی حکم نہین ہے اور جبکہ دو ڈگری زر نقد کی کو ایک ہی عدالت کی صادر کی ہوئی ہون مگر ایک ہی عدالت سے جاری نہوئی ہون تو احکام فقرہ اول دفعہ ۲۷۳- ایکٹ ۱۸۷۷ء متعلق ہین —
سلسلہ الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۱۰۶ یعنی یا کمورسنگ صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی این لی ٹی ٹن لوپورٹ نوٹ مراد اپیل نمبر ۱ سلطان کنور بنام گلزاری لال

دفعہ ۲۷۴ ہم مضمون دفعہ ۲۳۵ و ۲۳۹ ایکٹ ۱۸۷۷ء اگر شے ترقی طلب جائداد غیر منقولہ ہو تو اوسکی ترقی اس طرح ہوگی کہ حکم کے ذریعہ سے مدیون ڈگری کو امتناع کیجائیگی کہ وہ جائداد مذکور کو کسی طور سے منتقل یا کسی نوع سے زیربار مطالبہ کرے اور امتناع عام ہوگی کہ کوئی شخص بذریعہ خریداری یا ہبہ یا بطور دیگر مدیون سے جائداد مذکور نہ لے —

وہ حکم کسی جگہ پر جائداد مذکورہ کے اوپر یا اوسکے متصل بضرب ڈہول یا کسی اور طریقہ معمولی
سے مشتہر کیا جائیگا اور اوس حکم کی ایک ایک پرت جائداد اور نیز کسی مکان عدالت
کسی منظر عام پر آویزان کیجائیگی۔
جب کہ جائداد اراضی مالگذار سرکار ہو تو اوس حکم کی ایک نقل اوس ضلع کے کلکٹر
کی کچہری مین بھی چسپان ہوگی جسمین وہ اراضی واقع ہو۔

دفعہ ۲۷۵۔ ہم مضمون دفعہ ۲۴۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ اگر تعداد ڈگری شدہ معہ سود اور
جملہ مطالبہ جات اور مصارف کے جو کسی جائداد کی قرقی مین عائد ہوئے ہون عدالت مین
داخل کردیجائے یا اگر ڈگری کا ایفا بعدالت کی معرفت اور طرح ہو جاوے یا اگر ڈگری
مسترد یا منسوخ کیجائے تو بطبق گذرانے درخواست کسی شخص کے جو جائداد مقروقہ مین
کسی طرح کا حق رکہتا ہو حکم واگذاشت قرقی کا صادر کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۷۶۔ ہم مضمون دفعہ ۲۴۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ جب قرقی بذریعہ گرفتاری واقعی
یا بصدور حکم تحریری کے جسکا اشتہار اور اعلان باضابطہ حسب شرائط مندرجہ صدر کے
کیا گیا ہو وقوع مین آئے تو بایام قیام قرقی انتقال خانگی کرنا جائداد مقروقہ کا بذریعہ
بیع یا ہبہ یا رہن یا بطور دیگر اور ادا کرنا مدیون ڈگری کو قرضہ یا سرمایہ کے منافع کا یا
حصہ شراکتی جماعہ وغیرہ کا بمقابلہ اون تمام مطالبہ جات کے جنکا ایفا اوس قرقی کی
روسے ہو سکتا ہو باطل ہوگا۔

۱۔ جس ڈگری کی حالت مین کہ جائداد قرق ہوچکی تھی اگرچہ زر ڈگری مذکور کا بالکل بیباق نہین ہوا تھا
جائداد مذکور بذریعہ بیعنامہ کے منتقل ہوئی اور بعد بیعنامہ کے ایک ڈگری اوپر مدیون کے صادر ہوئی۔
ڈگری آخر الذکر کے ڈگریدار کو ایسا استحقاق نہین ہے کہ وہ بیعنامہ کو اس بنا پر ناجائز قرار دے کہ ڈگری
اول الذکر کی قرقی کی حالت مین انتقال عمل مین آیا۔
نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد پنجم یعنی ماہ جولائی ۱۸۸۳ع صفحہ ۳۰ کتاب رودداد ۱۸۷۹ کتاب انگریزی نمبر ۵۰۵

مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۱۲ع - مسماۃ محبوبن بنام حسین —

۲- جو انتقال خانگی نیک نیتی کے ساتھ بعوض معاوضہ بابت ایسی جائداد کے جو ازروئے ایکٹ ۱۹۰۰ع کے زیر قرقی ہو گئی ہو بلحاظ دفعہ ۴ (۲) ایکٹ ۱۹۰۸ع کے بمقابلہ تمام فریقین کے ناجائز و کالعدم نہیں ہے بلکہ مقابلہ قرضخواہ قرقی کنندہ یا اون اشخاص کے جنکو ازروئے قرقی یا بذریعہ اوسکے حقوق حاصل ہوئے ہوں ناجائز و کالعدم متصور ہے —

نظیر ہائی کورٹ الٰہ آباد جلد حصہ ... صفحہ ۴۷ کتاب ... انگریزی نمبر ... مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۱۲ع - دھرم داس بنام منصوری سوسنگر بنک -

۳- حکم تحریری قرقی عدالت جاری کنندہ ڈگری میں جیسا بغرض نقل کے کلکٹری میں بھیجی گئی بعد ایسی قرقی کے مدیون نے جائداد کو بذریعہ بیع خانگی منتقل کیا -

تجویز ہوا کہ قرقی حسب قاعدہ قانون کے مشتہر نہیں ہوئی لہذا احکام دفعہ ۶۴ ایکٹ ۱۹۰۸ع متعلق نہیں ہیں اور بیع باطل و کالعدم نہیں ہے -

نظیر ہائی کورٹ الٰہ آباد جلد ... صفحہ ... کتاب ... مقدمہ ...

دفعہ ۲۷۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۸۴ ایکٹ ۱۸۸۲ع - اگر جائداد منقولہ قرق شدہ کوئی سکہ یا کرنسی نوٹ ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ کسی وقت ایام قیام قرقی میں یہ ہدایت کرے کہ وہ سکہ یا نوٹ یا کوئی جزو اوسکا جو ڈگری کے ایفا کے لیے کافی ہو اوس فریق کو ادا کیا جاوے جو ڈگری کی رو سے اوسکے پانے کا مستحق ہو —

دفعہ ۲۷۸ - ہم مضمون دفعہ ۲۷۸ لغایت ۲۸۳ ایکٹ ۱۸۸۲ع - اگر کوئی جائداد بضمن اجرائے ڈگری قرق کی گئی ہو اور کوئی دعویٰ نسبت اوس جائداد کے یا اعتراض نسبت قرقی کے اس بنیاد پر کیا جاوے کہ وہ جائداد قرقی کے لائق نہیں ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات کرے اور درباب لینے اظہار شخص مدعی یا معترض کے اور نیز جملہ دیگر امور میں وہی اختیارات عمل میں لاوے کہ گویا وہ فریق مقدمہ تھا —

پر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کے نزدیک ایسے دعوی یا اعتراض کے پیش کرنے مین قصداً یا بلا ضرورت توقف ہوا ہو تو اوسکی تحقیقات نہ کیجائیگی۔

اگر وہ جائداد جس سے دعوی یا اعتراض متعلق ہو مشتہر نیلام ہو چکی ہو تو جائز ہے کہ عدالت یا آمر نیلام تا دوران تحقیقات دعوی یا اعتراض کے نیلام کو ملتوی رکھے —

دفعہ ۲۷۹ – (جدید) شخص دعویدار یا اعتراض کنندہ کو اس بات کا ثبوت دینا لازم ہے کہ قرقی کی تاریخ پر وہ جائداد متقرقہ مین کچھ حق رکھتا تھا یا اوس پر قابض تھا۔

دفعہ ۲۸۰ – ہم مضمون دفعہ ۲۴۶ – ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر ایسی تحقیقات کے وقت عدالت کو اطمینان ہو جاوے کہ باعتبار وجہ مندرجہ دعوی یا اعتراض کے جائداد مذکور قرقی کے وقت مدیون ڈگری کے قبضہ مین یا اوسکی طرف سے امانتاً کسی اور شخص کے قبضہ مین نہ تھی یا کسی کاشتکار یا اور شخص کے دخل مین نہ تھی جو مدیون ڈگری کو لگان دیتا ہو یا یہ کہ گو وہ جائداد قرقی کے وقت مدیون ڈگری کے قبضہ مین رہی ہو الا وہ اپنے لیے یا بطور اپنی ملکیت کے اوس پر قابض نہ تھا بلکہ کسی غیر شخص کے لیے یا بطور امانت وار دوسرے شخص کے یا جزو اپنے لیے اور جزو دوسرے شخص کی طرف سے قبضہ رکھتا تھا تو عدالت کو اوس حکم کا صادر کرنا لازم ہوگا کہ جائداد مذکور کل یا جزو جس قدر مناسب معلوم ہو قرقی سے واگذاشت کی جاوے۔

دفعہ ۲۸۱ – ہم مضمون دفعہ ۲۴۷ – ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع – اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مدیون ڈگری جائداد متقرقہ پر قرقی کے وقت بطور مالک کے قابض تھا نہ کسی دوسرے شخص کی بطور امانت یا کہ کوئی اور شخص واسطے مدیون ڈگری کی طرف سے امانتاً قابض تھا یا کہ وہ کسی کاشتکار یا اور شخص کے دخل مین تھی جو مدیون ڈگری کو لگان دیتا ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ اوس دعوی کو نامنظور کرے۔

دفعہ ۲۸۲ – (جدید) اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ جائداد متقرقہ کسی ایسے شخص کے

پاس بن بیاز میر بطالب ہے جو اوس پر قبضہ نہین رکھتا ہے اور عدالت کے نزدیک ترقی کا قائم
رکھنا مناسب ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ بحفظ رہن یا مطالبہ کے ترقی قائم رکھے ۔
دفعہ ۳۸۳ ہم مضمون دفعات ۲۴۹ و ۲۴۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جس شخص کے خلاف حکم
دفعہ ۲۸۰ یا ۲۸۱ یا ۲۸۲ کے بموجب صادر کیا جاوے اوسے اختیار ہے کہ وہ نالش بغرض
واسطے ثابت کرنے اوس حق کے جو اوسکو جائداد متنازعہ مین پہونچتا ہے رجوع کرے
مگر سوا پابندی نتیجہ ایسی نالش کے (اگر نالش ہوا) اور سب طرح وہ حکم قطعی ہوگا ۔
بموجب ایکٹ سٹامپ نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۰ع کے واسطے حصول ڈگری استقرار یہ جسکے واسطے حق رہن سے استقرار
استقرار مذکور کے درخواست نہ کیا ہے نالش دس روپیہ کے کاغذ اسٹامپ پر ہوگی ۔ اور
بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع کے میعاد نالش واسطے تبدیل یا منسوخ تجویز یا حکم عدالت دیوانی کے جو بجز نالش کے
کسی اور کارروائی مین صادر ہوا ہو ایکسال کے اندر تجویز یا حکم کی تاریخ سے جس حالت مین کہ وہ کسی
عدالت مجاز تجویز قطعی نے صادر کیا ہو ہوگی ۔
۱ ۔ جب کوئی عوملری نسبت جائداد منقولہ کے بموجب دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع نا منظور ہو تو وہ عوملر
کی طرف سے دس روپیہ کا کاغذ اسٹامپ پر واسطے استقرار حق نالش اوہ ہو سکتی ہے کل مالیت پر اسٹامپ
لگانا ضرور نہین ہے ۔
نظیر ہائیکورٹ الٰہ آباد جلد ۲ حصہ بنگی ۸ سنہ ۱۸۸۰ع صفحہ ۲۰۴ کتاب انگلش ان لاء رپورٹ نمبر ۳ صفحہ ۲ فروری ۱۸۸۰ع اسٹامپ بینیٹ و نیپال
۲ ۔ واسطے اثبات استقرار حق جائداد منقولہ کے جو زیر قرقی عدالت ہوا اور جسکی نسبت عوملری کا دعویٰ نامنظور
دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع نا منظور ہوئی ہو نالش دس روپیہ کے کاغذ اسٹامپ پر ہو سکتی ہے قیمت جائداد
زیر قرقی پر رسوم ادا کرنا ضرور نہین ہے ۔
نظیر ہائیکورٹ الٰہ آباد جلد ۴ حصہ نمبر ۱۹ تاریخ صفحہ ۲۰ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۵۹ صفحہ ۵ نومبر ۱۸۸۰ع گورنری مان بنام ۔۔
۳ ۔ جو شخص واسطے منسوخی قرقی اراضی کے نالش کرے اوسکو کسی صورت مین دس روپیہ سے زیادہ رسوم ادا کرنا
ہوگا کہ جب وہ واسطے دخیابی اراضی مذکور کے نالش کرتا ۔

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۱۳ یعنی ویکلی رپورٹر سنہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۲۰۵ کتاب گریس بنی الہی بنام غضنفر صاحب کلکٹر بنام
سے نالش بموجب ضابطہ مجریہ ۱۸۵۹ء دفعہ ۲۳۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء واسطے اثبات استحقاق و دلایا دخل جائداد منقولہ
بیقرقہ اجراے ڈگری عدالت مطالبۂ خفیفہ کے ہو وہ اندر اختیار عدالت مطالبۂ خفیفہ کے عدالت خفیفہ میں
بموجب دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ء کے دائر ہونا چاہیے ۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱ حصہ یعنی سنہ ۱۸۷۶ء صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱ مورخہ سنہ ۱۸۷۶ء
گوردھن بنام کشن داس ملکند داس ۔

۵ ۔ مدعی نے صیغۂ اجراے ڈگری میں اعتراض کیا تھا کہ جائداد متقرقہ موروثی اوسکی اور بلیون کی ہے
لیکن از روے تقسیم کے اوسکے حصہ میں آئی ہے اوس وقت عدالت سے یہ تجویز ہوئی کہ جائداد مذکور مدعا علیہ
ڈگری کے قبضہ میں ہے اب مدعی ایک ربع جائداد کی نالش معوی اپنے حصہ و کرتا ہے
تجویز ہوئی کہ میعاد مکمیالہ منضبطہ دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء عارض ہے اپنی نالش ایک سال کے اندر
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۱ حصہ یعنی فل بنچ سنہ ۱۸۷۶ء صفحہ ۴ و کتاب مذکور نمبر ۱۰۵ مورخہ ۳ فروری سنہ ۱۸۷۶ء ہلوک چند بنام سدا رام

۶ ۔ مدعی کا یہ دعوی ہے کہ ایک ایسی ڈگری صادر ہوئی جسکی رو سے نا بر وہ نفاذ اپنے مطالبہ کا جائداد غیر منقولہ
مقبوضہ مدعا علیہ کے کرا سکے اپنی نالش سے دفعہ ۲۳۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء متعلق ہے اور نالش میں المیعاد
بارہ سال دائر ہوئی ہے تمادی عارض نہیں ہے اور مدعی منسوخی حکم دفعہ ۲۴۶ کی نہیں چاہتا اور
نہ ضرورت اوسکی مسترد ہونے کی ہے گو حوالہ حکم مذکور کا عرضی نالش میں بطور مقدمہ ہوا ہے لیکن
دفعہ مذکور اس مقدمہ سے متعلق نہیں ہے ۔

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۱ حصہ یعنی فل بنچ سنہ ۱۸۷۶ء صفحہ ۳۰۵ کتاب مذکور نمبر ۱۳ مورخہ اپریل سنہ ۱۸۷۶ء مراد بنام شنکر
میعاد منضبطہ دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء نابالغ کے مقدمہ میں دفعات ۱۱ و ۱۲ ایکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء
سے ترمیم ہوئی ہے ۔

فائدہ دفعات ۱۱ و ۱۲ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ء کا منحصر اور موقوف ہو جانے نا قابلیت نابالغی پر نہیں ہے
بلکہ دوران قیام ناقابلیت سے بھی متعلق ہے اور ایسی حالت میں نابالغ بذریعہ اپنے ولی کے نالش کر سکتا ہے

نظیر پریوی کونسل مندرجہ سلسلہ ہائی کورٹ کلکتہ جلد حصہ ۸ ماہ جولائی ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۹۹ کتاب انگریزی ویکلی رپورٹ مورخہ ۱۵ و ۱۶ دسمبر ۱۸۶۷ء و ۷ فروری ۱۸۶۸ء - بچول بکو بنام لالہ منجیشر سہائے -

۸- حکم صادرہ حسب دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء بجز اوس صورت کے کہ نالش نمبری سے بمیعاد معینہ قانون منسوخ کرایا جاوے اور یہ جملہ فریق کارروائی کے قابل پابندی اور قطعی ہے -

نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد حصہ ۳ ماہ فروری ۱۸۷۸ء صفحہ ۲۰۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲۳ مورخہ ۲ اپریل ۱۸۷۸ء - گیانی .... بنام محمد حسین

۹- جو حکم موجب دفعہ ۲۴۶ - ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء کے صادر ہوا تھا وہ بمیعاد معینہ قانون منسوخ کرایا نہیں گیا تو پابندی اوسکی لازم ہے اور اوسکی تاثیر ویسی ہی قائم ہے گو ڈگری جسکا اجرا بذریعہ وہ حکم صادر ہوا تھا ادا ہو گیا -

نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد حصہ ۳ ماہ جون ۱۸۷۸ء صفحہ ۴۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۴ جنوری ۱۸۷۸ء - جیونی بنام سیکلان سہائے

۱۰- جب مدیون ڈگری کسی کارروائی میں فریق بنایا جاوے حسب منشاء دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء وا ردہ ہے قانون میعاد لازم نہیں ہے کہ نالش اثبات استقرار حق نسبت جائداد اندر ایک سال تاریخ حکم صادرہ حسب دفعہ مذکور کے جو دربارہ واگذاشت قرقی صادر ہوا ہو دائر کرے -

نظیر ہائی کورٹ مدراس جلد حصہ ۲ ماہ ستمبر ۱۸۷۸ء صفحہ ۴۰۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۳۰۲ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۷۸ء - بیکو بنام ....

۱۱- جائداد مدعی ایک ایسی ڈگری میں قرق ہوئی جس میں وہ فریق نہ تھا مدعی نے عذرداری حسب منشاء دفعہ ۲۴۶ - ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء پیش کی کہ نامنظور ہو کر حکم نیلام صادر ہوا تب مدعی نے یہ نالش بغرض اثبات استقرار حق اپنی نسبت جائداد مذکور دائر کی -

تجویز ہوئی کہ یہ نالش اوس قسم کی نہیں ہے کہ جو واسطے منسوخی حکم مندرجہ ایکٹ ۹ ۱۸۷۱ء ضمیمہ ۲ مد ۱۵ - کے ہو -

سلسلہ کلکتہ جلد حصہ یعنی ماہ جولائی ۱۸۷۸ء صفحہ ۱۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۴ جون ۱۸۷۸ء نمبر ۱۳۱۲ - کیلاس چندر پال بنام پیارا تہہ رائے چودھری -

دفعہ ۳۲۸ - ہم مضمون دفعہ ۲۴۲ - ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء - ہر عدالت اس حکم کے صادر کرنے

کی جائز ہوگی کہ جائداد مقروقہ یا جزو اوسکا جو ڈگری کے ایفا کے لیے ضروری معلوم ہو نیلام کیا جائے اور زرِ ثمن نیلام مذکور کا یا اوسکا جزو کا اوس فریق کو دیا جائے جو ڈگری کی رو سے اوسکے پانے کا مستحق ہو

دفعہ ۲۸۵ - (جدید) جس حال مین کہ جائداد جو کسی عدالت کی حراست مین نہو کئی عدالتون کی ڈگری کے اجرا مین قرق کیجائے تو اوس جائداد کو لینا یا وصول کرنا اور اوسکی نسبت ہر دعوی اور اوسکی قرقی پر ہر اعتراض کی بابت تجویز کرنا اوس عدالت سے متعلق ہوگا جو اون عدالتون مین سب سے اعلی رتبہ کی ہو اور اگر اونکے درجہ مین کچھ فرق نہو تو اوس عدالت سے متعلق ہوگا جسکی ڈگری کی علت مین جائداد پہلے قرق ہوئی ہو

(ز) - نیلام اور حوالہ کرنا جائداد کا

(الف) - قواعد عام -

دفعہ ۲۸۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۴۸ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - نیلام بصیغہ اجراے ڈگری بتوسط کسی اہل کار عدالت یا اوس شخص کے جسکو عدالت مقرر کرے عمل مین آئیگا اور بجز اوس صورت کے جو دفعہ ۲۹۶ مین مذکور ہے اور صورتون مین نیلام عام حسب طریقہ مفصلہ ذیل کے ہوا کریگا -

دفعہ ۲۸۷ - ہم مضمون دفعہ ۲۴۹ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب بصیغہ اجراے ڈگری کے کسی جائداد کے نیلام ہونے کا حکم دیا جائے تو عدالت کو لازم ہے کہ نیلام مقصودہ کا اشتہار عدالت کی زبان مین مشتہر کرائے اور اشتہار مذکور مین نیلام کی تاریخ اور مقام مندرج ہوگا اور مراتب مفصلہ ذیل اوس مین حتی المقدور صحت اور صفائی کے ساتھ لکھے جائینگے -

(الف) جائداد جو نیلام ہونیوالی ہے -

(ب) تعداد مالگذاری مشخصہ محال یا حصہ محال کی جبکہ وہ حقیت جو نیلام ہونیوالی ہے

حقوق ومرافق محال مالگذار سرکار یا جزو محال مالگذار سرکار کے ہون۔
(ج) بار کفالت جو اوس جائداد پر ہو۔
(د) تعداد جسکے وصول کے لیے نیلام کا حکم دیا گیا ہو اور
(ہ) دوسرا ہر امر جسکے بدایت عدالت خریدار کو اوس سے واقف ہونا ضرور
کہ وہ جائداد زیر نیلام کی نوعیت اور مالیت تجویز کر سکے۔
بغرض تحقیق کرنے اون مراتب کے جو اشتہار مین لکھے جاینگے عدالت کو جائز ہے کہ جس
شخص کی ضرورت ہو اوسے طلب کرے اور اوس شخص سے کیسی بابت اوسکے اظہار
اور جو دستاویز اوسکے متعلق اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہو وہ اوس سے حاضر کرائے۔
ہائیکورٹ کو لازم ہے کہ اس مجموعہ کے نفاذ کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو امورات
محکومہ دفعہ ہذا کی انجام دہی مین عدالتون کو ہدایت ہونے کے لیے قواعد مرتب کرے
اور ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد کو تبدیل کرتی رہے اور وہ تمام
قواعد متعلقہ سرکاری گزٹ مین مشتہر ہونگے اور اوسکے بعد حکم قانون کا رکھینگے
اور صاحب کمشنر رنگون نسبت اپنی عدالت اور عدالت ماتحت رنگون کے
حسب مراد اس فقرہ کے ہائیکورٹ سمجھا جائیگا۔
اس دفعہ کی کوئی عبارت اون صورتون سے متعلق نہوگی جنمین ڈگری کا اجرا کلکٹر
کے پاس منتقل ہو گیا ہو۔

عدالت العالیہ ہائیکورٹ ممالک مغربی وشمالی

(صیغہ دیوانی)

اجرائے ڈگری - نیلام اراضیات معرفت صاحبان کلکٹر سرکلر نمبر ۱ بابت ۱۸۹۰ع

بنام عدالتہائے دیوانی ممالک مغربی وشمالی

بملاحظہ نقل مراسلہ ڈپٹی سکرٹری سرکار مراسلہ سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی وارده نمبر ۳۴۹ -

(الف) مورخہ ۲۰ ماہ گذشتہ صیغہ عدالتہاے دیوانی کے جو درباب نیلام اراضی بعلت ڈگرات عدالتہاے دیوانی کے ہے حکام عدالت ہذا عدالت دیوانی کو ہدایت فرماتے ہین کہ ایسے نیلام عمل مین لانے کے لیے کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کو یا ڈپٹی کلکٹر کو جسکو کلکٹر ضلع نامزد کرے مقرر کیا کرین —

مقام الہ آباد — ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء رابرٹ جوزف کراستھویٹ

قائم مقام رجسٹرار

خلاصہ

عدالتہاے دیوانی واسطے نیلام اراضی کے بعلت اجراے ڈگری کلکٹر یا کسی اسسٹنٹ کو یا ڈپٹی کلکٹر کو جسے کلکٹر نامزد کرے مقرر کیا کرین —

سرکلر نمبر ۹ (الف) مقام الہ آباد ۲۲ دسمبر ۱۸۷۱ء سکرٹری گورنمنٹ

ممالک مغربی شمالی و اودھ — کاتب — کلکٹر ضلع — مکتوب الیہ

ان ممالک مین ایک کلکٹر نے بغلط فہمی منشاے احکام ایکٹ ۱۸۷۱ء کے یہ تصور کیا کہ جائداد غیر منقولہ کا نیلام بعلت اجراے ڈگریات عدالتہاے دیوانی کے اوسکو عمل مین لانا جائز نہین ہے بنا بران مجھکو ایما کرنے کی ہدایت ہے کہ ایسے نیلامون کا عمل مین لانا ہنوز صاحب کلکٹر کو جائز ہے اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ارشاد فرماتے ہین کہ بعلت ڈگریات عدالتہاے دیوانی کے نیلام اراضی یا کسی حقیت واقع اراضی مالگذاری سرکار کا حسب سابق معرفت صاحبان کلکٹر کے حسب ہدایت عدالتہاے دیوانی عمل مین آیا کرے دفعہ ۳ — قواعد صاحبان بورڈ کے سرکلر نمبر ۱ مورخہ ۸ جنوری ۱۸۶۸ء (صاحبان) بورڈ کے سرکلرہاے محررہ کا نمبر ۱۲۰۸–۱۱) کے ساتھ مشتہر کیے گئے تھے بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب کی بہتے جاری ہیں

چارلس رابرٹسن

سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی و اودھ

دفعہ ۲۸۸ — (جدید) کوئی منصرم جج یا اور عہدہ دار سرکاری کسی غلطی یا خلاف بیانی یا فروگذاشت کی بابت جو بموجب دفعہ ۲۸۷ کسی اشتہار مین پائی جاے لائق مواخذہ کے نہوگا الا اوس

صورت مین کہ وہ غلطی تغیر و بد دیانتی سے کی گئی ہے ۔

دفعہ ۲۸۹ ۔ ہم مضمون دفعہ ۲۴۹ ۔ ایک نقل اشتہار مطابق ارشاد دفعہ ۲۸۷ کے
اوس موقع پر مشتہر کیا جائیگا جہان جائداد قرق ہوئی تھی ۔
اور ایک نقل اوسکی کچہری کے اندر آویزان کیجائیگی اور اگر اراضی سرکار کو مالگذاری دیتی ہو
تو کلکٹر کی کچہری مین بھی ۔
اگر عدالت ہدایت کرے تو ایسا اشتہار مقام کے سرکاری گزٹ اور مقامی کسی اخبار
مین بھی مشتہر کیا جائیگا اور خرچہ اوس مشتہر کا منجملہ خرچہ نیلام کے متصور ہوگا ۔

دفعہ ۲۹۰ ۔ ہم مضمون دفعہ ۲۴۹ ۔ بجز صورت جائداد مستذکرہ عبارت شرطیہ دفعہ ۲۸۶
کے کوئی نیلام محکومہ باب ہذا بلا رضامندی تحریری مدیون ڈگری کے اوس وقت
تک نہ ہونا چاہیے کہ جس تاریخ کو نقل اشتہار کی حکم نیلام کی عدالت مین آویزان کی گئی
اوس سے درصورت جائداد غیر منقولہ کے عرصہ کم از کم ۳۰ یوم کا اور درصورت جائداد
منقولہ کے کم از کم عرصہ پندرہ روز کا نہ گذر جاوے ۔

دفعہ ۲۹۱ ۔ (ایضاً) عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اس باب کے مطابق نیلام کو
سوا اوس نیلام کے جو صاحب کلکٹر کی معرفت عمل مین آوے کسی آیندہ تاریخ اور ساعت
تک ملتوی کرے اور عامل نیلام اگر مناسب سمجھے نیلام ملتوی کر کے التوا کی وجوہ قلمبند کرے
بشرطیکہ جب نیلام مکان عدالت کے احاطے کے اندر ہو تو بغیر اجازت عدالت التوا نہ کرنا چاہیے ۔
جب کبھی نیلام اس دفعہ کے بموجب سات روز سے زیادہ عرصہ تک ملتوی کیا جاوے تو
ایک تازہ اشتہار مطابق دفعہ ۲۸۹ کے مشتہر کیا جائیگا ۔
الا اوس صورت مین کہ مدیون ڈگری اوس کے ملتوی کرنے پر راضی ہو ۔
اور اگر لاٹ کی بولی ختم ہونے سے قبل مدیون ڈگری پیش کرے مطالبہ زر ڈگری کا معہ خرچہ نیلام عہدہ دار کو یا ثابت
کیا جاوے یا ثبوت اس بات کا حسب اوسکے اطمینان دیا جاوے کہ وہ مطالبہ معہ خرچہ ادا ہو چکا

مین داخل ہو چکا ہو جسنے نیلام کا حکم دیا تھا تو لازم ہے کہ نیلام موقوف کیا جاوے۔

دفعہ ۲۹۲ - (جدید) کوئی عہدہ دار جو اس باب کے مطابق کسی نیلام سے متعلق کوئی خدمت انجام دیتا ہو اوسے لازم ہے کہ حیلتاً یا صراحتاً کسی جایداد کے لیئے جو نیلام پر چڑھائی جائے بطور خریدار کے بولی نہ بولے اور نہ حیلتاً یا صراحتاً ایسی جایداد مین کوئی استحقاق حاصل کرے اور نہ حاصل کرنیکا اقدام کرے۔

دفعہ ۲۹۳ - ہم مضمون دفعہ ۳۵۴ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - عہدہ دار عامل نیلام کو لازم ہے کہ کمی قیمت کو (اگر کچھ ہو) جو اس مجموعہ کے بموجب نیلام مکرر ہونے کے باعث بوجہ قصور خریدار نیلام واقع ہو معہ جملہ اخراجات کے جو ایسے نیلام مکرر سے متعلق ہون عدالت مین لکھکر گذرانے اور وہ کمی قیمت اور اخراجات ڈگریدار یا مدیون ڈگری کی درخواست پر شخص قاصر سے اون قواعد کے بموجب وصول کیے جاوینگے جو واسطے اجراے ڈگری زر نقد کے اس باب مین مندرج ہین۔

دفعہ ۲۹۴ - (جدید) وہ ڈگریدار جسکی ڈگری کو ایفا کے لیئے جایداد نیلام کیجاے مجاز نہین ہے کہ بلا حصول اجازت صریح عدالت کے جایداد نیلامی کے لیئے بولی بولے یا اوسکو خرید کرے۔

جب ڈگریدار عدالت کی اجازت صریح حاصل کر کے جایداد خرید کرے تو جائز ہے کہ وہ مطالبہ جو ڈگری کی رو سے واجب الادا ہو اور زر ثمن نیلام بمقابلہ ایک دوسرے کے اگر وہ چاہے تو مجرا ہو جاوے اور عدالت اجرا کنندہ ڈگری کل یا جز و ایفاے ڈگری کا اوسکے مطابق اوسپر لکھدے۔

جب ڈگریدار خود یا معرفت کسی اور شخص کے بلا حصول اجازت کے جایداد کو خرید کرے تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے بر طبق درخواست مدیون یا اور کسی شخص کے جو نیلام سے واسطہ رکھتا ہو حکم واسطے انفساخ نیلام کے صادر کرے اور خرچہ ایسی درخواست اور حکم کا

اور کمی قیمت کی جو نیلام ثانی کے باعث وقوع مین آئے اور کل اخراجات متعلقہ نیلام ثانی ڈگریدار سے ادا کرائے جاینگے۔

دفعہ ۲۹۵ - ہم مضمون دفعات ۲۷۰ و ۲۷۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب بذریعہ اجرائے ڈگری کچھ روپیہ بذریعہ نیلام جائداد یا بطور دیگر عدالت کو وصول ہوا ور ایک سے زیادہ اشخاص نے اوسکے وصول ہونے سے پہلے درخواستین واسطے جاری ہونے اپنی اپنی ڈگریات زر نقد کے اور ایک ہی یون ڈگری کے اوس عدالت مین داخل کی ہون جسمین وہ زر داخل ہے مگر ڈگریات کا روپیہ نہ پایا ہو تو روپیہ وصول شدہ بعد منہائی خرچہ وصول کرنیکے اون جملہ اشخاص کے درمیان بحساب رسدی تقسیم کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی جائداد بحفظ رہن یا مطالبہ کے جو اوسپر ہو نیلام کیجائے تو زر ثمن نیلام سے جو کچھ فاضل نکلے اوسمین مرتہن یا مطالبہ دار بحیثیت مرتہنی یا مطالبہ داری حصہ پانے کا مستحق نہ ہوگا۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ جب وہ جائداد جو بذریعہ اجرائے ڈگری سے نیلام ہونے کے قابل ہے کسیکے پاس مرہون ہو یا اوسپر کچھ مطالبہ ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ برضامندی مرتہن یا مطالبہ دار کے یہ حکم دے کہ جائداد بلا بار رہن یا مطالبہ کے نیلام کیجائے اور مرتہن یا مطالبہ دار کو نیلام کے زر ثمن پر وہی استحقاق دے جو اوسکو جائداد نیلام شدہ پر حاصل تھا۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ جب جائداد زیر تعمیل کسی ڈگری کے اجرا مین نیلام کیجائے جسمین یہ حکم صادر ہو کہ جائداد مذکور بابت مواخذہ کی بیباقی کے نیلام کیجائے تو زر ثمن نیلام حسب ترتیب مفصلہ ذیل کے صرف کیا جائیگا۔

اولاً - نیلام کے اخراجات کی بیباقی مین -

ثانیاً - اوس زر دین اصل و سود کے ادا کرنے مین جسکا مواخذہ جائداد پر ہے -

ثالثاً - مواخذہ ہائے مابعد کے اصل و سود کے ادا کرنے مین اگر ایسے مواخذہ ہون اور

رابعاً - تقسیم رسدی درمیان اون اشخاص کے جو ڈگریات زر نقد کی بابت ...

اور جنھون نے جائداد کے نیلام سے پہلے درخواست جاری کرانے اپنی ڈگریات کی اوس عدالت مین داخل کی ہو جسنے ڈگری بحکم نیلام جائداد مذکور صادر کی تھی اور جنکی ڈگریان ہنوز بیباق نہ ہوئی ہون -

اگر وہ کل روپیہ یا جزو اوسکا ایسے شخص کو دیا جاے جو اوسکے لینے کا مستحق نہ تھا تو وہ شخص جو لینے کا مستحق ہو اوس شخص پر نالش اسواسطے جبرًا واپس لانے ایسے روپیہ کے دائر کر سکتا ہے -

اس دفعہ کی کوئی عبارت سرکار کے کسی حق مین خلل انداز نہ ہوگی -

۱- دفعات ۲۷۰ و ۲۷۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جسکے بجاے مجموعہ جدید ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع مین دفعہ ۲۹۵ ہے استحقاق کسی فریق کو جو بذریعہ معاہدہ کے پیدا ہو تبدیل نہین کرتی دفعات مذکور ڈگریداران حقیت مساوی سے متعلق ہین اگر رہننامہ کے ذریعہ سے ڈگری کا زرنقد حاصل کیا جاے تو اوس سبب سے ڈگریدار کا استحقاق واسطے نافذ کرانے حق کفالت کے بربناے تمسک ڈگری مذکور زائل نہین ہوتا -

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۲ یعنی ماہ جنوری سنہ ۱۸۷۶ع صفحہ ۴۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۳۴۴ مورخہ ۔ اپریل سنہ ۱۸۷۵ع حسن آرا بیگم نام [illegible] العباد

۲- ایک ڈگریدار نے اپنی ڈگری کے اجرا مین کچھ جائداد ازان مدیون کو جبکہ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع نافذ تھا قرق کرایا جائداد مذکور ۹ جنوری سنہ ۱۸۷۸ع کو بعد نفاذ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع کے نیلام ہوئی دوسرے ڈگریدار ثانی نے قبل از نیلام مذکور درخواست اصول کرانے اپنی ڈگری کے جائداد مذکورہ سے واسطے حصہ رسدی تمام زرثمن نیلام کے پیش کی -

تجویز ہوئی کہ ڈگریدار قرق کنندہ کو از روے دفعہ ۲۷۰ ایکٹ سنہ ۱۸۵۹ع استحقاق ایفاے اولًا اپنی ڈگری کا تمام وکمال حاصل ہے -

اور نامبردہ اس استحقاق سے بوجہ اوس تبدیل کے جو دفعہ ۲۹۵ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع مین ہوا ہے محروم نہین ہو سکتا

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ یعنی ماہ جولائی سنہ ۱۸۷۸ع صفحہ ۲۱۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۴۰ مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۷۸ع - نرائن داس بنام مالی [illegible]

(ب) - قواعد متعلقہ جائداد منقولہ

دفعہ ۲۹۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۴۹ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر جائداد نیلام ہونیوالی از قسم اشیا [illegible]
قابل بیع و شری ہو یا حصہ کسی کا ہر کمپنی یا باعث سند یافتہ کا ہو تو عدالت مجاز ہوگی
کہ بجا صادر کرنے حکم نیلام عام کے اوسی دستاویز یا حصہ مذکور کو بحسب نرخ بازار [illegible]
کے معرفت دلال کے فروخت کرنے کی اجازت دے -

دفعہ ۲۹۷ - ہم مضمون دفعہ ۲۵۱ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - در صورت اور جائداد منقولہ کے
قیمت ہر لاٹ کی وقت نیلام یا جس قدر جلد بعد نیلام کے اہلکار عامل نیلام حکم دے
داخل کرنی ہوگی اور در صورت نہ داخل کرنے کے وہ شے فوراً پھر نیلام [illegible]
جائیگی اور نیلام کیجائیگی -
ایسا داد زر ثمن کے اہلکار عامل نیلام ایک رسید اسکی بابت دیگا اور نیلام قطعی [illegible]

دفعہ ۲۹۸ - ہم مضمون دفعہ ۲۵۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جائداد منقولہ کا نیلام [illegible]
مشتہری یا تعمیل میں بے ضابطگی ہونے کے سبب ناجائز نہ ہوگا لیکن اگر کسی شخص [illegible]
کو ایسی بے ضابطگی سے جو کسی اور شخص کیطرف سے واقع ہوئی ہو ضرر پہونچا ہو تو اوسکو
اختیار ہے کہ وہ واسطے وصولیابی ہرجہ یا اگر وہ شخص خریدار ہو بابت ملنے اوس
خاص جائداد اور بابت اوس ہرجہ کے جو اوسکے نہ ملنے کے باعث عائد ہوا ہو
اوسکے نام نالش دائر کرے -

اگر بدرید ڈگری کے جو امین ایک ڈگری متصادہ بنا ملیہ سیبی جائداد غیر منقولہ استقرار [illegible]
ہوئی ایسے نیلام سے کل قواعد متعلقہ جائداد غیر منقولہ متعلق ہونگے جائداد دفعہ ۲۸۷ - ایکٹ [illegible]
[illegible] جائداد جملہ یعنی ہو [illegible]

دفعہ ۲۹۹ - ہم مضمون دفعہ ۲۴۷ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر جائداد نیلامی کوئی دستاویز
قابل بیع و شری کے ہو یا اور جائداد منقولہ ہو اور بذریعہ قبضہ واقعی کے [illegible]

ایسی جائداد خریدار کے حوالہ کرنی ہوگی۔

دفعہ ۳۰۰ - ہم مضمون دفعہ ۲۶۴ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - جب جائداد نیلامی از قسم جائداد غیر منقولہ کے جو بسبب مدیون ڈگری کو استحقاق اس قید سے ہو کہ کوئی اور شخص اوسپر قبضہ رکھے تو خریدار کو جائداد مذکور اس طریق سے دلائی جائیگی کہ شخص قابض جائداد مذکور کو اطلاع دیجائے کہ جائداد پر کسی شخص کو سوائے خریدار نیلام کے دخل نہ دے۔

دفعہ ۳۰۱ - ہم مضمون دفعہ ۲۶۵ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - اگر جائداد نیلامی از قسم دین کے ہو جسکے اطمینان کے لئے کوئی دستاویز قابل بیع و شرہ نہ لکھی گئی ہو یا حصہ کسی عام کمپنی کا ہو تو سپردگی اوسکی بذریعہ حکم تحریری عدالت مشعر اس امتناع کے عمل میں آئیگی کہ دائن زر قرضہ یا اوسکا سود وصول نہ کرے اور مدیون بجز خریدار کے اور کسی شخص کو زر قرضہ مذکور ادا نکرے یا یہ کہ وہ شخص جسکے نام سے حصہ مذکور ہو حصہ مذکور کو بجز خریدار کے کسی اور شخص کے ہاتھہ منتقل نہ کرے اور نہ کچھ حصہ منافع یا اوسکے سود کا بابت اوسکے لے اور منیجر یا سیکرٹری یا کوئی اور عہدہ دار مناسب ایسی کمپنی کا کسی اور شخص کے ہاتھہ بجز خریدار کے ایسا انتقال ہونے نہ دے اور نہ اور کسی کو منافع ادا ہونے دے۔

دفعہ ۳۰۲ - ہم مضمون دفعہ ۲۶۶ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - اگر لکھنا عبارت انتقالی یا دستاویز انتقال کا بجانب اوس شخص کے جسکے نام کوئی دستاویز قابل بیع و شرا یا کسی کمپنی عام کا حصہ لکھا ہوا ہو واسطے انتقال اوس دستاویز یا حصہ کے مطلوب ہو تو جائز ہے کہ جج ایسی دستاویز کی پشت پر یا حصہ کے سارٹیفکیٹ پر عبارت انتقالی لکھدے یا اور کسی ایسی دستاویز کی تکمیل کرے جو ضروری ہو۔

نمونہ عبارت انتقالی یا تکمیل کا حسب نمونہ ذیل یا مثل اوسکے ہوگا یعنی۔

زید کے دستخط معرفت خالد عدالت فلاں کا جج یا (جیسی صورت ہو) بمقدمہ بکر بنام زید

جب تک کہ دستاویز یا حصہ مذکور کا انتقال ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو بغرض وصول سود یا حصہ منافع کے جو بابت اوسکے واجب ہو اور اوسکی رسید دستخط کر دینے کیلیے بذریعہ حکم کے مقرر کرے اور اسیطرح کی عبارت انتقال جو بذریعہ دستاویز لکھا یا رسید دستخطی کل امور کی نسبت بشکل حکم یا مکمل یا دستخطی و ردو بدل کے واسطے تمام اغراض کے جائز و درست ہوگی
دفعہ ۳۰۳ - ہم مضمون دفعہ ۲۶۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - درصورت کسی ایسی جائداد منقولہ کے جسکا ذکر اور تعین کیا گیا عدالت کو جائز ہے کہ مشتری کو یا جسے وہ بتلا دے قبضہ جائداد کے ملنے کا حکم دے اور اوسی کے مطابق وہ جائداد ملیگی -

(ج) — قواعد متعلقہ جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۳۰۴ - (جدید) نیلام جائداد غیر منقولہ کا بعینہٖ اجراے ڈگری بجز عدالت مطالبہ خفیفہ کے ہر عدالت کے حکم سے ہو سکتا ہے -
دفعہ ۳۰۵ - ہم مضمون دفعہ ۲۴۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب حکم واسطے نیلام جائداد غیر منقولہ کے صادر ہوا اگر مدیون ڈگری عدالت کو مطمئن کر سکے کہ جو اس امر کا باور کرنے کی ہے کہ ڈگری کا مطالبہ بذریعہ رہن یا استاجری یا بیع خانگی جائداد مذکور یا اوسکے کسی جز کے یا مدیون ڈگری کی کسی اور جائداد غیر منقولہ کے وصول ہو سکتا ہے تو عدالت مجاز ہے کہ بر طبق گذرانے درخواست مدیون ڈگری کے اوس جائداد کے نیلام کو جو نیلام کے حکم مین مندرج ہو کسی مدت تک جو عدالت کو مناسب معلوم ہو ملتوی رکھے تاکہ مدیون ڈگری روپیہ کی سبیل کر سکے -
ایسی صورت مین مدیون ڈگری کو ایک سارٹیفکیٹ عدالت سے ملیگا جسمین اوسکو اختیار دیا جائیگا کہ وہ باوصف مندرج ہونے کسی امر حکم کے دفعہ ۲۷۶ مین ایک میعاد معین کے اندر جو سارٹیفکیٹ مین درج ہوگی رہن یا استاجری یا بیع حسب خواہش عمل مین لائے لیکن شرط یہ ہے کہ جو روپیہ ایسے رہن یا استاجری یا بیع کی بابت وصول ہو اوہ عدالت مین داخل

کیا جائیگا مدیون ڈگری کو نہ ملیگا۔
اور یہ بھی شرط ہے کہ کوئی رہن یا ٹھیکہ داری یا نیلام جو حسب دفعہ ہذا عمل میں آئے باطل نہ ہوگا تا وقتیکہ عدالت سے اوسکی منظوری نہ ہو۔

۱۔ بموجب دفعہ ۲۴۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء عدالت کو یہ اختیار نہیں ہے کہ دوران کارروائی اجرائے ڈگری میں حکم جاری کرے کہ کاروبار مدیون کے کسی سربراہکار مقرر کرے اور رہن دے اور زر ڈگری روپیہ بہم پہونچانیکے لیے اوسکو جارت دے۔
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۵ حصہ ۱۳ نمبر ۱ فرورری ۱۸۶۶ء صفحہ ۸ کتاب انگلش لیبل ریپورٹس مورخہ ۱۷ اگست ۱۸۶۵ء امبرا مودھن نام متولی بی بی۔
۲۔ دفعہ ۲۴۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء اوسی ڈگری سے متعلق نہیں ہے جو بربنائے رہن صادر ہوئی اور ڈگری میں حکم اون جائداد کی مندرج ہو جو ڈگری کی رو سے قابل نیلام قرار پائی ہو اسلیئے ایسی ڈگری کے اجرا مین حسب منشاء دفعہ ۲۴۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء کوئی مہتمم مقرر نہیں ہوسکتا۔
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۲۱ حصہ ۱۸ ...نمبر صفحہ ۳۳ کتاب انگلش لا رپورٹ مورخہ ۲۱ نومبر ۱۸۷۳ء عمدہ خانم بنام راجہ ویریکیشور لال

دفعہ ۳۰۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۵۳ ۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء - جب جائداد غیر منقولہ اس باب کے بموجب نیلام کیجائے تو اوس شخص کو جو خریدار نیلام قرار دیا جائے بفور خریدار قرار پانے کے اپنی بولی کی تعداد پر پچیس روپیہ سیکڑہ عہدہ دار نیلام کنندہ کے پاس اوسی وقت جمع کرنا ہوگا اور درصورت نہ جمع کرنے کے جائداد فوراً پھر نیلام پر چڑھائی جائیگی اور نیلام کی جائیگی۔

دفعہ ۳۰۷ - ہم مضمون دفعہ ۲۵۴ - ایکٹ ۱۸۵۹ء - خریدار نیلام کو لازم ہے کہ روز نیلام سے پندرہوین دن علاوہ اوس روز کے قبل برخاست عدالت کل زر ثمن داخل کرے یا اگر پندرہوین دن روز اتوار یا اور کوئی روز تعطیل کا واقع ہو تو پندرہوین دن کے بعد جس روز پہلے کچہری کھلے اوس دن داخل کرنا ضرور ہے۔

دفعہ ۳۰۸ - ہم مضمون دفعہ ۲۵۴ ۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء - اگر روپیہ میعاد مندرجہ دفعہ ملحقہ بالا میں داخل نکیا جائے زر امانت بعد ادا کرنے خرچہ نیلام کے سرکار میں

ضبط ہوگا اور وہ جائداد دوبارہ نیلام کیجائیگی اور خریدار ناصر کا استحقاق نسبت جائداد یا کسی جزو زرثمن نیلام مابعد کے باقی نہ رہیگا ۔

دفعہ ۳۰۹ ۔ ہم مضمون دفعہ ۲۰۵ ایکٹ ۱۸۸۲ع جب کہ زرثمن اوس میعاد کے اندر ہو ادا نہ ہو سکے جو اوسکے ادا کے لیئے مقرر ہے تو لازم ہے کہ ہر نیلام مکرر جائداد غیر منقولہ کا بعد مشتہر کرنے اشتہار جدید کے جو بموجب اوسی طریقہ اور مشتہر کرنے اوسی میعاد کے ہو کہ جو دفعات ماسبق میں نیلام کے لیئے مقرر ہے عمل میں آئے ۔

دفعہ ۳۱۰ ۔ ہم مضمون دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۸۹۴ع ۔ اگر وہ جائداد جو بتعمیل اجراء ڈگری نیلام کیجاے حصہ کسی جائداد غیر منقولہ غیر منقسمہ کا ہو اور دو یا کئی اشخاص جنمین سے ایک حصہ دار اوس جائداد کا ہو اوس نیلام کے وقت کسی بولی مین ایک ہی تعداد کی بولی بولین تو وہ بولی حصہ دار کی بولی سمجھی جائیگی ۔

۱ ۔ دعوی حق شفعہ متعلقہ دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۸۹۴ع وہ شخص پیش نہین کر سکتا جسنے کوئی حصہ پوسیدہ کا اوسی روز نیلام میں خریدا ہو دوسرا حصہ اوسی روز نیلام بعد خریداری نامبردہ کے بولا گیا ہو اور وہ توتک حصہ موضع مذکور نیلام نہ کیا جائیگا تک کہ اوسکے حصہ اول کا خریدار نیلام عدالت مین منظور ہو جاے ۔
نظائر ہائیکورٹ الہ آباد جلد حصہ العنی داسی اصفحہ ۴۰ کتاب دنمبر ۱۹ فیصلہ ۱۸۹۶ع ۔ دوارکا پرشاد بنام رام دیال وغیرہ
۲ ۔ جو شخص محال پٹی داری کی کسی پٹی مین حصہ دار ہو بموجب منشاء دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۸۹۴ع بمقابلہ دوسرے شخص کے جو محال مذکور کی دوسری پٹی مین حصہ دار ہو شخص اجنبی نہین ہے ۔
نظائر ہائیکورٹ الہ آباد جلد حصہ العنی صفحہ ۲۰۴ کتاب نمبر ۔ فیصلہ ۱۸۹۶ع فرزند علی بنام علیم اللہ
۳ ۔ احکام دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۸۹۴ع اون نیلام سے متعلق نہین ہین جو بتعمیل اجراء ڈگری عدالت مال عمل میں آوے ۔
نظائر ہائیکورٹ الہ آباد جلد حصہ العنی صفحہ ۲۰ کتاب نگریزی انڈین لا ریپورٹ نمبر ۲۲ مورخہ ۱۸ اگست ۱۸۹۶ع ۔ نرائن سنگھ بنام مذاق ۔

دفعہ ۳۱۱۔ ہم مضمون دفعہ ۲۵۶۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ ڈگریدار کو یا اوس شخص کو جسکی جایداد غیر منقولہ حسب باب ہذا نیلام ہوگئی ہو اختیار ہے کہ عدالت مین درخواست اسکی انفساخ نیلام کے برنبا کسی بےضابطگی نفس الامری کے جو اوس نیلام کے اشتہار کرنے یا عمل مین لانے مین ہوئی ہو گذرانے۔

لیکن کوئی نیلام بوجہ بےضابطگی فسخ نہ ہوگا الا اوس حال مین کہ سائل حسب اطمینان عدالت ثابت کرے کہ اوس بےضابطگی سے اوسکو ضرر واقعی پہونچا ہے۔

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع ۔ ۱۲۲ ترمیم شدہ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۹ع کے درخواست ہذا نیلام کی تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر پیش ہوگی۔

۱۔ مدیون ڈگری کے درخواست منسوخی نیلام گذرنے پر خریدار کو بموجب دفعہ ۲۰۴ و ۲۵۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع فریق مقدمہ بنانا چاہیئے۔

اور اگر نیلام منسوخ ہو تو خریدار بموجب دفعہ ۵۸۸۔ ایکٹ مذکور اپیل کر سکتا ہے۔ سلسلہ الہ آباد جلد حصہ ۸ ۱۸۷۹ع دسمبر صفحہ ۲۰۵۔ کتاگر نرائن سنگھ بنام گوپال ...

دفعہ ۳۱۲۔ ہم مضمون دفعہ ۲۵۷۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ اگر درخواست متذکرہ دفعہ ملحقہ بالا نہ گذرے یا پیش ہو کر عذر نامنظور ہو جاتے تو عدالت حکم منظوری نیلام مابین فریقین مقدمہ اور خریدار نیلام سے تعلق ہو صادر کریگی۔

اگر ایسی درخواست گذرے اور عذر منظور ہو تو عدالت حکم منسوخی نیلام کا صادر کریگی کوئی نالش برنبا ایسی بےضابطگی کے واسطے منسوخی کسی حکم کے جو اس دفعہ کے مطابق صادر ہو طرف سے اوس شخص کے جسکے خلاف مطلب ایسا حکم ہو رجوع نہوگی

دفعہ ۳۱۳۔ (جدید) ایسے نیلام کے خریدار کو اختیار ہے کہ عدالت مین درخواست استرداد نیلام کی اس بنیاد پر گذرانے کہ جایداد جس شخص کی ملکیت ظاہر کر کے نیلام کی گئی تھی وہ دراصل جایداد مذکور مین ایسا کوئی حق نہین رکھتا تھا جو قابل نیلام

کے تھا اوس پر عدالت مجاز ہوگی کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے مگر شرط یہ ہے کہ اوس کا
حکم انفساخ نیلام کا نہ دیا جائیگا الا اوس حال میں کہ مدیون ڈگری یا وہ ڈگریدار کو
موقع عذرات کے سننے جانیکا نسبت اوس حکم کے مل چکا ہو۔

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء مد ۱۷۲ - ایکٹ درخواست بابت تاریخ نیلام سے ۳۰ یوم کے اندر پیش ہوگی۔

دفعہ ۳۱۴ - بمضمون دفعہ ۲۵۷ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - کوئی نیلام جائداد غیر منقولہ
بذریعہ اجراے ڈگری کے عمل میں آئے قطعی متصور نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ عدالت سے منظور نہ ہو۔

۱ نیلام جائداد کا واسطے ادائے زر ڈگری ڈگریدار نے خود خرید کیا مدعی شخص ثالث نے حق شفعہ پیش کیا
تب ڈگریدار نے درخواست منسوخی نیلام بلا اظہار بے ضابطگی اشتہار یا تعمیل نیلام کے اس بنا پر پیش
کی کہ دعوی حق شفعہ میں بازرس یوں ثابت ہوا کہ اگر جائداد از سر نو نیلام ہوگی تو قیمت اوسکی زیادہ آئیگی
مگر سماعت کی عدالت نے نیلام کو منسوخ کیا تب مشتری نیلام نے بحالی نیلام دائر کیا کہ جائز قرار پایا
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ... یعنی [illegible] صفحہ ۱۰۲ کتاب نمبر ۱۵۳ مورخہ ۱۸ مارچ [illegible] - امرت [illegible]
۲ - یہ نالش بنام خریدار نیلام واسطے بازیافت قبضہ جائداد نیلام شدہ کے اس بنا پر دائر ہوئی کہ نیلام کا لعدم تھا
کیونکہ جس ڈگری کے اجرا میں نیلام عمل میں آیا تھا وہ منسوخ ہو گئی تھی۔
تجویز ہوئی کہ نیلام منسوخ نہ کیا جائے کیونکہ بے ضابطگی سے کچھ نقصان نہیں ہوا اور نالش حسب دفعہ ۳۱۴
ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع قابل رجوع نہ تھی۔
نظیر اجلاس کامل ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۱ حصہ یعنی ماہ اکتوبر ۱۸۷۶ع صفحہ ۲۱۲ کتاب انگریزی مطبوعہ لا رپورٹ
نمبر ۱۵۵ مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۷۶ع - غازی نام [illegible]۔
۳ - منصف نے نیلام کو بوجہ کمی قیمت کے منسوخ کیا۔
تجویز ہوئی کہ نالش بحالی نیلام صحیح طور پر دائر ہوئی ہے احکام دفعہ ۲۵۷ و ۲۵۸ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع
یا دفعہ ۱۱ - ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع مانع نالش نہیں ہے۔
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ... یعنی سنہ ۱۸۷۸ع صفحہ ۴۰۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲ مارچ ۱۸۷۸ع سکھی نام [illegible]

۴- ایک یون پر دو ڈگریان دو شخصون کی تھین ایک ڈگریدار نے جائداد نیلام کرائی دوسرے ڈگریدار نے جائداد نیلام کرانی دوسرے ڈگریدار نے درخواست منسوخی نیلام کی بموجب دفعہ ۳۱۱ کے دی گئی تجویز یہ ہوئی کہ نامنظوری درخواست منسوخی نیلام کا حکم دیتا ہے نہ اپیل دائر کرسکتا ہے

نظائر ہائیکورٹ کلکتہ جلد اول لا رپورٹ ر کینلی صاحب صفحہ ۲۵ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۷۷ء ماتھرا ناتھ کنونگو بنام ...

۵- جب بالتواے تاریخ نیلام دوسری تاریخ واسطے نیلام کے مقرر کیجاوے تو مکرر اشتہار بنابر ... کا جاری ہونا چاہیے سوائے اوس صورت کے کہ فریقین اشتہار جاری کرنے پر اعتراض نہ کرین اور اگر بلا اشتہار صورت اجراے ڈگری کے بلا اجراے اشتہار دوسری تاریخ کو نیلام عمل مین آوے تو یہ فرض کر لیا جائیگا کہ مدیون کا نقصان ہوا۔

نظائر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۷ حصہ یعنی ماہ اکتوبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۴۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲۴ مورخہ ۴ مئی ۱۸۸۱ء ... بنام ...

۶- منجملہ جائداد مقروقہ کے اگرچہ جزو جائداد قرقہ بعذرداری شخص ثالث واگذاشت ہو تو بقیہ جائداد کے واسطے نیلام کے جاری کیا جاتا ہے۔

نظائر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۲ حصہ یعنی ماہ اکتوبر ۱۸۷۷ء صفحہ ۴۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۹۳ مورخہ ۲۰ مئی ۱۸۷۷ء ... پرکاش سنگھ بنام مراد یال سنگھ وغیرہ۔

۷- استحقاق مشتری نیلام تاریخ نیلام سے متعلق اور موثر ہوتا ہے نہ تاریخ منظوری نیلام سے۔

نظائر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۵ حصہ یعنی ماہ جون ۱۸۸۳ء صفحہ ۶۲۲ کتاب انگریزی نمبر ۱۹ مورخہ ۲۳ جون ۱۸۸۳ء ... بنام مہاراجہ ...

۸- بعد منظوری نیلام استحقاق خریدار نیلام کو تاریخ نیلام سے حاصل ہو جاتا ہے اسلیے وہ ... اوس قدر مالگذاری کا جو تاریخ نیلام سے تاریخ منظوری نیلام تک واجب الادا ہے۔

نظائر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۵ حصہ یعنی ماہ اپریل ۱۸۸۰ء صفحہ ۵۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۴ اگست ۱۸۷۹ء ... بنام سودامنی دیبی۔

۹- نیلام بوجہ اس بیان غلطی اشتہار کے کہ موقع پر مکان زمین گیا نا جائز تھا اور عدالت دیوانی مجاز نیلام کرنے ایسی اراضی کی نہ تھی جو مالگذار سرکار ہونے والی تھی گو بوقت نیلام خود بموجب

دفعہ ۲۴۴ ایکٹ ۱۸۸۲ء اور دفعہ ۳۱۰ ایکٹ ۱۸۹۲ء ایسی اراضی کا نیلام معرفت صاحب کلکٹر
ہونا چاہیئے لہذا نیلام منسوخ ہوا۔
نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۲۱ حصہ یعنی ماہ اکتوبر ۱۸۹۹ء صفحہ ۳۲ کتاب ۲ صفحہ ۱۰۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
مورخہ ۸ مارچ ۱۸۹۹ء - میجر جنرل شاہ وزیر بنام مسمات گوبند داس۔

۱۰- اس مقدمہ مین بعد نیلام لیکن قبل منظوری نیلام کے ڈگری جسکی تعمیل مین نیلام ہوا تھا اپیل سے منسوخ ہوگئی اسلیئے خریدار کو کوئی استحقاق اس نیلام سے حاصل نہین ہوا اگر بعد منظوری نیلام وحصول سارٹیفکیٹ نیلام کے ڈگری جسکی تعمیل مین نیلام منعقد ہوا ہو منسوخ ہوجاوے تو ایسی منسوخی استحقاق خریدار نیلام مین موثر نہین ہوتی۔
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲۲ حصہ یعنی ماہ ستمبر ۱۸۹۸ء صفحہ ۳۴۶ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۵۱۳ - مورخہ
۱۱ اپریل ۱۸۹۸ء - بسایا بن بلاپا آگی - بنام انڈیا این شیو لنگاپا۔

۱۱- احکام دفعہ ۲۴۴ ایکٹ ۱۸۸۲ء ان درخواستوں سے متعلق ہین کہ جو بموجب دفعہ ۳۱۱ کے پیش ہون اور درخواست منسوخی نیلام جو اس بنیاد پر پیش کی گئی کہ عدالت کو اختیار نیلام حاصل نہ تھا یہ درخواست منجملہ ان وجوہات کے نہ تھی جنکا ذکر دفعہ ۳۱۱ ایکٹ ۱۸۸۲ء مین مندرج ہے اسلیئے نالش ہری ممنوع نہین ہے۔
نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۲۳ حصہ یعنی ماہ ۱۹۰۱ء صفحہ ۲۰۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۲ مورخہ
۲۰ جنوری ۱۹۰۱ء - کورٹ آف وارڈس منجانب راجہ کاشی پت بنام گیا پرشاد۔

۱۲- اجرائے ڈگری اندروے ایکٹ ۱۸۸۲ء شروع ہوکر نیلام جائداد بعد نفاذ ایکٹ ۱۹۰۸ء عمل مین آیا تو منسوخی نیلام کی نسبت اپیل اندروے ایکٹ ۱۹۰۸ء نہین ہوسکتا۔
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳۴ حصہ یعنی ماہ جولائی ۱۹۰۹ء صفحہ ۱۲۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
نمبر ۱۵ مورخہ ۳ اگست ۱۹۰۹ء - چھوچھوتی بنام گرشنا جی نرائن۔

دفعہ ۳۱۵ - ہم مضمون دفعہ ۲۵۸ ایکٹ ۱۸۵۹ء جب نیلام کسی جائداد غیر منقولہ کا

دفعہ ۳۱۲ خواہ دفعہ ۳۱۳ کے بموجب مسترد کیا جاے۔
یا جب یہ دریافت ہو کہ مدیون ڈگری کوئی حق قابل نیلام جائداد مین جسکا نیلام
ہونا ظاہر کیا گیا نہین رکھتا تھا اور اس وجہ سے خریدار اوس سے محروم کیا گیا ہے
تو خریدار مستحق ہوگا کہ اپنا زر ثمن نیلام معہ یا بلا سود جیسا عدالت ہدایت کرے
اوس شخص سے واپس پاوے جسے زر ثمن مذکور ادا کر دیا گیا ہو۔
جائز ہے کہ وہ زر ثمن اور سود (اگر کچھ) عدالت سے دلایا گیا ہو شخص مذکور سے بموجب
اون قواعد کے واپس کرایا جاے جو واسطے اجراے ڈگری زر نقد کے اس مجموعہ مین مندرج ہین۔

جبکہ اشتہار نیلام مین بتصریح حصص جائداد نیلام طلب از ان مدیون مشتہر تھی حالانکہ وہ حصص
مدیون سے غیر متعلق تھی جو خریدا گیا تو خریدار مستحق واپسی زر ثمن نیلام کا ڈگریدار سے ہے
اور واپسی زر ثمن نیلام کا قاعدہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ دونون سے متعلق ہونا چاہیے۔
نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۵ حصہ یعنی ماہ جون ۱۸۸۱ع صفحہ ۵۸۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۰
اگست ۱۸۸۱ع۔ قوام جی ہشتن جی وستور بنام ہرمز جی ہشتن جی فرام جی۔
۲۔ خریدار نے جائداد کو بہ نیک نیتی بلا علم فریب خرید کیا ہے اگرچہ وہ مستحق واپس دلایا زر ثمن
کا ہے لیکن وہ اوس خرچہ کے دلا پانیکا مستحق نہین ہے جو اوسنے دوبارہ ہی نالش بالعان مین کیا
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۴ حصہ یعنی ماہ جولائی ۱۸۸۲ع صفحہ ۵۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۴
جنوری ۱۸۸۲ع۔ اجما سنگال۔ تکندی لال بنام کونسا۔
۳۔ جب جائداد غیر منقولہ بعلت اجراے ڈگری حسب منشاء احکام ایکٹ ۱۸۵۹ع نیلام کیجاے اور
بعد ازان خریدار نیلام اس بنیاد پر جائداد مذکور سے محروم ہے کہ مدیون کا کچھ حق اوسمین
نہ تھا اور جب درخواست منشاء دفعہ ۳۱۵ ایکٹ ۱۸۸۲ع عدالت جاری کنندہ ڈگری مین بغرض
واپسی زر ثمن کے پیش کرے تو عدالت ایسی درخواست کو منظور کر سکتی ہے۔
سلسلہ الہ آباد جلد ۴ حصہ یعنی ماہ اکتوبر ۱۸۸۱ع صفحہ ۲۹۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ

ہدایت ۱۸۸۴ع نمبر ۳ - بلوسائل -

دفعہ ۳۱۶ - ہم مضمون دفعات ۲۵۹ و ۲۶۰ - ایکٹ ۱۸۵۹ع - جسوقت نیلام جائداد غیر منقولہ کا حسب مندرجہ صدر ناطق ہوجاے تو عدالت کو لازم ہے کہ خریدار کو ایک سارٹیفکٹ مشعر تفصیل جائداد نیلام شدہ اور نام اوس شخص کے جو وقت نیلام کے خریدار قرار دیا گیا تھا عطا کرے ایسے سارٹیفکٹ مین تاریخ بحالی نیلام کی درج ہوگی اور جہان تک فریقین مقدمہ سے غرض ہے یا اون اشخاص سے جو فریقین کی معرفت یا اون کے ذریعے سے جائداد نیلامی مین دعوی رکھتے ہون ملکیت جائداد نیلام شدہ کی تاریخ سارٹیفکٹ سے خریدار کی ذات مین داخل ہوجائیگی نہ اوس سے پہلے بہ شرطیکہ وہ ڈگری جسکے اجرا کے لیئے نیلام وقوع مین آیا تھا تاریخ نیلام تک برقرار رہی ہو -

حکم عدالت العالیہ ہائی کورٹ ممالک مغربی شمالی

(صیغہ دیوانی) - دفعات ۲۱ و ۲۲ - ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ع - دفعہ ۳۱۶ - ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ع -

سارٹیفکٹ نیلام - رجسٹری -

سرکلر حکم نمبر ۱ بابت ۱۸۸۵ع - بنام جمیع عدالتہاے دیوانی ممالک مغربی شمالی

دفعہ ۱ - حکام عدالت ہاے ماتحت سرکلر حکم نمبر ۳۰۳ مورخہ ۹ اپریل ۱۸۸۴ع مجاریہ حکام ہائی کورٹ فورٹ ولیم بنگالہ پر غور فرماکر اوسکو اپنی طرف سے جاری کرنا مناسب سمجھتے ہین اور یہ درخواست ہے کہ حکام عدالت دیوانی اس امر کی احتیاط رکھین کہ سارٹیفکٹہاے نیلام متعلقہ دفعہ ۳۱۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی مین جائداد غیر منقولہ کی تشریح اس طرح سے ہوا کرے جیسے ایکٹ ۱۸۷۷ع کی دفعات ۲۱ و ۲۲ مین مقرر ہے

دفعہ ۲ - نقول سرکلر حکم مذکور اور دفعات ۲۱ و ۲۲ - ایکٹ ۳ ۱۸۷۷ع کی اس سرکلر کے ذیل مین شامل کیجاتی ہین -

بمقام الہ آباد - ۳۰ جنوری ۱۸۸۵ع (دستخط) ایس ہ روئی میس
قائم مقام رجسٹرار

خلاصہ

چاہیئے کہ تشریح جائداد غیر منقولہ کی سارٹیفکیٹ نیلام مین اوس طور سے کیجاے جس طرح ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ع کی دفعات ۲۱ و ۲۲ مین حکم ہے۔

سرکلر حکم مجاریہ حکام ہائی کورٹ فورٹ ولیم بنگالہ
صیغہ دیوانی نمبر ۴۳ مورخہ ۷ دسمبر ۱۸۸۱ع

دیوانی عدالتون کے حکام اجلاس کنندہ اس امر کی ضرورت کی طرف متوجہ کیے جاتے ہین کہ اراضی کے سارٹیفکیٹ نیلام مین جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۳۱۶ کے بموجب دیا جاتا ہے (اور جو مجموعہ مذکور کے ضمیمہ ۴ کا نمونہ ۱۵۰ ہے) اوس قدر تفصیل لکھی جائیگی جو حسب منشاء دفعہ ۲۲ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ع جائداد کی شناخت کے لیے کافی ہو اور اگر ایسی تفصیل لکھی جاوے تو خریدار نیلام دفعہ ۲۲ ایکٹ مذکور کے بموجب اوسپر رجسٹری تعین کرا سکتا ہے۔

دفعات ۲۱ و ۲۲ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۷ع

دفعہ ۲۱ - (الف) کوئی نوشتہ بلاوصیتی متعلقہ جائداد غیر منقولہ واسطے رجسٹری کے منظور کیا جائیگا الا اوس وقت کہ اوسمین جائداد مذکور کا حلیہ واسطے شناخت کافی اوس جائداد کے مندرج ہو۔

(ب) شہرون کے مکانات کا موقع کی نسبت مین اوس سڑک یا شارع عام کے جو اونکے محاذی ہو (یا مندرج اوسکے نام کے) اس نہج پر کہ اوسکی جانب شمال یا اور سمت مین واقع ہین اور نیز ذکر اونکے دخیلکاران حال و سابق کا اور اگر اوس سڑک یا شارع عام کے مکانات پر نمبر لکھے ہون تو اونکا نمبر بھی اوسمین مندرج ہونا چاہیئے۔ اور دیگر مکانات اور اراضیات اگر کسی نام سے معروف ہون تو وہ نام اور نام اوس علاقہ وغیرہ کا جسمین واقع ہون اور اونکی پیمایش سطحی اور وہ راستہ و کوچہ وغیرہ اور دیگر جائداد جس سے وہ ملحق ہون اور ذکر دخیلکاران حال کا اور نیز اگر ممکن ہو تو حوالہ کسی نقشہ یا پیمایش سرکاری کا بھی ہونا لازم ہے۔

(ج) کوئی نوشتہ بلاوصیتی متضمن نقشہ زمین یا نقشہ مکان وغیرہ متعلقہ اوس جائداد کے جو

اوس دستاویز مین مندرج ہو رجسٹری کے لیئے بجز اسکے منظور نہوگا کہ اوسکے ساتھ نقل مطابق اصل اوس نقشہ زمین یا نقشہ عمارت وغیرہ کے یا جس حالت مین کہ وہ جائداد کئی ضلع مین واقع ہو تو اوتنی نقلہا صحیح نقشہ مذکور کے جتنے اضلاع مین جائداد مذکور واقع ہو داخل کیجاوین –

دفعہ ۲۲ – عدم بجاآوری احکام مندرجہ ضمن (ب) دفعہ ۲۱ کی مستلزم نامنظوری رجسٹری کسی دستاویز کی نہوگی بشرطیکہ حلیہ اوس جائداد کا جس سے کہ وہ متعلق ہو اوس جائداد کی شناخت کے لیئے کافی ہو

سرکلر حکم نمبر ۲

مقام الہ آباد – ۱۰ جنوری ۱۸۸۹ع

عدالتہائے دیوانی کی توجہ اوس اضافہ کی طرف مائل کی جاتی ہے جو دفعہ ۹۰ – ایکٹ رجسٹری مصدرہ ۱۸۷۷ع مین بذریعہ دفعہ ۱۰۰ – ایکٹ ترمیمی مجموعہ ضابطہ دیوانی مصدرہ ۱۸۸۸ع کے کیا گیا ہے جسکی روسے ہر عدالت کو جو از روے دفعہ ۳۱۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے سارٹیفکیٹ عطا کرے ضرور ہے کہ ایک نقل ایسے سارٹیفکیٹ کی عہدہ دار رجسٹری کنندہ کے پاس جسکے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر کل یا کوئی جزو جائداد غیر منقولہ مندرجہ سارٹیفکیٹ واقع ہو ارسل کرے

۲ – ضمیمہ ۱ ایکٹ ۱۸۸۸ع کی طرف بھی توجہ رجوع کی جاتی ہے جسکی روسے سارٹیفکیٹہائے نیلام جو کہ خریداران کسی جائداد کو جو معرفت عدالتہائے دیوانی کے نیلام ہوئی ہو دیئے جاوین رسم اسٹامپ [illegible] و دیگر نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جسکا اعلان بذریعہ اشتہار نمبری ۴۰۶۲ – مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۸۸۱ع کے ہوا تھا کہ جسکی روسے سارٹیفکیٹہائے نیلام متعلق جائداد غیر منقولہ رسم اسٹامپ سے معاف ہوگئے تھے اب نافذ نہین رہا –

۳ – اصل مسودہ سارٹیفکیٹ جس سے وہ سارٹیفکیٹ مرتب کیا جاوے جو خریدار کو عطا ہو مثل مین شامل ہونا چاہیئے اور جو جو اصلاح اوسمین کیجاوے اوسکو حاکم اجلاس کنندہ دستخط سے مصدق کرے

(دستخط) ایس ہارڈی جیمس

قائم مقام رجسٹرار

تجویز ہوئی کہ چونکہ سارٹیفکیٹ نیلام سے نیلام ہوا حق حقوق صرف (ب) (ل) (د) کا پایا جاتا ہے لہذا ایک ۲/۳ حصہ (ب) کا کارروائی نیلام مذکورہ خریدار کو نہیں پہونچا —
سلسلہ کلکتہ جلد ۱۷ حصہ الیسی دکسونبر ۱۸۷۲ء صفحہ ۵۵ کتاب گیٹ مین این لوپٹ مقدمہ فرورنسی نمبر ۲۲۳ بہاگیرتھ بنام بنرجی

دفعہ ۳۱۷ — ہم مضمون دفعہ ۲۶۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء کوئی نالش اس بنا پر خریدار سارٹیفکیٹ یافتہ کے نام سماعت نہ کیجائیگی کہ خرید کسی اور شخص کی طرف سے یا ایسے شخص کی طرف سے کی گئی تھی جسکے ذریعہ سے وہ دوسرا شخص دعوی کرتا ہے —
کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع نالش حاصل کرنے اس حکم کی نہوگی کہ نام خریدار سارٹیفکیٹ یافتہ کا سارٹیفکیٹ میں فریبا یا بلا رضامندی اصل خریدار کے داخل کیا گیا ہے —

نالش کرنا کسی خریدار کی واسطے استقرار اس بات کے کہ خریدار سارٹیفکیٹ یافتہ نیلام جائداد غیر منقولہ کا امین اسکے مدیون کا نسبت جائداد نیلامی کے ہے مدیون نے خریدار کے نام سے بغرض ایسی اجرا یا تا غیر یج اجرائے ڈگری ہی کے نیلام کیا ہے جائداد مذکور بعلت اجرائے ڈگری دیگر قابل نیلام ہے جائز قرار پائے دفعہ ۲۶۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء مانع نہیں ہوتی —
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ حصہ الیسی و ستمبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۳۰۰ کتاب انگریزی انڈین لاء رپوٹ مقدمہ کریم بخش بنام ۱۸۸۱ء — پیرن لال بنام علم خان
۲ — بموجب دفعہ ۲۶۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء مدعا علیہ کو دعوی مدعی اس بنا پر جوابدہی کرنے کی ممانعت نہ تھی کہ در اصل خریدار جائداد متنازعہ کا مدیون تھا —
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ حصہ لینی نومبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۶۹ کتاب انگریزی انڈین لاء رپوٹ مقدمہ گرانت ۱۸۸۱ء — جانسن بنام آسی بخش
۳ — اگر تعریف جائداد مشتہرہ اشتہار نیلام کی صحیح ہو الا سند نیلام میں وہ تعریف غلط لکھی گئی ہو اور وجہ سے بابت جائداد نیلام شدہ کے تنازع واقع ہو تو تعریف جائداد مشتہرہ اشتہار نیلام کو سند نیلام پر ترجیح ہوگی اور یہ تصور ہوگا کہ موافق تعریف مشتہرہ اشتہار نیلام کے اوس جائداد کا نیلام عمل میں آیا ہے —
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۸ کتاب انگریزی پیرا کینیلی صاحب صفحہ ۴۴ مقدمہ انحزبی ۱۸۶۶ء راماجی سرین بنام کو بندچندر

۳- جب جائدادجات اجرائے ڈگری نیلام ہو تو حق ملکیت واقع جائداد مذکور بطرف خریدار تاریخ نیلام سے منتقل ہو جاتا ہے گو جائداد نیلام شدہ پر اسکو دخل نہ ملا ہو۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد حصہ یعنی ماہ مئی ۱۸۷۷ء صفحہ ۰۰ د کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹس مورخہ ۴ نومبر ۱۸۷۶ء - گوبند گنو بنام گوبند جکوجی۔

دفعہ ۳۱۸ - ہم مضمون دفعہ ۲۶۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء - اگر جائداد نیلام شدہ مدیون ڈگری یا بجانب اوسکے کسی اور شخص کے قبضہ میں یا بقبضہ شخص دیگر کے ہو جو بذریعہ ایسے استحقاق کے اوس جائداد کی نسبت دعویدار ہو کہ بعد قرقی جائداد مذکور کے مدیون ڈگری سے حاصل ہوا ہو اور دفعہ ۳۱۶ کے بموجب اوس جائداد کی بابت سارٹیفکیٹ دیا گیا ہو تو عدالت خریدار کی درخواست پر یہ حکم دیگی کہ خریدار کو یا اوس شخص کو جسکو کہ اوس نے اپنی طرف سے قبضہ لینے کے لیے مقرر کیا ہو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جاوے اور اگر ضرورت ہو تو جو شخص دخل دینے سے انکار کرے وہ اوس میں سے نکال دیا جاوے۔

کوئی احکام ایکٹ ۱۸۸۲ء میں مشتمل احکام دفعہ ۲۶۹ ایکٹ ۱۸۵۹ء کے نہیں ہیں جسکے سبب عدالت جاری کنندہ ڈگری کو تحقیقات کرنے کا اختیار شخص ثالث کا جو نسبت دخل یابی خریدار جائداد نیلام شدہ اجرائے ڈگری کے ہو وقوع مل سکے اور اسلیے شخص مذکور کو چارہ جوئی بذریعہ نالش کرنی ہوگی۔

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد حصہ یعنی ماہ نومبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۲۰۶ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹس مورخہ یکم اپریل ۱۸۸۳ء - معاملہ بہت النسا بنام برجناتھ گھوس۔

دفعہ ۳۱۹ - ہم مضمون دفعہ ۲۶۴ ایکٹ ۱۸۵۹ء - اگر جائداد نیلام شدہ اسامی یا کسی اور شخص کے دخل میں ہو جسکو اوسکے دخل کا استحقاق حاصل ہو اور اوس جائداد کی بابت سارٹیفکیٹ حسب دفعہ ۳۱۶ دیا گیا ہو تو عدالت وہ جائداد اوسکو اس طرح دلانیکا حکم دیگی کہ نقل سارٹیفکیٹ نیلام کو جائداد مذکور کے کسی منظر عام پر آویزاں کرایگی اور بضرب دہل یا بذریعہ دیگر طریقہ مروجہ کے مناسب مقام میں منادی اس

اطلاع قابض جائداد کے نیلام خریدار کو دی گئی کہ اوس مین حقیت مدیون ڈگری کی خریدار نیلام کے ہاتھہ منتقل کی گئی -

۱- مدعی خریدار نیلام نے قبضہ بذریعہ ڈگری اجرائی اشتہار دفعہ ۳۱۸ حاصل کیا علاوہ اوسکے اپنی جانب سے بھی اشتہارات اسمضمون کے جاری کیے کہ اسامیان لگان سوا اوسکے اور اوسکے کارندے کے اور کسیکو نہ دین اور بحضور صاحب کلکٹر درخواست دی کہ اوسکا نام بطور مالک کے رجسٹر کیا جاوے ان کل کاروائیون سے یہ بات لازم نہین آتی کہ مدعی کا قبضہ اور تصرف مالکانہ جائداد مذکور کا ہے -

لہذا اوسکے حق مین ڈگری اثبات حق کی صادر نہین ہو سکتی -

نظیر ہائیکورٹ مدراس جلد ۳ حصہ انڈین لاء رپورٹ ۱۰ نومبر ۱۸۸۰ع صفحہ ۹ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ مورخہ ۲۲ اپریل ۱۸۸۰ع - اتی تھرونگ تنگاروغیرہ بنام شنگا ویلا اینڈ یاپتا تھما -

۲- استحقاق درخواست کرنے دخل متذکرہ دفعہ ۳۲۳ و ۳۲۴ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع ہم مضمون دفعہ ۳۱۸ و ۳۱۹ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۷ع کا اوس تاریخ کا پیدا ہوا جب سارٹیفکیٹ نیلام دیا گیا نہ اوس تاریخ کو جب تاریخ نیلام منظور ہوا اسلیئے میعاد سماعت بمقابلہ خریدار تاریخ اول الذکر سے شمار ہونا چاہیئے -

سلسلہ بمبئی جلد ۳ حصہ انڈین ۱۰ نومبر ۱۸۷۹ع صفحہ ۲۴۴ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ دفعہ ۲ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۸۷۹ع بسایا بنام مریا -

دفعہ ۳۲۰ - (جدید) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بمنظوری جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اعلان دے کہ فلان علاقہ اراضی مین اجراء ڈگریات کا اون مقدمات مین جنمین عدالت کے حکم سے کوئی جائداد غیر منقولہ نیلام ہونیوالی ہو یا اجراء کسی خاص قسم کی ڈگریات کا منجملہ ایسی ڈگریون کے یا اجراء ڈگریات کا جنمین حکم نیلام کسی خاص قسم جائداد غیر منقولہ یا حقیت واقعہ جائداد غیر منقولہ کا دیا گیا ہو کلکٹر کے پاس منتقل کیا جاوے -

اور ایسے اعلان کو منسوخ یا ترمیم کرنے -

سعہد الوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ باوصف احکام مندرجہ کسی فقرہ ما سبق کے وقتاً فوقتاً قواعد
مرتب ہونے ڈگری کے عدالت سے بخدمت کلکٹر اور تقرر اوس ضابطہ کے جسکی پابندی بوقت
اجراء ڈگری کلکٹر اور اوسکے ماتحتون پر واجب ہوگی اور اس باب مین کہ ڈگری کلکٹر
کے پاس سے عدالت مین بھیجی جاوے مرتب کرتی رہے -

بموجب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ع دفعہ ۲۰ کے ہر حکم مشعر منتقل کرنے کسی مقدمہ کے بحضور صاحب کلکٹر حسب دفعہ ۳۲۰
جو کہ قبل صادر ہونے ایسا سمجھا جائیگا کہ بموجب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ع صادر ہوا تھا -

دفعہ ۳۲۱ - جب کہ اجرا کسی ڈگری کا حسب طریقہ متصلہ بالا منتقل کیا جاوے
تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ -
(الف) اوسی طرح عمل کرے جس طرح عدالت دفعہ ۳۰۵ کے بموجب عمل کرتی ہے
(ب) کل یا جزو جائداد مشتہر نیلام کو بعوض تخلیص کے بذریعہ پٹہ استمراری یا میعادی پر دیدے یا اوسکو رہن کرے
(ج) جائداد مشتہر نیلام کو یا جزو اوسکا جس قدر ضروری ہو بیع کرے -

دفعہ ۳۲۲ - جب اجرا کسی ڈگری کا منتقل کیا جاوے جسمین حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا موافق ایک معاہدہ کے جسکا اثر خاص اوسی جائداد پر پہنچتا ہو نہ دیا گیا ہو
بلکہ وہ ڈگری زر نقد کی ہو جسکے ایفاء کے لیے عدالت نے حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا
دیا ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اگر بعد اوس قدر تحقیقات کے جو ضروری معلوم
ہو اوسکو وجہ اس گمان کی پائی جائے کہ تمام دیون ڈگری مدیون بلا نیلام کل اوسکی
جائداد غیر منقولہ تصفیہ کے بیباق ہو سکتے ہین تو حسب طریقہ مذکورہ آئندہ عمل کرے

دفعہ ۳۲۳ (الف) صورت مذکورہ دفعہ ۳۲۲ مین صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ بذریعہ اطلاع نامہ یا بذریعہ اشتہار اس حکم کی مناسب
(الف) کہ ہر شخص جو مدیون ڈگری کے نام ایسی ڈگری زر نقد کی رکھتا ہو جو اوسکی جائداد
غیر منقولہ کے نیلام سے بیباق ہو سکتی ہے اوسکو ڈگریدار خود اوسی طور پر بیباق کرنا چاہتا ہو
ہر شخص جو بعوض ایسی ڈگری زر نقد کا جسکے وصول کے لیے کارروائی نیلام جائداد غیر

کی دائر ہوا ایک نقل ڈگری کی اور سارٹیفکیٹ اوس عدالت کا جسنے ڈگری صادر کی ہو
یا جو اوسکی تعمیل میں مصروف ہو صاحب کلکٹر کے روبرو حاضر کرے جسمین یہ لکھا ہو
کہ ڈگری کی رو سے کس قدر روپیہ واجب الادا ہے۔

(ب) اور یہ کہ ہر شخص جو جائداد مذکور پر کچھہ دعوی رکھتا ہو اپنے دعوے کا حال لکھکر صاحب
کلکٹر کے پاس داخل اور اوسکے ثبوت کی دستاویزات اگر کچھہ موجود ہوں پیش کرے۔
ایسا اشتہار ضلع کی زبان مروجہ میں مشتہر کیا جائیگا اور اوسکی تعمیل کے لیئے عرصہ دو روز
کا تاریخ مشتہری سے دیا جائیگا اور مشتہری اس طرح سے ہوگی کہ اوسکی ایک پرت اوس عدالت کے
مکان اجلاس پر آویزاں کیجائیگی جسنے اصل حکم حسب منشاء دفعہ ۳۲۰ صادر کیا ہو اور ضلع پر زمین
ایسے مقامات پر لگائی جائیگی جو صاحب کلکٹر کو مناسب معلوم ہوں اور جب نشان اور پتہ کسی
ڈگریدار یا دعویدار کا بخوبی معلوم ہو تو اشتہار کی نقل اوسکے پاس بالاے ڈاک یا اور طور پر بھیجی جاویگی
دفعہ ۳۲۲ (ب) تا بعد انقضاے میعاد مندرجہ اشتہار صاحب کلکٹر ایک تاریخ مقرر کریگا واسطے
سماعت جملہ عذرات کے جو مدیون ڈگری یا ایسے ڈگریدار یا دعویدار لوگ پیش کرنا چاہیں اور نیز
واسطے عمل میں لانے ایسی تحقیقات کے جو واسطے دریافت نوعیت اور تعداد ایسے ڈگریات اور
دعاوی اور نوعیت و تعداد جائداد غیر منقولہ مملوکہ مدیون کے صاحب موصوف کو ضروری
معلوم ہو اور وہ مجاز ہوگا کہ ایسی سماعت اور تحقیقات کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرا ہے
اگر نسبت اصلیت یا مقدار اوس زر کے جو اون ڈگریات و مطالبات کی رو سے مدیون
ڈگری سے لاحق ہو جنکی اطلاع صاحب کلکٹر کو ہوگئی ہو یا نسبت تقدیم و تاخیر اون ڈگریات
یا مطالبات کے یا نسبت خود ہی ملکیت مدیون جائداد مذکور جسکے ادائے ڈگریات یا مطالبات
مذکور کسی طرح کا نزاع نہو تو صاحب کلکٹر ایک کیفیت طیار کریگا اس تفصیل کے ساتھ کہ جمیع
ڈگریات کے بیباق کرنے کے لیئے کس قدر روپیہ وصول کیا جائیگا اور ہر ایک ڈگری اور مطالبہ کس ترتیب سے
بیباق کیا جائیگا اور اس مقصد کیلئے کس قدر جائداد غیر منقولہ کار آمد ہو سکتی ہے۔

اگر امور متذکرہ صدر کی بابت کوئی نزاع برپا ہو تو صاحب کلکٹر نزاع مذکور کو مع اظہار
اپنی رائے کے اوس عدالت مین مرسل کریگا جسنے اصل حکم حسب منشاء دفعہ ۳۰۴ صادر کیا ہو
اور امر نزاعی کی بابت جو کارروائی ہوتی رہی ہو اوسکو تا آنکہ جواب آئے ملتوی رکھیگا اگر امر نزاعی
اوس عدالت کی سماعت کی لائق ہو تو وہ امر مذکور کو طے کردیگی ورنہ مستغیث کو کسی عدالت مجاز
سماعت مین نالش کرنیکی ہدایت کریگی اور جو فیصلہ اخیر اوسکی نسبت قرار پائے اوسکی اطلاع صاحب کلکٹر کو دیجائیگی
اور پھر صاحب کلکٹر وہ کیفیت جو اوپر مذکور ہو چکی ہے اوس فیصلے کے مطابق طیار کرینگے۔

دفعہ ۳۲۲ - (ج) صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اشتہارات و تحقیقات متذکرہ دفعات
(الف) ۳۲۲ اور ۳۲۲ (ب) خود اپنی ذات سے مشتہر کرنے اور عمل مین لانیکے عوض ایک نائب
تحریر کرے جسمین حال اوس ڈگری یا اوسکی جائداد غیر منقولہ کا جہانتک صاحب کلکٹر کو اوسکا
علم ہو یا جسقدر کہ کاغذات سررشتہ سے واضح ہو مع احکام کے ساتھ لگایا جائیگا اور جائداد مذکور کے
ضلع مین بھیجدیگا اور پھر عدالت ضلع وہ اشتہارات صادر کریگی اور وہ تحقیقات عمل مین
لائیگی اور وہ کیفیت لکھیگی جو دفعات ۳۲۲ (الف) اور ۳۲۲ (ب) مین مذکور ہے
اور کیفیت مذکور کو صاحب کلکٹر کے پاس بھیجدیگی۔

دفعہ ۳۲۲ - (د) فیصلہ عدالت کا نسبت اوس نزاع کے جو حسب منشاء دفعات ۳۲۲ (ب)
یا ۳۲۲ (ج) کے برپا ہو جہانتک اوسکو فریقین مقدمہ سے تعلق ہو وہی اثر رکھیگا اور
اوسی طرح قابل اپیل ہوگا جسطرح ڈگری موثر اور قابل اپیل ہوتی ہے۔

دفعہ ۳۲۳ - اگر مطالبہ تعداد زر جسکا وصول کرنا ضرور ہے اور تعداد جائداد
قابل حصول حسب طریقہ مقررہ دفعات ۳۲۲ (ب) یا ۳۲۲ (ج) کے تشخیص ہو
تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ —

(۱) اگر صاحب ڈگری کی درخواست مین تعداد مطلوبہ یا نیلام کل جائداد قابل حصول کے
دینے کے لئے ناکافی ہو تو جائداد مذکور نیلام کر دے یا اگر نیلام ہو کل تعداد مطلوبہ

ڈگری (اگر سود کی ڈگری ہی ہو) یا بیع کی ڈگری ہوئی ہو مع سود اوس شرح کے مطابق
جو مشارالیہ کو دلانا قرین انصاف معلوم ہو بلا ضرورت نیلام کے وصول کرنا ممکن ہے تو
(۲) تعداد مطلوبہ سود (یا وصف کسی حکم مندرجہ دفعہ ۲۴۳ کی) فراہم کرے اس طرح پر یعنی
(الف) بذریعہ ٹھیکہ دینے کل یا جزو جائداد مذکور کے برائے دوام یا کسی میعاد کے یا دوامی زرپیشگی خواہ
(ب) بذریعہ رہن کل یا جزو جائداد مذکور خواہ
(ج) بذریعہ بیع جزو جائداد مذکور کے خواہ
(د) بذریعہ دینے ٹھیکہ یا خود اپنے اہتمام یا دوسرے کی سربراہکاری مین رکھنے کل یا جزو جائداد
مذکور کے کسی میعاد کے لئے جو تاریخ حکم نیلام سے ۲۰ برس سے زیادہ عرصہ کے لیے نہ ہو خواہ
(ہ) جزا ایک طریقہ اور جزو دوسرے طریقون کو عمل مین لانے سے
۳- واسطے حسن انتظام کل یا جزو جائداد مذکور کے حسب منشا دفعہ ہذا صاحب کلکٹر مجاز
ہوگا کہ تمام اختیارات اوسکے مالک کے نافذ کرے
۴- بغرض افزونی قیمت بازاری جائداد موجودہ یا اوسکے کسی جزو کی یا اوسکو جمع دے کہ وہ جائداد
زیادہ تر قابل ٹھیکہ پر دینے یا انتظام خاص مین رکھنے کے لایق ہو جائے یا اوسکو کسی مواخذہ کی بابت
کے بغیر نیلام کے متعدی بچانے کے لیے صاحب کلکٹر کو اختیار رہیگا کہ کسی مواخذہ دار کے دین
کو جو واجب الادا ہو گیا ہو بیباق کردے یا کسی اخذ دار کے مطالبہ کا مصالحہ تمام اسسے
کرے جو واجب الاخذ ہو گیا ہو یا تعین کردے اور بغرض فراہمی ایسی رقم کے جسکی مدد سے
ایسی بیباقی یا مصالحہ ہو سکے اوس قدر جزو جائداد کو جو اوسکے نزدیک مقدار معین کافی
ہو رہن کرے یا ٹھیکہ پر دیدے یا بیع کرے اور اگر کوئی نزاع نسبت تعداد اوس مواخذہ کے برپا ہو
جسکا طے کرنا صاحب کلکٹر کو اس فقرہ کے بموجب منظور ہو تو صاحب موصوف کو اختیار ہے
کہ خود اوسے یا بذریعہ ڈگری کے نام سے نالش واسطے فیصل کیجانے حساب مطالبہ کے عدالت مناسب میں
رجوع کرے یا اس بات پر راضی ہو کہ امر نزاعی دو شخص ثالث کو جنمین سے ایک ثالث ایک

فریق اور دوسرا ثالث دوسرے فریق کی تجویز سے مقرر ہوگا یا ایسے سرپنچ کو جسکو دونوں
ثالث نامزد کرین فیصلہ کے لیے سپرد کیا جاوے +
بوقت کارروائی مطابق ضمن ای ۲ و ۳ و ۴ متعلقہ دفعہ ہذا صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ باتباع
اون قواعد کی کاربند ہو جو اس ایکٹ کی مناسبت اور وقتاً فوقتاً حاکم اعلی نگرانی دیوانی
کی تجویز سے مرتب ہوں +
دفعہ ۳۲۴ (جدید) اگر ٹھیکہ یا سپردگی اہلکاری مندرجہ دفعہ ۳۲۲ کی ختم ہونے کے
تعداد وصول طلب وصول نہ ہو جاوے تو صاحب کلکٹر اوس امر کی اطلاع مدیون ڈگری یا
اوسکے قائم مقام حقیت کو تحریر دیگا اور اوسمین ظاہر کریگا کہ اگر باقی روپیہ جو واسطے بیباقی
مطالبات ڈگری کے درکار ہو اطلاعنامہ کی تاریخ سے چھ ہفتہ کے اندر کلکٹر کے پاس ادا نکیا جاوے
تو صاحب کلکٹر جائداد مذکور کو کلاً یا اوسکا جزو کافی نیلام کریگا اور اگر چھ ہفتہ مذکورہ کے
گذرنے پر وہ زر باقی ادا نکیا جاوے تو صاحب کلکٹر جائداد مذکور کو یا اوسکے جزو کو نیلام کریگا +
دفعہ ۳۲۵ (الف) صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اوس عدالت مین جہانسے اصل
حکم متعلقہ دفعہ ۳۲۰ صادر ہوا ہو حساب تمام مبالغ کا جو اوسکے قبضہ مین آگئے ہون
اور تمام مصارف کا جو ان اختیارات اور خدمات کی تعمیل مین اوسکو ذمہ عائد ہوے ہون جو
اس باب کی شرائط کے مطابق اوسکو مفوض ہوئے ہین داخل کرے اور جو تعداد باقی رہے
اوسکو تا صدور حکم عدالت اپنے پاس رکھے +
مصارف مذکورہ مین تمام زر ہائے قرضہ اور دیون متعلق بابت جائداد مذکور یا اوسکی کسی جزو کے سرکار کو وقتاً فوقتاً
واجب الادا ہون اور زر لگان (اگر کچھ ہو) جو ایسی جائداد یا جزو کی بابت دفعتاً فوقتاً
کسی قابض اعلی کو واجب ہوا ور نیز خرچ طلبی گواہان اگر صاحب کلکٹر ایسی ہدایت کرے
شامل سمجھا جاوے گا +
تعداد باقی عدالت کی معرفت امور مفصلہ ذیل مین صرف کیجائیگی +

اولاً مدیون ڈگری کے خاندان میں سے اون لوگونکو (اگر کچھ ہون) نان نفقہ وغیرہ مین جائداد کی آمدنی سے پرورش پانیکے مستحق ہین اور ہر اہل خاندان کے لیے اوس مقدار تک جو عدالت کو مناسب معلوم ہوا اور
ثانیاً۔ جب صاحب کلکٹر کی کاروائی مطابق دفعہ ۳۲۰ کے ہوئی ہو اوس اصل ڈگری کی بیباقی مین جسکے اجرا کی لیے عدالت نے حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا صادر کیا ہو یا اور طرح پر صرف کیجاے جیسی عدالت حسب الحکم دفعہ ۲۹۵ ہدایت کرے یا۔
ثالثاً جب صاحب کلکٹر کی کاروائی دفعہ ۳۲۲ کے مطابق ہوئی ہو اون مواخذون کے سوا جو ڈگری متعلق گکسال اون جنمین جائداد ماخوذ ہو اور جب یون ڈگری کے پاس کوئی اور ذریعہ کافی پرورش کا نہ ہو) اوسکو اوس تعداد تک نان نفقہ وغیرہ مین جو عدالت کو مناسب معلوم ہو اور نیز باقی مذکور کو اوس اصل ڈگریدار اور دوسرے ڈگریدارون کے درمیان بطور رسدی تقسیم کرنے مین جنہون نے نوٹس یعنی اطلاعنامہ کی تعمیل کی ہو اور جنکے مطالبہ جات اوس مبلغ مجموعی مین شامل ہوئے تھے جسکے وصول کرنے کے لیے حکم ہوا تھا +
اور کوئی اور شخص قابض ڈگری زرنقد کا اوسوقت تک ایسی جائداد کی آمدنی یا اوسکی باقی سے اپنی ڈگری پانیکا مستحق نہوگا تاوقتیکہ وہ ڈگریان اون لوگون نے حکم مذکور حاصل کیا ہو بیباق نہو جائین +
اور زر فاضل (اگر کچھ ہو) اصل مدیون ڈگری یا کسی اور شخص کو (اگر کوئی ہو) اور عدالت اوسکی بابت ہدایت کرے حوالہ کیا جائیگا +
دفعہ ۳۲۵ (جدید) جب صاحب کلکٹر کوئی جائداد اس باب کے بموجب نیلام کرے اوسکو چاہیے کہ جائداد کو ایک یا چند لاٹ کرکے جیسا مناسب سمجھے نیلام عام مین چڑھائے اور اختیار رہے کہ۔
(الف) ہر لاٹ کے لیے ایک تعداد اقل قیمت کی مقرر کردے +
(ب) ایک میعاد معقول کے لیے نیلام کو ایسی ہر صورت مین ملتوی کردے جب اوسکا ملتوی کرنا

اس غرض سے ضرور معلوم ہو کہ جایداد کے عوض قیمت معقول حاصل ہو اسکو
لازم ہے کہ التوا کی وجوہ قلمبند کرے +

(ج) جایداد کو جب نیلام پر چڑھے خود خرید کر لے اور اسکو بذریعہ نیلام عام یا بطور
بیع خانگی کے جیسا مناسب سمجھے پھر فروخت کرے :

دفعہ ۳۲۲ (الف) جب تک کہ صاحب کلکٹر کو نسبت جایداد غیر منقولہ مدیون ڈگری کے
یا کسی جزو جایداد کے منصب نافذ کرنے یا عمل میں لانے اُن اقتدارات یا خدمات کا جو دفعات
۳۲۲ لغایت ۳۲۵ کی رو سے اسکو مفوض یا اسکے ذمہ واجب التعمیل کی گئی ہوں حاصل
رہے تب تک مدیون ڈگری یا اسکے قائم مقام منجانب کو کسی طرح اختیار نہ ہوگا کہ جایداد
مذکور یا کوئی جزو اسکا رہن یا کسی دین میں ماخوذ کرے یا پٹہ پر دے یا منتقل کرے الا
بحصول اجازت تحریری صاحب کلکٹر کے اور نہ کسی عدالت دیوانی کو بعلت اجرائے ڈگری
زر نقد کے ایسی جایداد یا اسکے جزو پر کوئی حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار ہوگا ۔
عرصہ مذکور میں کسی عدالت دیوانی کو منصب ہوگا کہ بعلت اجراے کسی ڈگری کی جسکی
بیباقی کے لیے صاحب کلکٹر نے دفعہ ۳۲۰ کی رو سے بندوبست کیا ہو مدیون ڈگری
کی ذات یا اوسکی جایداد پر کوئی حکمنامہ جاری کرے +

وقت محسوبی میعاد و سماعت مقدمہ اجراے ڈگری کے جس پر اس دفعہ کے احکام کا کچھ اثر ہو
نسبت کسی چارہ جوئی کی جس سے ڈگری دار بوجہ تاثیر مذکور چند روزہ محروم رکھا گیا ہو
عرصہ مذکور مدت میعاد سے خارج رکھا جائیگا +

دفعہ ۳۲۵ (ب) جب جایداد جسکے نیلام کا حکم ہوا ہو ایک ضلع میں یا دو یا زیادہ ضلعوں میں
واقع ہو تو وہ اقتدارات و خدمات جو بموجب احکام دفعات ۳۲۱ لغایت ۳۲۵ صاحب کلکٹر کو
مفوض ہیں یا انکے ذمہ واجب التعمیل کی گئی ہیں وقتاً فوقتاً اضلاع مذکورہ کے کلکٹر صاحبوں
کی معرفت نافذ ہونگی اور تعمیل پاوینگی جسکو لوکل گورنمنٹ بذریعہ کسی قاعدہ عام یا حکم خاص کے مقرر

دفعہ ۳۲۵ (ج) بوقت نفاذ ان اقتدارات کے جو حسب احکام دفعات ۳۲۳ لغایت ۳۲۵ کلکٹر کو دیے گئے ہین کلکٹر موصوف کو بغرض جبراً حاضر کرانے فریقین مقدمہ اور گواہون اور پیش کرانے دستاویزات کے وہی اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت دیوانی کو حاصل ہین +

دفعہ ۳۲۶ بجائے مضمون دفعہ ۳۲۲ ایکٹ ۱۸۷۷ع جب کسی علاقہ اراضی مین جسمین حسب منشاء دفعہ ۳۲۲ کے کوئی اسلام نافذ ہو جاے اور مقروقہ قسم اراضی یا حصہ اراضی ہی ہو اور کلکٹر عدالت کو یہ راے لکھ بھیجے کہ اراضی یا حصہ اراضی کا نیلام کرنا نامناسب ہے اور وصول کرنا زر ڈگری کا اندر میعاد معقول کے اس طرح ممکن ہے کہ اراضی یا حصہ مذکور چند روز کے لیے منتقل کیا جائے تو بہ سرپرستی ہے تو عدالت کلکٹر کو اجازت دے سکتی ہے کہ بجاے نیلام اراضی یا حصہ مذکور کے حسب طریقہ مجوزہ اپنے کے زر ڈگری کے وصول کرنیکا بندوبست کرے ایسی صورت مین شرائط مندرجہ دفعات ۳۲۳ فقرہ ۲ لغایت ۳۲۵ (ج) جہانتک متعلق ہوسکین متعلق کیجائینگی +

دفعہ ۳۲۷ (جدید) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً بہ منظوری جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کسی علاقہ اراضی کے لیے نسبت ڈگریوں کے اجراء بذریعہ اراضی کی کسی قسم کے حقوق و منافع کو نیلام کرنیکے واسطے شرائط مقرر کرکے قواعد خاص منضبط کرے جس حال مین کہ وہ حقوق و منافع ایسے غیر معین اور غیر متحقق ہون کہ بہ نسبت لوکل گورنمنٹ اونکی مالیت کا تعین کرنا غیر ممکن ہو +

اور جب یہ مجموعہ کسی علاقہ اراضی کے اندر نفاذ پائے اگر کوئی قواعد خاص بابت نیلام اراضی بعلت اجراء ڈگری اوس علاقہ مین عمل پذیر ہون تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ ایسے قواعد کو برقرار رکھے یا بہ منظوری جناب نواب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے وقتاً فوقتاً اون مین ترمیم کرتی رہے —

تمام قواعد جو حسب مذکورہ صدر جاری ہون یا برقرار رکھے جائین اور ترمیمیں جو اون قواعد مین کی جائین تمام سرکاری گزٹ مین مشتہر کیجائینگی اور مشتہر ہونیکے بعد مثل قانون کے واجب التعمیل ہونگی +

(ح) مزاحمت اجرائے ڈگری

دفعہ ۳۲۸ ہم مضمون دفعہ ۲۲۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر بوقت اجرائے کسی ڈگری کے جسکی رو سے جائداد پر قبضہ دلانا ہو کوئی شخص اوس جائداد کے لینے یا مزاحم ہو جو وارنٹ کے اجرا کی غرض ہوا ہو تو ڈگریدار کو اختیار ہے کہ ایسی مزاحمت یا حرج کے وقت سے ایک مہینے کے اندر کسی وقت عدالت مین اوسکا استغاثہ کرے +

عدالت استغاثہ کی تحقیقات کیلیے ایک دن مقرر کریگی اور اوس شخص کو جسکی نسبت استغاثہ ہوا ہو اوسکا جواب دینے کے لیے طلب کریگی +

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع مد ۱۶۷ کے درخواست بتاریخ مقابلہ یا مزاحمت کے ۳۰ دن کے اندر پیش ہوگی +

دفعہ ۳۲۹ ہم مضمون دفعہ ۲۲۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مدیون ڈگری نے یا کوئی شخص باغوا اوسکے مقابل یا حارج ہوا تو عدالت کو لازم ہوگا کہ نسبت استغاثہ کے تحقیقات کرے اور ایسا حکم صادر کرے جو اوسکے نزدیک مناسب متصور ہو +

دفعہ ۳۳۰ ہم مضمون دفعہ ۲۲۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مقابلہ یا مزاحمت بلا وجہ جائز تھی اور یہ کہ مدیون ڈگری یا دیگر شخص اوسکی اغوا سے جائداد کا قبضہ ملنے مین مقابلہ یا مزاحمت ابتک کررہا ہے تو عدالت مجاز ہے کہ حسب استغاثہ ڈگریدار کے مدیون ڈگری یا دیگر شخص کو واسطے اوسقدر میعاد کے جو تیس دن تک ہوسکتی ہے جیلخانہ مین بھیجدے اور اس طرح کی تجویز سے کسی ایسی سزا کی نہ ہوگی جسکا مدیون ڈگری یا دیگر شخص کو بموجب مجموعہ تعزیرات یا کسی اور قانون کے نسبت ایسے مقابلہ یا مزاحمت کے سزاوار سمجھا جاے اور یہ ہدایت کرے کہ ڈگریدار کو جائداد کا قبضہ دلایا جاے +

دفعہ ۳۳۱ ہم مضمون دفعہ ۲۲۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر مقابلہ یا مزاحمت منجانب کسی اور شخص کے علاوہ مدیون ڈگری کے سرزد ہوا ہو اور وہ بہ نیک نیتی یہ دعوی کرتا ہو کہ وہ اپنی طرف سے یا منجانب کسی اور شخص علاوہ مدیون ڈگری کے جائداد مذکور پر قابض ہے تو دعوی اوسکا

ثبت نمبر داخل رجسٹر ہوکر ایک مقدمہ قرار دیا جائیگا جسمین ڈگریدار مدعی منصور ہوگا اور دعویدار مذکور مدعا علیہ +

اور عدالت کو لازم ہوگا کہ دعوی کی تحقیقات اوسی طور پر اور اوسی طرح کی اختیار سے کرے گویا کہ نالش بابت جائداد کی ڈگریدار کی طرف سے بنام دعویدار حسب احکام باب ہذا مجموعہ کے دائر ہوئی تھی اس طرحکی تجویز بابت کسی ایسی کارروائی کی نہ ہوگی جسکی رو سے شخص دعویدار بموجب مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون متعلقہ سزای مقابلہ یا مزاحمت کی سزاوار ہو +

اور عدالت ایسا حکم بغرض اجرائے ڈگری یا التوائے اجرائے ڈگری کے صادر کریگی جو اوسکے نزدیک مناسب متصور ہو۔ ایسا حکم اثر ڈگری کا رکھیگا اور مثل ڈگری کے اپیل وغیرہ کی تمام شرائط کا پابند ہوگا

دفعہ ۳۳۲ ہم مضمون دفعہ ۲۳۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ ع - اگر کوئی اور شخص سوای مدیون ڈگری بعلت اجرائے ڈگری کسی جایداد سے بیدخل ہوجاوے اور شخص مذکور یہ عذر کرے کہ ڈگریدار کو استحقاق اوسکی بیدخل کرنیکا جایداد مذکور سے ازروے ڈگری کے اس وجہ سے نہیں ہو پہنچتا ہے کہ وہ شخص اپنی طرف سے یا دیگر شخص کی جانب سے جو مدیون ڈگری نہ ہو جائداد مذکور پر بنیک نیتی قابض ہے اور جائداد ڈگری میں مشمول نہیں ہے یا اگر عذر اوسکا یہ ہو کہ ڈگری مین مندرج ہے مگر وہ اوس مقدمہ کی فریقین سے نہ تھا کہ جسمین ڈگری صادر ہوئی تو وہ مجاز ہے کہ عدالت مین درخواست گذرانے

اگر عدالت کو درخواست کنندہ کا اظہار لینے سے یہ ظاہر ہو کہ درخواست گذرانیکی وجہ معقول تھی تو عدالت کو لازم ہے کہ امر متنازعہ کی تحقیقات مین مصروف ہو اور اگر یہ معلوم ہو کہ وہ وجہ فی الاصل موجود ہے جسکا ذکر اس دفعہ کے فقرہ اول مین آیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کریگی کہ درخواست کنندہ کو جائداد پر قبضہ دیا جاوے اور جس صورت مین کہ عدالت سے یہ تجویز نہو درخواست نامنظور کیجائیگی +

اس دفعہ کی بموجب درخواستین سماعت کرنے کے وقت عدالت کو چاہیے کہ مدار اپنی تجویز کا صرف اون وجوہ مخاصمت پر رکھے جنکی صراحت اوپر کی گئی ہے +

یا کسی شخص مقابل یا مزاحم ہو تو وہ احکام اس باب کی جو ڈگریدار کیتے ڈگری پر قبضہ دلانی
بلہ یا درخواست کرنے کی بابت ہین اوس سے متعلق ہونگے ❊

۳۳۱ مضمون نمبر ۲۲۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء اگر ایسی جائداد کو خریدار کے مقابلہ مین
مدیون ڈگری کی کوئی ایسا شخص مارج یا مزاحم ہو جو نیک نیتی سے اپنے تئین سمجھ
موجود کا سمجھتا ہو یا اگر ایسی جائداد پر دخل دلانی کے وقت کوئی ایسا شخص بیدخل کر دیا
تو عدالت کو لازم ہے کہ عند الشکایت خریدار یا ایسے شخص بیدخل شدہ کی نسبت ہرج یا
ست یا بیدخلی مذکور کی جیسا موقع ہو تحقیقات کرکے جو حکم مناسب سمجھی صادر کرے
مغلوب کو اختیار رہیگا کہ واسطے استقرار اوس حق کے جسکا کہ وہ جائداد کی قبضہ حال کی بابت
دعویٰ نالش رجوع کرے لیکن بپابندی نتیجہ ایسی نالش کے اگر کوئی نالش ہو حکم مذکور محکم ہوگا ❊

مطابق ایکٹ ۱۸۷۷ء مد ۱۸۰ کی درخواست بجانب شخص بیدخل شدہ بموجب مد ۱۲۷ کی درخواست بجانب مشتری
نیلام تاریخ بیدخلی یا مقابلہ یا مزاحمت سے ۳۰ دن کے اندر پیش ہوگی ❊
اگر خریدار حقوق بعض شرکاء خاندان اجمالی کا بغیر نالش تقسیم کے مستحق دخلیابی جائداد بقدر حصص مرافق ہو
کے نہیں ہے لہذا وہ نالش جو واسطے دخلیابی و عیان اجمالی طور پر منجملہ پانچ خمس کے دو خمس کی بابت
کے ہے قائم نہیں رہ سکتی ❊
تفسیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ حصہ العینی ما جنوری ۱۸۶۶ء صفحہ ۷ و کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱ ہو
۲۴ اپریل ۱۸۷۸ء گلابن کربالا بنام دنکاس فرانک ❊

(ط) گرفتاری اور قید

دفعہ ۳۳۲ (جدید) جائز ہے کہ مدیون ڈگری کسی روز اور کسی وقت بعلت اجراء ڈگری
گرفتار کیا جاوے اور لازم ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو عدالت مین حاضر کیا جائے —
اور جائز ہے کہ وہ اوس ضلع کے جیلخانہ دیوانی مین قید رکھا جاوے جہان عدالت صادر کنندہ
حکم قید واقع ہو یا اگر اوس جیلخانہ مین گنجایش کافی اور مناسب نہو تو کسی اور جگہہ قید

کیا جاوی جیسے لوکل گورنمنٹ واسطی قید رکھنے اون اشخاص کے مقرر کرے جنکی نسبت ضلع کی عدالتون سے قید رکھنے کا حکم ہو +

بشرطیکہ یہ ہو کہ اس دفعہ کے بموجب گرفتاری کسی وقت جائز نہیں ہے کہ غروب آفتاب کے بعد یا طلوع آفتاب سے پہلے کسی مکان سکونت مین دخل کیا جاوی اور نہ کسی مکان سکونت کا دروازہ بیرونی توڑا جاوی الا جب عہدہ دار مجاز گرفتاری کسی مکان کے اندر باضابطہ پہونچ گیا ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ کسی مکان مذکور کے کسی کمرہ کا دروازہ توڑ کر یا کھول دے جسمین کسی وجہ سے اوسکو یقین ہو کہ مدیون ڈگری دستیاب ہو جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ کمرہ ایسی عورت کے دخل واقعی مین ہو جو مدیون ڈگری نہو اور جو حسب رواج ملک کے باہر نہین نکلتی ہے تو عہدہ دار مجاز گرفتاری عورت مذکور کو بتا دیگا کہ اوسکو باہر نکل جانیکا اختیار ہے اور بعد دینے مہلت معقول واسطے نکل جانے عورت مذکور کے اور نکلنے کے لیے اوسکو ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر عہدہ دار مذکور مجاز ہوگا کہ گرفتاری کرنے کے لیے ایسے کمرہ کے اندر جاوے +

نیز شرط یہ ہے کہ اگر وہ ڈگری جسکی اجرا کر زمین کوئی مدیون ڈگری گرفتار ہوا ہو بابت زرنقد کے ہو اور مدیون ڈگری اوسکی تعداد اور خرچہ گرفتاری کا عہدہ دار گرفتار کرنے والے کو ادا کرے تو عہدہ دار مذکور اوسکو فورًا رہا کریگا +

لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے یہ حکم دے سکتی ہے کہ جب کوئی مدیون ڈگری اس دفعہ کی بموجب بعلت اجرا کسی ڈگری زرنقد کے گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو حاضر کیا جاوے عدالت اوسکو مطلع کریگی کہ اوسکو اختیار ہے کہ باب بستم کے مطابق انسالونٹ یعنی دیوالیہ قرار پانے کے لیے درخواست دے اور اگر اوسنی کوئی فعل بدنیتی کا نسبت مضمون اپنی درخواست کے نہ کیا ہو اور اگر وہ اپنی کل جائداد کو عدالت کی کسی افسر رسیور یعنی مہتمم کے قبضہ مین کر دے جسے عدالت نے مقرر کیا ہو تو اوسکو رہائی دیجائیگی +

اگر بعد اشتہار مذکور مدیون ڈگری ایسی درخواست دینے کا ارادہ ظاہر کرے اور ضمانت کافی

اس امر کو داخل کردے کہ بوقت عدالت طلب کرے وہ حاضر ہوگا اور ایک مہینے کے اندر حسب دفعہ ۳۴۴ کو انسالونیٹ یعنی دیوالیہ قرار دیا جانیکے لیے درخواست دیگا تو عدالت اسکو رہائی دیگی لیکن جس حال مین کہ وہ ایسی درخواست نہ دے تو عدالت حکم دیسکتی ہے کہ ضمانت کا روپیہ لیا جاوے۔ یا بعلت اجراے ڈگری اوسکو جیلخانہ مین قید کرے +

حکم لوکل گورنمنٹ مورخہ یکم اکتوبر ۱۸۸۲ء

نمبر ۸۰۶ (الف) جناب نواب لفٹنٹ گورنر و چیف کمشنر بہادر ہدایت فرماتے ہین کہ جب کبھی مدیون ڈگری حسب دفعہ ۳۳۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بعلت اجراے ڈگری زرنقد گرفتار ہوکر روبرو کسی عدالت ممالک مغربی و شمالی و اودھ کے حاضر کیا جاوے تو عدالت اوسکو مطلع کریگی کہ اوسکو اختیار ہے کہ باب بستم کے مطابق انسالونیٹ یعنی دیوالیہ قرار پانے کے لیے درخواست دے اور اگر اوسنے کوئی فعل بدنیتی کا نسبت مضمون ایسی درخواست کے نہ کیا ہو اور اگر وہ اپنی کل جائداد کو عدالت کے کسی ایسے ریسیور یعنی مہتمم کے قبضہ مین کردے جسے عدالت نے مقرر کردیا ہو تو اوسکو رہائی دیجائیگی +

۱- مدیونان ڈگری عدالت خفیفہ بھی درخواست دیوالیہ قرار دیے جانے کی حسب باب ۲۰ ایکٹ ۱۸۸۲ء بموجب فقرہ پانچ دفعہ ۳۳ ایکٹ ۱۸۸۷ء عدالت مجازہ مین دیسکتے ہین —

نظیر ہائیکورٹ مدراس جلد ۱۰ حصہ ا یعنی جنوری ۱۸۸۷ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۹ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۸۸۶ء سید محی الدین بنام سندر رام تہیا —

دفعہ ۳۳۷ (جدید) ہر وارنٹ مین جو مدیون ڈگری کی گرفتاری کے لیے ہو اوس عہدہ دار کو جو اوسکی اجرا کے لیے مقرر ہو یہ ہدایت ہوگی کہ وہ مدیون ڈگری کو عدالت کے روبرو جسقدر جلد کہ بسہولت ہوسکے حاضر کرے الا اوس حال مین کہ روپیہ جسکے ادا کرنیکا اوسکو حکم دیا گیا ہو مع سود اور خرچہ کے اگر کچھ اوسپر عائد ہوا ہو گرفتاری سے پہلے ادا ہوجاوے +

دفعہ ۳۴۳ (جدید) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً مدارج شرح خوراک ماہواری کے جو مدیونان ڈگری کو بحالت قید دیجائیگی بلحاظ انکے درجہ اور قوم اور ملک کے مقرر کیا کرے ✤

اشتہار صیغہ عدالت دیوانی مورخہ یکم اکتوبر ۱۸۸۲ء

نمبر ۴۰ (الف) بموجب دفعہ ۳۴۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے جناب نواب لفٹننٹ گورنر اور چیف کمشنر بہادر کے حضور سے مدارج شرح خوراک کے حسب مندرجہ ذیل لینا کے لیے جو ممالک مغربی و شمالی اور اودھ کی جیلخانہ مین بعلت اجرائے ڈگری قید ہو کر مقرر کیے جاتے ہین ✤

اہل یورپ درجۂ اول	ہندوستانی درجۂ اول
گورنمنٹ کے عہدہ دار متعہد اور کمیشن یافتہ اور ملازمان غیر متعہد عام اس سے کہ وہ اہالی یورپ ہون یا ہندوستان زاد جو عہدۂ مندرجہ گزٹ رکھتے ہین اور غیر ملازم سرکاری اہالی یورپ اور انگریز ہندوستان زاد درجۂ اول کے ۸ روپیہ	ہندوستانی جو سرکاری عہدہ رکھتے ہین عام اس سے کہ وہ عہدے مندرجہ گزٹ ہون یا نہ ہون جنکی تنخواہ ماہوار ۱۰۰ روپیہ سے کم ہو اور غیر سرکاری ہندوستانی درجۂ اعلیٰ کے ۔ ۸ روپیہ
اہل یورپ درجۂ دوم	**ہندوستانی درجۂ دوم**
تمام اہالی اور انگریز ہندوستان زاد علاوہ انکے جنکا ذکر اوپر ہوا ہے اور درجۂ اول سے متعلق ہین ۸ روپیہ	تمام ہندوستانی علاوہ انکے جنکا اوپر ذکر ہوا ہے اور جو درجۂ اول سے متعلق ہین ۔ ۴ روپیہ

الّا شرط یہ ہے کہ ہندوستانی درجۂ دوم کی صورت مین جب عدالت مدیون ڈگری کو جیلخا

میں سپرد کرے تو اوسے یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جب آٹے کا نرخ فی روپیہ ۱۲ سیر سے زیادہ گران ہوجائے تو روپیہ اوسی حساب سے بڑھا دیا جاوے +

دفعہ ۳۳۹ ہم مضمون دفعہ ۲۶۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر ڈگریدار اوسقدر مبلغ عدالت میں جمع نکرے جو بحساب شرح مقررہ بالا واسطے خوراک مدیون ڈگری کی روز گرفتاری تا روز حاضر کیے جانے بحضور عدالت کے بمنصب جج کافی ہو اور تاوقتیکہ داخل نکرے کوئی مدیون ڈگری صیغہ اجرائے ڈگری سے گرفتار نکیا جائیگا +

جب مدیون ڈگری صیغہ اجرائے ڈگری سے جیلخانہ میں بھیجا جاوے عدالت اوسکی خوراک کے لیے اوسقدر زر ماہانہ مقرر کریگی جسکا وہ بشرح مذکور کی رو سے مستحق ہو یا جہاں شرح مقرر نہو جسقدر عدالت اوسکے درجے کے لحاظ سے دلانا کافی سمجھے +

خوراک ماہواری جو عدالت سے مقرر کیجاے بطور پیشگی ہر مہینے کی پہلی تاریخ سے پیشتر ماہ بماہ اوس فریق کو داخل کرنی لازم ہے جسکی درخواست پر ڈگری جاری ہوئی ہو +

زر خوراک پہلی مرتبہ ماہ رواں کی اوسقدر ایام کی بابت عدالت کے اہلکار مناسب کو ادا کرنا ہوگا جو مدیون ڈگری کے جیلخانہ میں بھیجے جانے کے وقت سے باقی رہیں اور آیندہ روپیہ خوراک کا (اگر کچھ واجب ہو) افسر مہتمم جیلخانہ کو ادا کیا جائیگا +

۱- جو لوگ کہ پرستش کرتے ہوں وہ نسبت مورث و تصرف بیجا زر متعلقہ مندر یا مورت کے نالش دائر کر سکتے ہیں +

نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳ حصہ ۲ یعنی فروری سنہ ۱۸۶۶ع صفحہ ۲ کتاب انگریزی امین لا رپورٹ مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۶۵ع مرلیدار بنام جمنا [illegible]

دفعہ ۳۴۱ ہم مضمون دفعہ ۲۶۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع وہ روپیہ جو ڈگریدار نے مدیون ڈگری کی خوراک کے لیے بابت ان ایام کے تعین کردہ جیلخانہ میں بھیجدیا ہو مقدمہ کا خرچہ متصور رہیگا +

مگر شرط یہ ہے کہ مدیون ڈگری کسی ایسے روپیہ کے لیے جیلخانہ میں نہ رکھا جائیگا اور نہ گرفتار کیا جائیگا جو بابت خوراک کے صرف ہوا ہو +

دفعہ ۳۴۱ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع مضمون دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ ایکٹ ۱۸۸۲ع مدیون ڈگری جو حوالات سے

اون صورتون مین چھوٹ جائیگا جو ذیل مین مندرج ہین +

(الف) جب تعداد مندرجہ وارنٹ سپرد کی افسر متہمم جیل نہ کو ادا کر دیجاوے یا

(ب) جب ڈگری کا ایفا بکامل اور طور پر ہوجاوے یا +

(ج) جب وہ شخص جسکی درخواست پر مدیون ڈگری قید مین بھیجا گیا ہو یا +

(د) جب وہ شخص جسنے اوسکو قید مین بھیجا ہو مندر خوراک مقررہ بالا داخل نکرے جیسا اوپر مذکور ہوا یا

(ہ) جب مدیون ڈگری انسالونٹ قرار دیا جاوے جیسا کہ آیندہ مذکور ہے یا +

(و) جب اوسکی میعاد قید جسکی حد دفعہ ۳۴۲ مین مقرر کیگئی ہے پوری ہوجاوے +

مگر شرط یہ ہے کہ اون صورتون مین جو اس دفعہ کی ضمن ب و ج و د و ہ مین مذکور ہین مدیون

ڈگری بلا حکم عدالت رہا نکیا جائیگا +

ڈگری مدیون ڈگری جو اس دفعہ کی بموجب رہائی پاچکا ہو بوجہ قرضہ سے رہائی نہین پاتا ہے لیکن

اوسی ڈگری کی علت مین پھر گرفتار نہین ہوسکتا ہے جسکے اجرا مین وہ قید کیا گیا تھا

دفعہ ۳۴۲ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع مضمون دفعہ ۳۴۲ ایکٹ ۱۸۸۲ع کوئی شخص اجرائے ڈگری مین چھہ مہینے

سے زیادہ عرصہ تک قید نکیا جائیگا یا اگر وہ ڈگری مین بسطی حکم ادا کرنے کسی مبلغ کے جو پچاس

روپے سے زیادہ نہو تو وہ چھہ ہفتے سے زیادہ مدت تک قید نکیا جائیگا +

اجلاس کامل ہائیکورٹ کلکتہ سے یہ تجویز ہوئی کہ بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر مدیون ڈگری اجرائے ڈگری کیواسطے قبل تجویز

یعنی نفاذ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع سے پہلے قید ہوچکا ہو تو وہ دو برس تک قید رہیگا چھہ مہینے کم نہیں ہوگا بکر رہائی پانیکا مستحق نہین

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۲ حصہ دیگر دیسی ۱۸۷۸ع صفحہ ۱۰۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۷۸ع ریز کی بنام سے یہی بات

پہ بعلت تحقیر حکم عدالت کی جو قید ہوئی ہو وہ دفعہ ۳۴۲ و ۳۴۳ سے متعلق نہین ہے +

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۴ حصہ یعنی اگست ۱۸۷۹ع صفحہ ۵۱۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ

۱۳ جنوری ۱۸۷۹ع مارٹین بنام مرنس +

دفعہ ۲۴۳ (جدید) عہدہ دار جسکو وارنٹ جاری کرنیکے لیے سپرد ہوا ہو اوسکی پشت پر لکھیگا کہ اوسکا اجرا کس تاریخ اور کیونکر ہوا اور اگر اجرا بادس وزکی بعد ہوا ہو جو اجرا کا آخر روز مقرر کیا گیا تھا تو توقف کی وجہ لکھی جائیگی اور اگر نہ جاری ہوا ہو تو جاری نہونیکی وجہ لکھی جائیگی اور عہدہ دار مذکور ایسی عبارت ظہری لکھکر وارنٹ کو عدالت مین واپس کریگا اگر کیفیت ظہری اس مضمون کی ہو کہ عہدہ دار مذکور وارنٹ جاری نہ کرسکا تو عدالت اوسکی وجہ معذوری کی بابت اوسکا اظہار حلفی لیگی اور اگر مناسب سمجھے تو اوسکی معذوری کی نسبت گواہونکو طلب کرکے اونکے اظہار لے اور نتیجہ تحقیقات قلمبند کرے +

بیسوان باب

انسالونیٹ یعنی دیوالیہ مدیونان ڈگری

دفعہ ۳۴۴ ہم مضمون دفعات ۲۷۳ و ۲۸۰ + ایکٹ ۱۸۵۹ع ہر مدیون ڈگری جو بعلت اجرائے ڈگری زر نقد کے گرفتار یا قید کیا جاوے یا جسکی جائداد کی نسبت حکم قرقی بسبیل اجرائے ڈگری زر نقد کے صادر ہوا ہو مجاز ہے کہ درخواست تحریری اس استدعا سے گذرانے کہ وہ انسالونیٹ یعنی دیوالیہ قرار دیا جاوے +

ہر دارندہ ڈگری زر نقد مجاز ہے کہ درخواست تحریری اس استدعا سے گذرانے کہ مدیون ڈگری انسالونیٹ قرار دیا جاوے +

ایسی ہر درخواست اوس عدالت ضلع مین گذریگی جسکے علاقہ حکومت کی حدود اراضی کے اندر مدیون ڈگری سکونت رکھتا یا حراست مین ہو +

جسب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ع دفعہ ۱۰ ضمن ۷ اگر سوال قیدی یا اور شخص کا جو حوالات مین یا زیر حراست کسی عدالت

یا اوسکے اہلکارون کی جو رسوم کہ مستوجب سماعت ہین +
۱ جو شخص کہ درخواست حسب منشاء دفعہ ۳۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی پیش کرے اوسکو چاہیے کہ
اس امر مین اطمینان کرے کہ مقدمہ اوسکا اندر منشاء دفعہ ۳۰۳ کے ہے اور ثبوت اوسکے ذمہ ہوگا
حکم جو بشرط سماعت ایسی درخواست کے صادر ہو حسب منشاء دفعہ ۵۸۸ قابل اپیل ہے +
تقسیم جائداد کورٹ کلکتہ جلد ۲ حصہ لاہیری نومبر ۱۸۷۸ صفحہ ۵۸ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ سلسلہ ہذا ۱۸۸۳
نمبر ۱ مشتہرہ ۱۸۸۱ء ممتاز حسین بنام سبج موہن ٹھاکر +

دفعہ ۵ ۲۴۴ مضمون دفعات ۲۷۳ و ۲۸۰ ایکٹ ۱۸۸۲ء درخواست مین جو طرف
سے مدیون ڈگری کے گذرے یہ مراتب درج کیے جاوینگے +
(الف) یہ امر کہ فی الحقیقت وہ گرفتار یا قید کیا گیا یا کہ حکم واسطے قرقی اوسکی جائداد کے صادر
ہو گیا اور نام عدالت کا جسکے حکم سے وہ گرفتار یا قید کیا گیا یا جسکی معرفت حکم قرقی صادر ہوا ہو اور نام
مقام کا جہان وہ گرفتار یا قید کیا گیا تھا اور اوس مقام کا جہان وہ حراست مین ہے +
(ب) تعداد اور قسم اور تفصیل اوسکی جائداد کی اور مالیت اوس جائداد کی جو زر نقد نہ ہو —
(ج) مقام یا مقامات جہان وہ جائداد موجود ہو +
(د) اوسکا آمادہ ہونا اس بات پر کہ جائداد مذکور کو عدالت کے تحت تصرف کر دیگا +
(ہ) تعداد اور تفصیل تمام مطالبہ جات زر نقد کی جو اوسکے ذمہ واجب ہون اور
(و) نام اور سکونت اوسکے قرضخواہون کی جہانتک کہ اوسکو معلوم ہو یا اوسکو تحقیق ہوسکتی ہو
درخواست مذکور مین جبکہ سے ڈگری بابت ادائے زر نقد کی گذری ہو تاریخ ڈگری اور نام عدالت
کا جہان سے وہ صادر ہوئی ہو اور تعداد باقی جو ڈگری کی رو سے واجب ہو اور نام مقام
جہان مدیون ڈگری رہتا ہو یا حراست مین ہو درج کیا جاویگا +
دفعہ ۶ ۲۴۴ ۳ آمر مضمون دفعات ۲۷۳ و ۲۸۰ ایکٹ ۱۸۸۲ء درخواست پر
دستخط اور تصدیق سائل کی اوسی طور پر ہوگی جیسا کہ قبل ازین مجموعہ ہذا مین مقرر ہوا

دستخط اور تصدیق عرضی دعوی کی بیان کیا گیا ہے +

دفعہ ۳۴۷ ہم مضمون دفعہ ۲۱، ۲۲، ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۶۵ء عدالت ایک دن واسطے سماعت درخواست کے مقرر کریگی اور اوس درخواست کی نقل معہ اشتہار تحریری تعین اوس وقت اور مقام کے جسمین کہ اوسکی سماعت کیجائیگی عدالت مین آویزان کرائیگی اور سائل کے صرفہ سے جاری کرائیگی +

جب سائل مدیون ڈگری ہو تو نقل اور اشتہار مذکور اوس ڈگریدار پر جاری کیا جائیگا جسکی ڈگری کی تعمیل مین مدیون گرفتار یا قید کیا گیا یا حکم قرقی کا صادر ہوا خواہ ڈگریدار کے وکیل پر اور نیز مدیون کے اور اور قرضخواہون پر (اگر کچھہ ہون) جنکے نام درخواست مین مندرج ہون جب سائل ڈگریدار ہو تو نقل اور اشتہار مدیون ڈگری یا اوسکے وکیل پر جاری کیا جائیگا عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے سائل کے خرچ سے درخواست مذکور کو ایسے گزٹ سرکاری اور کاغذات اخبار مین چھپوا دے جو مناسب معلوم ہون +

دفعہ ۳۴۸ (جدید) اگر عدالت مناسب جانے تو اوسیطرح کی نقل اور اشتہار کسی اور شخص کے پاس بھی جو کہ انکے بموجب تعین سائل کا قرضخواہ بیان کرتا ہو اور بابت اوس درخواست کے عذر پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہو بھیجا جائیگا +

دفعہ ۳۴۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰، ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۶۵ء جب کہ مدیون ڈگری حراست مین ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ درانثنا سماعت مقدمہ بموجب دفعہ ۳۵۰ کے حکم دے کہ وہ فوراً جیلخانہ مین بھیجا جائے یا اوسکو اوس عہدہ دار عدالت کی حراست مین رکھے جسکو کہ اجراء وارنٹ کے لیے مامور کیا ہو یا اوس سے ضمانت کافی اس اقرار کے ساتھہ کہ وہ حسب طلب حاضر ہوگا لیکر اوسکو رہائی دے +

دفعہ ۳۵۰ ہم مضمون دفعہ ۱، ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ء بتاریخ معینہ مذکور یا کسی اور تاریخ مابعد مین جسپر عدالت سماعت درخواست کی ملتوی رکھے عدالت کو لازم ہے کہ روبرو دادرسی اشخاص

جنکے پاس وہ اشتہار بھیجا گیا ہو یا روبرو اونکو وکلا کی مدیون ڈگری کا اظہار نسبت اوسکے حالات موجودہ وقت کے اور نسبت اوسکے آیندہ وسائل ادا کے قرضہ کے لیے اور عذرات ڈگریدار اور دیگر قرضخواہون کو جنکے نام درخواست مین مندرج ہون اور نیز عذرات اون اشخاص کے جو اپنے تئین وارث قرار دیتے ہون اگر ہون نسبت بریت مدیون ڈگری کو سماعت کرے اور اگر مناسب جانے تو اوسکو اختیار ہے کہ ڈگریدار اور دیگر قرضخواہون اور اون اشخاص کو اگر کوئی ہون مہلت اس بات کی دے کہ شہادت اس امر کی پیش کرین کہ مدیون ڈگری دیوالیہ قرار دیے جانیکا مستحق نہین ہے —

دفعہ ۳۵۱ ہم مضمون دفعہ ۲۹۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء و دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ء — اگر عدالت کو اطمینان امور مفصلہ ذیل کا ہو —

(الف) یہ کہ بیان مندرجہ درخواست نفس الامر مین صحیح ہے

(ب) مدیون ڈگری نے اوس نالش کے رجوع ہونیکے وقت سے جسمین وہ ڈگری صادر ہوئی تھی جسکے اجرا مین وہ گرفتار یا قید ہوا ہے یا حکم قرقی صادر ہوا ہے کسی وقت مابعد مین اپنے قرضخواہون کا روپیہ فریباً ہضم کرنے کی نیت سے اپنی جائداد کا کوئی حصہ مخفی یا منتقل یا علیحدہ نہین کیا ہے —

(ج) یہ کہ اوسنے یہ بات جانکر کہ وہ اپنے قرضخواہون کا کل روپیہ ادا نہین کر سکتا ہے کوئی معاملہ قرضہ بے احتیاطی سے نہین کیا اور بلا وجہ اپنے قرضخواہون مین سے کسیکو ادا کرنے یا اپنی جائداد کو منتقل کرنے سے ترجیح نہین دی ہے —

(د) یہ کہ اوسنے نسبت مراتب مندرجہ درخواست کے کوئی اور فعل بددیانتی کا نہین کیا ہے — تو عدالت اوسکو انسالونٹ یعنی دیوالیہ تجویز کر سکتی ہے اور اگر مناسب سمجھے یہ حکم بھی دے سکتی ہے کہ مہتمم اوسکی جائداد کا مقرر کیا جاوے یا اگر مہتمم جائداد کا مقرر نکرے تو اوس دیوالیہ کی ...

دفعہ ۳۵۲ (جدید) تب اون قرضخواہون کو جنکے نام درخواست مین مندرج ہون اطلاع

اشخاص کو (اگر ایسے اشخاص ہون) جو اپنے تئین دیوالیہ کا قرضخواہ ظاہر کرتے ہون اپنے اپنے دعاوی زر نقد کی تعداد اور تفصیل کی شہادت پیش کرنی ہوگی اور عدالت کو لازم ہوگا کہ بذریعہ حکم کے تجویز کردے کہ کن اشخاص نے اپنے تئین دیوالیہ کا قرضخواہ ورا اپنا اپنا قرضہ ثابت کیا ہے اور ایک فہرست اون اشخاص اور رقمون کی مرتب کرنی لازم ہوگی اور قرار پانا دیوالیہ کا جو دفعہ ۳۵۱ مین مذکور ہے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ اوس ہر قرضخواہ کے حق مین اوسکے قرضہ مذکور کی ڈگری ہے —

ایسی فہرست کی ایک نقل مکان کچہری پر آویزان کیجائیگی ۞

اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی انسالوینٹ (دیوالیہ) کو کسی شریک کو واجب کردہ دیوالہ سے پہلے فوت ہو تو اوسکے قائم مقام جائز کو یہ استحقاق نہ ہوگا کہ اوس کو حق کو اور قرضخواہون کے مقابلہ مین وہ بھی اپنا ثبوت دے ۞

دفعہ ۳۵۲ (جدید) دیوالیہ کے ہر قرضخواہ کو جسکا نام فہرست مین نہ ہو اختیار ہے کہ عدالت مین درخواست دیکر واسطے داخل کرنے شہادت نسبت تعداد اور تفصیل اپنے دعاوی زر نقد کے جو اوسکو شخص دیوالیہ پر ہون اجازت چاہے اور اگر سائل شخص دیوالیہ کا قرضخواہ اپنے تئین ثابت کرے تو عدالت سے ایسا حکم صادر ہوگا کہ بمقتضائے استدعا کے اوسکا نام قرضخواہون کی فہرست مین نسبت قرضہ ثابت شدہ کے درج کیا جائے ۞
ہر قرضخواہ جسکا نام فہرست مین مندرج ہو مجاز ہوگا کہ عدالت مین اس مضمون کی درخواست دے کہ حکم واسطے ترمیم پانے اوس قدر فہرست کے جہان تعداد یا نوعیت یا تفصیل اوسکے قرضہ کی مندرج ہے یا واسطے خارج ہونے نام کسی اور قرضخواہ کے یا واسطے تبدیلی اوس قدر فہرست کے جہان تعداد یا نوعیت یا تفصیل قرضہ کسی اور قرضخواہ کی مندرج ہے صادر کیا جائے جب کوئی درخواست اس دفعہ کے بموجب گذری عدالت کو اختیار ہے کہ ایسے اطلاعنامے جاری جو اوسکو مناسب معلوم ہون بصرف درخواست کنندہ شخص دیوالیہ اور دوسرے قرضخواہون پر جاری کرے

کرا کر اور اونکی عذرات اگر کچھ عذرات پیش ہوں سنکر درخواست کو منظور یا نامنظور کریگا ۰

بموجب ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء کے درخواست بنا فہرست کے مشتہر ہونیکی تاریخ سے ۹ یوم کے اندر پیش ہوگی ۰

دفعہ ۳۵۴ (جدید) ہر ایک حکم جو دفعہ ۳۵۱ کی بموجب صادر ہو تمام سرکاری گزٹ مین مشتہر کیا جائیگا اور اوسکی روسے تمام جایداد دیوالیہ کی جو اوس کے نام اور اوسکی درخواست مین مندرج ہو یا نہو باستثنا ماورن اشیا کی جو دفعہ ۲۶۶ کی شرط اول مین مذکور ہین رسیور یعنی مہتمم جایداد کو حوالہ ہوجائیگی ۰

حکم عدالت العالیہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر ممالک مغربی و شمالی

(صیغہ دیوانی)

دفعہ ۳۵۴ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء احکام دربارہ مشتہر ہونیکے

سرکلر آرڈر نمبر ۴ بابت سنہ ۱۸۸۳ عیسوی

صاحبان جج ممالک مغربی و شمالی مکتوب الیہم

حکام عدالت ارشاد فرماتے ہین کہ صاحبان جج ضلع بلحاظ دفعہ ۳۵۴ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء کے تمام احکام جو از روی دفعہ ۳۵۱ ایکٹ مذکور نسبت تقرر رسیور جایداد انسالوینٹ یعنی دیوالیہ کے صادر ہون اونکو گزٹ سرکاری مین مشتہر ہونیکے لیے الہ آباد سوپرنٹنڈنٹ چھاپہ خانہ سرکاری کے پاس بھیجدیا کرین ۰

مقام الہ آباد

۲۱ اپریل سنہ ۱۸۸۳ء (دستخط) رابرٹ جوزف کراستھویٹ ۔ رجسٹرار

خلاصہ

احکامات تقرر رسیور جایداد انسالوینٹ یعنی دیوالیہ کے گزٹ سرکاری مین مشتہر ہونیکے لیے الہ آباد سوپرنٹنڈنٹ چھاپہ خانہ سرکاری کے پاس بھیجے جاوین ۰

دفعہ ۳۵۵ (جدید) رسیور یعنی مہتمم جایداد جو حسب مرقومہ بالا مقرر کیا جاوے بموجب ہدایت عدالت کی تمام تر دخل کریگا اور ایسی تمام جایداد کو سوا مستثنیات مفصلہ بالا کے

اپنے قبضے مین لائیگا +

جب رسیور یہ تصدیق کرے کہ دیوالیہ نے اوسکو قبضہ دیدیا یا قبضہ دینے کے لیے اپنی مقدور بھر کوشش کی ہے عدالت مجاز ہوگی کہ ایسی شرائط پر (اگر کچھہ ہون) جو عدالت کو مناسب معلوم ہون دیوالیہ کو رہا کرے +

دفعہ ۳۵۶ (جدید) رسیور مذکور زیر ہدایت عدالت کے حسب مفصلۂ ذیل کاربند ہوگا +

(الف) جایداد فروخت کرکے اوسکا روپیہ جمع کریگا +

(ب) اوسمین سے دیون اور جرمانہ اور تاوان جو کچھہ ذمۂ دیوالیہ کی بابت سرکار ہون ادا کریگا

(ج) ڈگریدار مذکور کا خرچہ ادا کریگا +

(د) تمام زرہاے قرضہ جنکے استحکام کے لیے انسالوینٹ کی جایداد مرہون ہوئی ہو بلحاظ قاعدۂ تقدیم و تاخیر کے ادا کریگا +

(ہ) جو باقی رہے اوسکو قرضخواہان داخل فہرست کے درمیان کسیکو ترجیح نہ دیکر ہر ایک کے قرضہ کی تعداد کے لحاظ سے بحساب رسدی تقسیم کریگا +

(الف) رسیور کو اختیار ہے کہ اپنی خدمات کے انصرام کے عوض بطور حق الخدمت اوس باقی کی تعداد پر جو تقسیم کیجاے اپنا کمیشن جسقدر عدالت مقرر کریگی اور فیصدی پانچ روپیہ کی شرح سے زیادہ نہوگا نکال لے اور جو کمیشن اسطرح لیا جاے تقسیم مذکور مین داخل سمجھا جائیگا -

اور اگر کچھہ فاضل رہے تو زر فاضل دیوالیہ یا اوسکے قائم مقام قانونی کو حوالہ کیا جائیگا -

مگر شرط یہ ہے کہ اوس قرارداد کے اندر جسمین کوئی اعلان دفعہ ۳۴۰ کے مطابق مشتہر ہوکر نفاذ پذیر ہو کوئی نیلام جائداد غیر منقولہ کا جو سرکار کو مالگذاری دیتی ہو یا اوسکا قبضہ بابت اغراض زراعت کے دیدیا گیا ہو رسیور کی معرفت عمل مین نہ آئیگا الا بعد اسکے کہ رسیور نے دوسری جائداد انسالوینٹ کی نیلام کی ہو عدالت یہ دریافت کریگی کہ (الف) کسقدر مبلغ مالگذاری باقی مطالبہ جات قرضخواہان داخل فہرست بعد وضع مبالغ کے جو پہلے سے وصول ہوئے ہون

درکار ہین (ب) کسقدر جائداد غیر منقول انسالونیٹ کی نیلام سے باقی ہے اور (ج) اوسپر کون کون مواخذہ جات قائم و موجود ہین (اگر کچھ ہون) اور ایک کیفیت جسمین تفصیل متذکرۂ صدر درج ہو صاحب کلکٹر کے پاس مرسل کریگی اور صاحب کلکٹر جسطرح مناسب سمجھے مبلغ مطلوبہ بذریعہ نفاذ اون اختیارات کے پیدا اور مہیا کریگا جو حسب احکام دفعات ۳۲۲ لغایت ۳۲۵ اوسکو عطا ہوے ہون مگر بپابندی احکام ان دفعات کے جہانتک وہ متعلق ہوسکین اور تمام مبالغ کو جو اختیارات مذکورہ کے نفاذ سے اوسکے ہاتھ مین آوین عدالت کے زیر اختیار اپنے پاس رکھیگا +

دفعہ ۳۵۷ ہم مضمون دفعہ ۲۸۲ و ۲۸۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - دیوالیہ جو دفعہ ۳۴۴ یا ۳۵۵ کے بموجب رہا کیا جاے اون قرضون کی بابت جو فہرست مین مندرج ہون گرفتار یا قید نکیا جائیگا لیکن بلحاظ احکام دفعہ ۳۵۵ اوسکی جائداد عام اسسے کہ وہ بعد اوسکے پیدا کی گئی ہو (باستثنا اون اشیا کے جو دفعہ ۲۶۶ کی شرط اول مین مذکور ہین اوراوسی جائداد کے جو رسیور کے حوالہ ہو) اس لائق ہوگی کہ جبتک دیون یافتنی قرضخواہان داخل فہرست بقدر ایک ثلث کل زر دیون کے بیباق نہو جائین یا عرصہ ۱۲ برس کا تاریخ حکم رہائی سے جو دفعہ ۳۵۱ یا ۳۵۵ کے مطابق صادر ہوا ہو گذر نجاے عدالت کے حکم سے قرق اور نیلام کیجاے +

دفعہ ۳۵۸ ہم مضمون دفعہ ۲۸۲ و ۲۸۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر میزان کل قرضہ جات داخل فہرست کی دو سو روپیہ تک یا دو سو روپیہ سے کم ہو تو عدالت مجاز ہوگی اور اوس صورت مین جبکہ قرضہ جات داخل فہرست بقدر ایک ثلث کے بیباق ہوگئے ہون یا تاریخ حکم رہائی سے عرصہ ۱۲ برس کا گذر گیا ہو عدالت پر واجب ہے کہ شخص انسالونیٹ کو جو حسب متذکرۂ صدر رہا کیا گیا ہو ہر طرح کی ذمہ داری آیندہ سے بابت دیون مذکورہ کے بری الذمہ قرار دے +

دفعہ ۳۵۹ ہم مضمون دفعات ۲۷۵ و ۲۸۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - جب حسب دفعہ ۳۵۰ ہم کے مقدمہ کی سماعت ہونے کے وقت سائل کی نسبت ثابت ہو کہ -

(الف) دخصور و اس لاست کا ہو کر اوسنے اپنی درخواست مین نسبت قرضہ ہاے
دگی اغرہ کے یا نسبت جائداد اپنی کے عام اس سے کہ وہ جائداد اوسکی قبضہ مین ہو
یا اوسکے ملنے کی آیندہ امید ہو یا کہ وہ سائل کے لیے دوسرے کی امانت مین ہو کچہ چال (تجعی)
دکھایا یا عمداً کوئی جھوٹا بیان لکھایا —

(ب) اوسنے فریب سے کوئی جائداد مخفی یا منتقل کر دی یا اوٹھوادی یا —

(ج) نسبت شئی مندرجہ یا مندرجہ درخواست کے کوئی اور فعل براہ بدنیتی کے کیا
تو عدالت کو لازم ہوگا کہ بتحریک اوسکی کسی قرضخواہ کے اوسکے نام کسی میعاد تک قید
رہنے کا حکم بذریعہ تحریر دیوے جو قید مین جانیکی تاریخ سے ایک سال تک ہو سکتی ہے —
یا اگر عدالت مناسب سمجھے شخص مذکور کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے تاکہ اوسکی نسبت
قانون کے بموجب عمل کیا جاوے ٭

دفعہ ۳۶۰ (جدید) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری
کے کسی عدالت کو جو عدالت ضلع نہو وہ اختیارات مفوض کرے جو دفعات ۳۴۴ لغایت
۳۵۹ کی رو سے عدالتہاے ضلع کو عطا ہوے ہین اور جو مقدمہ دفعہ ۳۴۴ کی بموجب
رجوع کیا جاوے جج ضلع کو اختیار ہے کہ اوسے کسی عدالت مین سپرد کرے جو اوسکی ضلع مین
ہو اور جسکو اوس طور پر اختیارات مفوض ہوے ہون —

وہ عدالت جسکو اوس طور پر اختیارات مفوض ہوے ہین مجاز ہے کہ جب کوئی درخواست
حسب مراد دفعہ ۳۴۴ کسی ایسے شخص کی طرف سے گذرے جو اوس عدالت کی ڈگری کی اجراء مین
گرفتار ہوا ہو اوسکی سماعت کرے —

کوئی عبارت اس باب کی کسی عدالت سے متعلق نہوگی جو بلاد رنگون اور مولمین اور آقیاب اور ...
حکومت متعلق ہو جب کہ جائداد مدیون ڈگری مالیت مین [illegible] سے زیادہ ہو یا تعداد تمام
مطالبجات نقدی کی جو مدیون کے ذمہ واجب ہون [illegible] سے زیادہ ہو یا اوسکی

جائداد یا کوئی جزو اوسکا ملک برٹش برہما سے باہر واقع ہو۔

حسب ایکٹ ۱۴ ۱۹۲۰ء دفعہ ۲۰ اگر اشتہار جو بنام نہاد جاری ہو مطابق دفعہ ۲۰۳ کے آجتک ترتیب دیا گیا ہو وہ ایسا سمجھا جائیگا کہ بموجب ایکٹ ۲۸ ۱۸۷۷ء جاری ہوا تھا۔

۱۔ احکام باب ۲۰ ایکٹ ۱۹۰۸ء مدیون ڈگری عدالتہائے مطالبہ خفیفہ سے متعلق نہیں ہیں۔
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳ حصہ ۱۲ یعنی دسمبر ۱۸۷۸ء صفحہ ۱۴۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۴ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۷۸ء للوگنیش بنام رنچھوڑ کھنداس۔
(مؤلف) چونکہ از روی ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲۰۳ باب ۲۰ کی متعلق عدالتہائے مطالبہ خفیفہ قرار پائی ہو لہذا میرے نزدیک اب اس نظیر پر استدلال نہیں ہو سکتا۔
۲۔ مدیونان ڈگری عدالت خفیفہ بھی درخواست دیوالیہ قرار دیا جانیکی حسب باب ۲۰ ایکٹ ۱۸۸۲ء کے بموجب فقرہ پانچ دفعہ ۳۴۳ ایکٹ ۱۸۸۲ء عدالت مجاز میں دے سکتے ہیں۔
نظیر ہائی کورٹ مدراس جلد ۸ حصہ ۱ یعنی ماہ جنوری ۱۸۸۵ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۹ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۸۸۴ء سید محی الدین بنام سندر رامیا۔
۳۔ ڈپٹی کمشنران مقام آتیات ملک برہما کو اختیارات سماعت درخواست دیوالیہ متذکرہ باب ۲۰ ایکٹ ۱۸۸۲ء حاصل ہے نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۸ حصہ ۲ یعنی ماہ فروری ۱۸۹۱ء صفحہ ۸۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱ مورخہ ۱۰ جون ۱۸۹۰ء عبد المجید۔

دوسرا حصہ

کارروائی ہائے لاحقہ

اکیسواں باب

وفات اور شادی اور دیوالہ نکلنا فریقہائے مقدمہ کا

دفعہ ۳۶۱ ہم مضمون دفعہ ۹۹ ، ۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء بشرط قائم رہنے استحقاق نالش کے کوئی مقدمہ مدعی یا مدعاعلیہ کے فوت ہونے سے ساقط نہ ہوجائیگا۔

تمثیلات

(الف) زید نے عمرو اور بکر کے ساتھ یہ معاہدہ کیا کہ بکر کی حیات تک عمرو کو زر سالانہ ادا کرتا رہیگا عمرو اور بکر نے زید پر جبراً ادا کرانے کی نالش کی اور قبل ڈگری عمرو مر گیا تو استحقاق نالش بحق بکر قائم رہا اور مقدمہ ساقط نہوا۔

(ب) اوسی مقدمہ مین قبل ڈگری تمام فریقین مقدمہ مر گئے تو استحقاق نالش عمرو اور بکر مین سے جو پیچھے مرا ہو اوسکے قایم مقام کے لیے قائم رہیگا اور اوسکو اختیار رہیگا کہ زید کے قائم مقام پر نالش قائم رکھے۔

(ج) زید نے عمرو پر حرمت بہا کی نالش کی زید مر گیا تو استحقاق نالش قائم نرہا اور مقدمہ ساقط ہوجائیگا +

(د) رام دت ذکر اصول متاکشرا کی بموجب ایک ہندو خاندان مشترک کا ایک شریک ہے جائداد خاندانی کی تقسیم کے لیے نالش کی رام دت نے اپنے ایک لڑکے نابالغ ریودت کو اپنا وارث

چھوڑ کے فوت کیا تو دیودت کے لیے استحقاق نالش قائم رہی اور مقدمہ ساقط نہوگا +

دفعہ ۳۶۲ ہم مضمون دفعہ ۱۰۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر مقدمہ مین چند مدعی یا مدعا علیہ ہون اور منجملہ اونکے کوئی مرجاے اور استحقاق نالش صرف مدعی یا مدعیان زندہ کے لیے یا مقابل مدعا علیہ یا مدعا علیہم زندہ کے نام پر قائم رہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اس مضمون کا ایک اطلاع مقدمہ کی مثل مین لکھوائے اور مقدمہ کی کارروائی مدعی یا مدعیان زندہ کی طرف سے یا بمقابلہ مدعا علیہ یا مدعا علیہم زندہ کے بدستور قائم رہیگی +

دفعہ ۳۶۳ ہم مضمون دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر مقدمہ مین چند مدعی ہون اور کوئی اونمین سے فوت کرے اور استحقاق نالش صرف مدعی یا مدعیان زندہ کے لیے قائم نرہے بلکہ اونکو یا اونکے لیے بشراکت قائم مقام جائز مدعی متوفی کے قائم ہو تو قائم مقام جائز کی طرف سے درخواست گذرنے پر عدالت مجاز ہوگی کہ نام قائم مقام مذکور کا بجاے نام مدعی متوفی کے مقدمہ کی مثل مین درج کرے اور مقدمہ کی کارروائی بہ پیروی مدعی یا مدعیان زندہ اور قائم مقام جائز مذکور کی قائم رہیگی +

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع ترمیم شدہ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۹ع کے درخواست بنام مدعی یا اپیلانٹ کی ممات کی تاریخ سے ۶۰ یوم کے اندر پیش ہوگی +

دفعہ ۳۶۴ ہم مضمون دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر اندر مدت معینہ قانونی کوئی شخص یا اشخاص قائم مقام جائز ہونے مدعی متوفی کے عدالت مین کوئی درخواست نہ گذرانے تو کارروائی مقدمہ کی بہ تحریک مدعی یا مدعیان زندہ کے ہوگی +

اور قائم مقام جائز مدعی متوفی کا اگر کوئی ہو مقدمہ کا فریق کیا جائیگا اور مقدمہ کی ڈگری کے نفع و نقصان سے اوسی طرح متعلق رہیگا اور اوسکا پابند ہوگا کہ گویا مقدمہ کی کارروائی اوسکی تحریک سے بشراکت مدعی یا مدعیان زندہ کی ہوئی تھی +

دفعہ ۳۶۵ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر کسی مقدمہ مین جو ایک ہی مدعی کا

(۱) لیکن جبکہ مدعی علیہ وہ مدعی ہو وہ مرجائے تو متوفی کے قائم مقام جائز کی درخواست گذرنے پر عدالت اوس حالت میں کہ استحقاق نالش قائم رہے مقدمہ کی مثل میں بجائے نام مدعی مذکور کے اوسکا نام داخل کر سکتی ہے اور اوسکے بعد مقدمہ کی کارروائی ہوگی +

بموجب ایکٹ ۵ ؁۱۸۷۷ء مد ۱۰۱ ترمیم شدہ ایکٹ ۱۲ ؁۱۸۷۹ء کے درخواست مذا مدعی یا اپیلانٹ کی وفات کی تاریخ سے ۶۰ یوم کے اندر پیش ہونگی +

دفعہ ۳۶۶ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ ؁۱۸۵۹ء - اگر اندر مدت معینہ قانونی اس طرح کی درخواست کسی شخص کے جو دعویدار قائم مقام جائز ہونے کی متوفی کا ہو عدالت میں نہ گذرے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ حکم ساقط کیے جانے مقدمہ کا صادر کرے اور مدعا علیہ کو اوسکی درخواست پر وہ خرچہ جو جواب دہی مقدمہ میں اوسپر عائد ہوا ہو دلانے اور وہ خرچہ مدعی متوفی مذکور کی جایداد متروکہ سے وصول کیا جائیگا +

یا اگر عدالت مذکور کو مناسب معلوم ہو تو مدعا علیہ کی درخواست پر اور ساتھ ایسی شرطوں کے نسبت ادائے یا عدم ادائے خرچہ جو مناسب جانے کوئی دوسرا حکم جو اوسکے نزدیک مناسب ہو قائم مقام جائز مدعی متوفی کو مقدمہ میں داخل کر لینے کے لیے یا واسطے کارروائی مقدمہ کے نیز بغرض تجویز اخیر نسبت امر متنازعہ کے یا ان دونوں اغراض کے لیے صادر کرے +

تشریح - محض سارٹیفکیٹ وراثت یا سارٹیفکیٹ حصول قرضہ یون ہی اوسکا قابض متوفی کا قائم مقام جائز نہ گردانا جائیگا لیکن جبکہ شخص قابض کسی ایسی سارٹیفکیٹ کا اوسکی رو سے قبضہ جائداد کا جو متوفی کی ہو حاصل کرے تو اوس وقت وہ ایسا قائم مقام جائز متصور ہو سکتا ہے جسپر بابت اوس جائداد کی ذمہ داری عائد ہو +

بموجب ایکٹ ۱۵ ؁۱۸۷۷ء مد ۱۷۱ (الف) ترمیم شدہ ایکٹ ۱۲ ؁۱۸۷۹ء کے درخواست مذا منجانب مدعا علیہ ۶۰ یوم کے اندر تاریخ وفات مدعی سے پیش ہوگی +

دفعہ ۳۶۷ - ہم مضمون دفعہ ۱۰۳ ایکٹ ۸ ؁۱۸۵۹ء - اگر نزاع اس امر کی پیدا ہو کہ

قائم مقام جائز مدعی متوفی کا کون ہے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ تا وقتیکہ وہ امر دوران
نالش میں تجویز ہو جائے مقدمہ کو ملتوی رکھے یا بوقت سماعت مقدمہ یا پیشتر اوسکے
اس بات کو طے کر دے کہ واسطے پیروی مقدمہ کے کون شخص قائم مقام جائز مدعی کا تسلیم کیا جائے

دفعہ ۳۶۸ ترمیم مضمون جز فقرہ ۱۰۴ ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۹۵ع اگر مقدمہ مین چند مدعا علیہان
اور اون مین سے کوئی قبل صدور ڈگری فوت کرے اور استحقاق نالش تنہا بمقابلہ مدعا علیہ
یا مدعا علیہم زندہ کے قائم نرہے اور نیز اوس حال مین کہ مقدمہ مین جو ایک ہی مدعا علیہ
یا ایک ہی مدعا علیہ زندہ رہا ہو وہ مر جاے اور استحقاق نالش کا قائم رہے۔
تو مدعی کو جائز ہوگا کہ عدالت مین درخواست باندراج نام اور پتہ اور سکونت اوس شخص کی
جسکو وہ بجاے مدعا علیہ متوفی مذکور کے بر اظہار ہونے اوسکی قائم مقام جائز کے مدعا علیہ گردانا
چاہتا ہے گذرانے۔
اس طرح کی درخواست گذرنے پر عدالت کو لازم ہے کہ مقدمہ کی مثل مین نام قائم مقام
مذکور کا بجاے نام مدعا علیہ متوفی مذکور کے درج کرے +
اور سمن بنام قائم مقام مذکور بحکم حضار بتاریخ معینہ مندرجہ سمن واسطے جوابدہی مقدمہ
کے صادر کرے +
اور بعد اوسکے مقدمہ کی کارروائی اوسطرح عمل مین آئیگی گویا قائم مقام مذکور آغاز مقدمہ
سے مدعا علیہ گردانا گیا تھا اور مقدمہ کی پہلی کارروائیون مین ایک فریق رہا تھا۔
مگر شرط یہ ہے کہ جو شخص اسطور پر مدعا علیہ گردانا جاے وہ یہ عذر کر سکتا ہے کہ وہ مدعا علیہ متوفی کا
قائم مقام جائز نہین ہے یا کسی اور طرح کی عذرداری مناسب حال اپنی حیثیت اور
قائم مقامی کے پیش کرے جب مدعی ایسی درخواست اوس میعاد کے اندر نہ کرے جو اوسکے
لیے مقرر ہے تو مقدمہ ساقط ہو جائیگا +

بموجب ایکٹ ۷ ۱۸۸۸ع دفعہ ۱۰ (ب) ترمیم شدہ ایکٹ ۱۸۹۲ع کی درخواست بمیعاد ۹۰ یوم کے اندر تاریخ وفات مدعا علیہ سے پیش ہوگی +

دفعہ ۳۶۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع بباعث شادی کرنے مدعیہ یا مدعا علیہا کے مقدمہ ساقط نہوگا بلکہ باوجود شادی مقدمہ کی کارروائی تا صدور فیصلہ جاری رہیگی
اور جب کہ ڈگری مدعا علیہا کے اوپر ہو تو اوسکا اجرا صرف اوسی کے اوپر کیا جائیگا —
اگر ایسا مقدمہ ہو جسمین قانون کی رو سے شوہر اپنی زوجہ کے دیون کا ذمہ دار ہو تو باجازت عدالت وہ ڈگری کو شوہر پر بھی جاری کرنا جائز ہوگا اور اگر فیصلہ زوجہ کے حق مین صادر ہو تو الا بشرطیکہ شوہر قانون کے بموجب زر ڈگری شدہ کے پانیکا مستحق ہو وہ ڈگری باجازت عدالت شوہر کی درخواست گذرنے پر جاری ہوسکتی ہے —

دفعہ ۳۷۰ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جس مدعی کو مقدمہ کو اوسکا اپنے پیشِ تفویض دار یا ریسیور یعنی مہتمم جو دفعہ ۳۵۱ کے بموجب مقرر کیا جاے بالغرض فائدہ اوس قرضخواہون کے قائم رکھ سکتا ہو اوسکا دیوالہ نکلنا یا بے استطاعت ہو جانا باعث اوس مقدمہ کا نہوگا الا اوس حالت مین کہ تفویض دار یا مہتمم مقدمہ کی پیروی کرنے اور ضمانت خرچہ اندر اوس میعاد کے جسکا عدالت حکم دیوے داخل کرنے سے انکار کرے
اگر تفویض دار یا مہتمم اوس مقدمہ کی پیروی اور اندر میعاد معینہ حکم کے داخل ضمانت مین تغافل یا انکار کرے تو مدعا علیہ مجاز ہے کہ بغرض ڈسمس ہونے مقدمہ کے مدعی کے دیوالہ نکلنے یا بے استطاعت ہوجانے کی بنا پر درخواست دے اور عدالت کو جائز ہوگا کہ مقدمہ ڈسمس کرے مدعا علیہ کو اوسقدر خرچہ دلاے جو مقدمہ کی جوابدہی مین اوسپر عائد ہوا ہو اور خرچہ مذکور کو بطور قرضہ کے جائداد مدعی ثابت کرنا ہوگا —

دفعہ ۳۷۱ (جدید) جب کوئی مقدمہ اس باب کے بموجب ساقط ہوجاے یا ڈسمس کیا جاے تو کوئی نالش جدید اوسی بنا دعوی پر رجوع نہوسکیگی —
لیکن جو شخص مدعی متوفی یا دیوالیہ یا بے استطاعت کا ایسا حق قائم مقام جائز ہونیکا دعوی کرتا ہو مجاز ہوگا کہ واسطے صدور حکم منسوخی حکم سقوط یا ڈسمسی مقدمہ کی درخواست دے

اور اگر ثابت کیا جائے کہ وصی یہ کافی کو سبب سے مقدمے مین پیروی نکرسکا تو عدالت حکم سقوط مقدمہ یا حکم وصی کو منسوخ کریگی ایسی شرائط پہ جو ادسکو خرچہ کو دلانے یا نہ دلانے کی نسبت مناسب معلوم ہون —

بموجب ایکٹ ۶ ۱۸۹۰ع مدا (ج) ترمیم شدہ ایکٹ ۱۸۹۵ع کی درستی [illegible]

دفعہ ۳۷۲ (جدید) در صورتون مین جو مقدمہ کی دوران مین کسی حق کا منتقل یا پیدا یا ورثتاً حاصل ہونیکی ہون جائز ہی کہ عدالت کی اجازت سے جو جملہ فریقین مقدمہ کی رضامندی سے یا اونپر اطلاع تحریری جاری کرنیکے بعد اور اونکی عذرات کی سماعت ہولی پر اگر کچھ ہون دی گئی ہو مقدمہ مذکور اوس شخص کیطرف سے یا اوسکی مقابلہ مین جسکو حق مذکور بہم پہنچا ہو بشمول یا بعوض اوس شخص کی جسکی ذات سے حق مذکور منتقل ہوا ہو (جیسی کہ صورت مقدمہ کی مقتضی ہو) جاری رکھا جائے —

بائیسوان باب[۲۲]

بازدعوی اور تصفیہ مقدمہ

دفعہ ۳۷۳ ہم مضمون دفعہ ۹۷، ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع اگر کسی وقت بعد رجوع نالش مدعی کی درخواست پر عدالت کو طمینان ہو کہ —

(الف) مقدمہ بوجہ کسی سقم ضابطہ کے ساقط ہوجائیگا (ب) یا اس بات کی وجہ کافی ہے کہ ادسکو مقدمہ سے بازدعوی دینی یا جزو دعوی سے دستبرداری کی اجازت باختیار تجدید رجوع نالش بابت دعوی کی مقدمہ مذکور کی یا بابت جزو دستبردار کی دیجائی تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بقید ایسی شرائط کے جو درباب ادا یا عدم ادائے خرچہ کے مناسب سمجھے اجازت دے

اگر مدعی بلا حصول اجازت مذکور مقدمہ کو دست بردار ہو یا جزو دعوی سے باز آوے تو وہ اوس خرچہ کا ذمہ دار ہوگا جو عدالت دلاوے اور اوسکو بابت شی دعوی یا اوسکے جزو مذکور کے مجدداً نالش کرنیکا اختیار نہ رہیگا +

اس دفعہ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اجازت دینی کا اختیار نہین ہے کہ چند مدعیون مین سے ایک بلا مرضی دوسرون کے باز دعوے ہو +

۱- دفعہ ۹۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع کی رو سے اجازت دست برداری مقدمہ کی اس غرض سے دیگئی کہ نالش جدید مشمول ایک ایسے جزو جائداد کے جو نالش سابق مین شامل نہین کیا گیا مدعی دائر کرے چنانچہ مدعی نے یہ دعوی دائر کیا کہ جائز قرار پایا اور دفعہ ۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع عارض نہ ہوئی۔

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۵ یعنی ماہ مئی سنہ ۱۸۷۹ع صفحہ ۲۲۳ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی نمبر ۱۰۱ مورخہ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۸۷۹ع الہی بخش بنام امام بخش +

۲- ایک شریک نے منجملہ چند شرکا کے ایک ایسی نوٹ اپنی نام اور اپنے دو شرکا کے نام سے لکھدیا مدعی نے نالش اول تینون پر دائر کی بمقابلہ نویسندہ یعنی ایک شریک کے ڈگری حاصل کی اور دو مدعا علیہون نے نسبت باختیار تجدید رجوع نالش دعوی مدعی خارج ہوا تب مدعی نے دوبارہ نالش ان شریکون پر دائر کی تجویز ہوئی کہ جبتک ڈگری بمقابلہ ایک شریک منجملہ چند شرکا کے حاصل کی گئی ہو تو اوسکے بعد اوسی روپیہ کی بابت نالش ثانی بمقابلہ دیگر شرکا کے ممنوع ہے۔

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۳ حصہ ۲ یعنی ماہ جولائی سنہ ۱۸۷۸ع صفحہ ۳۵۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۸ جنوری و ۱۱ فروری سنہ ۱۸۷۸ع ہمشدرو کمار رنگ بنام راجچندر لال منشی +

دفعہ ۳۷۴ ہم مضمون دفعہ ۹۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ہر نالش جدید مین جو باجازت دفعہ متذکرہ بالا کے دائر ہوگی پابند قوانین تمادی ایام کا اوسی طرح ہوگا کہ گویا نالش سابق دائر نہوئی تھی۔

دفعہ ۳۷۵ ہم مضمون دفعہ ۹۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر تصفیہ کسی مقدمہ کا کسی طور کے

جائز مصالحہ یا رفعداوسی کا آیا جز ہو جاوے یا مدعا علیہ مدعی کو نسبت کل یا جزو کی
متنازعہ مقدمہ کی راضی کر دی تو اس طرح کا مصالحہ یا رفعداد یا راضی نامہ تحریر ہو گا
اور عدالت اوسکے مطابق ڈگری صادر کریگی جہانتک کہ اوس مقدمہ کی بابت ہو اور
وہ ڈگری جہانتک ڈگری کو اوسقدر متدعوی سے تعلق ہو جسکے ایسا مصالحہ یا فیصلہ
یا عقیدہ تعلق رکھتا ہے ناطق ہوگی ✢

تیئیسواں باب
عدالت میں روپیہ کا داخل کرنا

دفعہ ۳۷۶ (جدید) جس نالش مین کہ دعوی قرضہ یا خسارہ کا ہو مدعا علیہ مقدمہ
کی کسی نوبت مین جب تب کہ عدالت مین اوس قدر روپیہ امانت داخل کر دے جو پورے
دعوی کے ایفاء کے لیے اوسکی دانست مین کافی متصور ہو۔

دفعہ ۳۷۷ (جدید) لازم ہے کہ محکمہ اوس امانت کی اطلاع تحریری عدالت
کی معرفت مدعی کو دے اور زر امانت مدعی کی درخواست پر مدعی کو دیا جاوے الا اوس صورت
مین کہ عدالت اور طرح پر ہدایت کرے ✢

دفعہ ۳۷۸ (جدید) جو روپیہ کہ مدعا علیہ نے امانت رکھا ہو اوسکا سود مدعی کو تاریخ
مذکور کے پہنچنے کی تاریخ سے نہ دلایا جائیگا خواہ زر امانت بقدر کل دعوی کے ہو یا اوس سے کم ✢

دفعہ ۳۷۹ (جدید) اگر مدعی اوس زر امانت کو صرف بطور ایفاء جزو دعوی قبول
کرے تو اوسکو جائز ہے کہ باقی کی بابت نالش مین پیروی کرے اور اگر عدالت یہ
تجویز کرے کہ روپیہ داخل کیا ہوا مدعا علیہ کا بقدر کل دعوی مدعی کے ہے تو مدعی کو اوسقدر

خرچہ نالش کا جو بعد داخل ہونے زر امانت کے پڑا ہوا اور خرچہ ماقبل ادخال امانت کا
جس قدر کہ بوجہ زیادتی مطالبہ مدعی کے لازم آیا ہو ادا کرنا ہوگا۔
اگر مدعی زر امانت کو بایفاء جز کل دعوی کے منظور کر لے تو اوسکو لازم ہوگا کہ بیان
اس مضمون کا عدالت مین گذرانے اور وہ بیان شامل مثل کیا جائیگا اور عدالت کو لازم
ہے کہ اوسکے مطابق فیصلہ صادر کرے اور بہ تجویز اس امر کے کہ خرچہ ہر فریق کا کس پر عائد
ہونا چاہیے عدالت اس امر پر غور کریگی کہ کس فریق پر نزاع عدالت کا الزام زیادہ
عائد ہوتا ہے ؛؛

تمثیلات

(الف) زید پر عمرو کے سو روپیہ آتے ہین عمرو نے زید پر اوس روپیہ کی نالش کی اور پہلے کچھ
تقاضا نہین کیا اور کوئی وجہ اس امر کے یقین کرنے کی بھی نہ تھی کہ تقاضا سے جو دیر ہوگی
وہ کسی نہج سے اوسکے حق مین مضر پڑیگی اور عرضیدعوی کے گذرنے پر زید نے عدالت مین
روپیہ داخل کیا اور عمرو نے اپنے کل دعوی کے ایفا مین اوسکو منظور کر لیا تو عدالت
کو لازم ہے کہ اوسکو خرچہ نہ دلائے اسواسطے کہ نزاع عدالت اوسکی طرف سے قیاساً بے بنا تھی
(ب) عمرو نے زید پر بحالات مندرجہ تمثیل (الف) نالش کی اور جب عرضیدعوی
گذری زید نے دعوی کی جوابدہی کی بعد ازان زید نے عدالت مین روپیہ امانت
داخل کیا عمرو نے بایفاء اپنے کل دعوی کے منظور کر لیا تو اس صورت مین عدالت کو لازم
ہے کہ عمرو کو خرچہ مقدمہ کا بھی دلائے کیونکہ زید کے عمل سے ثابت ہے کہ نزاع عدالت ضروری تھی —
(ج) زید پر عمرو کے سو روپیہ آتے ہین اور چاہتا ہے کہ بغیر رجوع نالش روپیہ اسکو ادا کرے
عمرو ڈیڑھ سو روپیہ کا دعوی رکھتا ہے اور اوس روپیہ کی نالش اوسنے زید پر کی جب عرضیدعوی
گذری تو سو روپیہ اوسنے عدالت مین داخل کرکے باقی پچاس روپیہ کی نسبت جوابدہی کی

بعد ازان عمرو دو سو روپے ایفاے اپنے کل دعوی کے منظور کر لیے عدالت کو لازم ہے کہ اوسے زید کا خرچہ ادا کرنیکا حکم دے ۔

چوبیسوان باب

طلب کرنا ضمانت خرچہ کا

دفعہ ۳۸۰ - ہم مضمون دفعات ۳۴ و ۳۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر بروقت رجوع نالش یا کسی نوبت مابعد پر عدالت کو معلوم ہو کہ مدعی واحد یا تمام مدعی اوس حال میں کہ کئی مدعی ہوں برٹش انڈیا سے باہر سکونت رکھتے ہیں اور مدعی یا مدعیان مذکور برٹش انڈیا کے اندر علاوہ جائداد متنازعہ کے کافی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتے ہوں تو عدالت مجاز ہوگی کہ خواہ اپنی مرضی سے خواہ کسی مدعا علیہ کی درخواست پر مدعی یا مدعیوں کو حکم دے کہ اوس عرصہ کے اندر جو اوس حکم کی رو سے معین کیا جاے ضمانت ادائی کل خرچہ کی جو مدعا علیہ کو عائد ہوا ہو اور قیاساً عائد ہونیوالا ہو داخل کریں ۔

لفظ سکونت مندرجہ دفعہ ۳۸۰ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع سے مراد منشاء واضعان قانون کی یہ ہے کہ وقت فیصلہ مقدمہ کے مدعی جہان رہتا ہو ۔

نظیریالی کرسٹ بمبئی جلد ۷ حصہ ۸ بمبئی اگست سنہ ۱۸۸۳ع صفحہ ۱۰۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۸۳ع نمبر ۱۴۱ محمد شفیع بنام علاء الدین فیصلہ شد ۔

دفعہ ۳۸۱ - ہم مضمون دفعہ ۳۴ و ۳۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر ضمانت مذکور میعاد معینہ مذکور کے اندر داخل نہ ہو تو لازم ہے کہ عدالت مقدمہ کو خارج کرے الا اوس صورت میں کہ مدعی یا مدعیوں کو بموجب احکام دفعہ ۳۷۳ کے مقدمہ سے دست بردار ہونیکی اجازت دیگا

دفعہ ۳۸۲ - (جدید) جو شخص برٹش انڈیا سے ایسے حالات مین باہر کو جاے جنسے وجہ اس امر کے گمان قوی کی ہو کہ جب اوس سے خرچہ طلب کیا جائیگا وہ برٹش انڈیا مین موجود نہوگا تو وہ حسب معنی دفعہ ۳۸۰ کے برٹش انڈیا سے باہر کا ساکن تصور کیا جائیگا

پچیسوان باب [۲۵]

کمیشن

(الف) کمیشن واسطے لینے اظہار گواہون کے

دفعہ ۳۸۳ ہم مضمون دفعہ ۱۷۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - ہر عدالت کو ہر نالش مین اختیار ہے کہ واسطے لینے اظہارات ان اشخاص کے جو عدالت کے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر رہتے ہون مگر اس مجموعہ کے احکام کے بموجب عدالت مین حاضر ہونے سے مستثنا ہین یا جو کسی بیماری یا ضعف جسمانی کی وجہ سے حاضر نہین ہو سکتے ہین کمیشن صادر کرے کہ بموجب بند سوالات کے یا اور طور پر اظہار لیا جاے +

دفعہ ۳۸۴ - ہم مضمون دفعہ ۱۷۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - جائز ہے کہ عدالت ایسا حکم اپنی مرضی سے یا بذریعہ گذرنے درخواست معہ بیان حلفی یا بطور دیگر منجانب کسی فریق مقدمہ کے یا از طرف اوس گواہ کے جسکی شہادت مطلوب ہے صادر کرے

دفعہ ۳۸۵ ہم مضمون دفعہ ۱۷۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - اگر کمیشن واسطے اظہار ایسے شخص کے ہو جو اندر حدود ارضی علاقہ عدالت صادر کنندہ کمیشن کے رہتا ہو تو جائز ہے کہ کمیشن کسی ایسے شخص کے نام صادر کیا جاے جسے عدالت صادر کنندہ کمیشن اوسکے اجرا کے لایق سمجھے

دفعہ ۳۸۶ - ہم مضمون دفعہ ۱۷۵ و ۱۷۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء ہر عدالت کو ہر نالش مین

اختیار ہے کہ کمیشن واسطے لینے اظہار اشخاص مفصلہ ذیل کے صادر کرے -

(الف) کوئی شخص جو عدالت کے علاقہ حکومت کی حدود ارضی سے باہر رہتا ہو -

(ب) اشخاص جو اوس تاریخ سے پہلے حدود ارضی مذکور سے باہر جانے والے ہوں جو اونکے واسطے عدالت مین اظہار لیے جانیکے لیے مقرر ہوئی ہو -

(ج) سرکاری عہدہ داران ملکی اور جنگی جنکا عدالت مین حاضر ہونا جج کی دانست میں موجب ہرج کار سرکار ہوگا جائز ہے کہ ایسا کمیشن کسی ایسی عدالت مین بھیجا جائے جو عدالت ہائی کورٹ یا رنگون کے رکارڈر کی کورٹ نہ ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر وہ شخص رہتا ہو یا ہائی کورٹ کے کسی وکیل کے نام بھیجا جاے جسکو کورٹ صادر کنندہ کمیشن مقرر کرنا مناسب سمجھے -

جب عدالت اس دفعہ کے بموجب کوئی کمیشن صادر کرے تو یہ ہدایت کیجائیگی کہ آیا کمیشن اوسی عدالت مین واپس کیا جائیگا یا کسی عدالت ماتحت مین -

دفعہ ۳۸۷ ہم مضمون دفعہ ۱۷۷ و ۱۷۸ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع جب کسی عدالت مین خواہش واسطے صادر کرنے کمیشن کے بغرض لیے جانے اظہار کسی ایسے شخص کے دیجاے جو برٹش انڈیا سے باہر کسی جگہہ کا رہنے والا ہو اور اوس عدالت کو اطمینان ہو کہ اوسکی شہادت ضروری ہے تو اوسے جائز ہے کہ ایسا کمیشن جاری کرے -

دفعہ ۳۸۸ (جدید) ہر عدالت کو جسمین کمیشن بغرض تحریر اظہار کسی شخص کے پہونچے لازم ہے کہ کمیشن کے مطابق اوسکا اظہار لے -

دفعہ ۳۸۹ ہم مضمون دفعہ ۱۸۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع جب کمیشن کی تعمیل حسب ضابطہ ہوجاے تو وہ مع اوس شہادت کے جو اوسکے بموجب لیگئی ہو عدالت صادر کنندہ کمیشن مین واپس کیا جائیگا مگر جس حال مین کہ حکم اصدار کمیشن مین اور طرح کی ہدایت ہو تو مطابق اوس کمیشن واپس کیا جائیگا اور کمیشن اور کیفیت اوسکی تعمیل کی اور شہادت جو کمیشن کے بموجب

لیگئی ہو برعایت احکام دفعہ ملحقہ الذیل شامل مثل رہیگی ؎

دفعہ ۳۹۰ ہم مضمون دفعہ ۱۷۹ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع - شہادت جو بذریعہ کمیشن لیگئی ہو وہ اوس مقدمہ مین بطور شہادت بلارضامندی اوس فریق کے جسکے خلاف وہ دیگئی ہو پڑھی نہ جائیگی الا -

(الف) جب کہ وہ شخص جسکی شہادت لیگئی ہو عدالت کی علاقہ سے باہر رہتا ہو یا مرگیا ہو یا بسبب بیماری یا ضعیفی کے اصالتًا اظہار دینے کیواسطے حاضر نہین ہوسکتا یا عدالت مین اصالتًا حاضر ہونے سے معاف ہو

(ب) جب کہ عدالت اپنی رای کے موافق مراتب مندرجہ ضمن ملحقہ بالا مین سے کسیکے ثبوت کے لینے سے درگذر کرے اور مقدمہ مین کسی شخص کی شہادت کو بطور شہادت پڑھے جانیکی اجازت دے باوصف ثبوت اسبات کے کہ بروقت اوسکے پڑھے جانیکے وہ وجہ جسکے لحاظ کر شہادت بذریعہ کمیشن لیگئی تھی باقی نہین رہی -

دفعہ ۳۹۱ (جدید) احکام مندرجہ دفعات بالا دربارہ تعمیل اور واپسی کمیشن کے اون بندہا کمیشن سے بھی متعلق ہونگے جو عدالت ہائے مفصلۂ ذیل سے صادر ہون -

(الف) وہ عدالتین جو برٹش انڈیا کی حدود سے باہر ہون اور بموجب فرمان ملکہ معظمہ دام اقبالہا یا جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کے مقرر ہوئی ہون

(ب) وہ عدالتین جو سوائے ممالک برٹش انڈیا کے سلطنت برٹش ایمپائر کسی جزو مین واقع ہون

(ج) وہ عدالتین جو کسی ایسی ریاست غیر مین ہون جو اوس وقت ملکہ معظمہ دام اقبالہا کے ساتھہ ربط اور اتحاد رکھتی ہو -

(ب) کمیشن بغرض تحقیقات موقع

دفعہ ۳۹۲ ہم مضمون دفعہ ۱۸۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر کسی مقدمہ یا کارروائی مین عدالت بواسطے انکشاف اصلیت کسی امر مابہ النزاع یا واسطے دریافت مالیت یا حسب نرخ بازار کسی مال کے یا تعداد واصلات یا خسارہ یا سالانہ خالص منافع کے تحقیقات موقع ضروریا مناسب

سمجھے اور اوسکی تحقیقات جج خود بسہولت نہ کرسکتا ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی
شخص کے نام جسکو وہ لائق سمجھے کمیشن صادر کرے اور اوسکو یہ حکم دے کہ تحقیقات مذکور
کرکے اپنی کیفیت اوسکی بابت عدالت مین گذرانے ۔
پر شرط یہ ہے کہ جس حال مین لوکل گورنمنٹ نے اس باب مین قواعد مرتب کیے
ہون کہ کمیشن کس کس شخص کے نام صادر کرنا چاہیے تو عدالت کو اون قواعد کا پابند رہنا لازم ہوگا

دفعہ ۳۹۳ ہم مضمون دفعہ ۱۸۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ۔ اہل کمیشن بعد معائنہ موقع کے جو تحقیق کرنی
مستحسن ہو اور قلمبند کرنے شہادت کے جو اوسکی معرفت لیجاے اوس شہادت کو مع اپنی
کیفیت تحریری کے جسپر وہ اپنے دستخط بھی ثبت کرے عدالت مین بھیجیگا ۔
کیفیت اہل کمیشن کی اور جو شہادت کہ اوسنے لی ہو (لیکن نہ وہ شہادت جسکو ساتھ اوسکی
کیفیت کے بھیجا ہو) مقدمہ کی شہادت ہوگی اور شامل مسل رہیگی لیکن عدالت یا فریقین مقدمہ
مین سے کوئی فریق باجازت عدالت مجاز ہوگا کہ خود اہل کمیشن سے بہ نسبت کسی امر کی
تحقیقات کے واسطے وہ مامور ہوا ہو یا جسکا تذکرہ اوسکی کیفیت مین ہو یا بہ نسبت طریقہ
تحقیقات کے سر اجلاس استفسار کرے ۔

(ج) کمیشن واسطے جانچ حسابات کے

دفعہ ۳۹۴ ہم مضمون دفعہ ۱۸۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ہر مقدمہ مین جس مین جانچ یا تصفیہ حسابات
ضرور ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ جس شخص کو مناسب سمجھے اوسکے نام کمیشن اس ہدایت
سے صادر کرے کہ وہ جانچ یا تصفیہ حساب کا کردے ۔

دفعہ ۳۹۵ ہم مضمون دفعہ ۱۸۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ۔ عدالت کو لازم ہوگا کہ اہل کمیشن
کے پاس اوس مقدمہ کے کاغذات مسل اور ہدایات مشرح جو ضروری ہون بھیجدے ۔
اور بصراحت حکم مین لکھے کہ اہل کمیشن صرف اپنی روبکارات جو بابت تحقیقات کے تحریر کی ہون
عدالت مین بھیجدے یا اپنی راے بھی نسبت اوس امر کی جسکی جانچ کا اوسکو حکم ہو تحریر کرے ۔

اہل کمیشن کی روبکارات بمنزلہ شہادت کے مقدمہ مین لیجائینگی الا اوس صورت مین کہ عدالت کی نزدیک کوئی وجہ اونکی نسبت بے اطمینانی کی پائی جاے ایسی صورت مین عدالت اوس تحقیقات مزید کا حکم دیگی جو اوسکے نزدیک مناسب ہو۔

(د) کمیشن واسطے تقسیم کرنے جائداد کے

دفعہ ۳۹۶ (جدید) اگر کسی مقدمہ مین تقسیم جائداد غیر منقولہ کی جو مالگزار سرکار نہو عدالت کی دانست مین ضروری ہو تو عدالت کو جائز ہی کہ بعد تحقیق کرنے اس بات کی کہ کون کون اشخاص اوس جائداد مین حقیت رکھتے ہین اور اونکی کیا کیا حقوق اوسمین ہین کمیشن بنام ایسے اشخاص کے جنکو مناسب جانے اون حقوق کے موافق تقسیم کر دینے کے لیے صادر کرے۔ لازم ہی کہ اہل کمیشن اوس جائداد کی تحقیق اور معائنہ کرکے اوسکو اتنے حصون مین جنکی ہدایت اوس حکم مین ہو جسکے بموجب کمیشن صادر کیا گیا ہو تقسیم کر دین اور اون حصون کو اون اشخاص کے واسطے مقرر کرین اور اگر اوس حکم مین ایسی اجازت ہو تو حصص کی مالیت کو مساوی کرنے کے لیے جو روپیہ دینا واجب ہو اوسکی تجویز بھی کر دین۔ بعد ازان اہل کمیشن ایک کیفیت مرتب کرکے اوسپر دستخط کرین (یا جس حال مین کہ اونکا اتفاق رای نہو تو کیفیت ہاے جداگانہ مرتب کرین) اور اوس کیفیت مین ہر شخص کا حصہ مقرر کر دین اور (اگر اوس حکم مین ایسی ہدایت ہو تو) ہر حصہ کی شناخت پیمایش اور حدود سے کر دین اور کیفیت یا کیفیات کمیشن کے ساتھہ منسلک کرکے عدالت مین بھیجینگی اور عدالت کو لازم ہی کہ اون عذرات کو جو فریقین بنسبت کیفیت یا کیفیات کے کرین سماعت کرکے اونکو فسخ کر دے اور کمیشن جدید صادر کرے یا (جس حال مین کہ اہل کمیشن بالاتفاق کیفیت بھیجین) اوسکی مطابق ڈگری صادر کرے۔

اس غرض سے کہ کون کون جائداد قابل تقسیم ہے کمیشن بغرض تحقیقات حساب کی نسبت رپورٹ کی جاری کیا گیا
نظیر ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ حصہ ۲ یعنی ماہ دسمبر ۱۸۷۶ء صفحہ ۴۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ

مورخہ ۲۷ مئی ۱۸۸۰ء چد مبارام بنام گوری باجپار ٭

(ہ) احکام عام

دفعہ ۳۹۷ ہم مضمون دفعہ ۱۸۲ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء جب کوئی کمیشن بموجب باب ہذا کے صادر ہو تو عدالت قبل اصدار کمیشن مجاز ہوگی کہ جسقدر روپیہ واسطے اخراجات کمیشن کے مناسب سمجھے اوسقدر کے داخل کرنے کے لیے اندر میعاد تجویز کردہ عدالت کے اوس فریق کو جسکی درخواست کے موافق یا جسکے فائدہ کے واسطے کمیشن صادر ہو حکم دے

دفعہ ۳۹۸ ہم مضمون دفعہ ۱۸۰ ایکٹ ۱۸۸۲ء ہر اہل کمیشن جو اس باب کے بموجب مقرر ہوا ہو اگر اوسکو حکم تقرر کی رو سے اور نہج کی ہدایت نہو تو مجاز ہوگا کہ ۔

(الف) اظہار خود فریقین اور کسی گواہ کا جسکو وہ یا فریقین کوئی پیش کریں اور کسی شخص کا جسکو اہل کمیشن مذکور اوس معاملہ میں جو اوسکو سپرد ہوا ہو شہادت دینے کے لیے طلب کرنا مناسب سمجھے ۔

(ب) دستاویزات اور دیگر اشیا جو امر تحقیقات طلب سے متعلق ہوں اونکو طلب کرکے معائنہ کرے

(ج) کسی وقت مناسب میں اوس اراضی یا عمارت کے اندر جسکا ذکر اوس حکم میں ہو داخل ہو

دفعہ ۳۹۹ ۔ ہم مضمون دفعہ ۱۸۱ ایکٹ ۱۸۸۲ء احکام مجموعہ ہذا در باب طلب و حاضر کرنے اور لینے اظہارات گواہان کے اور نسبت خرچ و خوراک گواہوں اور اون تاوانات کے جو گواہوں پر ہو سکتے ہیں اون اشخاص سے بھی متعلق ہونگے جنکو اس باب کے بموجب شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنیکا حکم دیا گیا ہو عام اس سے کہ وہ کمیشن جسکے بموجب ایسا حکم ہوا ایسی عدالت سے صادر ہوا ہو جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر واقع ہے یا کسی اور عدالت سے جو حدود مذکورہ کے باہر واقع ہو

دفعہ ۴۰۰ ہم مضمون دفعات ۱۸۰ و ۱۸۱ ایکٹ ۱۸۸۲ء جب کمیشن بموجب باب ہذا صادر کیا جاوے عدالت ہدایت کریگی کہ فریقین مقدمہ روبرو اہل کمیشن کے بذات خاص یا بذریعہ مختار یا وکلا کے حاضر ہوں اگر وہ حاضر نہون تو اہل کمیشن کو اختیار ہے کہ یکطرفی کارروائی کرے ۔

حکم عدالت العالیہ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی

(صیغہ دیوانی)

سرکلر حکم نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۸ع

مقام الہ آباد ۔ ۷ جنوری سنہ ۱۸۷۸ع

ہدایات مفصلہ ذیل اس غرض سے منضبط کیجاتی ہین کہ تمام عدالتہای دیوانی ماتحت عدالت ہائیکورٹ وقت جاری کرنے بندہای کمیشن حسب باب ۲۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اونکی بموجب عمل کرین

۱ بندہای کمیشن سوا اہلکاران عدالت دیوانی کے دوسرے شخص کے نام صرف اوسی صورت مین جاری ہونی چاہیین کہ جب بوجہ کثرت کار چندروزہ کے یا اور کسی دوسری معقول اور کافی وجہ سے اونکی تعمیل معرفت اہلکاران عدالت دیوانی کے ناممکن ہو اور ہر صورت مین جسمین امین عدالت دیوانی متعین نہ ہو وجہ اوسکی روئداد کارروائیات سے صاف ہونی چاہیے ۔

۲ بندہای کمیشن واسطے تحقیقات موقع یا واسطے کرنے تقسیم کے بجز کسی دوسرے شخص کے نام سوا اہلکاران عدالت دیوانی کے جاری ہونی چاہیین اگر کسی وجہ سے کسی تحقیقات متعلق اراضی مالگذار سرکار مین کسی عہدہ دار مال سے اعانت لینا مناسب متصور ہو تو قبل اجرا کمیشن صاحب کلکٹر ضلع کی استصواب کرنا چاہیے

۳ جب صاحب جج ضلع یا جج ماتحت واسطے اظہار اوس شخص کے جو اونکے علاقہ اختیار کے اندر لیکن علاقہ اختیار منصف صدر مقام ضلع کے باہر رہتا ہو کوئی کمیشن جسکی تعمیل کسی امین عدالت کی معرفت باسایش نہو سکتی ہو جاری کرین تو وہ کمیشن اوس منصف کے نام جسکے علاقہ اختیار کے اندر وہ شخص جسکا اظہار مطلوب ہو رہتا ہو یا اگر شخص مذکور عدالت منصفی مین حاضر نہ ہو سکتا ہو تو ایسے وکیل کے نام جو اوس عدالت مین وکالت کرتا ہو لکھا جائیگا علی ہذا القیاس کمیشن واسطے اظہار ایسے شخص کے جو عدالت جاری کنندہ کمیشن کے علاقہ اختیار کے باہر رہتا ہو ایسی صورت مین کہ وہ شخص اوس عدالت مین حاضر نہ ہو سکتا ہو جسکے علاقہ اختیار کے اندر رہتا ہو بنام ایسے وکیل کے جاری ہوگا جو اوس عدالت مین وکالت کرتا ہو بندہای

کمیشن جو صاحب جج ضلع یا جج ماتحت ایسے اشخاص کے اظہار کے واسطے جاری کریں جو بمقام صدر
مقام ضلع کے علاقہ اختیار کی حدود اراضی کے اندر رہتے ہوں اور بندہائے کمیشن جو بغرض واسطے
اظہار ایسے اشخاص کے جاری کریں کہ اونکے علاقہ اختیار کے اندر رہتے ہوں درصورتیکہ
وہ معرفت اہلکاران عدالت دیوانی کے باسانی تعمیل نہ ہو سکتے ہوں بنام وکلا ربط تعلق کے
لکھے جانے چاہییں +

۴ بندہائے کمیشن واسطے جانچ حساب و کتاب کے جنکی تعمیل باسانی معرفت امین عدالت دیوانی
کے نہ ہو سکتی ہو عموماً کسی لایق مبصر محاسب کے نام جاری ہونے چاہییں عموماً فریقین کو چاہیے
کہ اہل کمیشن نامزد کریں اگر فریقین اہل کمیشن نامزد کرنے میں اتفاق نہ کر سکیں تو عدالت کو
اہل کمیشن کا نامزد کرنا ضرور ہے۔

اگر کسی وجہ سے کسی تصفیہ حساب و کتاب متعلق اراضی مالگزاری سرکار میں کسی عہدہ دار مال سے
اعانت لینا مناسب متصور ہو تو قبل اجرائے کمیشن صاحب کلکٹر ضلع سے استصواب کرنا چاہیے

۵- بجز درصورت بندہائے کمیشن متعلق اظہار گواہان کے تعداد اوس روپیہ کی جو بابت خرچ
اشخاص غیر از اہلکاران عدالت دیوانی کے جنکے نام بندہائے کمیشن جاری ہوں قابل ادا ہو گی
رقم سے کہ درصورت تعیناتی اہلکاران عدالت دیوانی کے واجب الادا ہوتی بہت شاذ صورتوں
میں زیادہ اور عموماً کم ہو جانی چاہیے اگر اوس شرح سے زیادہ روپیہ دلایا جاوے جو درصورت
جاری ہونے کمیشن بنام امین عدالت دیوانی کے واجب الادا ہوتا تو حاکم خود اپنے ہاتھ
سے وجہ اوسکی لکھیگا +

۶- نسبت حق الخدمت وکیل کے جسکے نام کمیشن واسطے اظہار گواہان کے جاری ہو عدالت کو
چاہیے کہ فریق درخواست کنندہ کو فیس ادا کرنیکا حکم دے جسکی مقدار اگر عدالت منصفی ہو تو ۳
سے زیادہ بابت گواہ اول و ایک روپیہ سے زیادہ بابت ہر ایک گواہ مابعد کے اور درصورت کسی
عدالت بالاتر کے ۵ سے زیادہ بابت گواہ اول اور ۲ سے زیادہ بابت ہر ایک گواہ مابعد کے

ہوگا نہو اگر فیس مقدار تذکرہ بالا سے زیادہ دادا ہونیکی ضرورت ہو تو حاکم خود اپنے ہاتھ سے
وجہ اوسکی لکھیگا +

سند کمیشن مع زر فیس کے اوس عدالت مین مرسل ہونا چاہیے جہان اہل کمیشن وکالت کرتا ہو اور کمیشن فوراً اوسکے حوالہ کر دینا چاہیے الا اوس صورت مین کہ نامبردہ اوسکی تعمیل سے انکار کرے اگر گواہ یا گواہان اوسکی روبرو حاضر آوین اور اونکا اظہار لیا جاوے اس طور پر کہ وہ وقت معینہ کے اندر کیفیت تعمیلی بھیج سکے تو کمیشن کے باضابطہ تعمیل ہو کر واپس آنے پر فیس اہل کمیشن کو ادا ہونی چاہیے ورنہ زر فیس مع سند کمیشن کے عدالت جاری کنندہ کمیشن کو واپس ہو —

ہر ایک صاحب جج ضلع بر طبق ہونے درخواست کے صاحب جج ضلع متصلہ کے پاس ایک فہرست اون کل وکلا کی جو اونکے ضلع کی مختلف عدالتون سے متعلق اور لائق تعمیل سند ہاے کمیشن بشمول اظہار گواہان کے ہون اور اوسپر راضی ہون بھیجین +

۷ - عدالت کو طریقہ منصرمان و ناظران و محرران و نقل نویسان کے بطور اہالیان کمیشن متعین ہونیکا ناپسند ہے اون عہدہ دارون کی خاص خدمات اونکا تمام وقت صرف مین لانے کے لیے کافی ہین اسوجہ اور دیگر وجوہ بدیہی سے ان لوگون کا بطور اہالیان کمیشن مقرر ہونا قابل اعتراض و خلاف مصلحت ہے —

۸ - ہر عدالت ماتحت مع عدالت ہاے مطالبہ خفیفہ ہر ششماہی کے آخر مین ایک نقشہ اون سند ہاے کمیشن کا جو اوسنے اوس ششماہی مین جاری کیے ہون مطابق نمونہ منسلکہ کے عدالت ضلع مین بھیجے اور عدالت ضلع ایک نقشہ مجموعی اوسی نمونہ کے بموجب عدالت ہائیکورٹ کو مرسل کرے +

(دستخط) ایس ہاروی جیمس
قائم مقام رجسٹرار

۱	۲	۳	۴	۵
	واسطے اظہار گواہان	واسطے تحقیقات موقع و تقسیم کرنے کے	واسطے جانچ حساب کتاب	
عدالت	تعداد بندہای کمیشن جنکی تعمیل معرفت امین عدالت دیوانی کی ہوئی - فیس ادا شدہ تعداد بندہای کمیشن جنکی تعمیل معرفت عدالت ہای دیگر کے ہوئی - فیس ادا شدہ تعداد گواہان جنکا اظہار دکلا درج لیا - فیس ادا شدہ	تعداد بندہای کمیشن جنکی تعمیل معرفت امین عدالت دیوانی کے ہوئی - فیس ادا شدہ تعداد بندہای کمیشن جنکی تعمیل معرفت اشخاص غیر از امین عدالت دیوانی کی ہوئی - فیس ادا شدہ	تعداد بندہای کمیشن جنکی تعمیل معرفت امین عدالت دیوانی کی ہوئی - فیس ادا شدہ تعداد بندہای کمیشن جنکی تعمیل معرفت اشخاص غیر از امین عدالت دیوانی کے ہوئی - فیس ادا شدہ	کیفیت

تیسرا حصہ ۳

خاص قسم کی نالشات

چھبیسواں باب ۲۶

نالشات مفلسی

دفعہ ۴۰۱ ہم مضمون دفعہ ۲۹۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع بپابندی قواعد مندرجہ ذیل کے مفلس کی طرف سے ہر نالش ہو سکتی ہے

تشریح — وہ شخص مفلس کہلائیگا جسکو اسقدر استطاعت نہیں ہے کہ وہ مقدمہ کی عرضی دعوی کی فیس جو قانون مین مقرر ہے ادا کرسکے یا جس حالت مین کہ عرضی دعوی کے لیے کوئی فیس معین نہو سوا اپنے پارچہ پوشیدنی ضروری اور شی متدعویہ مقدمہ کے کسی اور جایداد مالیتی ایکسو روپیہ کا استحقاق نہ رکھتا ہو —

جو مقدمہ معمولی طور پر دائر ہو چکا ہو اُسکی نسبت بھی عدالت کو اختیار ہے کہ مدعی کو بحیثیت مفلسی قائم رکھنے کے لیے اجازت دیوے

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۸ و بمبئی ہائیکورٹ ۱۸۷۵ء صفحہ ۳۰ و کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ بمبئی
جنوری ۱۸۷۸ء - بیرن چند مکرجی بنام مرلال ناتھ مہاجن

دفعہ ۲۰۳ ہم مضمون دفعہ ۲۹۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء مفلس کی طرف سے کوئی نالش بلا
وصول رسوم بابت خارج ہونیکے ذات سے ایسے باعث یا دستامپ ادا نہونیکے باعث
کے رجوع نہوسکیگی ۔

دفعہ ۴۰۳ ہم مضمون دفعات ۲۹۷ و ۳۰۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء ہر درخواست اجازت نالش
مفلسانہ تحریری ہوگی اور اوسمین وہ مراتب مندرج کرنے ہونگے جو حسب دفعہ ۵۰
عرائض نالش میں درج ہونی چاہئیں اور ایک فہرست ہر جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی جو
سائل کی بابت ہو مع تخمینی مالیت کے درخواست کے ساتھ منسلک کرنی ہوگی اور درخواست
کے ذیل میں دستخط اور عبارت تصدیق اوسی طرح لکھی جائیگی جسطرح عرضیدعوی کے
ذیل میں دستخط اور عبارت تصدیق لکھنے کا اس مجموعہ میں پہلے حکم ہوچکا ہے ۔

دفعہ ۴۰۴ ہم مضمون دفعہ ۳۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر دفعہ ۳۰ میں کوئی حکم ہو تو بھی درخواست
مذکور کو سائل اصالتاً عدالت میں پیش کریگا بجز اوس صورت کے کہ وہ دفعہ ۶۴ یا دفعہ
۶۴۰ کے بموجب عدالت میں حاضر ہونے سے معاف ہو کہ اوس صورت میں درخواست
ایجنٹ مختار کے ذریعہ پیش ہوسکتی ہے جو حسب ضابطہ مجاز ہو اور جو جواب ہر سوال ضروری کا
جو متعلق ہو دے سکتا ہو اور جو اوسی طرح اظہار لیے جانیکا مستوجب ہوگا جس طرح کہ
سائل مذکور عدالت میں اصالتاً حاضر ہونیکی صورت میں اظہار دینے کے لائق ہوتا ۔

دفعہ ۵۰۴ ہم مضمون دفعہ ۳۰۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر درخواست اوس طریقہ سے مرتب
یا پیش نکیجائے جو دفعات ۴۰۳ و ۴۰۴ میں مقرر ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ اوسکو نامنظور کرے

دفعہ ۶۰۴ ہم مضمون دفعہ ۳۰۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر درخواست طریقہ مناسب پر مرتب
اور حسب ضابطہ پیش کیجائے تو عدالت اظہار سائل یا اوسکے مختار کا جب اوسکو مختار بنایا ہو

ہونیکی اجازت ہو سائل کے استحقاق دعوی اور جایداد کی نسبت اگر مناسب سمجھے قلمبند کریگا اگر سائل کی درخواست مختار کی معرفت گذری تو عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے حکم دے کہ سائل کا اظہار بذریعہ کمیشن کے اوس طور پر لیا جاے جیسا کہ اظہار گواہ غیر حاضر کا بموجب احکام مجموعہ ہذا کے لیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۷۔ بہم مضمون دفعہ ۳۰۴، ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء۔ عدالت کو ظاہر ہو کہ

(الف) سائل مفلس نہیں ہے یا۔

(ب) سائل نے درخواست گذراننے سے پہلے دو مہینے کے اندر فریبًا یا اس باب کے احکام سے مستفید ہونیکی نیت سے کوئی جایداد منتقل کر دی ہے یا۔

(ج) اوسکے بیانات سے اوس عدالت مین نالش کرنیکا استحقاق پایا نہین جاتا یا۔

(د) اوسکی نسبت شے مدعا بہا اوس نالش کے جسکی اجازت چاہتا ہے کوئی ایسا قول قرار کیا ہے جسکی رو سے کسی اور شخص کو شے مذکور مین حقیت حاصل ہو گئی ہے۔

تو عدالت کو لازم ہے کہ درخواست مذکور کو نامنظور کرے ؂

دفعہ ۸۔ بہم مضمون دفعہ ۳۰۵، ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر عدالت کے نزدیک کوئی وجہ نامنظوری سوال کی منجملہ وجوہ مندرجہ دفعہ ۷ کے نہ پائی جاے تو اوسکو لازم ہے کہ ایک تاریخ (جسکی اطلاع کم سے کم دس روز پہلے فریق ثانی اور وکیل سرکار کو دینی ہوگی) واسطے لینے شہادت کی جو سائل بہ ثبوت اپنی مفلسی کے گذران سکے اور واسطے سماعت شہادت کی جو تردید مفلسی سائل کے پیش کیجاے مقرر کرے۔

دفعہ ۹۔ بہم مضمون دفعہ ۳۰۶، ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اوس تاریخ پر جو اس کام کے مقرر کیجاے یا اوسکے بعد جسقدر جلد بسہولت ممکن ہو عدالت کو لازم ہے کہ گواہان فریقین کا اظہار لے (اگر کوئی ہون) اور اگر چاہے سائل اوسکے مختار سے جرح کے سوالات کرے اور اونکی شہادت کا خلاصہ بطور یادداشت کے لکھنا ہوگا۔

بابت اس امر کے کہ آیا شخص از روی درخواست اور اوس شہادت کے اگر کچھ ہو جو کہ عدالت مین حسب حکم دفعہ ۴۰۷ لیگئی ہو سائل کا پابند ہونا کسی ممانعت کا ممنوعات مصرحہ دفعہ ۴۰۴ سے پایا جاتا ہے یا نہین جو دلیل فریقین پیش کیا چاہین اوسکو بھی عدالت کو سماعت کرنا لازم ہے —

بعد ازان عدالت سائل کو مفلسی مین نالش کرنیکی اجازت دیگی یا نہ دیگی —

دفعہ ۴۱۰ ترمیم مضمون دفعہ ۴۱۰ ایکٹ ۱۸۸۲ع اگر درخواست منظور کیجاوے تو اوسپر نمبر ڈالا جائیگا اور وہ داخل رجسٹر کیجائیگی اور بمنزلہ عرضیدعوی کے متصور ہوگی اور مقدمہ کی کارروائی بالکل اوسی وجہ سے مثل مقدمہ معمولی کے حسب باب ۵ کیجاتی ہے باستثناء اس بات کہ مدعی بابت کسی سوال یا وکالت نامہ یا دیگر کارروائی متعلقہ مقدمہ کو مستوجب ادائی کسی رسوم مقررہ کا نہوگا سواے اون رسوم کے جو واسطے اجراے حکمنامجات کے واجب الادا ہون —

جب درخواست اجازت ارجاع نالش مفلسی بوجہ دست برداری مدعی نسبت صیغہ مفلسانہ داخل کرنے اسٹامپ ضروری کے درج رجسٹر ہوگئی ہو تو میعاد مدت سماعت شمار کرنے مین تاریخ ارجاع نالش مین وہ تاریخ سمجھی جائیگی جس تاریخ مدعی نے اسٹامپ داخل کیا نہ وہ تاریخ کہ جس تاریخ درخواست اجازت ارجاع نالش مفلسانہ گذرانی تھی —

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۱ حصہ ابتی ماہ اکتوبر ۱۸۷۹ع صفحہ ۳۰۲ کتاب انگریزی انڈین لا ریپورٹ مورخہ ۲۹ مئی ۱۸۷۹ع اسکندر بیگ بنام اردی —

۲ — جب بعد ارجاع نالش صیغہ مفلسی منجانب مفلس درخواست معہ رسوم اسٹامپ پیش کیا جاوے کہ تجویز مقدمہ کی اجرا معمولی عمل مین آوے تو عرضی نالش کا داخل ہونا اوس تاریخ کو تصور کیا جائیگا جس تاریخ کو اسٹامپ ادا کیا گیا نہ وہ تاریخ جس تاریخ درخواست مفلسی پیش ہوئی تھی —

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۵ حصہ ابتی اکتوبر ۱۸۸۰ع صفحہ ۵۰۲ کتاب جلد ۵ و ۱۳۹ سے ۱۴۰ انگریزی انڈین لا ریپورٹ مورخہ ۱۵ اپریل ۱۸۸۰ع چندر موہن بنام بھون موہنی دیبیا —

دفعہ ۱۱ اہم ہم مضمون دفعہ ۳۰۹ ایکٹ ۱۴ مٹ ۱۸۸۲ء اگر مدعی مقدمہ مین کامیاب ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ تعداد رسوم عدالت کی جو بحالت نہ ملنے اجازت ارجاع نالش مفلسانہ مدعی کے ذمہ واجب الادا ہوتی محسوب کرے اور بابت اوس تعداد کی شے متدعویہ مقدمہ پر مطالبہ مقدم ہوگا اور گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ تعداد مذکور اوس شخص سے جسکو ڈگری کی رو سے ادا کرنیکا اختیار دیا گیا ہو اوسی طرح وصول بھی کرلے جس طرح خرچہ مقدمہ کا اس مجموعہ کے بموجب وصول کیا جاسکتا ہے ۔

۱۔ حق سرکار بابت قیمت اسٹامپ مقدمہ مفلسی کی زر ڈگری پر مقدم ہے ۔
نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱۳ حصہ بمبئی جنوری ۱۸۸۹ء صفحہ ۱۷ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۸۸ء گنپت بینیا سائل بنام صاحب کلکٹر کنارہ
۲۔ از روے نیلام سے استحقاق وصول قیمت اسٹامپ کا گورنمنٹ کو حاصل ہے اور یہ اصول کہ استحقاق گورنمنٹ کا جملہ قرضخواہوں پر مرجح ہے قرضہ کفالت وارث سے مستثنی نہیں ہے ۔
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۱۰ حصہ ۷ یعنی جولائی ۱۸۸۸ء صفحہ ۱۹۷ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۸۸۸ء نمبر ۷، ۱۲ صاحب کلکٹر مراد آباد بنام محمد دایم خان ۔

دفعہ ۱۲ اہم (جدید) اگر مدعی مقدمہ مین کامیاب نہو یا اوسکی مفلسی آئندہ منسوخ ہو جاے یا اگر مقدمہ دفعہ ۹ یا دفعہ ۱۰ کے بموجب ڈسمس ہو جاے تو عدالت کو لازم ہے کہ مدعی یا کسی اور شخص کو جو دفعہ ۲۳ کے بموجب مقدمہ مین مدعی کا شریک ہوا ہو یہ حکم دے کہ وہ اوس قدر رسوم عدالت جمع کرے جو درصورت نہ ملنے اجازت ارجاع نالش مفلسانہ کے مدعی کو ادا کرنی واجب ہوتی ۔ اور اگر عدالت تجویز کرے کہ مقدمہ براہ ناحق کوشی یا ایذا رسانی کے دائر ہوا تھا تو وہ مجاز ہوگی کہ مدعی پر اسیقدر جرمانہ بھی کرے جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو یا اوسکو دیوانی جیل تک قید کرے جو ایک مہینہ سے زیادہ نہو یا اوسکے لیے دونوں سزائین تجویز کرے ۔

دفعہ ۱۳ اہم ہم مضمون دفعہ ۳۱۰ ایکٹ ۱۴ مٹ ۱۸۸۲ء اگر سائل کی درخواست متضمن

انکار اجازت ارجاع نالش مفلسی بدفعہ ۹ کے بموجب حکم نامنظوری کا صادر ہونا مانع کسی
درخواست مابعد جو اسی قسم کی بہ نسبت اوسی حق نالش کے بعد ازان پیش ہو گی
مگر سائل کو اختیار ہوگا کہ بشرطیکہ مدعی نسبت حق مذکور کے نالش بحیثیت معمولی دائر
کرے بشرطیکہ اگر کچھ خرچہ اوسکی درخواست اجازت نالش مفلسی کی نامنظوری کی نسبت
سرکار پر عائد ہوا ہو تو وہ پہلے ادا کر دے ۔

حسب منشاء ایکٹ ۱۸۸۲ع بنا رہنی چاہیئے کہ جو از روئے ایکٹ مذکور بنا منظوری درخواست
اجازت مفلسی کے صادر ہوا ہو اپیل نہیں ہو سکتا ۔
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۲۰۳ ماہ نومبر ۱۸۸۰ع صفحہ ۵۴۵ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹس
مورخہ ۱۲ جولائی ۱۸۸۰ع نمبر ۱۵ کالس بنام منوہر داس ۔

دفعہ ۱۴ (جدید) عدالت کو اختیار ہے کہ مدعا علیہ یا وکیل سرکار کی درخواست
جسکی اطلاع تحریری ایک ہفتہ پہلے مدعی کو دیگئی ہو مدعی کی مفلسی کو فسخ کرنیکا حکم دے
(الف) اگر وہ دوران مقدمہ مقصود وار ایذا رسانی یا طریق نامناسب کا ہو یا ۔
(ب) اگر یہ ظاہر ہو کہ اوسکو پاس اسیقدر وسائل ہیں کہ اوسکی نالش مفلسانہ کا قائم رہنا
مناسب نہیں ہے یا ۔
(ج) اگر اوسنے درباب شے متنازعہ مقدمہ کے کوئی ایسا معاہدہ کیا ہو جسکے اعتبار سے
کسی اور شخص نے اوس شے متنازعہ میں کوئی حق حاصل کیا ہو ۔
دفعہ ۱۵ (جدید) خرچہ اس درخواست کا جسمین نالش مفلسانہ دائر کرنیکی اجازت کی
کیجاوے اور تحقیقات مفلسی سائل کا مقدمہ کے خرچہ مین داخل ہے ۔

ستائیسوان باب

نالشات ازجانب یا بنام سرکار یا عہدہ داران سرکار

دفعہ ۴۱۶ (جدید) نالشات جو ازطرف یا بنام گورنمنٹ ہون وہ ازطرف یا بنام (یعنی جیسی کہ صورت ہو) جناب سکرٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل رجوع کیجائیگی +

دفعہ ۴۱۷ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - جو اشخاص کہ ایجنٹ وکیل یا اور نہج سے مجاز پیروی کے منجانب گورنمنٹ نسبت کسی کارروائی عدالت کے ہون وہ ایسے مختاران منسوبہ تصور ہونگے جو حسب احکام مجموعہ ہذا منجانب گورنمنٹ حاضر ہوکر پیروی کرسکتے ہین اور درخواستین گذران سکتے ہین

دفعہ ۴۱۸ (جدید) جو نالشات کہ منجانب جناب سکرٹری آف اسٹیٹ ہند اجلاس کونسل کے ہون ان مین خانہ عرضی دعوی کے اندر بجاے لکھنے نام اور پتہ اور مقام سکونت مدعی کے ان الفاظ کا داخل کرنا کافی ہوگا جناب سکرٹری آف اسٹیٹ ہند اجلاس کونسل +

دفعہ ۴۱۹ ہم مضمون دفعہ ۲۰ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ء وکیل سرکار ہر عدالت مین واسطے حصول حکمنامجات کے سو سکرٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کے کسی ایسی عدالت سے صادر ہون سرکار کیطرف سے مختار رہیگا -

دفعہ ۴۲۰ ہم مضمون دفعہ ۶۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء عدالت بروقت تقرر تاریخ ادخال جواب عرضیدعوے کے منجانب جناب سکرٹری آف اسٹیٹ اجلاس کونسل مہلت جو واسطے کرنے خط کتابت ضروری ساتھہ گورنمنٹ کے بتوسط سررشتہ ہای مناسبہ اور صدور ہدایات کے بنام وکیل سرکار بنا بر حاضری جوابدہی مقدمہ ازجانب سکرٹری آف اسٹیٹ اجلاس کونسل یا ازجانب سرکار کے معقول ہو جائز رکھیگی اور حسب اقتضاے رای اپنے اوس مہلت کو بڑہا سکتی ہے +

دفعہ ۴۲۱ ہم مضمون دفعہ ۶۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء جس مقدمہ مین وکیل سرکار کے ساتھہ کوئی اور شخص منجانب جناب سکرٹری آف اسٹیٹ اجلاس کونسل ایسا نہو جو مقدمہ کے مراتب تنقیح طلب الامر کے

کا جواب دینے کے ادمین عدالت کو ایسے شخص کی حاضری کا حکم دینا بھی جائز ہے۔
دفعہ ۴۲۲ ہم مضمون دفعات ۶۲ و ۱۶۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء اگر مدعا علیہ عہدہ دار سرکار ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایک دست نقل سمن کی اوس کچہری کے سر دفتر کے پاس جہاں مدعا علیہ نوکر ہو بغرض اجرا کے بھیجنے سے اجرای سمن کا سب سے زیادہ سہولت کے ساتھ ہو سکتا ہے تو ایسا کرے
دفعہ ۴۲۳ ہم مضمون دفعہ ۱۶۶ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء اگر عند الوصول سمن کے عہدہ دار سرکار کو عرضیہ دعوے کا جواب داخل کرنے سے پہلے گورنمنٹ سے استصواب کرنا مناسب معلوم ہو تو وہ عدالت سے درخواست کر سکتا ہے کہ میعاد معینہ سمن اوس قدر بڑھا دیجائے جو استصواب کر سکنے اور موصول سررشتہ ہای مناسب اسکی بابت حکم کے وصول ہونے کے لیے ضروری ہو۔
اور عدالت کو اختیار ہے کہ ایسی درخواست پر میعاد سابق کو جسقدر اوسکو ضروری معلوم ہو وسعت دے
دفعہ ۴۲۴ (جدید) کوئی نالش بنام سکرٹری آف اسٹیٹ اجلاس کونسل یا بنام کسی عہدہ دار سرکاری کے بابت کسی فعل کے جو اوس نے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو رجوع نکیجائیگی اوس وقت تک کہ جس تاریخ کو اطلاعنامہ تحریری باندراج بنا دعوی اور نام اور سکونت مدعی کے جس حال مین کہ نالش بنام سکرٹری آف اسٹیٹ اجلاس کونسل ہونیوالی ہو تو لوکل گورنمنٹ کے کسی سکرٹری کے پاس یا اوسکے دفتر مین یا ضلع کے صاحب کلکٹر کے پاس یا اوسکے دفتر مین اور جس حال مین کہ نالش بنام کسی عہدہ دار سرکار کے ہونیوالی ہو تو عہدہ دار مذکور کے پاس یا اوسکے دفتر مین پہونچا دیا گیا ہو اوس سے دو مہینے کا عرصہ نہ گذر لے اور عرضیہ دعوی مین یہ بیان مندرج ہونا چاہیے کہ ایسا اطلاعنامہ اس طور پر حوالہ کیا گیا یا پہونچا دیا گیا۔
دفعہ ۴۲۵ (جدید) لازم ہے کہ ایسے مقدمہ مین وارنٹ گرفتاری بلا رضامندی تحریری جج ضلع کے صادر نکیا جائے۔
دفعہ ۴۲۶ ہم مضمون دفعہ ۷۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء اگر سرکار جوابدہی نالش کی جو کسی

عہدہ دار سرکاری پر ہو اپنے ذمے قبول کرے تو وکیل سرکار حسب کراوسکو اجازت حاضری و جوابدہی عرضیدعوی کی بجائے عدالت مین درخواست گذرانیگا اور اوس درخواست پر عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک یادداشت اوس اجازت کی رجسٹر مین درج کرائے

دفعہ ۴۲۷ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۶۳ع اگر وکیل سرکار اوس تاریخ پر جو اطلاع نامہ مین واسطے حاضری مدعاعلیہ و جوابدہی عرضیدعوی کے مقرر ہوا اوس سے پہلے درخواست نہ گذرانے تو مقدمہ کی ترتیب مثل اون مقدمون کے ہوگی جنمین سرکار احد الفریقین نہ ہو بجز اسکے کہ نہ مدعاعلیہ کی ذات لائق گرفتاری کے نہ اوسکی جایداد قابل قرقی کے ہوگی الابحالت جاری ہونے ڈگری کے —

دفعہ ۴۲۸ ہم مضمون دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸۶۳ع اوس مقدمہ مین جو بنام کسی عہدہ دار سرکار کے بابت کسی فعل کے ہو جو اوسنے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو عدالت مدعاعلیہ کو اصالتاً حاضر ہونے سے ایسے حال مین بری کریگی کہ وہ عدالت کا اطمینان کردے کہ وہ بلا حرج کار سرکار اپنے عہدہ سے غیر حاضر نہین رہ سکتا —

دفعہ ۴۲۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۱۸۶۱ع جبکہ ڈگری سکرٹری آف اسٹیٹ اجلاس کونسل پر یا کسی عہدہ دار سرکاری پر بابت کسی فعل کے ہو جو اوسنے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو تو ڈگری مین ایک میعاد اوسکی ایفا کے لیے مندرج ہوگی اور اگر ڈگری کا ایفا اوس میعاد معین کے اندر نہ ہو تو عدالت مقدمہ کی کیفیت لکھکر واسطے صدور حکم کے لوکل گورنمنٹ کے حضور مرسل کریگی —

کسی ایسی ڈگری کی بابت حکمنامہ اجرا صادر نہ کیا جائیگا الا اوس حال مین کہ وہ تین مہینے تک جسکا شمار کیفیت کی تاریخ سے کیا جائیگا بلا ایفا رہے —

اٹھائیسواں باب ٢٨

نالشات از طرف رعایای ممالک غیر و از طرف یا بنام والیان ریاست ہندوستانی اور والیان ممالک غیر

دفعہ ۴۲۹ (جدید) دشمن کے ملک کی رعایا جو برٹش انڈیا کے اندر جناب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی اجازت سے رہتی ہو اور دوست کے ملک کی رعایا اسیطرح برٹش انڈیا کی عدالتوں میں نالش کر سکیگی گویا وہ جناب ملکہ معظمہ کی رعایا ہی ہے دشمن کے ملک کی کوئی رعیت جو بلا اجازت مذکور برٹش انڈیا کی حدود کے اندر رہتی ہو یا کسی ملک غیر میں رہتی ہو برٹش انڈیا کی کسی عدالت میں نالش نہ کر سکیگی ٭

تشریح ہر شخص جو کسی ملک غیر میں رہتا ہو جب کہ درمیان سرکار اس ملک غیر اور مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آیرلنڈ کے لڑائی ہو رہی ہو اور ملک مذکور میں بلا حصول لیسنس منجانب کسی سکرٹری آف اسٹیٹ منجملہ سکرٹریہای ملکہ معظمہ یا منجانب کسی سکرٹری گورنمنٹ کے کاروبار کرتا ہو اس دفعہ کی ضمن ۲ کی غرض سے کے لیے دشمن کے ملک کی رعیت ساکن ملک غیر متصور ہوگا ٭

دفعہ ۴۳۰ (جدید) جائز ہے کہ کوئی ریاست ملک غیر برٹش انڈیا کی عدالتوں میں نالش کرے بشرطیکہ —

(الف) ملکہ معظمہ یا جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے اوس ریاست کو تسلیم کیا ہو
(ب) نالش کا مقصود ہو کہ اوس ریاست غیر کو والی یا رعایا کی حقوق خانگی دلائی جائین +
عدالت کو اس امر واقع پر عدالتاً نہ لحاظ کرنا ہوگا کہ ریاست غیر کو ملکہ معظمہ یا جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے تسلیم نہین کیا ۔

دفعہ ۴۳۲ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۷۷ع ۔ وہ اشخاص جو حسب درخواست کسی والی خود مختار یا رئیس حکمران کے نام اس کے کہ وہ بہ تبعیت برٹش گورنمنٹ کی گورنمنٹ موصوف سے اتحاد رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو اور برٹش انڈیا کے اندر رہتا ہو یا اوس سے باہر والی یا رئیس مذکور کی طرف سے نالش یا نالش کی جوابدہی کرنے کے لیے گورنمنٹ کی حکم خاص کے ذریعے سے مقرر ہون بمنزلہ ایسے مختاران مقبولہ کے سمجھے جائینگے جنکی معرفت حاضری عدالت اور کارروائی اور ادخال درخواست منجانب والی یا رئیس مذکور کے حسب مجموعہ ہذا عمل مین آسکتا ہے +

دفعہ ۴۳۳ (جدید) جائز ہے کہ نالش بنام کسی والی یا رئیس مذکور اور بنام سفیر یا ایلچی کسی ریاست غیر کے بعد حصول اجازت گورنمنٹ جسکی تصدیق کے لیے سارٹیفکیٹ دستخطی کسی سکرٹری گورنمنٹ کا ضرور ہوگا کسی عدالت مجاز مین جو عدالت ضلع کے ماتحت نہو دائر کیجاے مگر بلا حصول اجازت مذکور کے دائر نہ ہوگی +
ایسی اجازت نہ دیجائیگی الا اون صورتون مین جو نیچے لکھی جاتی ہین +
(الف) جب کہ اوس والی یا رئیس یا سفیر یا ایلچی نے اوسی عدالت مین اوسی شخص کے نام نالش دائر کردی ہو جو اوسپر نالش کرنا چاہتا ہے یا ۔
(ب) جب کہ وہ والی یا رئیس یا سفیر یا ایلچی عدالت مذکور کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر خود یا معرفت اور شخص کے تجارت کرتا ہو یا ۔
(ج) جب نالش مین مدعا بہا جائداد غیر منقولہ ہو جو عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے

کے اندر واقع اور ایسے والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایلچی کے قبضہ میں ہو۔
کوئی ایسا والی یا رئیس یا سفیر یا ایلچی اس مجموعہ کے مطابق گرفتار نہو سکیگا اور کوئی ڈگری
ایسے والی یا رئیس یا سفیر یا ایلچی کی جایداد پر جاری نکیجائیگی الا اوس صورت مین
کہ گورنمنٹ کی اجازت بذریعہ سارٹیفکیٹ کے جسکا اوپر ذکر ہوچکا ہی حاصل ہو۔

دفعہ ۴۳۴ (جدید) جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے

(الف) یہ اعلان کرین کہ ڈگریات اون عدالتوں کی جو اندر قلمرو کسی ایسے ہندوستانی والی یا ریاست کے جو ملکہ معظمہ کے ساتھ اتحاد رکھتی ہو واقع ہین اور نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کے حکم سے مقرر نہین ہوئی ہین اوسی طرح برٹش انڈیا کے اندر جاری ہوسکینگی گویا وہ برٹش انڈیا کی عدالتون سے صادر کی گئی تہین اور۔

(ب) اعلان مذکور کو منسوخ کردین۔

جبتک کہ ایسا اعلان نافذ رہے جائز ہے کہ قسم مذکور کی ڈگریات اوسکی بموجب اجرا پاتی رہین۔

۲۹ اونتیسوان باب

نالشات از طرف اور بنام جماعت سندیافتہ اور کمپنیونکی

دفعہ ۴۳۵ ہم مضمون دفعہ ۲۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ نالشات مرجوعہ جماعت سندیافتہ یا کمپنی مین جسکو اجازت ہو کہ کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے نالش کرے اور کسی

اہلکار یا امانتدار کے نام سے اوسپر نالش کیجا سکتی ہے جائز ہے کہ کوئی ڈائرکٹر یا سکرٹری یا اور کوئی افسر اعلیٰ جماعت یا کمپنی مذکور کا جو نسبت واقعات مقدمہ کے ادائے شہادت کر سکے طرف سے جماعت یا کمپنی مذکور کے عرضیدعوی پر دستخط اور تصدیق کرے

دفعہ ۴۳۶ ہم مضمون نفعات ۶۲۳ و ۴۶۲، ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء جو مقدمہ بنام کسی جماعت سندیافتہ یا کمپنی کے ہو سکو تعیین ہے کہ کسی اہلکار یا امانتدار کے نام سے نالش کر کے یا کسی اہلکار یا امانتدار کے نام سے اوسپر نالش کیجاے تو اوسمین سمن کا اجرا اسطرح ہوسکتا ہے کہ

(الف) جماعت یا کمپنی مذکور کے دفتر رجسٹری شدہ مین بشرطیکہ کوئی ایسا دفتر ہو پہونچا دیا جاے یا،

(ب) اگر کوئی دفتر رجسٹری شدہ نہو تو اوس جماعت یا کمپنی کے دفتر خانہ (یا اگر کئی دفاتر ہون تو صدر دفتر واقع برٹش انڈیا) کے عہدہ دار یا امین مذکور کے نام بسبیل ڈاک بھیجدیا جاے یا،

(ج) جماعت سندیافتہ یا کمپنی مذکور کے کسی ڈائرکٹر یا سکرٹری یا اور کسی عہدہ دار اعلیٰ کو حوالہ کیا جاے۔

اور عدالت کو اختیار ہے کہ اوس جماعت سندیافتہ یا کمپنی کے کسی ڈائرکٹر یا سیکرٹری یا اور اعلیٰ عہدہ دار کو جو امورات نفس مقدمہ کا جواب دیسکتا ہو اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دے۔

تیسوان باب ۳۰

نالشات منجانب اور بنام امنا اور اوصیا اور مہتممان ترکہ کی

دفعہ ۴۳۷ (جدید) جملہ مقدمات مین جو ایسی جائداد سے متعلق ہون جو کسی امین یا وصی یا مہتمم ترکہ کی سپردگی مین ہو بجز جھگڑا اوس جائداد کا مابین اون اشخاص کے جو جائداد مذکور مین استحقاق حصول انتفاع رکھتے ہون بطور فریق اول اور کسی شخص غیر فریق ثانی کے ہو تو ایسا امین یا وصی یا مہتمم ترکہ ایسے اشخاص غرض دارکا قائم مقام سمجھا جائیگا اور علی العموم اون اشخاص کو فریق مقدمہ کرنا ضرور نہوگا ÷
لیکن اگر عدالت مناسب جانے تو حکم دیسکتی ہے کہ وہ سب یا اون مین سے کوئی فریق مقدمہ کیا جائے
دفعہ ۴۳۸ (جدید) جس حال مین کہ کئی اوصیا یا مہتممان ترکہ ہون اگر کوئی نالش اون مین سے ایک یا کئی کے نام رجوع کیجائے تو وہ سب فریق مقدمہ کیے جائینگے — مگر شرط یہ ہے کہ جن اوصیا نے کہ اپنے موصی کے وصیت نامہ کو عدالت سے ثابت نکیا ہو اور جو اوصیا اور مہتممان ترکہ عدالت کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہون اونکو فریق کرنا ضرور نہین ہے —
دفعہ ۴۳۹ (جدید) اگر عدالت اور نہج کا حکم نہ دے تو شوہر کسی عورت منکوحہ مہتمم ترکہ یا وصیہ کا فریق اوس مقدمہ کا نہ کیا جائیگا جو اوس عورت کی طرف سے یا اوسکے نام ہو ÷

۳۱

اکتیسوان باب

نالشات منجانب اور بنام اشخاص نابالغ اور فاترالعقل کے

دفعہ ۴۴۰ (جدید) جو نالش کہ کسی نابالغ کی طرف سے ہو وہ نابالغ کے نام سے

کسی شخص بالغ کی معرفت جو کہ اوس نالش مین رفیق نابالغ کا مقرر کیا جائیگا رجوع ہوگی
اور جائز ہے کہ اوسی شخص کو حکم دیا جاوے کہ وہ خرچہ نالش کا اوسیطرح ادا کرے گویا وہ مدعی تہا

دیکہو ۱۸۷۷ء قانون نابالغان متعلقہ بمبئی ایکٹ ۲۰۔ ۱۸۶۴ء منسوخ نہین ہوا اسلیے ہنوز سارٹیفکٹ
اہتمام جایداد بشرطیکہ بالیت ۵ سو زیادہ ہو حاصل کرنا چاہیے لیکن علی الخصوص ضروری نہین کہ عرضیدعوی کو منظور کرکے
کارروائیات کو اوسوقت تک ملتوی کرتی جب تک سارٹیفکٹ حاصل نہو جاتا +

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ حصہ دیوانی ماہ ہی ۱۸۶۶ء صفحہ ۴۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲ مورخہ ۱۸
جنوری ۱۸۷۸ء مرلی دہر واسدیو بنام سیدو وغیرہ +

دفعہ ۴۴۱ (جدید) ہر درخواست باستثنا درخواست حکمی دفعہ ۵۴۹ کی جو عدالت مین کسی
نابالغ کی طرف سے گذرے لازم ہے کہ وہ اوسکے رفیق یا اوسکے ولی دوران مقدمہ کی طرف سے ہو۔
دفعہ ۴۴۲ (جدید) اگر کوئی عرضیدعوے بلا توسط رفیق کے کوئی نابالغ خود یا معرفت کسی اور
کے گذرانے تو مدعاعلیہ کو جائز ہے کہ اس امر کی درخواست کرے کہ عرضیدعوے فہرست سے خارج کیجاے
اور اوسکا خرچہ وکیل یا اوس شخص سے جسنے کہ نالش کو پیش کیا ہو ادا کرے۔ مدعاعلیہ کو لازم ہے کہ ایسی
درخواست کی اطلاع شخص پیش کنندہ نالش کو دے اور عدالت اوسکے عذرات سنکر اگر اوسکی
طرف سے کچہہ عذر ہو جو حکم اوس معاملہ مین مناسب سمجہے صادر کریگی ۔
دفعہ ۴۴۳ (جدید) جس حال مین کہ مدعاعلیہ کسی نالش کا نابالغ ہو عدالت کو لازم ہے کہ اگر
اوسکی نابالغی واقعی کا یقین کامل ہو تو کسی شخص مناسب کو اوس نابالغ کے واسطے ولی دوران
مقدمہ مقرر کرے تاکہ وہ اوس نابالغ کی طرف سے جوابدہی کرسکے اور عموماً مقدمہ کی پیروی
مین نابالغ کی طرف سے عمل کرے ۔
نابالغ کا ولی دوران مقدمہ وہ ولی نہین ہے جو واسطے ذات یا جائداد کے حسب دفعہ ۳
ایکٹ سن بلوغ مجریہ ہند ۹ بابت ۱۸۷۵ء کے ہوتا ہے ۔
دفعہ ۴۴۴ (جدید) جو حکم کہ کسی نالش مین یا کسی درخواست پر جو عدالت کے حضور گذری ہو

ہو یا جاوے اور اوسمیں کسی نابالغ کی طرف کسی حکم کا صادر ہو یا کسی امر پر اوسکو اوس کا اثر پہنچتا ہو اور اوسمیں اوس نابالغ کی طرف سے کوئی اوسکا رفیق یا ولی دوران مقدمہ یعنی جیسی صورت ہو قائم مقام اوسکا نہ ہو تو جائز ہے کہ وہ حکم فسخ کر دیا جاوے اور اگر وکیل اوس فریق کا جسنے حکم حاصل کیا نابالغی کا حال جانتا تھا یا عندالقرینہ سے جان سکتا تھا تو خرچہ فسخ کا وکیل کے ذمہ رکھا جائیگا۔

دفعہ ۴۴۵ (جدید) جو شخص کہ صحیح العقل اور بالغ ہو جائز ہے کہ وہ بطور رفیق کسی نابالغ کے کاربند ہو بشرطیکہ اوسکا حق مخالف حق اوس نابالغ کے نہ ہو اور وہ اوس مقدمہ میں مدعا علیہ نہ ہو۔

دفعہ ۴۴۶ (جدید) اگر حق نابالغ کے رفیق کا مخالف حق نابالغ کے ہو یا وہ کسی ایسے مدعا علیہ سے جسکا حق مخالف حق نابالغ کے ہو ایسا قریب رابطہ رکھتا ہو جس سے گمان ہو کہ وہ بطور مناسب حفاظت حیثیت اوس نابالغ کی نکریگا یا وہ اپنے کار زمہ کو ادا نہ کرے یا دوران مقدمہ کے برٹش انڈیا کی سکونت ترک کر دے یا کوئی اور وجہ کافی ہو تو جائز ہے کہ بطرف نابالغ یا مدعا علیہ کیجانب سے درخواست اوسکی موقوفی کی کیجاوے اور عدالت کو جائز ہے کہ اگر وجہ پیش شدہ کو کافی سمجھے تو اوس درخواست کے مطابق اوس رفیق کو موقوف کیجانیکا حکم دیدے۔

دفعہ ۴۴۷ (جدید) اگر عدالت ایسا حکم صادر نکرے تو نابالغ کا رفیق بغیر اسکے کہ پیشتر سے اپنے قائم مقامی کے واسطے کسی شخص لائق کو پیدا کرے اور جو خرچہ کہ ہو چکا ہو اوسکی ضمانت داخل کردی خود اپنی مرضی سے دست بردار نہیں ہو سکتا۔

جو درخواست بغرض تقرر نئے رفیق کے گذرے اوسکے ساتھ بیان حلفی اس مضمون کا کہ شخص مجوزہ لائق ہے اور نیز یہ کہ وہ حق مخالف حق نابالغ کے نہیں رکھتا ہے منسلک ہوگا۔

دفعہ ۴۴۸ (جدید) جب کہ رفیق نابالغ کا فوت ہو یا موقوف کیا جاوے تو کارروائی ملتوی رہیگی تاوقتیکہ اوسکے بجائے تقرر دوسرے رفیق کا ہو۔

دفعہ ۴۴۹ (جدید) اگر نابالغ کا وکیل ایک میعاد مناسب کے اندر رفیق جدید مقرر کرانیکی

تدبیر نہ کرے تو ہر شخص جسکو نابالغ سے غرض آسیا جو بحیثیتی متنازعہ سے دوسطہ رکھتا ہو عدالت
بدرخواست کر سکتا ہے کہ کوئی رفیق مقرر کر دیا جاوے اور عدالت جسکو مناسب تصور کرے مقرر کر دیگی

دفعہ ۴۵۰ (جدید) جب مدعی نابالغ یا وہ نابالغ جو کہ فریق مقدمہ متفرقہ ہوا ور جسکی طرف سے
کوئی درخواست دائر ہو حد بلوغ کو پہونچے تو اوسکو چاہیے کہ اپنی رائے اس باب مین قائم کرے
کہ وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی مین خود مصروف ہوگا یا نہین ۔

دفعہ ۴۵۱ (جدید) اگر وہ پیروی مین مصروف رہنا چاہے تو اوسے لازم ہے کہ حکم
موقوفی اوس رفیق کا اور اجازت اپنے نام سے پیروی کرنے کی حاصل کرے ۔
بعد ازان اس نالش یا درخواست کی فریقین کے نامون مین اصلاح اس طور پر کیجاویگی ۔
(ا ب) سابق نابالغ معرفت (ج د) اپنے رفیق کے بالغ حال ۔

دفعہ ۴۵۲ (جدید) اگر وہ نالش یا درخواست سے دست بردار ہونا پسند کرے تو اوسکو
لازم ہے کہ اگر مدعی بذات واحد یا سائل بذات واحد ہو تو جو خرچہ مدعا علیہ یا رسپانڈنٹ
کا ہوا ہو یا جو کچھ کہ اوسکے رفیق نے ادا کیا ہو داخل کر کے اوس نالش یا درخواست کے
خارج کیے جانے کے لیے حکم حاصل کرے ۔

دفعہ ۴۵۳ (جدید) ہر درخواست حسب دفعہ ۴۵۱ یا ۴۵۲ یکطرفی گذر سکتی ہے اور بیان
حلفی سے ثابت کرنا ہوگا کہ نابالغ حد بلوغ کو پہونچ گیا ہے ۔

دفعہ ۴۵۴ (جدید) اگر نابالغ شراکتی مدعی حد بلوغ کو پہونچ چکا ہو کہ نالش سے دست بردار
ہو جاوے تو اوسکو لازم ہے کہ زمرۂ مدعیان سے اپنا نام خارج کرانیکی استدعا کرے اور عدالت کو لازم
ہے کہ اگر اوسکو فریق مقدمہ کرنا ضروری نہ سمجھے تو مقدمہ مین سے اوسکو ایسی شرائط پر در باب
دلانے خرچہ یا نہ دلانے خرچہ کے جو عدالت کی دانست مین مناسب ہون نکال دیوے ۔
اطلاع درخواست کی رفیق پر اور نیز مدعا علیہ پر جاری کیجاویگی اور از روی بیان حلفی کے ثابت
کرنا چاہیے کہ نابالغ سابق حد بلوغ کو پہونچ گیا ہے اور خرچہ تمام فریقین درخواست مذکور کا اور نیز کل اوس مقدمہ

کا یا کسی کارروائیوں کا جو قبل اسکے اوس نالش مین ہوئی ہون اون اشخاص کو ادا کرنا ہوگا جنکو کہ عدالت حکم دے ✣

اگر شریک مدعا اوس نابالغ کا کہ بلوغ کو پہونچا ہو ضروری ہو تو عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ مدعا علیہ گردانا جاوے ✣

دفعہ ۴۵۵ (جدید) اگر کوئی نابالغ حد بلوغ کو پہونچکر حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کرے کہ نالش جو اوسکے نام سے اوسکے رفیق نے رجوع کی تھی بوجہ معقول نہ تھی یا نامناسب تھی تو اوسکو اختیار ہے کہ اگر وہ مدعی بذات واحد ہو اوس نالش کو خارج کرانے کے لیے درخواست کرے اطلاعنامہ اس درخواست کا بنام تمام فریق کے جنکو تعلق ہو جاری کیا جائیگا اور جب عدالت کو اوس نالش کی نامعقول یا نامناسب ہونے پر اطمینان ہو تو اوسکی درخواست کو منظور کرے اور حکم دے کہ رفیق خرچہ تمام فریق کا نسبت اوس درخواست کے اور اوس پیروی کا جو اوس مقدمہ مین کی گئی ہو ادا کرے —

دفعہ ۴۵۶ (جدید) حکم واسطے تقرر ولی دوران مقدمہ کے اوس سوال پر جو نابالغ کی مرضی اوسکی طرف سے یا مدعی کی طرف سے گذرے ہو سکتا ہے اور سوال کی تائید مین بذریعہ بیان حلفی کے اس بات کی تصدیق کیجائیگی کہ ولی مجوزہ کو معاملات متنازعہ فیہ نالش مذکور مین کچھہ حق مخالف حق نابالغ کے نہین ہے اور وہ شخص مقرر ہونیکے لائق ہے —

جب کوئی اور شخص بطور ولی دوران مقدمہ عمل کرنیکے لائق اور اوس بات پر راضی نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنے کسی عہدہ دار کو ولی مقرر کرے بشرطیکہ اوسکو کچھہ واسطہ مخالفانہ نابالغ کے ساتھہ نہ ہو ✣

دفعہ ۴۵۷ (جدید) شریک مدعا علیہ جو صحیح العقل اور بالغ ہو جائز ہے کہ ولی دوران مقدمہ مقرر کیا جاوے بشرطیکہ وہ کوئی حق مخالف حق نابالغ نہ رکھتا ہو لیکن کوئی مدعی یا عورت منکوحہ ولی مقرر نہین ہو سکتی ہے ✣

دفعہ ۴۵۸ (جدید) اگر ولی دوران مقدمہ عائلیہ نابالغ کا اپنے ذمہ کی خدمت کو نہ انجام دے یا اور کوئی وجہ کافی نظر آئی تو عدالت کو جائز ہے کہ اوسے موقوف کردے اور حکم دے کہ جو خرچہ کسی فریق پر اوسکے قصور خدمت سے عائد ہوا ہو وہ اسکو ادا کرے ✣

دفعہ ۴۵۹ (جدید) اگر ولی دوران مقدمہ بایام دوران مقدمہ فوت ہو یا عدالت کے حکم سے موقوف کیا جاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ نیا ولی اوسکی جگہہ مقرر کردے ✣

دفعہ ۴۶۰ (جدید) جب کسی فریق متوفی کی نابالغ وارث یا قائم مقام پر ڈگری جاری کرانیکی درخواست کیجاوے تو ضرور ہے کہ ولی دوران مقدمہ اوس نابالغ کا بحکم عدالت مقرر کیا جاوے اور ڈگریدار اطلاع اوس درخواست کی ولی مذکور پر جاری کرے

دفعہ ۴۶۱ (جدید) کوئی رفیق یا ولی دوران مقدمہ کسی روپیہ یا اور شی کو بموجب ڈگری یا حکم کے پہلے اوس نابالغ کی طرف سے وصول نکریگا الا اوس حال مین کہ عدالت سے اوسکو اجازت حاصل ہوچکی ہو اور وہ حسب اطمینان عدالت ضمانت اس بات کی داخل کرچکا ہو کہ اوس روپیہ یا اوس شی کا حساب قرار واقعی اوس نابالغ کے واسطے اور اوسکو دیا جائیگا اور وہ روپیہ یا شی واسطے اوسکی منفعت کے رکھی جائیگی ✣

دفعہ ۴۶۲ (جدید) ایسے کسی رفیق یا ولی دوران مقدمہ کو جائز نہ ہوگا کہ بلا اجازت عدالت نابالغ کی طرف سے کوئی معاہدہ یا صلحنامہ درباب اوس نالش کے کرے جسمین کہ وہ رفیق یا ولی کاربرداز ہو —

جو معاہدہ یا صلحنامہ کہ بدون اجازت عدالت کے کیا گیا ہو وہ نابالغ کے سوا اور جتنے فریق ہون سب کے مقابلے مین فسخ ہونے کے قابل ہوگا —

دفعہ ۴۶۳ (جدید) احکام مندرجۂ دفعات ۴۴۰ لغایت ۴۶۲ بہ تبدیل الفاظ بدرجۂ مطلب اون اشخاص فاتر العقل سے بھی متعلق ہونگے جو بموجب ایکٹ ۳۵ سنہ ۱۸۵۸ع یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے فاتر العقل قرار پائین ✣

دفعہ ۴۴ و ۴۵ (جدید) و دفعات ۲۲۴ لغایت ۲۲۸ کی کوئی عبارت اس بات پر یا کسی شخص فاتر العقل سے متعلق نہ ہوگی جسکی ذات یا جائداد کی اہتمام کے لیے کوئی منیجر کورٹ آف وارڈس یا عدالت دیوانی سے بموجب کسی قانون کے شخص منتظم کو مقرر کیا ہو

۳۲
بتیسواں باب
نالشات ازطرف اور بنام ملازمان فوج

دفعہ ۴۷۶ ہم مضمون دفعہ ۱۹۱ ایکٹ ۱۸ مشتہرہ ۱۸۷۷ء اگر کوئی افسر یا سپاہی جو فی الحقیقت فوج میں ملازم سرکار ہو کسی مقدمہ کا فریق ہو اور مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی آپ کرنیکے لیے رخصت نہ پا سکتا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی کرنے کے لیے اپنی طرف سے مختار مقرر کرے ٭

تقرر شخص مذکور کا تحریری ہوگا اور افسر یا سپاہی مذکور اسپر خود دستخط کریگا (الف) روبرو افسر کمان افسر یا اگر وہ خود کمان افسر ہو تو روبرو اس افسر کے جس کے تحت میں ہو یا (ب) اگر افسر یا سپاہی مذکور فوج کے بیغہ سٹاف کا ملازم ہو تو روبرو دفتر یا کسی افسر بالادست وہی جس محکمہ میں ملازم ہو پس کمان افسر یا افسر مذکور مختارنامہ پر دستخط کریگا اور وہ مختارنامہ عدالت میں داخل کیا جائیگا

جب وہ مختارنامہ عدالت میں داخل ہو جائے تو کمان افسر وغیرہ کے دستخط ثبت ہونے سے یہ بات ثابت ہوگی کہ مختارنامہ حسب ضابطہ تحریر پایا ہے اور یہ کہ وہ افسر یا سپاہی جسکی طرف سے وہ مختارنامہ لکھا گیا تھا مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی اصالتاً کرنیکے لیے رخصت حاصل نہ کر سکتا تھا ٭

تشریح — اس باب میں لفظ کمان افسر سے وہ افسر مراد ہے جو کسی رجمنٹ یا کسی ایسی رجمنٹ یا کور یا ڈٹیچمنٹ یا ڈپو کا کماندر ہو جس سے افسر یا سپاہی مذکور تعلق رکھتا ہو ٭

دفعہ ۴۶۶ ہم مضمون دفعہ ۲۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع جس شخص کو کوئی افسر یا سپاہی بنا کر اپنے
پیروی یا جوابدہی مقدمہ کی مختار کرے اوسی اختیار ہوگا کہ اوسی طرح مقدمہ مین اصالتاً
پیروی یا جوابدہی کرے جیسا کہ افسر یا سپاہی درحالت خود حاضر ہونیکے کرتا یا واسطے
پیروی یا جوابدہی مقدمہ کی طرف سے اوس افسر یا سپاہی کے کسی وکیل کو مقرر کرے۔

دفعہ ۴۶۷ ہم مضمون دفعہ ۲۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع حکمنامجات جو کسی شخص پر جسکو افسر یا سپاہی
کی طرف سے حسب دفعہ ۴۶۵ مختارنامہ حاصل ہے یا کسی وکیل پر جسے افسر یا سپاہی کے مختار نے مقرر کیا
جاری کیے جاوین صحیح و جو نسبت مقدمہ کے اوسی طرح موثر ہونگے کہ گویا وہ اطلاعنامہ جات
وغیرہ ذات خاص فریق مقدمہ پر یا اوسکے وکیل پر جاری کیے گئے تھے۔

دفعہ ۴۶۸ ہم مضمون دفعہ ۱۶۲ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع اگر مدعا علیہ افسر یا سپاہی ہو تو عدالت کو
لازم ہوگا کہ ایک نقل سمن کی اوس افسر یا سپاہی کے کمان افسر کے پاس اسلیے روانہ کرے
کہ اوسکا اجرا اوسیکے عمل مین آوے۔

افسر مذکور کو جسکے پاس نقل سمن بھیجی جاوے لازم ہے کہ بعد پہونچانے سمن کے پاس شخص مطلوبہ
سمن کے اگر ممکن ہو سمن مذکور کو معہ رسید تحریری شخص مذکور ثبت پشت سمن کر عدالت مین واپس بھیجے
اگر کسی وجہ سے اجراے نقل سمن اوس طرح ممکن نہو تو نقل مذکور اوس عدالت مین جہان سے صادر
ہوئی ہو مع کیفیت وجہ عدم اجرا واپس بھیجی جاویگی۔

دفعہ ۴۶۹ ہم مضمون دفعہ ۲۹۵ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ع اگر کسی اجراے ڈگری یا وارنٹ
گرفتاری یا اور حکمنامہ کا اجرا حدود چھاؤنی یا فوج متعینہ قلعہ و مورچہ یا معسکر یا بازار
لشکر مین ہونا ضرور ہو تو جو عہدہ دار کہ اوس وارنٹ یا اور حکمنامہ کو اجرا کے لیے متعین ہو
اوسے لازم ہے کہ کمان افسر کو حوالہ کرے۔

کمان افسر اوس وارنٹ یا اور حکمنامہ کی پشت پر اپنے دستخط ثبت کریگا اگر وارنٹ واسطے گرفتاری
کے ہو اور اگر وہ شخص جسکا نام وارنٹ مین لکھا ہو اوسکی کمان کی حدود کے اندر ہو تو اوسکو

گرفتار کرا کے اوس عہدہ دار کے حوالہ کردیگا جو اجراے ڈگری مذکور کے لیے متعین ہوا ہو۔

تینتیسواں باب ۳۳

اِنٹرپلیڈر یعنی نالش امین بغرض تصفیہ المتنازعین

دفعہ ۴۷۰ (جدید) جب دو یا کئی اشخاص دعوی مخالف یکدیگر ایک ہی زر قابل ادا یا جائداد کے ملنے کا دوسرے شخص سے رکھتے ہوں اور اوس دوسرے شخص کو اوسمیں صرف غرض امانت رکھنے سے ہو اور وہ صرف یہ چاہتا ہو کہ حقدار مالک کو حوالہ کیجاوے تو جائز ہے کہ وہ امانت دار نالش تصفیہ مابین المتنازعین کی بنام اون تمام دعویداروں کے بغرض تجویز اس امر کے کرے کہ کسکو وہ زر ادا کیا جاوے یا جائداد حوالہ کیجاوے اور اوسکو واسطے بریت حاصل ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ایسی نالش دائر ہو جسمیں حقوق تمام فریق کے بطور مناسب تصفیہ پا سکتی ہوں تو ضرورت کسی نالش امین کی بغرض تصفیہ مابین المتنازعین کے نہیں ہے۔

دفعہ ۴۷۱ (جدید) امین کی ایسی ہر نالش میں جو بغرض تصفیہ مابین المتنازعین ہو عرضی دعوی میں سوای دیگر بیانات کے جو کہ عرضی دعوی کے واسطے ضروری ہیں یہ مراتب بھی درج کیے جاہئیں۔

(الف) یہ کہ مدعی کو کچھ غرض شے متدعویہ میں بجز اسکے نہیں ہے کہ وہ اوسکا محض تحویلدار ہے

(ب) دعاوی مدعاعلیہم کے جداگانہ ہیں ۔ اور

(ج) یہ کہ درمیان مدعی اور کسی مدعاعلیہ کی سازش نہیں ہوئی۔

دفعہ ۴۷۲ (جدید) جب کہ شئے متدعویہ عدالت مین ادا کیجانے یا عدالت کی تحویل مین رکھے جانے کے قابل ہو تو لازم ہے کہ مدعی قبل از انکہ اوسکو استحقاق نالش کرنے کے حکم ملنے کا حاصل ہو شئے مذکور کو عدالت مین ادا کردے یا تحویل مین رکھدے +

دفعہ ۴۷۳ (جدید) بروقت سماعت اول کے عدالت کو جائز ہے کہ —

(الف) یہ قرار دے کہ مدعی مدعاعلیہم کے تمام سوا خذہ سے نسبت شئے متدعویہ کے بری ہے اور اوسکو خرچہ دلوائے اور مقدمہ سے اوسکو سبکدوش کرے ✣

یا جس حال مین کہ بمقتضاے انصاف یا سہولت ضرور ہو —

(ب) تمام اشخاص فریق مقدمہ کو تا اخیر فیصلہ مقدمہ کے قائم رکھے —

اور اگر عدالت یہ تجویز کرے کہ باقبال فریقین یا اور شہادت کے ممکن ہے تو —

(ج) شئے متدعویہ کے استحقاق کا تصفیہ کردے —

یا اوسکو جائز ہے کہ —

(د) مدعاعلیہم کو حکم دے کہ وہ بین سے ایک دوسرے پر ابنا دعوی عدالت کے روبرو پیش کرنے کے لیے اپنے اپنے بیانات اور وجہ ثبوت داخل کرکے مقدمہ کی پیروی کرین اور عدالت ایسے دعوی کی نسبت تجویز کریگی —

دفعہ ۴۷۴ (جدید) باب ہذا کی کسی عبارت سے یہ مقصود نہو گا کہ گماشتے اپنے مالکون پر یا اسامی اپنے زمینداروں پر اس امر پر مجبور کرنے کے لیے نالش کرین کہ وہ کسی اشخاص کے مقابلے مین بجز اونکے جو اون مالکون یا زمینداروں کے ذریعے سے دعوے کرتے ہون جو ابداہی از قسم نالش بغرض تصفیہ بین المتنازعین کرین +

تمثیلات

(الف) زید نے ایک صندوق زیورات کا اپنے گماشتہ عمرو کے پاس رکھا بکر نے بیان کیا کہ زیورات بطور رہن مجھکو زید نے دئے ہین اور عمرو سے اونکے دلانے کا دعوی کیا عمرو بمقابلہ زید اور بکر کے نالش تصفیہ بین المتنازعین رجوع نہین کرسکتا ہے -

(ب) زید نے ایک صندوق زیورات کا اپنے گماشتہ عمرو کے پاس رکھا بعد ازان اوسنے بکر کو لکھا کہ جو قرضہ کہ اوس نے بکر کو دینا تھا اوسکی ضمانت مین زیورات بکر کو رہن کئے زید نے بعد ازان بیان کیا کہ بکر کا قرضہ ادا ہوگیا اور بکر کا بیان اسکے خلاف ہے اب دونون عمرو سے زیورات کے لینے کا دعوے کرتے ہین جائز ہے کہ عمرو نالش تصفیہ بین المتنازعین زید اور بکر کے نام رجوع کرے -

دفعہ ۴۷۴ (جدید) جب کہ نالش بطور مناسب رجوع کیجاے تو عدالت واسطے خرچہ مدعی کے یہ تدبیر کریگی کہ اوسکو شئے متدعویہ کا اہتمام سپرد کریگی یا کوئی اور تدبیر مشتہر کردیگی -

دفعہ ۴۷۶ (جدید) اگر کسی نالش تصفیہ بین المتنازعین مین منجملہ مدعاعلیہم کے کسی نے بابت شئے متنازعہ مقدمہ کے امین پر فی الواقع کوئی نالش کی ہو جو کسی عدالت مین کیہو نالش بنام امین اثر ہوا ہو تو لازم ہے کہ جب حسب ضابطہ اسکو اس بات کی اطلاع بجانب عدالت صادر کنندہ ڈگری دیجاے کہ ڈگری نالش تصفیہ بین المتنازعین مین بحق امین صادر ہوگئی ہے تو کارروائی مقدمہ کی بنام امین مذکور موقوف رکھے اور اوس مقدمہ موقوف شدہ مین جو خرچہ اوس امین کا ہوا ہو اوسکے وصول ہونے کے واسطے اوسی مقدمہ موقوف شدہ مین تدبیر کردیجائے لیکن جس حال مین کہ اوس مقدمہ مین بالکل یا کسی قدر خرچہ کی تدبیر نہ کیگئی ہو تو وہ خرچہ نالش تصفیہ بین المتنازعین کے خرچہ جانب امین مذکور مین جوڑا لیا جاے +

چوتھا حصہ

چارۂ کار مقتضائے وقت

چونتیسواں باب ۳۴

گرفتاری اور قرقی قبل فیصلہ

(الف) گرفتاری قبل فیصلہ

دفعہ ۴۷۷ - ہم مضمون دفعہ ۷۴، و ۸۰ + ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ عیسوی - اگر مقدمہ کی کسی نوبت مین لبشرطیکہ وہ مقدمہ بابت قبضہ جائداد غیر منقولہ کے نہو مدعی بیان حلفی کی روسے یا بطور دیگر عدالت کو اس بات سے مطمئن کردے کہ مدعا علیہ بارادہ گریز کرنے یا دیر لگانے کے یا کسی حکمنامہ عدالت کی تعمیل سے گریز کرنیکے لیے یا بغرض ہونے مزاحمت یا توقف کے کسی ڈگری کے اجرا مین جو آیندہ اوسپر صادر ہو +

(الف) روپوش ہوگیا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے چلا گیا ہے یا -

(ب) یہ کہ روپوش ہونے کو یا عدالت کے علاقہ اختیار سے چلے جانے کو ہے - یا -

(ج) یہ کہ اوسنے اپنے مال کو یا اوسکے کسی جزو کو منتقل کردیا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے نکال دیا ہے یا -

یہ کہ مدعا علیہ برٹش انڈیا سے ایسے حالات مین چلے جانیکو ہے جنسے بوجہ معقول یہ گمان قوی ہوتا ہے

کہ مدعی کو اس ڈگری کے اجرا مین جو کہ مدعاعلیہ پر اس مقدمہ مین صادر کیجاے مزاحمت ہوگی یا اوسمین توقف پڑیگا یا مزاحمت ہو یا توقف پڑے ؛

تو مدعی کو عدالت سے یہ درخواست کرنا جائز ہے کہ مدعاعلیہ سے حاضر ضمانتی واسطے ایفا اوس ڈگری کے جو کہ اوس مقدمہ مین اوسپر صادر ہو طلب کیجاے —

دفعہ ۴۷۷ - ہم مضمون دفعات ۷۵ - ۱۰۰ - ۱۰۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع

اگر بعد تحریر اظہار سائل اور دیگر تحقیقات مزید کے جو عدالت کے نزدیک ضرور ہو عدالت کا اطمینان ہو کہ مدعاعلیہ کسی ارادہ سے منجملہ ارادہ ہاے مذکورہ بالا کے —

(الف) روپوش ہوگیا ہے یا عدالت کے علاقہ سے باہر چلا گیا ہے یا —

(ب) روپوش ہونیوالا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے باہر جانیوالا ہے یا —

(ج) اوس نے اپنی جائداد یا جز و جائداد کو علیحدہ یا علاقہ عدالت سے علیحدہ یا منتقل کر دیا ہے یا —

بموجب حالت مذکورہ بالا کے برٹش انڈیا کو چھوڑنے والا ہے —

تو عدالت مجاز ہوگی کہ ایک وارنٹ بمضمون صادر کرے کہ مدعاعلیہ گرفتار ہو کر عدالت مین حاضر لایا جاے تاکہ وہ وجہ اس بات کی ظاہر کرے کہ کیون اوس سے حاضر ضمانتی نہ لیجاے

دفعہ ۴۷۸ - ہم مضمون دفعات ۷۷ - ۷۸ - ایکٹ مذکورہ مشتہرہ بالا اگر مدعاعلیہ وجہ کافی پیش نکرسکے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اوسے اس امر کا حکم دے کہ وہ عدالت مین زر نقد یا اور جائداد اوس ڈگری کے ایفا کے لائق جو اوسپر کیا گیا ہے داخل کرے یا ضمانتی اس بات کی دے کہ وہ کسیوقت ایام دوران مقدمہ مین تا تاریخ اجرا و ایفاے ڈگری کے جو اوسپر اوس مقدمہ مین صادر ہو بوقت الطلب حاضر ہوگا

پس ضامن ذمہ دار اس بات کا ہوگا کہ در صورت عدم حاضری اوسکے وہ مستقر زر داخل کرے جسقدر مقدمہ مین مدعاعلیہ کو ادا کرنے کا حکم ہو —

دفعہ ۴۷۹ - ہم مضمون دفعہ ۷۹ ایکٹ مشتہرہ بالا - مدعاعلیہ کے حاضر ضامن کو اختیار ہوگا

کہ کسیوقت چاہیے اُس عرصہ کے اندر جسمین اوسکا ضمانت نامہ داخل ہوا ہو اپنے بری الذمہ
ہونے کی درخواست دے —
جب ایسی درخواست گذرے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ مدعا علیہ کے حضار کے لیے سمن یا
اگر مناسب سمجھے پہلے ہی سے وارنٹ گرفتاری صادر کرے —
اور جب مدعا علیہ سمن یا وارنٹ کے بموجب یا از خود حاضر ہو عدالت یہ حکم صادر کریگی کہ
ضامن ضمانت سے بری الذمہ کیا جائے اور مدعا علیہ سے ضمانت جدید طلب ہو —
دفعہ ۴۸۱ — ہم مضمون دفعہ ۸۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ عیسوی — جو حکم بموجب
دفعات ۴۷۹ یا ۴۸۰ کے صادر ہوا اگر اوسکی بجا آوری مین مدعا علیہ قاصر رہے تو عدالت مجاز
ہوگی کہ مدعا علیہ کو تا انفصال مقدمہ یا اگر فیصلہ خلاف مدعا علیہ صادر ہو جائے تو اجراء ڈگری
تک جیلخانہ مین بھیجدے مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے بموجب کوئی شخص کسی حال ہر
چھہ مہینے سے زیادہ عرصہ کے لیے قید نکیا جائیگا اور نہ چھہ ہفتے سے زیادہ عرصہ کیلیے
اوس حال مین کہ تعداد یا مالیت شئے متدعویہ کی پچاس روپیہ سے زیادہ نہو —
اور شرط یہ ہے کہ کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بعد اسکے کہ وہ حکم کی تعمیل کر دے قید مین
نہ رکھا جائیگا —
دفعہ ۴۸۲ (جدید) احکام دفعہ ۳۳۹ لغایت ۳۴۳ تعداد زر نقد جو در باب خوراک دیوانی قیدیوں
کے ہین اون جملہ مدعا علیہم سے متعلق ہونگے جو اس باب کے بموجب گرفتار کیے جائین —

(ب) قرقی قبل فیصلہ

دفعہ ۴۸۳ — ہم مضمون دفعات ۸۱ و ۸۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ عیسوی —
اگر مقدمہ کی کسی نوبت مین بھی عدالت کو بیان حلفی سے یا بطور دیگر اطمینان کرادے
کہ مدعا علیہ بہ نیت ٹالنے یا توقف کرنے کی نیت سے کسی ڈگری کا اجراء کہ جو اوسکے برخلاف ہو
(الف) اپنی کل جائداد یا اوسکے کسی جزو کو علیحدہ کرنے کو ہے یا اوسے اوس عدالت کی

علاقہ سے باہر جہاں مقدمہ دائر ہے ہٹا دینے کو ہے یا —
(ب) اُس عدالت کے علاقہ سے جسکے علاقہ مین اوسکی جایداد موجود ہے باہر چلا گیا ہے
تو مدعی مجاز ہے کہ عدالت مین اس مضمون کی درخواست دے کہ مدعا علیہ سے ضمانت
واسطے ایفاے کسی ڈگری کے جو مقدمہ مین اوسپر صادر ہو طلب کیجاے اور یہ کہ درصورت
عدم ادخال ضمانت حکم اس مضمون کا صادر ہو کہ اوسکی جائداد کا کوئی حصہ جو اندر
حکومت عدالت واقع ہو تا صدور حکم ثانی عدالت کے قرق رہے —
درخواست مین تفصیل جائداد قرقی طلب اور قیمت تخمینی جائداد مذکور کی درج
کیجایگی الا اوس صورت مین کہ عدالت اوسکے خلاف ہدایت کرے

دفعہ ۴۸۳ ایکٹ ۱۸۸۲ع کے فقرہ آخر میں جو یہ الفاظ لکھے ہیں کہ کوئی جزو جایداد قرق ہوسکتی ہے اوس سے ایسی جائداد مراد ہے جو اندر علاقہ اوس عدالت کے ہے جسمین مقدمہ دائر ہو نہ جائداد بیرون علاقہ عدالت —
انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد اول لا رپورٹ اور کمپل صفحہ ۲۴۳ مورخہ ۱۰ جنوری ۱۸۷۶ع گنگا ناتہ بنام سیوا دیال ... متنی

دفعہ ۴۸۴ ہم مضمون دفعہ ۴۸۴ ایکٹ ۱۸۸۲ع — اگر عدالت کو بعد لینے اظہار
سائل کے اور کرنے تحقیقات مزید کے جو وہ ضرور سمجھے اس بات کا اطمینان ہو کہ مدعا علیہ
بغرض ڈالنے ہرج یا کرنے تاخیر کے بیچ اجراے کسی ڈگری کے جو مقدمہ مین اوسکے نام صادر
ہو اپنی جائداد علیحدہ کرنے یا ہٹا دینے کا ارادہ رکھتا ہے یا کہ مدیون ڈگری بارادہ
مذکور عدالت کے علاقہ مین کچھ مال ملکی اپنا چھوڑ کر علاقہ مذکور سے باہر چلا گیا ہے
تو عدالت اوسکو یہ حکم دے کہ اوس میعاد کے اندر جسے عدالت کو مقرر کر دینا چاہیے
ضمانت اوسقدر روپیہ کی جسکی تصریح اوس حکم مین کردیجاے اس مراد سے کہ وہ جایداد
مذکور یا اوسکی بالیت یا اوسکا اوسقدر جزو جو کہ واسطے ایفاے ڈگری کے کافی ہو بحکم طلب
عدالت مین حاضر کرے اور عدالت کے تحت تصرف رکھ دے داخل کرے خواہ عدالت میں
حاضر ہو کر وجہ اس بات کی پیش کرے کہ اوسکو ضمانت کیون نہ داخل کرنی چاہیے —

نیز عدالت اوس حکم مین قرقی مشروطیہ کل یا جزو جائداد مصرحہ درخواست کی ہدایت کر سکتی ہے

دفعہ ۴۸۵ ہم مضمون دفعہ ۸۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء۔ اگر مدعا علیہ اندر میعاد معینہ عدالت کے وجہ داخل کرنے ضمانت کی بیان نکر سکے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرنے سے قاصر رہے تو عدالت کو اختیار اصدار اس حکم کا حاصل ہے کہ جائداد مصرحہ درخواست یا کسی قدر منجملہ اوسکے جو واسطے ایفائے ڈگری کے جو مقدمہ مین صادر ہو کافی متصور ہو قرق کیجاے —

اگر مدعا علیہ ایسی وجہ پیش کرے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرے اور جائداد مصرحہ درخواست یا کسیقدر منجملہ اوسکے قرق ہوئی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ حکم برخاستگی قرقی کا صادر کرے

دفعہ ۴۸۶ ہم مضمون دفعہ ۸۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء۔ قرقی اوس طرح ہوگی جسطرح بعلت اجراء ڈگری زرنقد کے جائداد کی قرقی کے لیے اس مجموعہ مین حکم ہے —

دفعہ ۴۸۷ ہم مضمون دفعہ ۸۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء۔ اگر کوئی دعوی نسبت کسی جائداد کے جو قبل فیصلہ کے قرق ہو پیش ہو تو تحقیقات ایسے دعوے کی بموجب اون قاعدوں کے جو اس مجموعہ کی دفعات ماسبق مین بابت تحقیقات دعاوی متعلقہ جائداد مقروقہ بعلت اجراء ڈگری زرنقد کے مقرر ہے عمل مین آئیگی —

دفعہ ۴۸۸ ہم مضمون دفعہ ۸۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء۔ جب حکم قرقی کا قبل صدور فیصلہ صادر ہو عدالت آمر قرقی کو لازم ہے کہ جب ضمانت مطلوبہ معہ ضمانت خرچہ قرقی منجانب مدعا علیہ داخل ہو یا مقدمہ ڈسمس کیا جاے قرقی برخاست کرے —

دفعہ ۴۸۹ ہم مضمون دفعہ ۸۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء قرقی قبل فیصلہ اون حقوق پر موثر نہوگی جو قرقی سے پہلے اون اشخاص کے ہون جو فریق مقدمہ نہین ہین اور نہ مانع اس بات کی ہوگی کہ کوئی شخص جسکو ڈگری بنام مدعا علیہ حاصل ہوئی ہو بعلت اجراء اوس ڈگری کے اوس جائداد مقروقہ کو نیلام کرانیکی درخواست کرے —

دفعہ ۴۹۰ (جدید) جب کہ جائداد اس باب کے احکام کے بموجب قرق ہوا اور ڈگری

مدعی کا حق مین صادر کیا گیا تو اوس ڈگری کی رو سے جو اجرا مین جائداد کو دوبارہ قرق کرنا ضرور نہوگا

(ج) ہرجہ اوس گرفتاری یا قرقی کا جو بیجا ہو

دفعہ ۴۹۱ - ہم مضمون دفعات ۹۴، ۹۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر کسی مقدمہ مین جسمین گرفتاری یا قرقی ہوئی ہو عدالت کو دریافت ہو کہ درخواست گرفتاری یا قرقی مذکور کی بوجوہ غیر مکتفی کی گئی تھی یا اگر مدعی کی نالش ثابت نہ ہو اور عدالت کو دریافت ہو کہ نالش رجوع کرنے کی کوئی وجہ غالب نہ تھی -

تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعا علیہ کی درخواست پر اپنی ڈگری مین مدعی کے ذمہ اوس قدر روپیہ جو ایک ہزار سے زیادہ نہو اور جو مدعا علیہ کے ملنے بعوض اوس خرچہ یا نقصان کے جو اوس گرفتاری یا قرقی کے باعث اوسکے لاحق حال ہوا ہو ہرجہ معقول معلوم ہو عائد کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت اس دفعہ کے بموجب اوس تعداد سے زیادہ نہین دلا سکتی ہے جو زر ہرجہ کی نالش مین دلانے کی مجاز ہے -

اگر اس دفعہ کے بموجب کسیکو ہرجہ دلایا جائے تو بابت اوس قرقی یا گرفتاری کے اوسپر نالش ہرجہ کی نہین ہو سکتی ہے -

پینتیسواں باب

احکام امتناعی چندروزہ اور احکام درمیانی

(الف) احکام امتناعی چندروزہ

دفعہ ۴۹۲ - ہم مضمون دفعہ ۹۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - اگر کسی مقدمہ مین از روے بیان حلفی
یا اور طور پر یہ ثابت کیا جاے کہ —
(الف) کوئی جائداد متنازعہ فیہ مقدمہ اس خطرہ مین ہے کہ کوئی فریق مقدمہ اوسکو ضائع کر ڈالیگا یا
اوسے نقصان پہونچاویگا یا منتقل کردیگا یا کہ وہ کسی ڈگری کے اجرا مین بطور بیجا نیلام ہوجائیگی یا
(ب) مدعا علیہ اپنے قرضخواہون کا روپیہ فریبا ہضم کرنیکے لیے اپنی جائداد ہٹا دینے
یا انتقال کرنے کی دہمکی دیتا ہے یا نیت رکھتا ہے — تو
عدالت مجاز ہوگی کہ حکم امتناعی چندروزہ واسطے باز رہنے مدعا علیہ کے اوس فعل سے صادر کرے
یا جائداد کی بربادی یا نقصان یا انتقال یا بیع یا ہٹا دینے یا علیحدگی کے انسداد اور
موقوف کرنیکے لیے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے یا ایسا حکم امتناعی یا اور حکم دینا نامنظور کرے —
دفعہ ۴۹۳ - ہم مضمون دفعہ ۹۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - جس مقدمہ مین کہ مدعا علیہ کو ارتکاب
عہدشکنی یا اور مضرت سے باز رہنے کی استدعا ہو سامان اس کے کہ اوسمین دعوے کسی ضرر کا
ہو یا نہو اوسمین جائز ہوگا کہ مدعی کسیوقت بعد شروع ہونے نالش کے عام اس سے
کہ ہنوز فیصلہ صادر ہوا ہو یا نہین درخواست گذرانے کہ عدالت سے حکم امتناعی چندروزہ
بدین مضمون کے صادر ہو کہ مدعا علیہ ارتکاب عہدشکنی یا اوس ضرر سے جسکا استغاثہ ہے
یا ارتکاب کسی عہدشکنی یا ضرر اوسی قسم سے جو اوس معاہدہ سے پیدا ہو یا اوسی جائداد یا حقیت
سے متعلق ہو باز رکھا جاے —
عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ حکم امتناعی مذکور ایسی قیود کے ساتھ صادر کرے جو اوسکو باب
مین کہ حکم امتناعی کس میعاد تک رہنا چاہیے یا حساب مرتب رکھا جانا یا ضمانت داخل کرائی جانے
یا اور باتون مین مناسب متصور ہون یا عدالت ایسا حکم دینا نامنظور کرے —
درصورت قصور کے تعمیل اوس امتناع کی جو از روے دفعہ ہذا یا دفعہ ۴۹۲ کے ہو بذریعہ قید مدنی
جو چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا بذریعہ قرقی اوسکی جائداد کے یا دونون ذریعہ سے کرائی جائیگی —

اوس قرقی جو اس دفعہ کے بموجب ہو ایک سال سے زیادہ قائم نہ رہیگی اگر بعد گذرنے ایک سال کے مدعا علیہ نے حکم امتناعی کی تعمیل نہ کی ہو تو جائز ہے کہ جائداد مقروقہ نیلام کیجائے اور زر ثمن میں سے کسی قدر روپیہ جو عدالت کو مناسب معلوم ہو مدعی کو دلائے اور اگر زر ثمن سے کچھہ باقی رہے وہ مدعا علیہ کے حوالہ کرے —

دفعات ۱۰ و ۹۴ ایکٹ ۱۸۷۷ء نالشات تعمیل خاص معاہدہ شادی دختر سے متعلق نہیں ہیں ایسے مقدمہ کے دوران میں مدعی بابت حکم امتناعی بنام مدعا علیہ اس غرض سے صادر نہیں کر سکتی کہ وہ شخص ثالث کے ساتھ شادی کرنے سے باز رہے واسطے کرانے تعمیل خاص معاہدہ شادی دختر کی نالش نہیں ہو سکتی چارہ کار یہ ہے کہ ناش ہرجہ کی بوجہ نقض معاہدہ دائر کیجائے —

علیگڑھ کورٹ کلکتہ جلد حصہ ایضاً نمبر ۱ ت ۱۸۸۳ء صفحہ ۵۵ کتاب بری انگلش ریپورٹ جلد ۷ حدودی ۱۸۸۸ء بابت ایس سنگھ ساکن دستاویز حکم امتناعی مشتہر کرنے کا شتمار نسنک تمیر سے باز رہنے کے لیے صادر نہیں کر سکتی اور ساکن شخص کی مانع جماعت منتشر کر کسی فعل سے باز رہنے کا حکم دے سکتی ہے —

نظیر ان کو نشاطی جلد حصہ ہیجی حوالہ ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۳۲ کتاب بری انگریزی ریپورٹ جلد ۵ حضور ۱۸۸۳ء مسٹر سالم مسٹر شیاسہ گریس

دفعہ ۴۹۴ ہم مضمون دفعہ ۹۵ ایکٹ ۱۸۷۷ء عدالت کو لازم ہو کہ تمام صورتوں میں سوا اوس کے کہ حسبین عدالت کے نزدیک حکم امتناعی جاری کرنیکا منشا توقف کر باعث فوت ہو جائیگا حکم امتناعی جاری کرنے سے پہلے فریق ثانی کو درخواست کے گذرنے کی اطلاع دینے کا حکم صادر کرے —

دفعہ ۴۹۵ (جدید) جو حکم امتناعی کہ بنام کسی جماعت سندیہ یا کمپنی عام کے ہو وہ صرف اوسی جماعت یا کمپنی پر واجب الاتباع ہوگا بلکہ اوسکے تمام شرکا اور عہدہ داروں پر ہوگا جسکے ذاتی فعل کی بابت امتناع اوس سے مقصود ہو —

دفعہ ۴۹۶ ہم مضمون دفعہ ۹۶ ایکٹ ۱۸۷۷ء ہر حکم امتناعی عدالت سے منسوخ یا مبدل یا فسخ ہر شخص کی درخواست پر ہو سکتا ہے جو کہ اوس حکم سے ناراض ہو —

دفعہ ۴۹۷ - بہ مضمون دفعہ ۹۶ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - اگر عدالت کی یہ راے قرار پاوے
کہ حکم امتناعی اجرا یافتہ کے اصدار کی درخواست بوجوہ غیر کافی کی گئی یا -
اگر بعد صدور حکم امتناعی کے مقدمہ ڈسمس ہو یا بعلت عدم پیروی یا اور وجہ سے فیصلہ مدعی
کے خلاف صادر ہوا ہو اور عدالت کو یہ معلوم ہو کہ نالش دائر کرنے کی بقیاس غالب کوئی وجہ نہ تھی
تو عدالت موصوف بذریعہ درخواست مدعا علیہ مجاز اس بات کی ہوگی کہ مبلغ روپیہ اوسکے
نزدیک بابت خرچ یا نقصان کے جو بسبب اجراے حکم امتناعی مدعا علیہ پر عائد ہوا ہرجہ
مناسب عائد ہو اور جو ایکہزار روپیہ سے زائد نہ ہو اپنی ڈگری میں مدعی سے دلاوے -
پر شرط یہ ہے کہ عدالت مذکور ہرجہ بموجب اس دفعہ کے زیادہ اوس تعداد سے نہ دلاویگی
جسکی ڈگری کرنیکا نالش زر ہرجہ میں اوسکو اختیار رہے -
جب زر ہرجہ اس دفعہ کی رو سے دلایا جاے تب نالش بابت زر ہرجہ جو بسبب اجراے حکم
امتناعی مذکور کے ہوا ہو نہ ہوسکیگی -

(ب) - احکام درمیانی

دفعہ ۴۹۸ (جدید) عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کے کسی فریق کی درخواست پر واسطے فروخت
کرنے کسی جایداد منقولہ کے جو اوس مقدمہ میں متنازعہ فیہ ہو اور جسکے جلد از خود خراب ہو جانیکا
احتمال ہو بموجب اوس طریقہ اور بہ پابندی اون شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں کسی شخص کے
نام جسکا نام اوس حکم میں مندرج ہو حکم صادر کرے -
دفعہ ۴۹۹ (جدید) عدالت کو بہ تعلیق گذرنے درخواست کسی فریق مقدمہ اور بہ پابندی
اون شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں اختیار ہے کہ
(الف) واسطے روک رکھے جانے یا قائم رکھے جانے یا معائنہ ہونے کسی جایداد کے جو مقدمہ
میں متنازعہ فیہ ہو حکم صادر کرے -
(ب) کل اغراض مذکورہ صدر یا اونمیں سے کسی غرض کے لیے کسی شخص کو اختیار دینے

کسی اراضی یا مکان مقبوضہ فریق ثانی مقدمہ مذکور پر یا اسکے اندر دخل کرے —
(ج) کل اغراض متذکرہ صدر یا اُس زمین کی کسی مٹی کے لیے نمونہ حاصل کرنیکا اختیار دے
یا یہ اختیار دے کہ حالات یا ثبوت کامل کے حاصل کرنے کے لیے ایسا معائنہ یا جانچ
کیا جاوے جو ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہو —
احکام درباب اجرائے حکمنامہ جو اوپر بیان ہوچکے ہیں بہ تبدیل مراتب تبدیل طلب اون
احکام سے بھی متعلق ہونگے جنکو اس دفعہ کے بموجب دخل کرنے کی اجازت ہو —

دفعہ ۵۰۰ (جدید) جائز ہے کہ درخواست از طرف مدعی بالغرض صادر ہونے حکم کے حسب
دفعہ ۴۹۸ یا ۴۹۹ کے کسیوقت بعد اجرائے سمن کے اور بعد پہونچانے اطلاع تحریری پاس
مدعا علیہ کے داخل کیجاوے +
جائز ہے کہ مدعا علیہ کی طرف سے درخواست بابت جاری ہونے حکم قسم مذکور کے کسیوقت
بعد حاضر ہونے سائل اور بعد پہونچائی جانے اطلاع نامہ تحریری پاس مدعی کے داخل کیجاوے

دفعہ ۵۰۱ — بہ مضمون دفعہ ۱۹۰ ایکٹ سنہ ۱۸۸۲ع جب اراضی مالگذار سرکار یا کوئی حقیت
قابل نیلام مقدمہ میں متنازعہ فیہ ہو اگر وہ شخص جو اراضی یا حقیت مذکورہ پر قابض ہو
مالگذاری سرکار ادا نہ کرے یا حقیت کے مالک کو لگان واجب نہ دے یعنی جیسی صورت
ہو اور اس اراضی یا حقیت کے نیلام کا اس سبب سے حکم ہو جاوے تو جائز ہے کہ کوئی اور
فریق مقدمہ جو اراضی یا حقیت مذکور میں کچھ استحقاق رکھنے کا دعوی دار ہو زر مالگذاری
یا زر لگان جسقدر نیلام سے پہلے واجب الادا ہوا ادا کرکے یا دخال یا بلا ادخال ضمانت
لینے (جیسا عدالت تجویز کرے) فوراً اراضی یا حقیت مذکور پر قبضہ دلایا جاوے —
اور عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی ڈگری میں تعداد ادا شدہ مذکور با قید ادا کرکے ذمہ ڈالے مع سود بحساب
اس شرح کے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو یا تصفیہ حساب کے وقت جسکے تصفیہ کا حکم ڈگری میں
درج ہوا ہو تعداد مذکور مع اسقدر سود کے جو عدالت کو دلانا منظور ہو حساب میں مجرا دے

دفعہ ۵۰۲ (جدید) اگر مقدمہ مین شئی متنازعہ فیہ از قسم زر نقد یا اور ایسی شئی ہو جو حوالہ ہوسکتی ہے اور کسی فریق مقدمہ کو تسلیم ہو کہ وہ اوس زر نقد یا شئی پر بطور امانت دار دوسرے فریق کی قابض ہے یا کہ کوئی اور شخص اوس نقد یا شئی کا مالک ہے یا اوسکی بابت مستحق ہے تو عدالت یہ حکم صادر کرسکتی ہے کہ وہ نقد یا شئی عدالت مین جمع یا فریق آخرالذکر کو بادخال یا بلاادخال ضمانت بپابندی کسی ہدایت آیندہ مصدرۂ عدالت کے حوالہ کیجاے ۔

۳۶ چھتیسوان باب
تقرر ریسیور یعنی مہتمم کا

دفعہ ۵۰۳ ۔ ہم مضمون دفعہ ۹۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ۔ جب عدالت بنظر دستیابی یا حفاظت یا حسن انتظام کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے جو متنازعہ فیہ مقدمہ یا زیر قرقی ہو ضرور سمجھے تو اوسے اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم کے ۔

(الف) کوئی مہتمم جائداد مذکورہ کے لیے مقرر کرے ۔ اور اگر ضرورت ہو تو ۔

(ب) جس شخص کے قبضہ یا حفاظت مین جائداد مذکور ہو اوسکے قبضہ یا حفاظت سے نکال لے

(ج) اور اوسکو واسطے حراست یا انتظام کے مہتمم مذکور کے سپرد کرے ۔ اور

(د) عدالت اوس مہتمم کو وہ فیس یا کمیشن جائداد مذکور کی کرایہ یا لگان یا اور منافع سے بطور اجرت کے دلائے جو مناسب سمجھے اور وہ تمام اختیارات درباب رجوع اور جوابدہی نالشات اور بغرض دستیابی اور انتظام اور حراست اور حفاظت اور ترقی جائداد اور تحصیل زر کرایہ یا لگان اور منافع جائداد اور اوسکے صرف کرنے اور کسی کام مین لگانے کے اور درباب تحریر دستاویزات

سے جو خود مالک کو حاصل ہوں یا ازقسم ہوں وہ اختیارات جو عدالت کے نزدیک
مناسب معلوم ہوں عطا کرے —
ہر مہتمم جو اسطور پر مقرر کیا جاوے اوسے لازم ہے کہ —
(و) ضمانت (اگر ہو) اوس قدر تعداد کی جو عدالت مناسب سمجھے اس اقرار کے ساتھ
داخل کرے کہ جائداد کی بابت جو کچھ وصول ہو اوسکا حساب حسب ضابطہ دے گا
(د) اپنا حساب ایسے اوقات پر اور موافق ایسے نمونوں کے مرتب کرے جس طرح عدالت حکم دیوے
(ز) جو باقی حساب کی رو سے برآمد ہو حسب ہدایت عدالت حوالہ کرے —
(ح) اگر کچھ نقصان جائداد کو اوسکے قصور بالعمد یا غفلت شدید سے پہونچے اوسکا ذمہ دار رہے
اس دفعہ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اجازت نہیں ہے کہ جس شخص کو اوس جائداد پر قبضہ یا
سے چھڑانے کا بالفعل موقوف کرنے کا حق نہیں رکھتا ہے اوسے جائداد مرقومہ کے قبضہ یا
حراست سے موقوف کرے —
دفعہ ۵۰۴ مضمون دفعہ ۹۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء اگر جائداد مذکور ایسی مالگذار ہو یا ایسی ہو
جسکی مالگذاری دوسرے کو معاف ہو خاص چھوڑ دی گئی ہو یا عطا کی گئی ہو اور عدالت کے نزدیک
جائداد مذکور کا کلکٹر کے اہتمام میں رہنے سے فریقین کا فائدہ متصور ہو تو عدالت مجاز ہوگی
کہ صاحب کلکٹر کو جائداد مذکور کا سیور مقرر کرے —
دفعہ ۵۰۵ (جدید) جو اختیارات اس باب کی رو سے عطا ہوئے ہیں اونکو صرف ہائیکورٹ اور
عدالت ضلع عمل میں لاویگی مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی عدالت کا جج جو عدالت ضلع کے تحت ہو اپنی عدالت
کے کسی مقدمہ مرجوعہ میں سیور مقرر کرنا مناسب سمجھے تو اوسے لازم ہے کہ ایسے تقرر کے لیے جس شخص کو
لائق سمجھے نامزد کرے اور اوسکا نام مع وجوہ اوسکے نامزد کیے جانے کے عدالت ضلع کو لکھ بھیجے —
اور عدالت ضلع اوس جج کو ایسے شخص نامزد کیے ہوئے کے مقرر کرنیکی اجازت دیگی یا اور حکم
جو اوسکے نزدیک مناسب ہو صادر کریگی +

پانچوان حصہ

کارروائی ہای خاص

سینتیسوان باب

تفویض مقدمہ بثالثی

دفعہ ۵۰۶- ہم مضمون دفعات ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر جملہ فریقین مقدمہ کو یہ منظور ہو کہ کوئی امر جو مقدمہ مین باہم اونکے متنازعہ ہو واسطے فیصلہ کے سپرد ثالثی کیا جائے تو اونکو اختیار ہے کہ کسی وقت قبل سنائے جانے فیصلہ کے اسبات کی درخواست تحریری اصالتاً یا معرفت اپنے ایجنٹ و وکلا کے جنکو بذریعہ تحریر کے اختیار خاص اس باب مین دیا گیا ہو عدالت مین گذرانین کہ ثالثی کا حکم دیا جاوے -

ایسی ہر درخواست تحریری ہوگی اور وہ خاص امر جسکو ثالثی مین سپرد کرنا منظور ہو اوس مین لکھا جاویگا -

دفعہ ۵۰۷- ہم مضمون دفعہ ۳۱۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - ثالث کا نامزد کیا جانا فریقین کی طرف سے بموجب اوس طریقہ کے عمل مین آئیگا جو بتراضی طرفین قرار پایا ہے -

اگر کسی ثالث کے نامزد کرنے مین فریقین کے باہم نزاع ہو یا اگر وہ شخص جسے وہ نامزد کرین ثالثی منظور کرنے سے انکار کرے اور فریقین کی یہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی تجویز سے ثالث نامزد کرے تو عدالت ثالث نامزد کریگی -

دفعہ ۵۰۸۔ ہم مضمون دفعہ ۳۱۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء عدالت بذریعہ حکم کے وہ امر متنازعہ مقدمہ ثالث کو تفویض کریگی جسکا تصفیہ مقصود ہو اور واسطے داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے ایک میعاد مقرر کریگی جو اوسکے نزدیک معقول متصور ہو اور میعاد مقررہ حکم مذکور مین لکھی جائیگی جب کوئی معاملہ ثالثی مین سپرد کیا جاے تو عدالت کو لازم ہے کہ اوس مقدمہ مین کچھ عمل نکرے بجز اوسکے جو بعد ازین مجموعہ ہذا مین مذکور ہے ۔

دفعہ ۵۰۹۔ ہم مضمون دفعہ ۳۱۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثون کو سپرد ہو تو حکم سپردگی مین ثالثون کے اختلاف راے کی صورت کیلیے تدبیر مفصلہ ذیل کیجائیگی ٭

(الف) ایک سرپنچ مقرر کیا جائیگا یا

(ب) یہ قرار دیا جائیگا کہ بلحاظ کثرت راے کے نزاع کی تجویز ہو جبکہ ثالثون کی تعداد کثیر اتفاق کرے یا

(ج) ثالثون کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ اپنی تجویز سے ایک سرپنچ مقرر کرین یا

(د) اور جس طرح سے کہ براضی طرفین قرار پاے یا اگر فریقین راضی نہون تو جس طرح عدالت تجویز کرے ٭

اگر کوئی سرپنچ مقرر کیا جاے تو عدالت وہ قدر میعاد جو مناسب معلوم ہو اوسکا فیصلہ داخل ہونے کے لیے مقرر کریگی بشرطیکہ اوس سے کام لیا جاے ٭

دفعہ ۵۱۰۔ ہم مضمون دفعہ ۳۱۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر ثالث یا جس حال مین کئی ثالث ہون جو کوئی ان مین سے یا سرپنچ فوت ہو جاے یا ثالثی کرنے سے انکار کرے یا غفلت کرے یا لائق ثالثی کرنیکے نہو یا ایسے حالات مین برٹش انڈیا کے باہر جاے جنسے واضح ہو کہ وہ غالباً جلد واپس نہین آئیگا تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے ثالث یا سرپنچ جدید بجاے شخص متوفی یا انکار کنندہ یا غفلت کنندہ یا ناقابل کے یا بجاے اوسکے جو برٹش انڈیا سے چلا جاے مقرر کردے یا حکم فسخ

ثالثی کا دی اور اس اخیر صورت مین اوسکو لازم ہی کہ مقدمہ کی کارروائی مین مصروف ہو

دفعہ ۵۱۱ ہم مضمون دفعہ ۳۱۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جب ثالثونکو بموجب حکم ثالثی کے اختیار تقرر سرپنچ کا دیا گیا ہو اور وہ سرپنچ مقرر نکرین تو منجملہ فریقین کے کوئی فریق ثالثون کے پاس اطلاعنامہ تحریری واسطے تقرر سرپنچ کے پہونچا سکتا ہے اور اگر سات روز کے اندر بعد پہونچانے ایسے اطلاعنامہ کے یا اوس میعاد زائد کے اندر جسکی عدالت ہر صورت مین اجازت دی کوئی سرپنچ مقرر نہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ بطریق گذرنی درخواست اوس فریق کے جسنے اطلاعنامہ حسب متذکرہ بالا پہونچایا ہو ایک سرپنچ مقرر کرے

دفعہ ۵۱۲ ہم مضمون دفعہ ۳۱۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ہر ثالث یا سرپنچ جو دفعات ۵۰۹ یا ۵۱۰ یا ۵۱۱ کے بموجب مقرر ہوا وسے مقدمہ مین کاربند ہونیکا اوسیطرح اختیار ہوگا کہ گویا اوسکا نام حکم سپردگی مقدمہ ثالثی مین مندرج تہا —

دفعہ ۵۱۳ ہم مضمون دفعہ ۳۱۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - عدالت کو لازم ہے کہ بنام اون فریقین اور گواہون کے جنکا اظہار ثالثان یا سرپنچ لیا چاہتے ہون ویسے ہی حکمنامے صادر کرے جیسے کہ عدالت اپنے اجلاس کے مقدمات متدائرہ میں صادر کرنے کی مجاز ہے —

جو اشخاص کہ مطابق حکمنامہ مذکور حاضر نہون یا اونسے اوسیطرح کا قصور سرزد ہو یا اداے شہادت کے لیے انکار کرین یا اثناے تحقیقات مقدمہ مفوضہ بثالثی مین ثالث یا سرپنچ کی نسبت گستاخی کرین تو وہ مستوجب اس امر کے ہونگے کہ ایسا تاوان اور تدارک اور سزا بحکم عدالت بطریق گذارش ثالث یا سرپنچ کے اونپر عائد ہو جیسی بحالت فیصل ہونے مقدمہ کے عدالت مین بوجہ اونہین قصورات کے عائد ہوتی —

دفعہ ۵۱۴ ہم مضمون دفعہ ۳۱۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر بسبب بہم نہ پہونچنے شہادت یا دریافت نہونے حالات ضروری کے یا کسی اور وجہ سے ثالث اپنی میعاد

مندرجہ حکم کے تکمیل اپنے فیصلہ کی نکر سکین تو عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ در اخل داخل ہونے فیصلہ کے اگر مناسب سمجھے میعاد زائد عطا کرے اور وقتاً فوقتاً اوسکو زیادہ کرتی رہے یا حکم مشعر منسوخی ثالثی صادر کرے اور ایسی صورت مین مقدمہ کی کارروائی جاری کریگی ۔

دفعہ ۵۱۵ ہم مضمون دفعہ ۳۱۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جب سرپنچ مقرر ہو چکے تو اوسے اختیار ہوگا کہ بجاے ثالثون کے صورتہاے مفصلہ ذیل مین مقدمہ کو خود تجویز کرے ۔

(الف) اگر اونھون نے میعاد معینہ کو بلا صدور فیصلہ کے منقضی ہونے دیا ہو یا ۔

(ب) جب اونھون نے عدالت یا سرپنچ کو اطلاع تحریری اس امر کی دی ہو کہ باہم اونکے اتفاق راے نہین ہو سکتا ہے ۔

دفعہ ۵۱۶ ہم مضمون دفعہ ۳۲۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ۔ جب مقدمہ مین فیصلہ ثالثی صادر ہو تو اشخاص تجویز فیصلہ کو لازم ہے کہ اوسپر دستخط کرکے عدالت مین مع کل مسل اور دستاویزات کے جو اونکے روبرو دی گئی ہون اور ثابت ہوئی ہون بھیجدین اور لازم ہے کہ اطلاع داخل کرنے فیصلہ ثالثی کی فریقین کو دیجاے ۔

بموجب ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع دفعہ ۵۲۲ اگر درخواست ابطال فیصلہ ثالثی تاریخ فیصلہ سے چھ مہینے کے اندر پیش ہوگی

دفعہ ۵۱۷ ہم مضمون دفعہ ۳۲۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ۔ اگر کوئی مقدمہ بحکم عدالت سپرد ثالثی ہو تو ثالثون یا سرپنچ کو اختیار ہوگا کہ عدالت کی رضامندی سے اپنی تجویز کی نسبت کل یا کسی جزو اوس امر کے جو سپرد ثالثی ہوا ہو بطور مقدمہ خاص عدالت کی راے کیواسطے تحریر کرین اور عدالت اوسکی نسبت اپنی راے لکھیگی اور وہ راے فیصلہ مین شامل ہوکر فیصلہ کا ایک جزو قرار پاویگی ۔

دفعہ ۵۱۸ ہم مضمون دفعہ ۳۱۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع عدالت مجاز ہے کہ بذریعہ حکم کے صورتہاے مندرجہ ذیل مین فیصلہ ثالثی کو ترمیم یا اوسکی اصلاح کرے ۔

(الف) جب یہ معلوم ہو کہ جزو فیصلہ ثالثی ایک ایسے امر کی بابت ہے کہ سپرد ثالثی نہیں کیا گیا تھا مگر شرط یہ ہے کہ جزو مذکور بقیہ فیصلہ سے علیحدہ ہو سکتا ہو اور تجویز ثالثی پر جو نسبت امر مفوضہ کے ہو موثر نہو یا

(ب) جبکہ ترتیب فیصلہ ثالثی کی ناقص ہو یا اوس مین کوئی ایسی غلطی صریح پائی جاتی ہو جسکی اصلاح تجویز ثالثی مذکور مین مخل ہونے کے بغیر ممکن ہو۔

دفعہ ۵۱۹ ہم مضمون دفعہ ۳۲۲ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - نیز عدالت کو اختیار ہے کہ حکم مناسب نسبت خرچہ ثالثی کے صادر کرے بشرطیکہ کوئی اعتراض نسبت خرچہ مذکور کے پیدا ہوا ہو اور فیصلہ مذکور مین خرچہ کی نسبت تجویز کافی درج نہوئی ہو +

دفعہ ۵۲۰ ہم مضمون دفعہ ۳۲۳ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - عدالت مجاز ہوگی کہ فیصلہ ثالثی کو یا کسی امر محولہ ثالثی کو واسطے نظر ثانی کے اونھین ثالثون یا سرپنچ کو پاس ایسی شرائط کے ساتھ جو اوسکے نزدیک مناسب متصور ہون واپس مرسل کر دیجئے

(الف) اوس حال مین کہ منجملہ امور مفوضہ ثالثی کے کوئی امر بلا تجویز رکھا گیا ہو یا جو امر کہ ثالثی کے واسطے نہین سپرد کیا گیا تھا اوسکی تجویز ہوئی ہو —

(ب) جس حال مین کہ فیصلہ ثالثی ایسا مہمل ہو کہ تعمیل اوسکی ناممکن ہو —

(ج) جس حال مین کہ بلاحظہ فیصلہ ثالثی کے کوئی اعتراض نسبت جواز فیصلہ مذکور کے بادی النظر مین پایا جاتا ہو +

دفعہ ۵۲۱ ہم مضمون دفعہ ۳۲۴ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - جو فیصلہ کہ حسب دفعہ ۵۲۰ کے واپس کیا گیا ہو اگر ثالث یا سرپنچ اوسپر نظر ثانی کرنے سے انکار کرے تو وہ کالعدم ہو جائیگا لیکن کوئی فیصلہ ثالثی قابل منسوخی نہ ہوگا بجز کسی وجہ کے منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل کے —

(الف) ثالث یا سرپنچ کی رشوت ستانی یا بد معاملگی -

(ب) کسی فریق کا اس شخص پر قصوروار ہونا کہ جس امر کو اوسکو ظاہر کردینا چاہیے تھا تمام
اوسے فریب یا مخفی رکھا یا عمدًا ثالث یا سرپنچ کو مغالطہ یا دہوکا دیا ہو۔
(ج) فیصلہ ثالثی بعد اوس حکم کے کیا گیا ہو جو کہ عدالت نے درباب فسخ ثالثی اور
بازیابی نمبر داخل ہونے مقدمہ کے صادر کیا ہو۔
کوئی فیصلہ ثالثی جائز ہوگا الا اوس حال مین کہ وہ میعاد معینہ عدالت کے اندر کیا جائے

دفعہ ۵۲۲ بہ مضمون دفعہ ۳۲۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ اگر عدالت کے نزدیک کوئی
وجہ اوسکی نہ پائی جائے کہ فیصلہ یا کوئی اور امر منجملہ امور مفوضہ ثالثی حسب صراحت دفعہ بالا
نظرثانی کرنے کے لیے واپس بھیجا جائے اور کوئی درخواست واسطے فسخ فیصلہ ثالثی کے
نگذرے یا اگر عدالت نے درخواست مذکور کو نامنظور کیا ہو۔
تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جب درخواست گذرنے کی میعاد گذر جائے مطابق فیصلہ ثالثی کے فیصلہ صادر کرے
یا اگر فیصلہ ثالثی مذکور بطور مقدمہ خاص واسطے انفصال کے سپرد عدالت ہوا ہو تو مطابق اپنی
رائے کے نسبت اوس مقدمہ کے فیصلہ صادر کرے +
بلحاظ فیصلہ مقدمہ کے ڈگری صادر ہوگی اور اجرا اوسکا اوسطور پر ہوگا جیسا کہ مجموعہ ہذا مین
اجراے ڈگری کے لیے حکم ہے ایسی ڈگری کی نارضی سے اپیل نہو سکیگا بجز اوس قدر کے جو
اوس فیصلہ مین لکھے ہوے سے زیادہ کی ڈگری ہو یا اوسکے مطابق نہو +

مطابق ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع دفعہ ۱۵۸ کے درخواست منسوخی فیصلہ ثالثی ۱۰ یوم کے اندر تاریخ داخل ہونے
فیصلہ ثالثی سے عدالت مین پیش ہوگی اور اوس مین حسب دفعہ ۱۲ ایکٹ مذکور کے وہ مدت جو فیصلہ کی نقل
حاصل کرنے کے واسطے ضروری ہو شمار نہ کیجائیگی +

دفعہ ۵۲۳ بہ مضمون دفعہ ۳۲۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع۔ جب چند اشخاص بذریعہ
اقرارنامہ تحریری کے یہ بات قبول کرین کہ کوئی نزاع جو باہم اونکے واقع ہو یا کسی شخص
مندرجہ اقرارنامہ یا مقررہ اوس عدالت کو جسکو نزاع مندرجہ اقرارنامہ کی نسبت

اختیار سماعت کا حاصل ہو واسطے ثالثی کے سپرد کیجاے تو درخواست مستجانب لوئینگا اقرارنامہ یا منجملہ اونکے کسی شخص کی طرف سے بشرطیکہ اس بات کے گذر سکتی ہو کہ اقرارنامہ مذکور عدالت مین داخل کرایا جاے +

درخواست تحریری ہونی چاہیے اور اوسپر نمبر ثبت کیا جائیگا اور در صورتیکہ درخواست فریقین مین سے کسی طرف سے ہو تو مقدمہ مابین ایک یا کئی فریق اہل غرض یا دعویدار کے بطور مدعی یا مدعیان اور دوسرے ایک یا کئی فریق بطور مدعا علیہ یا مدعا علیہم کے رجسٹر مین قائم کیا جائیگا اور اگر درخواست جملہ فریق کی طرف سے نہو تو باہم سائل بطور مدعی اور دیگر اشخاص بطور مدعا علیہم کے مقدمہ قائم ہوگا +

اوس درخواست کے گذرنے پر عدالت کو یہ حکم دینا لازم ہوگا کہ اطلاعنامہ بنام باقی تمام فریقہای اقرارنامہ کے جو شریک درخواست نہ ہوے ہون متضمن اس بات کی جاری کیا جاے کہ فریق ہاے مذکور اندر میعاد معینہ اطلاعنامہ کے وجہ کافی نسبت نہ داخل ہونے اقرارنامہ کے پیش کرین +

اگر کوئی وجہ کافی پیش نہ کیجاے تو عدالت اوس اقرارنامہ کو داخل کرائی اور لازم ہے کہ حکم تفویض ثالثی کا اوسپر صادر کرے اور اگر اقرارنامہ مین کوئی ثالث نامزد نہوا ہو اور فریقین نامزد کرنے مین متفق نہون تو جائز ہے کہ ثالث کو بھی نامزد کردے +

حسب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ع ضمیمہ ۲ مد ۱۸ کے درخواست ہذا دس روپیہ کی کاغذ اسٹامپ پر ہوگی +

دفعہ ۵۲۴ ہم مضمون دفعہ ۳۲۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع – باب ہذا کے احکام مندرجہ بالا جہان تک وہ ایسے اقرارنامہ داخل شدہ کے خلاف نہون کل کارروائی سے جو بموجب حکم مصدرہ عدالت مشعر تفویض ثالثی حسب دفعہ ۵۲۳ کے عمل مین آئی ہو اور فیصلہ ثالثی سے اور اوس ڈگری سے کہ جاری کیجاے جو اوسکے بموجب صادر ہوئی ہو متعلق ہونگے +

دفعہ ۵۲۵ ہم مضمون دفعہ ۳۲۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع – جب کوئی امر بلا توسط کسی عدالت کے ثالثی

رجوع اور اوسکی بابت فیصلہ ثالثی ہو گیا ہو تو ہر شخص جو فیصلہ سے علاقہ رکھتا ہو مجاز ہے
کہ اوس عدالت درجہ اولی مین جسکو معاملہ متعلقہ فیصلہ ثالثی کی سماعت کا اختیار حاصل ہو
اس امر کی درخواست گذرانے کہ فیصلہ ثالثی داخل عدالت کیا جاے —
درخواست تحریری ہونی چاہیے اور داخل نمبر اور رجسٹر ہو کر بمنزلہ ایک مقدمہ کے تصور کیجاویگی
جسمین سائل بطور مدعی ہوگا اور دیگر اشخاص بطور مدعا علیہم —
عدالت حکم صادر کریگی کہ اطلاعنامہ بنام اون اشخاص کے جنہون نے ثالثی کرائی ہو اور جنکی
درخواست نہو متضمن اسباب کے جاری ہو کہ اشخاص مذکور اندر میعاد معینہ کے وجہ کافی
واسطے نہ داخل ہونے فیصلہ ثالثی کے پیش کرین +

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء مد ۱۷۸ اگر درخواست بعد تاریخ فیصلہ سے چھ مہینے کے اندر پیش ہوگی +

دفعہ ۵۲۶ ہم مضمون دفعہ ۳۲۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر کوئی ایسی وجہ کافی جسکا ذکر با حوالہ
دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ مین ہے نسبت فیصلہ ثالثی کے پیش نہو تو عدالت فیصلہ مذکور کے داخل کیے
جانیکا حکم دیگی اور وہ فیصلہ بعد ازان مثل اوسی فیصلہ کے موثر ہوگا جو کہ حسب احکام اس باب کے کیا جاے

۱- باختلاف رای فیصلہ اجلاس کامل ہائیکورٹ کلکتہ مقدمہ [illegible] بنام [illegible] تجویز ہوئی کہ بہ تطبیق کرنے درخواست
فریقین اپیل کے سیغہ اپیل مین بھی پنچایت ہو سکتی ہے —
نظایر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] سنہ ۱۸۷۵ء [illegible] بنام [illegible]
۲- بسبب پانچ ثالثون کی [illegible] ثالثون نے فیصلہ کیا ایک نے انکار کیا کارروائی ناجائز ہے —
نظایر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] جون سنہ ۱۸۷۵ء صفحہ [illegible] سنہ ۱۸۷۵ء [illegible] بنام [illegible]
۳- تیسری [illegible] کا ثالثی اور جواز فیصلہ پر اعتراض کرے +
نظایر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] جون سنہ ۱۸۷۵ء [illegible] بنام [illegible]
۴- حکم [illegible] اور فیصلہ جانشخصون کی طرف سے ہے فیصلہ ثالثی ناقص ہے
نظایر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] جون سنہ ۱۸۷۵ء [illegible] بنام بھوان +

۵ جب مدعا علیہ کو مقدمہ سوکرا دینے کوئی بامر سپرد ثالثان نہیں کیا اور کوئی فیصلہ نہیں ہوا تو فیصلہ بلا ثمن حسب دفعہ ۳۲۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع داخل نہیں ہو سکتا نالش مستقل جبری کرنا چاہیے +

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۱ حصہ ۴ یعنی جون سنہ ۱۸۷۳ صفحہ ۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۷۳ع حسینی بی بی بنام محمد حسن خان

۶ اقرار نامہ تفویض ثالثی کا یا ترمیم کہ فریق تقرر ثالثی سے انکار کرسکے ادر بیا دفعہ ۱۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع داخل نہیں ہوسکتا

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۱ حصہ ۱ یعنی جنوری سنہ ۱۸۷۶ صفحہ ۱۳۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۷ مئی سنہ ۱۸۷۵ع مسمی کو بیگل بنام کور رنگا ایل کمپنی —

۷ پنچوں کو اختیار لینے حلف قرآن شریف کا مدعا علیہ سے اور اوسکے بنا پر فیصلہ کرنیکا نہ تھا فیصلہ پنچایت ناقص ہے —

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۳ یعنی مئی سنہ ۱۸۸۱ع صفحہ ۳۲۵ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی مورخہ ۱۹ دسمبر سنہ ۱۸۸۰ع — ولی اللہ بنام غلام علی +

۸ بعد سنانے رائے کے پنچوں کو اختیار ترمیم اپنی رائے کا نسبت خرچہ اور لینے حصی کا ثبوت میں تھا —

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۴ حصہ ۳ یعنی مارچ سنہ ۱۸۷۹ع صفحہ ۴۲۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۷۸ع ہاورڈ بنام ولسن +

۹ جج ماتحت اختیاری جج خفیفہ بعینہ جج ماتحتی فیصلہ ثالثی کو حسب دفعہ ۳۲۵ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع داخل کرا سکتا ہے +

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ حصہ ۷ یعنی جولائی سنہ ۱۸۷۹ع صفحہ ۱۱۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۲۹ مورخہ ۳ اپریل سنہ ۱۸۷۹ع — بالکرشن بنام لکشمن +

۱۰ مدعی نے نالش انچہ بچا پر واسطے دلا پانے ماسہ روپیہ کے جو اوسکی شادی میں بطور سوغات کے ملا تھا دائر کی مدعا علیہ کی طرف سے عذر ہوا کہ کوٹھی مشترکہ ہے جسمیں باپ مدعی بھی شامل ہے صرف شادی زائد از زر دعوی ہوا ہے فریقین نے ثالثی قبول کی ثالث نے دعوی کو ڈسمس کیا حاکم ابتدائی نے رسد مدعا پسند تو اس کے جو مدعی نے دو داخل کی مقدمہ کو نظر ثانی کر کے پنچ کے پاس بھیجا تھا پنچ نے نظر ثانی کرنے سے انکار کیا منصف صاحب نے بحق مدعی ڈگری کی بعد رد فیصلہ اپیل ہائیکورٹ میں اپیل خاص میں اختلاف رائے ہوا تب اپیل بموجب دفعہ شاہی ہوئی مقدمہ اجلاس کامل میں سپرد ہوا جلسہ کامل میں یہ تجویز ہوئی کہ فیصلہ ثالثی میں بادی النظر میں کوئی سبب باطل کی نہ تھی لہذا منصف صاحب کو ڈسمس نا منصفانہ

یا منسوخ کرانا فیصلہ کا اور تجویز کرنا مقدمہ کا نہایت ہے تا بہ کہ مطابق فیصلہ ثالثی کرانا فیصلہ کرایا جائے
تغیر ایلی کرومہ ۱۸۶۱ء جلد حصہ بمبئی جوڈیشل سنہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۱۱ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ صفحہ
سنہ ۱۸۷۱ء نمبر فرمان شاہی۔ ناگچند بنام رام نرائن اجیاس کامل +

اٹھتیسوان باب ۳۸

کارروائی عدالت نسبت اقرارنامہ فیمابین فریقین

دفعہ ۵۲۷ ہم مضمون دفعہ ۳۲۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء جن اشخاص کو کسی امر واقعہ یا بحث قانونی
کے انفصال میں غرض ہو کہ اوسکا دعوی ہو وہ مجاز ہونگے کہ باہم اقرارنامہ تحریری کر کے اوس
امر مذکور کو بطور ایک مقدمہ کے واسطے رائے عدالت کے لکھیں اور یہ شرط کریں کہ جب تجویز
عدالت نسبت اوس امر کے صادر ہو تو

(الف) وہ تعداد زر جو باہم فریقین مقرر کریں یا جسے عدالت تجویز کردیوے اوسمین سے
ایک فریق دوسرے فریق کو ادا کریگا یا

(ب) ایک فریق دوسرے فریق کو کچھ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ مصرحہ اقرارنامہ حوالہ کریگا یا

(ج) منجملہ فریقین کے ایک یا کئی اشخاص کسی خاص امر مفصلہ اقرارنامہ کی تعمیل کرینگے
یا اوسکے کرنے سے باز رہینگے +

ہر مقدمہ جو بموجب اس دفعہ کے قلمبند کیا جائیگا بند دفعات منقسم ہوگا جنپر نمبر مسلسل ثبت کیا جائیگا
اور اوسمین مختصر کیفیت ایسے واقعات اور دستاویزات کی لکھی جائیگی جو واسطے اس امر کے

ضروری ہوں کہ عدالت اُس بحث کو جو اوس سے پیدا ہوتی ہے طے کر سکے +

اقرارنامہ مستند کردہ درخواست نسبا بموجب ایکٹ ۱۸۵۹ع نمبر ۸ دفعہ ۱۹ اکی دس روپیہ کے کاغذ پر لکھا ہوگا

دفعہ ۵۲۸ ہم مضمون دفعہ ۳۲۸ ایکٹ ۱۸۸۲ع اگر اقرارنامہ بابت حوالگی کسی جائداد یا بابت کرنے یا باز رہنے کے کسی فعل خاص کے ہو تو اوس اقرارنامہ میں مالیت تخمینی اوس جائداد کی جسکی حوالگی کرنیکا اقرار ہے یا جس پر وہ فعل مندرجہ اقرارنامہ متعلق ہو درج کیجائیگی +

دفعہ ۵۲۹ ہم مضمون دفعہ ۳۲۹ ایکٹ ۱۸۸۲ع اقرارنامہ بشرطیکہ وہ مطابق قواعد مندرجہ صدر کے مرتب ہوا ہو کسی ایسی عدالت میں داخل ہو سکتا ہے جسکو اختیار سماعت اوسی تعداد یا مالیت کی نالش کا ہو جو بہ لحاظ مقدمہ کا حاصل ہو جو تعداد یا مالیت شئی مندرجہ اقرارنامہ کی ہو بعد داخل کرنے اقرارنامہ کے ثبت نمبر داخل رجسٹر ہو کر ایک مقدمہ جس میں ایک یا چند اشخاص منجملہ دعویداران اشخاص کے مدعی یا مدعیان ہونگے اور دوسرے منجملہ اونکے مدعا علیہ یا مدعا علیہم ہونگے قائم ہوگا اور اطلاعنامہ بنام جملہ فریق اقرارنامہ کے جو شریک داخل اقرارنامہ کی نہوئی ہوں جاری ہوگا

دفعہ ۵۳۰ ہم مضمون دفعہ ۳۳۰ ایکٹ ۱۸۸۲ع بعد داخل اقرارنامہ کے نویسندگان اقرارنامہ تحت اختیار عدالت کے ہونگے اور اونپر پابندی بیانات مندرجہ اقرارنامہ کی لازم ہوگی +

دفعہ ۵۳۱ ہم مضمون دفعہ ۳۳۱ ایکٹ ۱۸۸۲ع ایسا مقدمہ تمام کیواسطے مثل مقدمہ مرجوعہ حسب باب ۵ کے داخل ہوگا اور اوس باب کے احکام جہانتک ممکن ہو مقدمہ مذکور سے متعلق ہونگے اگر بعد زبان بندی فریقین یا بعد لینے شہادت مناسب کے عدالت کو اطمینان ہو کہ

(الف) اقرارنامہ مذکور کی تکمیل اونہوں نے حسب ضابطہ کی ہے اور —

(ب) یہ کہ از راہ نیک نیتی غرض اُن فریقین کی نزاع واقعات مندرجہ اقرارنامہ سے متعلق ہے اور

(ج) یہ کہ نزاع قابل تجویز کے ہے

تو عدالت ایسے امر میں اوسیطرح فیصلہ صادر کریگی جیسے معمولی مقدموں میں کرتی ہے اور اُس فیصلہ کے مطابق ڈگری صادر ہوگی اور ڈگری مذکور کا تعمیل کرنا اوسیطرح پر لازم ہوگا جیسے کہ جملہ امین اجراے ڈگری کی حکم

۳۹

اونتالیسوان باب

ضابطہ سرسری دستاویزات قابل خرید و فروخت کا

دفعہ ۵۳۲ ہم مضمون دفعہ ۲ ایکٹ ۵ ۱۸۶۶ء تو سب نالشات بل آف اکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ کی جنمین جو اس باب کے بموجب سماعت ہونا چاہتا ہے ہر عدالت مین جسکو یہ دفعہ متعلق ہو بذریعہ ایسے رجوع کیجا سکتی ہین کہ عرضی دعوی اوس نمونہ کے مطابق ہو جو اس مجموعہ مین مندرج ہے مگر سمن اوسی نمونہ کے مطابق ہونا چاہیے جو اس مجموعہ کے چوتھے ضمیمہ کے نمبر ۱۷۳ مین مندرج ہے یا کسی اور نمونہ کا جو وقتاً فوقتاً ہائی کورٹ سے تجویز کیا جاوے ⁂

پس جب مقدمہ مین عرضی دعوی اور سمن مطابق نمونہ جات متذکرہ بالا کے ہون مدعا علیہ کو حاضر ہونے یا جوابدہی کرنیکا استحقاق نہوگا تاوقتیکہ وہ اجازت حاضری اور جوابدہی کی حسب متذکرہ آیندہ کسی جج سے حاصل نکرے ⁂

اور اگر مدعا علیہ ایسی اجازت حاصل نکرے یا اجازت لیکر اوسکے بموجب حاضر اور جوابدہ نہو تو مدعی مستحق ہوگا کہ بابت اوس مقدار مبلغ کے جو تعداد مندرجہ سمن سے زیادہ نہو مع سود بشرح مصرحہ (اگر کچھ ہو) لغایت تاریخ ڈگری اور نیز زرخرچہ بمقدار حسب قاعدہ مصدرہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ کی بجز اوس صورت کے کہ مدعی اوس تعداد سے زیادہ کا دعویدار ہو کہ اوس صورت مین زرخرچہ بطور معمولی معین کیا جائیگا ڈگری حاصل کرے اور جائز ہے کہ ایسی ڈگری کی فوراً تعمیل کرائی جاوے ⁂

تعداد مندرجہ سمن مدعا علیہ ہے عدالت مین جمع کرائی جائیگی اور نہ تعداد مذکور بذریعہ ضمانت اوس ہے داخل کرائی جائیگی بجز اوس صورت کی کہ بدانست عدالت مدعا علیہ کی جوابدہی بادی النظر مین قابل تسلیم ہو یا اوسکی نیک نیتی کی بابت عدالت کو شبہ معقول ہو —

تشریح - یہ دفعہ اون تعدادات سے متعلق نہین ہے جنمین بل آف اکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ جسکی بنیاد پر نالش کی جائے محض مدت گذر جانیکی ساتھ بادی النظر مین زر واجب دلاپانے کا استحقاق قائم کرنے کے واسطے کافی ہے —

دفعہ ۵۳۳ ہو مضمون دفعہ ۳ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۶ء عدالت کو لازم ہے کہ مدعا علیہ کی درخواست پر مدعا علیہ کو حاضر ہونے اور جوابدہی کرنیکی اجازت اس بات پر دے کہ مدعا علیہ تعداد مندرجہ سمن عدالت مین داخل کرے یا ایسے بیانات حلفی پیش کرے جو لائق اطمینان عدالت ہون اور جنسے ایسی جوابدہی یا ایسے واقعات ظاہر ہون کہ باعتبار اونکے شخص دارندہ بل آف اکسچینج وغیرہ پر زر معاوضہ کو ادا کرنیکا ثبوت دینا لازم ہو یا ایسے اور واقعات ظاہر ہون جو بدانست عدالت واسطے تائید درخواست کے کافی ہون اور اجازت مذکور بصیغہ ایسے احکام نسبت ادخال ضمانت اور ترتیب تحریر واقعات تنقیح طلب کی جو عدالت کو مناسب معلوم ہوتے یا بدون کسی ایسے حکم کے —

دفعہ ۵۳۴ ہو مضمون دفعہ ۴ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۶ء عدالت کو اختیار ہے کہ بعد صدور ڈگری کے ڈگری کو صورتہائے خاص مین مسترد کرے اور اگر ضرورت ہو اوسکی اجرا کو ملتوی رکھے یا خارج کرے اور اگر عدالت کی دانست مین ایسا کرنا معقول ہو تو مدعا علیہ کو اجازت واسطے احضار بموجب حکم سمن اور کرنے جوابدہی مقدمہ کے بپابندی ایسی شرائط کے عطا کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہون ✢

بنا بر راضی ایسے حکم کے جو بموجب منشاء دفعہ ۵۳۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی جسکی سند درخواست منسوخی ڈگری کی بابت نظر ثانی منظور ہو سکتا فیصلہ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ حصہ ۲ ایمپنیا دسمبر ۱۸۷۸ء صفحہ ۴۴ و کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۴۳ —

۔ ہر جو مالی سنہ ۱۸ ۔ لغایت مالی سس جمل داس بنام ابراہیم خان ٭

دفعہ ۵۳۵ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۷ع ۔ ہر کارروائی محکومہ باب ہذا مین منصف کو ایسا حکم صادر کرنا جائز ہوگا کہ بل یا ہنڈی یا نوٹ جسپر مقدمہ مبنی ہو فوراً عدالت کے کسی اہلکار کی تحویل مین رکہا جاوے اور یہ کہ جب تک مدعی مقدمہ کے خرچہ کی بابت ضمانت داخل نکرے مقدمہ کی تمام کارروائی ملتوی رکہی جاوے ٭

دفعہ ۵۳۶ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۷ع قابض ہر بل آف اکسچینج یا پرامسری نوٹ کا جسکے سکار نے یا ادا کرنے سے انکار ہوا ہو واسطے دلاپانے اُن اخراجات کے جو اوسکو نہ سکار نے کے جائز یا نہ ادا کئے جانیکو لکہا دینے مین یا اور طور پر بوجہ نہ سکارنے یا نہ ادا کرنیکے عائد ہوکر ہون نالش کرسکیگا جسمین سبیل سے تعداد بل یا نوٹ مذکور کی اس باب کے مطابق وصول کرسکتا ہے ٭

دفعہ ۵۳۷ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۷ع باستثناء اُن شرائط کے جو دفعہ ۳۰ لغایت دفعہ ۳۰ مین مندرج ہین اون نالشات مین جو اس باب کے مطابق رجوع کیجاتی ہین وہی کارروائی ہوگی جو اون نالشات مین ہوتی ہے کہ باب پنجم کے مطابق دائر ہون

دفعہ ۵۳۸ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۷ع دفعہ ۵۳۲ لغایت ۵۳۷ صرف عدالت ہای مفصلہ ذیل سے متعلق ہین ٭

(الف) عدالت ہای ہائیکورٹ مقام فورٹ ولیم اور مندراس اور بمبی —

(ب) عدالت صاحب ریکارڈر ملک رنگون —

(ج) عدالت ہای مطالبہ خفیفہ واقع کلکتہ و مندراس و بمبئی —

(د) عدالت صاحب جج ملک کراچی — اور

(ہ) ہر عدالت ذی اختیار سماعت معمولی مقدمات ابتدائی دیوانی جسے لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے دفعات مذکورۂ بالا کو متعلق فرمائے ٭

دفعات مذکورہ کو اوسطور پر متعلق کیے جانیکی صورت مین لوکل گورنمنٹ ہدایت کرسکتی ہے کہ اون

اور خدمات مین تفویض ان دفعات کی تعمیل سے متعلق ہون کسکو کون عمل مین لائیگا اور انجام
دیگا اور قواعد جو واسطے تعمیل احکام مندرجہ دفعات مذکور کے ضروری معلوم ہون مرتب کر سکتی ہی
ایسی اشتہار کو مشتہر ہونیسے ایک مہینے کے اندر احکام دفعہ مذکور اوسکے مطابق متعلق ہونگے
اور قواعد جو حسب منشا دفعہ بالا مرتب کیے جائین حکم قانون کا رکھینگے +
لوکل گورنمنٹکو اختیار ہی کہ وقتاً فوقتاً کسی ایسی اشتہار کو تبدیل یا منسوخ کرتی رہی +

مطابق ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۲۰ع مادہ اوسکی اجازت حاصل ہوئی اور جاری کی گئی نالش حسب باب ۱۴ ماده ۵ ساعت
۱ ایوم سے جب سن کا اجرا ہو +

چالیسوان باب

نالشات بابت اشیاء خیرات عام کی

دفعہ ۵۳۹ (جدید) جو امانت صریحاً یا معنیً واسطے اغراض خیرات عام کی ہو جب اوسکی خلاف ورزی بیان کیجاوی یا ایسی امانت کی انتظام کیلیے عدالت کی ہدایت ضروری متصور ہو تو ایڈووکیٹ جنرل یکس او دو یا دو یا کسی اشخاص جو اوس امانت مین خود بلا واسطہ غرض رکھتی ہون اور ایڈووکیٹ جنرل کی رضامندی تحریری حاصل کرچکے ہون عدالت اعلیٰ کورٹ مین یا ضلع کی عدالت مین جسکو اختیار سماعت دیوانی کی حدود ارضی کے اندر کل یا کوئی جزو شی امانتی کا واقع ہو واسطے حصول ڈگری امور مفصلہ ذیل کے نالش رجوع کرسکتی ہی
(الف) تقرر نئے امنا خیرات کا +

چھٹوان حصہ اپیل

(ب) حوالہ کیا جانا کسی جائداد کا اثنائے خیرات کو ❊

(ج) قرار پایا جانا اون شخص کا جو اُس خیرات کی اغراض کے واسطے وہ امین ہون ❊

(د) اس بات کی اجازت کا دینا کہ کل یا کوئی جزو اُسکی متعلق جائداد کا کرایہ یا پٹہ دیا جائے یا بیع کیا جائے یا رہن رکھا جائے یا بدل لیا جائے ❊

(ہ) قرار دینا ضوابط کا واسطے اوسکے انتظام کے ❊

(و) [illegible] یا دادخواہی مزید یا اسطرح کی ایسی دادخواہی کرنا جو بنظر نوعیت مقدمہ کے ضروری ہو ❊

اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے ایڈوکیٹ جنرل کو دئیے گئے ہین جائز ہے کہ بلا دریافت کسی کے صاحب کلکٹر بھی یا وہ عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس کام کے لیے مقرر کرے عمل مین لائے

حکم گورنمنٹ نمبر ۱۰ (الف) ۹ جولائی [illegible] اختیارات صاحب ایڈوکیٹ جنرل دفعہ ۹۲ و ۹۳ تک اردو مین ضلع کی طرف سے نفاذ پایا کرینگے ❊

چھٹوان حصہ

اپیل

اکتالیسوان باب

اپیلین بنا رضی ڈگریات ابتدائی کی

دفعہ ۵۴۰ آم مضمون دفعہ ۲۲ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ عیسوی اور صورت کی کہ مجموعہ یا کسی اور قانون مجریہ وقت مین کوئی اور حکم صحیح ہو اور صورتون مین اپیل بنا راضی ڈگریات یا حکمی حصہ ڈگریات عدالت ہای ذوی اختیار سماعت ابتدائی کا اون عدالتون مین داخل ہو سکیگا جو عدالتہای سماعت ابتدائی کے فیصلون کی ناراضی سے اپیل سننے کی مجاز ہین ۞

مدعیان نے واسطے منسوخی ایک قطعہ دستاویز تعدادی چند ہزار روپیہ کی اس بیان سے نالش دائر کی کہ مدعا علیہ نے بفریب اور دباؤ کے ہمسے تمسک بتعداد چند ہزار مع سود چار روپیہ سیکڑہ ماہواری لکھا لیا ہے حالانکہ تین ہزار اصل سو بحساب یکروپیہ آٹھہ آنہ ماہواری چاہیے اور یہ اصل و سود مدعیان نے عدالت ابتدائی سے تجویز دلائی کہ اس مقدمہ مین نزاع تعدادی پانچہزار سے کم کی ہے لہذا اپیل صاحب جج کے روبرو جو ہوا جائز ہے نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۲ حصہ یعنی جون سنہ ۱۸۷۹ء صفحہ ۱۴۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۲ مورخہ ۱۲ فروری سنہ ۱۸۷۹ء کالیجرن راے بنام اجود ہیا راے +

اپیلانٹ نے مدعی ڈگریدار سے یہ معاہدہ کیا کہ اگر حکم ۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۷۸ء تک واسطے التواے اجراے ڈگری کے تم مہلت دو تو مین اپیل نکرونگا — اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ اپیل نہین سکتا معاہدہ جائز ہے اور بدل اوسکا مہلت ہے نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۲ حصہ یعنی جنوری سنہ ۱۸۸۰ء صفحہ ۲۷۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۸۷۹ء اننت داس بنام ایشر سنگھ +

عدالت مرافعہ اولے نے مدعیان کو خلاف بیان مدعا علیہ وارثان گنو تجویز کیا ہے لیکن دعوی مدعیان کا اس بنا پر ڈسمس کیا کہ زر رہن کا ادا ہو جانا ثابت نہین ہے مدعا علیہم کی جانب سے باوجود ڈسمسی دعوی اپیل اس بنا پر ہوسکتا ہے کہ وہ وارثان گنو نہین ہین نظیر اونکو بمصدرہ ۱۸۶۱ء سے متعلق نہین ہے +

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۲ حصہ یعنی دسمبر سنہ ۱۸۷۹ء صفحہ ۲۶۶ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۵ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۸۷۹ء رام غلام وغیرہ بنام شو ٹہل +

اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ اپیل بنا راضی ایسے حکم کے جو بمد اجراے ڈگری بتحصیل دستاویز رجسٹری شدہ دفعہ ۵۳ صادر کیا جاے نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۲ حصہ یعنی جولائی سنہ ۱۸۸۰ء صفحہ ۱۷ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۲ فروری سنہ ۱۸۸۰ء اجلاس کامل ولایت بنام النسا بیگم

اگر فریق ڈگری کی درخواست نسبت نفاذ ڈگری نامنظور ہو تو اوسکی بابت اپیل نہین ہو سکتا +
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۲ حصہ ۳ یعنی جولائی ۱۸۶۴ء صفحہ ۱۰۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
سورنمیہ جنوری ۱۸۶۳ء سوبھا بی بی بنام مرزا سخاوت علی +
مقدمات مین جو قبل نفاذ ایکٹ ۱۸۷۷ء کے دائر ہوئے اور جنمین اپیل عدالت ہائیکورٹ مین جب کہ
اوسکے رجوع ہونیکی میعاد باوجود منسوخ ہونے ایکٹ ۱۸۵۹ء کے مقدمات اپیل کو قائم رکھا اپیل تجویز ہوگا
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۴ حصہ ۱ یعنی نومبر ۱۸۷۸ء صفحہ ۴۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
سورخہ ۱ مئی ۱۸۷۸ء رنجیت سنگہ بنام مہربان کنور +
بعد انقضائے میعاد معینہ کوئی اپیل بلا عذر گزرانا ہو جو باقتضائے میعاد دائر ہوتا منظور کرنا چاہیے
اور یہ وجہ کافی نہیں کہ شمار میعاد کرنے مین غلطی ہوئی —
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۱ حصہ ۱ یعنی دسمبر ۱۸۷۶ء صفحہ ۱۰۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ... بی بی بنام ...
عدالت ماتحت نے جو حکم نسبت فیصلہ ... کیا ہے متعلق کل ... نالش ہے اس لیے اپیل ہو سکتا ہے
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۳ حصہ ۴ یعنی مارچ ۱۸۷۸ء صفحہ ۱۳ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی ... اگست ۱۸۷۷ء ... بنام ...

دفعہ ۵۴۱ مضمون دفعات ۳۳۲ و ۳۳۴ و ۳۳۵ ایکٹ ۱۸۵۹ء اپیلانٹ کو لازم ہے
کہ درخواست اپیل بصورت یادداشت کی تحریر کرکے گذرانے اور اوسکے ساتھ نقل ڈگری جسکی نسبت
سے اپیل ہوا ہو اور اگر عدالت اپیل اوس سے درگذر نکرے تو نقل فیصلہ کی جسپر وہ مبنی ہو
داخل کرنی چاہیے +

ہر اپیل متدائرہ حال جو اوس صورت مین لایق جواز کی ہوتا کہ یہ ایکٹ اوسکے رجوع ہونیکی تاریخ پر نفاذ پذیر ہوتا
اوسیطرح مسموع و تجویز کیا جائیگا کہ گویا اوس تاریخ کو ایکٹ ۱۲ ۱۸۷۹ء اثر پذیر تھا +
درخواست یادداشت اپیل کی بموجب ایکٹ نمبر ۱۵ ضمیمہ ۱ مد ۵ کے کاغذ اسٹامپ حسب دعوی پر گذرینگی
اور اپیل عدالت ضلع مین حسب ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء مد ۱۵۲ کی تیس یوم کے اندر اور عدالت ہائیکورٹ مین حسب
مد ۱۵۶ کے نوے یوم کے اندر ڈگری کی تاریخ سے ہوگا اور حسب دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء کے میعاد اپیل مین

جسدن ہو کہ وہ میعاد شمار ہونی چاہیے اور تاریخ سنائی جانی فیصلہ کہ وہ دن داخل نکیا جائیگا اور جو عرصہ
ڈگری اور نقل فیصلہ کے حاصل کرنے مین گذرا ہو وہ بھی محسوب نہوگا اور حسب دفعہ ۵ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع اگر
میعاد معینہ اپیل بوجہ تعطیل منقضی ہو تو اپیل بروز افتتاح عدالت پیش ہونا جائز ہوگا اور بعد انقضاے
میعاد کے بھی اس صورت مین اپیل منظور ہو سکتی ہے جبکہ اپیلانٹ عدالت کو اطمینان اسبات کا
کرادے کہ وہ اپیل کو کسی وجہ کافی سے اندر میعاد کے نہین گذران سکا +

دفعہ ۵۴۲ بمضمون دفعہ ۳۴۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اپیلانٹ کو لازم ہے کہ بلا اجازت
عدالت کے کوئی اور وجہ اعتراض کی بیان نکرے اور نہ کسی اور وجہ کی تائید مین اسکا بیان سماعت
کیا جائیگا لیکن عدالت اپیل اپیل کے فیصل کرنے مین اونہین وجوہ کی پابند نہوگی جو کہ اپیلانٹ نے لکھی
مگر شرط یہ ہے کہ عدالت اپنی تجویز کسی ایسی وجہ پر نہ قائم کریگی جو اپیلانٹ نے نہ لکھی ہو الا اوس حال
مین کہ ریسپانڈنٹ کو موقع کافی اپیلانٹ کی مقدمہ کی نسبت اوس وجہ پر جواب دینے کا ملا ہو +

دفعہ ۵۴۳ بمضمون دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر یادداشت اپیل اوس طور پر جو کہ قبل ازین
بیان کیا گیا ہے مرتب نہو تو جائز ہے کہ وہ نامنظور کیجاے یا اپیلانٹ کو واپس اصلاح و اوسکی تحریر
کرانے یا اوسکی ترمیم میعاد معینہ عدالت کے اندر ہو یا اوسی جگہہ اور اوسیوقت اوسکی ترمیم کیجاے +
جب کہ عدالت حسب دفعہ ہذا کسی یادداشت کو نامنظور کرے تو اوسکو وجوہ نامنظوری کی قلمبند
کرنی ہونگی +

جب کوئی یادداشت اپیل اس دفعہ کے بموجب ترمیم کیجاے تو جج یا وہ عہدہ دار جسکو جج
اس کام کے لیے مقرر کرے عبارت ترمیمی کو اپنے دستخط سے تصدیق کریگا +

دفعہ ۵۴۴ بمضمون دفعہ ۳۳۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع - اگر کسی مقدمہ مین چند مدعی یا مدعا علیہم
ہون اور ڈگری جسکا کہ اپیل ہو ایسی وجہ پر مبنی ہو جو تمام مدعیان یا تمام مدعا علیہم پر یکسان
موثر ہو تو کوئی شخص منجملہ مدعیان یا مدعا علیہم کے کل ڈگری کی نسبت اپیل کر سکتا ہے اور
اوسکو عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ ڈگری کو کل مدعیان یا مدعا علیہم کے حق مین الٹی یا تغیر کرے

صورت ہو منسوخ کرے یا ترمیم کرے۔

اپیلانٹ نے اپیل اندر میعاد معینہ داخل کیا اور عدالت اپیل نے یادداشت اپیل بغرض تصحیح بہ تقرر میعاد واپس کے کردی درخواست بعد چند روز کے پھر داخل ہوئی نتیجہ ہوا کہ داخل ہونیکی تاریخ وہ تسلیم کیا جس تاریخ کو اپیل ابتداءً داخل ہوا تھا اور عدالت اپیل کو وقت واپسی کے تصحیح کے لیے اور داخل کرنے کے لیے ایک میعاد مقرر کردینی چاہیے تھی۔

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۲ العینی دسمبر ۱۸۸۰ صفحہ ۵۰ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی مقدمہ جون ۱۸۸۰ بنام

حاکم واحد ہائیکورٹ اگر کسی اپیل کو بعد انقضائے میعاد بغیر موجودگی فریق مخالف منظور کرلے تو رعایت سماعت اپیل کی ڈویژن کورٹ حکم حاکم واحد کو اس بنا پر کہ جو منظوری اپیل کا فی نفسہ مستوجب ہو سکتے ہیں

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ العینی جنوری ۱۸۸۱ صفحہ ۳۰ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی ماہ اگست ۱۸۸۰ بنام

عدالت اپیل حسب منشاء دفعہ ۳۳۳ ایکٹ ۱۸۷۷ کے جسکی بجای دفعہ ۵۴۴ ایکٹ ۱۸۸۲ اس بات کا کچھ اختیار رکھتی ہے کہ ڈگری مناسب بعینہ اپیل کو بحال کرے باوجودیکہ صرف چند فریق مستحق اپیل کے بعض نے اپیل کیا ہو۔

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۷ العینی دسمبر ۱۸۸۱ صفحہ ۳۸۷ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ موضع ۱۸۸۱ بنام

ذکر ملتوی رکھنے اور جاری کرنے ڈگریوں کا دراثناء اپیل

دفعہ ۵۴۵ مضمون دفعہ ۳۳۳ ایکٹ ۱۸۷۷ اجرا کسی ڈگری کا صرف اس وجہ سے کہ اسکی ناراضی سے اپیل ہوا ملتوی نہ کیا جائیگا مگر عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ بصورت بار ثبوت وجہ معقول حکم التوا اگر درخواست التواء اجراء ڈگری قابل اپیل کے قبل انقضاء میعاد کے جو ارجاع اپیل کے واسطے معین ہے گذری تو عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اختیار رہیگا کہ درصورت پیش ہونے وجہ کے اجراء کو ملتوی رکھے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم اس دفعہ کی بموجب صادر نکیا جائیگا الا اس حال میں کہ عدالت کو اطمینان ہو کہ

(الف) جو فریق التوای اجرای ڈگری کی درخواست کرے اسکو درصورت نہونے حکم التوا کے ضرر اہمی ہوگا
(ب) درخواست بلا درنگ نامعقول کے گذری ہے + اور
(ج) سائل نے واسطے تعمیل قرار واقعی اوس ڈگری یا حکم کے جو بالآخر اوسکے ذمہ واجب التعمیل ہو سکتا ہے ضمانت داخل کر دی ہے

ضامن جو بغرض تعمیل ایفا ڈگری کے حسب منشاء دفعہ ۵۴۶ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع کے ہوئی ہو اون کی نسبت یہ سمجھنا چاہیے کہ وہ ڈگری ابتدائی کے ضامن نہیں ہوئے بلکہ وہ ڈگری اخیر کے ضامن ہوئے کہ جو بعد وصولی اپیل کے صادر ہوئی۔ نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ حصہ اپیل ہندی جنوری سنہ ۱۸۶۹ع صفحہ ۱۵۴ کتاب انڈین لا رپورٹ
ڈگری نمبر ۶ تاریخ ۱۱ جولائی سنہ ۱۸۷۷ع شیولال خوبچند بنام آیاجی سبوراؤ +
جملہ مقدمات مین جو بل نفاذ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع کے دائر ہوئے اور جنمین اصل عدالت ہائی کورٹ مین بموجب ایکٹ کے رجوع ہو چکی ہون با وجود منسوخ ہونے ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع مقدمات اپیل مذکور قائم اور قابل تجویز ہونگے +
نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۴ حصہ اصفحہ ۳۴۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ ۳ مئی سنہ ۱۸۷۸ع
رنجیت سنگھ بنام مہربان کنور +

دفعہ ۵۴۶ مضمون دفعہ ۳۳۶ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع جب کوئی حکم واسطے اجرا ایسی ڈگری کے صادر ہو جسکی ناراضی سے اپیل ہوا اور اپیلانٹ وجہ کافی بیان کرے تو عدالت صادر کنندہ ڈگری کو لازم ہوگا کہ بمراد اطمینان واپسی اوس جائداد کے جو بصیغہ اجرای ڈگری مین لے لی گئی ہو یا اطمینان ادای مالیت جائداد مذکور کے اور نیز واسطے تعمیل قرار واقعی ڈگری یا حکم عدالت اپیل کے ضمانت طلب کرے +
یا عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ ویسی ہی وجہ سے اوس عدالت کو جسنے کہ ڈگری صادر کی تھی ضمانت لینے کی ہدایت کرے +
اور جسحال مین کہ بعلت اجرای ڈگری زر نقد کے حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا ہو چکا ہو اور بناراضی اوس ڈگری کے اپیل دائر ہو تو مدیون ڈگری کی درخواست پر نیلام تا فیصلہ اپیل اون شرائط پر ملتوی رہیگا جو دربارہ ادخال ضمانت یا عدم ادخال ضمانت عدالت صادر کنندہ ڈگری کی دانست مین مناسب ہون +

دفعہ ۵۴۷ ہم مضمون دفعہ ۳۴۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - ایسی کوئی ضمانت جسکا ذکر دفعہ ۵۴۹ اور ۵۴۶ مین مندرج ہے جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند اجلاس کونسل سے یا جب گورنمنٹ نے جوابدہی مقدمہ کی اپنے ذمہ لی ہو کسی عہدہ دار سرکار سے جس پر نالش بہ مبنائے کسی فعل کے دائر ہو جو اوسکی خدمت منصبی کی انجام دہی مین لاحق ہوا ظاہر کیا گیا طلب نکیا جائیگا

ڈگریون کی اپیل کی کارروائی

دفعہ ۵۴۸ ہم مضمون دفعہ ۳۴۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء جب یادداشت اپیل داخل ہو کر منظور ہو جائے تو عدالت اپیل یا عہدہ دار مجاز اوس عدالت کا تاریخ داخلہ اوسکی پشت پر ثبت کریگا اور اپیل کو کتاب رجسٹر مین جو اس غرض کے واسطے مرتب ہوگی داخل کریگا +

کتاب مذکور رجسٹر اپیل کہلائیگی +

دفعہ ۵۴۹ ہم مضمون دفعہ ۳۴۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء عدالت اپیل کو اختیار ہوگا کہ اپنے صوابدید کے موافق قبل طلبی رسپانڈنٹ کے واسطے جوابدہی کے یا بعد ازان رسپانڈنٹ کی درخواست پر اپیلانٹ سے ضمانت واسطے ادائے خرچہ اپیل یا خرچہ مقدمہ عدالت اولی یا دونون کی طلب کرے مگر شرط یہ ہے کہ عدالت مذکور اون کل مقدمات مین ضمانت طلب کریگی جنمین اپیلانٹ ساکن بیرون برٹش انڈیا کا ہو اور کافی جائداد غیر منقولہ برٹش انڈیا کے اندر علاوہ اوس جائداد کے جس سے وہ اپیل متعلق ہے نہ رکھتا ہو +

اور در صورت داخل نہونے ضمانت کے اندر میعاد معینہ عدالت کے عدالت مذکور اپیل کو نامنظور کریگی +

اگر دوران مقدمہ اپیل مین اپیلانٹ سے کچھ خرچہ کی ضمانت لی گئی ہو اور اپیل ڈسمس ہو جاوے تو رسپانڈنٹ بذریعہ اجرائے ڈگری یا وارث ضامن پر جاری کرا کے دعوے کر سکتا ہے لیکن پیشتر اوسکے اطلاعنامہ ضامن پر جاری ہونا چاہیے (فیصلہ ہائیکورٹ کلکتہ جلد اول لا رپورٹ ... صفحہ ۱۰۲۳ ...) جب عدالت اپیل طلب کرے ضمانت خرچہ کا اپیلانٹ سے تو عدالت کو تعین میعاد کی کرنا چاہیے

جسکے اندر اپیلانٹ ضمانت مذکور داخل کرسکے لیکن اگر کوئی درخواست واسطے توسیع میعاد کے نگذری اور ضمانت مذکور اندر میعاد محکومہ داخل ہو تو اپیل نامنظور ہونا چاہیے +

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۹ یعنی ستمبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۰۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبرہ ۱۰۲ مورخہ ۲ جون ۱۸۸۱ء جیہری بائی بنام دی اسٹیٹ انڈین ریلوے کمپنی +

صرف التماس طلب کرنے ضمانت خرچہ اپیل کی اپیلانٹ سے نہین ہو۔

نظیر ہائیکورٹ بمبئی جلد ۵ حصہ ۹ یعنی ستمبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۴۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۳ جولائی ۱۸۸۱ء نمبر ۴۳ نانک جی لرجی بنام گل بائی +

دفعہ ۵۰۰ ہم مضمون دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء جب یادداشت اپیل داخل رجسٹر ہوجائے تب عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اوس عدالت کو اطلاع اپیل کی کرے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا اگر اپیل کسی ایسی عدالت کے حکم سے ہو جسکے کاغذات عدالت اپیل مین رہتے ہون تو اوس عدالت کو جسمین اطلاع مذکور بھیجی گئی ہو لازم ہے کہ بمجرد وصول اطلاع کے جہانتک جلد ممکن ہو کل کاغذات ضروری مقدمہ یا ایسے کاغذات جنکی نسبت عدالت اپیل نے طلبی خاص ہوئی ہو عدالت اپیل مین مرسل کرے +

فریقین مین سے کوئی فریق درخواست تحریری اوس عدالت مین جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو باندراج تصریح اون کاغذات موجودہ عدالت مذکور کے جنکی وہ نقل کرانا چاہتا ہے پیش کرسکتا ہے اور نقول اون کاغذات کی بصرف سائل مرتب ہوکر رکھی جاوینگی +

دفعہ ۵۰۱ (جدید) عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو بعد مقرر کرنے ایک تاریخ واسطے سماعت عذرات اپیلانٹ یا اوسکے وکیل کے اور اگر وہ اوس تاریخ پر حاضر ہو تو اوسکے عذرات سنکر تجویز بر اوس عدالت کی جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو بغیر ترسیل اطلاع اپیل بعدالت مذکور اور بغیر جاری کرنے اطلاعنامہ بنام رسپانڈنٹ یا اوسکے وکیل کے بحال رکھے لیکن ایسی صورت مین بحالی کے حکم کی اطلاع

عدالت صادر کنندہ ڈگری مذکور کو بھیجی جائیگی ٭

دفعہ ۵۵۲ ہم مضمون دفعہ ۳۳۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع عدالت اپیل بعجلت [illegible] دفعہ [illegible] اور تجویز [illegible] بحث کو سماعت اپیل کے لیے ایک تاریخ مقرر کریگی وہ تاریخ ایسی ہوگی کہ [illegible] اور [illegible] اطلاع [illegible] کو [illegible] مقرر ہوگی تاکہ ریسپانڈنٹ کو تاریخ معینہ حاضر ہونے اپیل کی [illegible]

دفعہ ۵۵۳ ہم مضمون دفعہ ۳۳۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اطلاعنامہ میں [illegible] اس تاریخ [illegible] اپیل کو مقرر کی گئی ہو کہ اپیل میں [illegible] کیا جائیگا اور [illegible] اور اس میں [illegible] کا جس کی ڈگری کی [illegible] سے اپیل ہوا [illegible] اور اسکو وکیل متعلقہ اپیل [illegible] مقدمہ بابت جواب [illegible] اور جوابدہی اوس کی [illegible] اور [illegible] متعلق [illegible] سمجھی [illegible] مستحق ہونگے [illegible] اطلاعنامہ [illegible] عدالت میں [illegible] اپیل [illegible] سماعت اپیل کو حاضر ہو کر [illegible] خود ریسپانڈنٹ یا اوسکو وکیل [illegible]

دفعہ ۵۵۴ ہم مضمون دفعہ ۳۳۳ ایکٹ [illegible] اطلاعنامہ بنام ریسپانڈنٹ [illegible] ہوگا کہ اگر وہ بتاریخ معینہ سماعت اپیل کو محکمہ اپیل میں حاضر نہ ہوگا تو اپیل یکطرفہ فیصلہ کیا جائیگا ٭

کارروائی وقت سماعت

دفعہ ۵۵۵ (جدید) تاریخ مقررہ کو یا کسی اور تاریخ کو جس پر سماعت مقدمہ ملتوی کی گئی ہو اپیلانٹ [illegible] اپیل [illegible] اور اگر عدالت اپیل [illegible] مناسب سمجھے [illegible] ریسپانڈنٹ [illegible] اپیل سماعت کریگی اور اس صورت میں اپیلانٹ تردید کے جواب دینے کا مستحق ہوگا [illegible] اگر اپیل [illegible] نہ ہوں [illegible] اپیل [illegible] [illegible]

دفعہ ۵۵۶ ہم مضمون دفعہ ۳۴۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - اگر تاریخ مقررہ مذکورہ پر یا کسی دوسری تاریخ پر جس تک مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو اپیلانٹ اصالتاً یا وکالتاً حاضر نہو تو اپیل بعلت عدم پیروی کے خارج کیا جائیگا ۔
اگر اپیلانٹ حاضر ہو اور رسپانڈنٹ حاضر نہو تو اپیل کی سماعت اوسکی غیر حاضری مین یکطرفہ ہوگی ۔

اگر اپیل حسب دفعہ ۵۵۶ خارج ہوگیا ہو تو درخواست اپیل ثانی کی حسب منشاء دفعہ ۵۵۸ پیش ہوسکتی ہے اور اگر نامنظور کیجاوے تو حسب دفعہ ۵۸۸ ۔ ۱۰ اپیل ہوسکتا ہے —
فیصلہ ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۴ حصہ ایضاً اکتوبر ۱۸۷۹ء صفحہ ۲۵۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۷۹ء نمبر ۱۲۱ الٰہی بخش بنام مرزا جیتو ۔

دفعہ ۵۵۷ ہم مضمون دفعہ ۳۴۷ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - اگر تاریخ مقررہ مذکورہ پر یا کسی دوسری تاریخ پر جس تک مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو یہ دریافت ہو کہ اطلاعنامہ بنام رسپانڈنٹ اسوجہ سے نہین جاری کیا گیا کہ اپیلانٹ نے میعاد معینہ عدالت کے اندر اجراء اطلاعنامہ کا خرچہ مطلوبہ داخل نہین کیا تو عدالت کو یہ حکم دینا جائز ہے کہ اپیل خارج ہو ۔
مگر شرط یہ ہے کہ باوجود اسکے کہ اطلاعنامہ بنام رسپانڈنٹ جاری نہوا ہو ایسا حکم اوس صورت مین صادر نہوگا کہ سماعت اپیل کے روز معین پر رسپانڈنٹ اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ کسی مختار عام حسب ضابطہ کے حاضر ہو ۔

دفعہ ۵۵۸ ہم مضمون دفعہ ۳۴۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء - اگر دفعہ ۵۵۶ یا دفعہ ۵۵۷ کے بموجب اپیل ڈسمس ہو تو اپیلانٹ مجاز ہوگا کہ واسطے ادخال ثانی اپیل کے محکمہ اپیل مین درخواست گذرانے اور اگر ثابت ہو کہ جب اپیل واسطے سماعت کے پیش ہوا تھا اوسوقت حاضر ہونے یا جو خرچہ کہ حسب فقرہ بالا درکار تھا اوسکے داخل کرنے سے بوجہ کسی وجہ معقول کے معذور رہا تو جائز ہے کہ عدالت مذکور ادخال ثانی اپیل کا ایسی شرائط کے دربارہ ادا یا عدم ادائے خرچہ کے جو عدالت اپیلانٹ کی نسبت مقرر کرنا مناسب جانے منظور کرے ۔

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء مد ۱۶۸ کی درخواست بنا تاریخ خارج ہونے اپیل کے ۳۰ یوم کے اندر پیش ہوگی ۔

دفعہ ۵۵۹ (جدید) اگر اپیل کی سماعت کے وقت عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی شخص جو عدالت ماتحت میں فریق مقدمہ تھا جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہے لیکن اوس اپیل میں فریق نہیں کیا گیا ہے بعد اپیل کے نتیجہ میں کچھ غرض رکھتا ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اپیل کی سماعت ایک تاریخ آیندہ پر ملتوی رکھے جو عدالت کی رائے سے مقرر ہوگی اور شخص مذکور کو رسپانڈنٹ کیے جانیکا حکم دے ؛

دفعہ ۵۶۰ (جدید) جب بغیر حاضری رسپانڈنٹ کے اپیل یکطرفہ سماعت ہو کر فیصلہ خلاف مراد اوسکی صادر کیا جائے تو اوسے جائز ہے کہ عدالت اپیل میں اپیل کی از سر نو سماعت کیے جانیکی درخواست کرے اور اگر عدالت کو مطمئن کر دے کہ اطلاعنامہ حسب ضابطہ جاری نہیں ہوا تھا یا کہ وہ بوجہ کافی بروقت سماعت اپیل عدالت میں حاضر ہونے سے معذور تھا تو عدالت کو جائز ہے کہ اپیل کی از سر نو سماعت ایسی شرائط پر کرے جو دربارہ خرچہ یا ادائی خرچہ یا نہ دلائے خرچہ کے رسپانڈنٹ پر عائد کرنی اوسکی دانست میں مناسب ہوں ؛

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء کی درخواست بنام تاریخ ڈگری ہی جسکا اپیل ہو ۹۰ یوم کے اندر پیش ہوگی

دفعہ ۵۶۱ ہم مضمون دفعہ ۳۴۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء گو کہ رسپانڈنٹ نے ڈگری کی کسی جز کی ناراضی سے اپیل نہ کیا ہو تاہم اوسکو جائز ہے کہ جب اپیل کی سماعت ہو تو نہ صرف تائید ڈگری کی کسی عذر منجملہ ان عذرات کے کرے جنکی نسبت تجویز عدالت ماتحت نے اوسکے خلاف کی ہو بلکہ نسبت ڈگری کے وہ عذر جو کہ بطور اپیل کر سکتا تھا پیش کرے بشرطیکہ اوسنے تاریخ مقررہ سماعت اپیل سے کم سے کم سات روز پہلے اپنے عذر کی اطلاع داخل کی ہو وہ عذر بطور نمونہ یادداشت کے ہوگا اور احکام دفعہ ۵۴۱ کے جہانتک کہ وہ یادداشت اپیل کی نمونہ اور مضمون سے متعلق ہیں اوس عذر سے بھی متعلق ہونگے ؛

رسپانڈنٹ متعلق وقت سماعت اپیل بلا ادائے رسوم عدالت مستحق داخل کرنے عذرات دفعہ ۳۴۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء کے [illegible] نہیں ہے
نظیر [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible] سنہ ۱۸۶۷ء عنوان [illegible] ۱۲ دسمبر [illegible]

دفعہ ۵۶۲ ہم مضمون دفعہ ۳۵۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع اگر اوس عدالت نے جسکی ڈگری کا اپیل ہو نالش کو کسی امر ابتدائی پر بطور سرسری فیصل کیا ہو کر کوئی شہادت واقعاتی جو عدالت اپیل کے نزدیک فریقین کے حقوق کی تجویز کے لیے ضروری تھی نہ لی گئی ہو اور ڈگری امر ابتدائی مذکور کی بنا پر اپیل مین منسوخ ہو تو عدالت اپیل مجاز ہی کہ اگر مناسب سمجھے تو حکم دے کہ مقدمہ مع نقل حکم صیغہ اپیل کی اس غرض سے اوس عدالت مین بھیجا جائے جسکی ڈگری کی نارضی سے اپیل ہوا ہے کہ مقدمہ کو بازنمبر سابق رجسٹر مین قائم کرے اور مقدمہ کی تحقیقات بسبب اوسکی روئداد کے عمل لاوے عدالت اپیل کو جائز ہے کہ اگر مناسب جانے یہ ہدایت کرے کہ کونسا امر یا کون سے امور تنقیحی کی تجویز مقدمہ واپس شدہ مین کیجائیگی ؛

مقدمہ اس غرض سے حسب دفعہ ۳۵۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع واپس ہونا بجا تھا کہ مدعا علیہ آیندہ قرینہ کو جو واسطے عذرداری دعوی کے حاضر نہولے تھے موقع عذرداری کا ملے ؛

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۱ یعنی مارچ سنہ ۱۸۷۰ع صفحہ ۱۳۰ کتاب ۱ وو نمبر ۲۵۲ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۷۰ع بولاقی سنگ بنام سیجے کشن واسس ؛

دفعہ ۵۶۳ (جدید) جب کوئی مقدمہ اس غرض سے واپس کیا جائے کہ شہادت مذکور جو نہیں لی گئی تھی لیجائے تو جس عدالت مین مقدمہ واپس گیا اوسکو لازم ہی کہ کوئی اور شہادت اوس مقدمہ مین نہ لے بجز اوسکے جو اوسی لی ہوئی شہادت کی تردید کے لیے پیش ہو ؛

دفعہ ۵۶۴ ہم مضمون دفعہ ۳۵۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع عدالت اپیل مجاز نہوگی کہ کسی مقدمہ کو دوبارہ تجویز کرنے کے لیے بھیجے الا بصورت مندرجہ دفعہ ۵۶۲ کے ۔

دفعہ ۵۶۵ ہم مضمون دفعہ ۳۵۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جب کہ شہادت موجودہ مثل اسبات کے واسطے کافی ہو کہ عدالت اپیل فیصلہ صادر کر سکے تو عدالت اپیل بعد از سر نو قرار دینے امور تنقیحی کے اگر ضروری ہو مقدمہ کی نسبت تجویز ناطق صادر کریگی گو فیصلہ اوس عدالت کا جسکی ڈگری کی نارضی سے اپیل ہوا ہو بالکل کسی اور بنا پر بجز اوسکے جس پر عدالت اپیل نے فیصلہ کیا ہے

دفعہ ۵۶۶ ہم مضمون دفعہ ۳۵۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر اوس عدالت نے جسکی ڈگری کی نارضی سے اپیل ہوا ہو کسی ایسے امر کو تنقیح طلب قرار نہ دیا ہو یا تنقیح یا اوسکا نکیا ہو یا تجویز نکیا ہو کسی ایسے امر واقعہ کی جو بنظر محکمہ اپیل کے نزدیک بناے صدور فیصلہ مناسب نسبت ماہیت مقدمہ کے ضروری ہو اور شہادت موجودہ شامل اسباب کے واسطے کافی نہو کہ عدالت اپیل تصفیہ امر تنقیح طلب یا امر واقعہ مذکور کا کر سکے تو عدالت اپیل مجاز ہے کہ امور تنقیح طلب واسطے تجویز کے مرتب کرے اور انکو اوس عدالت مین تجویز کے لیے مرسل کرے جسکی ڈگری کی نارضی سے اپیل ہوا ہو اور ایسی صورت مین اوس عدالت کو شہادت زائد مطلوب لینے کی ہدایت کریگی اور عدالت مذکور امور تنقیح طلب کی تجویز مین مصروف ہوگی اور اوسکی نسبت اپنی تجویز مع شہادت مذکور کے عدالت اپیل مین ارسال کریگی +

دفعہ ۵۶۷ ہم مضمون دفعہ ۳۵۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء مرقومہ تجویز اور شہادت شامل مقدمہ مین شامل کیجائیگی اور فریقین مین سے ہر ایک کو جائز ہوگا کہ بابت اوس میعاد کی جو کہ عدالت اپیل نے مقرر کی ہو ایک یادداشت عذرات کی نسبت تجویز مذکور کے داخل کرے + بعد منقضی ہونے اوس میعاد کی جو ایسی یادداشت کو داخل کرنیکے لیے مقرر ہو عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اپیل کی تجویز کے لیے کارروائی کرے +

حسب منشاء دفعہ ۵۶۷ ایکٹ ۱۸۸۲ء جب فریقین اپیل کو مہلت بغرض پیش کرنے عذرات تجویز مرسل کردہ بابت دیجاوے بعد انقضاے مہلت کوئی فریق بلا اجازت عدالت نسبت تجویز مذکور کے عذر زبانی یا تحریری پیش نہیں کر سکتا (نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد [illegible] صفحہ [illegible] کتاب انگریزی قانونی رپورٹ [illegible])

دفعہ ۵۶۸ ہم مضمون دفعہ ۳۵۵ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء فریقین اپیل مجاز نہونگے کہ عدالت اپیل مین شہادت جدید خواہ زبانی ہو خواہ دستاویزی پیش کرین لیکن —

(الف) اگر اوس عدالت نے جسکی ڈگری کی نارضی سے اپیل ہوا ہو ایسی شہادت کے لینے سے انکار کیا ہو جو لینی چاہیے تھی یا —

(ب) اگر عدالت اپیل واسطی صادر کرنے فیصلہ یا کسی اور وجہ موجہ کے گذرنا کسی دستاویز کا یا لیا جانا اظہار کسی گواہ کا ضروری سمجھے +

تو عدالت اپیل اسبات کی مجاز ہوگی کہ شہادت مذکور کے پیش کرنے یا دستاویز کے لیے جانے یا گواہ کی اظہار لیے جانے کی اجازت دے +

جب شہادت مزید کو عدالت اپیل منظور کرے تو وجہ منظوری کی وہ عدالت اپنی کارروائی مین قلمبند کریگی +

عدالت اپیل کسی دستاویز غیر اسٹامپ کو جس سے دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۶۷ع متعلق ہو وجہ ثبوت مین نہین لے سکتی سوا اوس صورت کے کہ وہ محکمہ ماتحت اول ہی مرتبہ وقت پیشی کے پیش ہوا ہو اور دستاویز پیش ہو کر نا منظور ہوئی ہو
نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۳ حصہ یعنی تاریخ ... صفحہ ۱۲۱ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی نمبر ۳-۲۰ مٹی عجبا علی منا ...

دفعہ ۵۶۹ ہم مضمون دفعہ ۳۵۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جب شہادت زائد لینے کی اجازت ہو تو عدالت اپیل کو اختیار ہے کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا اوس عدالت کو جسکی ڈگری کا اپیل ہوا ہو یا کسی اور عدالت ماتحت کو حکم دے کہ وہ اوس شہادت کو لے اور جب لیجاے تو عدالت اپیل مین بھیجدے +

دفعہ ۵۷۰ ہم مضمون دفعہ ۳۵۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع ہر صورت مین کہ حکم یا اجازت واسطی اخذ شہادت جدید کے دیجاے عدالت اپیل تخصیص امور شہادت طلب کی کریگی اور ان امور مخصوصہ کو عدالت اپنی کارروائی مین قلمبند کریگی

ذکر فیصلہ اپیل

دفعہ ۵۷۱ ہم مضمون دفعات ۳۴۹ و ۳۵۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع عدالت اپیل کو لازم ہے کہ بعد سماعت عذرات فریقین یا اونکے وکلا کے اور ملاحظہ کسی جزو کارروائی کے جو کہ بصیغہ اپیل یا اوس عدالت مین ہوئی ہو جسکی ڈگری کا اپیل کیا گیا اور جسکا ملاحظہ ضروری متصور ہو اپنا فیصلہ سر اجلاس اوسیوقت یا کسی تاریخ مابعد مین جسکی اطلاع فریقین یا اونکے وکلا کو دیجائیگی سناے +

دفعہ ۵۷۲ ہم مضمون دفعہ ۳۵۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع فیصلہ زبان انگریزی مین تحریر ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر جج کی اصلی زبان انگریزی نہو اور وہ فیصلہ اوس زبان مین سمجھنے کے لائق نہ لکھہ سکتا ہو

بیان حسب اپیل

تو لازم ہے کہ فیصلہ اوسکی اصلی زبان مین لکھا جاوی یا عدالت کی زبان مین +

دفعہ ۵۷۳ ہم مضمون دفعہ ۳۵۹ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء جب فیصلہ اوس زبان مین لکھا جاوے جو عدالت کی زبان نہو تو اگر کوئی فریق چاہے فیصلہ کا ترجمہ زبان مذکور مین ہوگا اور بعد اطمینان صحت ترجمہ کے ترجمہ پر دستخط جج یا اوس عہدہ دار کے ہونگے جو اسلیے مقرر کیا جاوے

دفعہ ۵۷۴ ہم مضمون دفعہ ۳۵۹ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء اپیل کے فیصلہ مین امور ذیل کا مندرج ہونا ضرور ہے

(الف) امور تجویز طلب

(ب) تجویز نسبت امور تجویز طلب کے

(ج) وجوہات تجویز اور

(د) جس حال مین کہ ڈگری عدالت ماتحت کی اپیل مین منسوخ یا ترمیم کیجاوے تو وہ دادرسی جسکا کہ اپیلانٹ مستحق ہے

اور جو کہ فیصلہ سنایا جاوے اوس پر تاریخ اور دستخط جج یا ججون کے ہونگے جو اوسمین متفق الرائے ہون ثبت ہونگے

دفعہ ۵۷۵ ہم مضمون دفعہ ۲۲ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ء جب اپیل دو یا زیادہ ججون کے اجلاس مین سماعت کیا جاوے تو اپیل کی تجویز مطابق رای اون ججون کے یا مطابق کثرت رای اون ججون کے اگر کثرت رائے ہو صادر کیجائیگی ۰

اگر تجویز مین کثرت رائے کا اتفاق واسطے تبدیلی یا منسوخی اوس ڈگری کے نہو جسکی ناراضی سے اپیل دائر ہوا ہو تو وہ ڈگری بحال رکھی جائیگی ۰

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اپیل اوس عدالت کے دو ججون کے اجلاس مین سماعت کیا جاوے جسمین دو سے زیادہ جج ہون اور دونون جج مذکور کے درمیان کسی امر قانونی کی بابت اختلاف رائے ہو تو جائز ہے کہ اپیل عدالت مذکور کے اور ججون مین سے ایک یا زیادہ ججون کے پاس بھیجا جاوے اور فیصلہ اپیل کا مطابق کثرت رای اون سب ججون کے ہوگا اگر کثرت رائے ہو جنہون نے اپیل کی سماعت کی ہو معہ اون دو ججون کے جنہون نے اوسکی سماعت پہلی کی تھی +

جب فیصلہ مین کثرت رائے کا اتفاق واسطے تبدیلی یا منسوخی اوس ڈگری کے نہو جسکی ناراضی سے

اپیل دائر ہوا ہو تو ڈگری بحال رکھی جائیگی +
ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ حسب منشاء دفعہ ہذا مقدمات کو اجلاس مین بھیجنے کے انتظام کرنیکے منشا سے ایسے قواعد مرتب کرے جو اس مجموعہ کے مطابق ہون +

احکام تنبیہات مستند سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۲ جو اس باب مین ہین کہ بجائے ڈسٹرکٹ جج کی اور ساوی ہو تو سنئیر جج یعنی کلان جج کی رائے غالب ہوگی از رو دفعہ ۵۷۵ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء منسوخ ہوگی —
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۳ حصہ یعنی جولائی سنہ ۱۸۷۶ء صفحہ ۲۰۲ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی نمبر ۳۳ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۷۶ء آیاجی بھیرون بنام ستو لال خوب چند +

دفعہ ۵۷۶ ہم مضمون دفعہ ۳۵۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء جب اپیل کی سماعت ایک سے زیادہ ججون کے جلسہ مین ہو تو وہ جج جو عدالت کے فیصلہ پر اتفاق نکرے تجویز یا حکم جو بنسبت اوسکے اپیل کے صادر ہونا چاہیے قلمبند کریگا اور مجاز ہوگا کہ اوسکی وجوہ لکھے +
دفعہ ۵۷۷ ہم مضمون دفعہ ۳۵۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء جائز ہے کہ فیصلہ و حکم بحالی یا تبدیلی یا تنسیخ اوس ڈگری کی جسکا اپیل کیا گیا ہو یا جس حال مین کہ فریقین اپیل اس امر پر اتفاق کرین کہ ڈگری اپیل کی کس طور پر ہونی چاہیے یا کیا حکم بصیغہ اپیل صادر ہونا چاہیے تو عدالت اپیل اوسکے مطابق ڈگری یا حکم صادر کریگی
دفعہ ۵۷۸ ہم مضمون دفعہ ۳۵۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء کوئی ڈگری اس وجہ سے منسوخ یا کسی امر میں تبدیل نکیجائیگی اور نہ کوئی مقدمہ بصیغہ اپیل اس جہت سے بازپرس کیلئے واپس کیا جائیگا کہ تجویز مین یا کسی حکم مین جو مقدمہ کی نسبت صادر ہوا ہو یا اوس سے پیشتر کوئی خطا یا نقص یا بے ضابطگی پائی جاوے جو روئداد مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی مخل نہو —

جبکہ عدالت ابتدائی نے کسی ایسی نوٹ کو جسپر اسٹامپ بمحصول تمسک کی تصدیق کرکے بعد ادائے تاوان نقص اسٹامپ کے منظور کر لیا ہو جو کہ جائز نہین ہے اور اوسکی بعد اوس دستاویز کو وجہ ثبوت مین قبول کر لیا ہو تو یہ بے ضابطگی عدالت کی ہرگز ایسی بے ضابطگی نہین ہے جو روئداد مقدمہ مین مخل واقع ہوئی ہو تاکہ اوسکی وجہ سے حسب منشاء دفعہ ۵۷۸ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء اپیل مین فیصلہ منسوخ ہو سکے
نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۳ حصہ یعنی اکتوبر سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۲۷۵ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی نمبر ۱۲۲ سنہ ۱۸۸۱ء افضل النسا بنام حکم

ڈگری بصیغہ اپیل

دفعہ ۵۷۹ ہم مضمون دفعہ ۲۰۵ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء عدالت اپیل کی ڈگری میں تاریخ سنائے جانے فیصلہ کی لکھی جائیگی ؞

ڈگری میں نمبر اپیل کا اور یادداشت اپیل اور نام و نشان وغیرہ اپیلانٹ اور ریسپانڈنٹ کا مندرج ہوگا اور اوسمیں جو کچھ دادرسی یا دیگر تجویز کا جسے ذریعہ اپیل سے ہوئی ہو بصراحت لکھا جائیگا نیز ڈگری میں مقدار و تعداد خرچہ اپیل اور یہ کہ کس فریق کو اور کس حساب سے خرچہ اپیل اور خرچہ نالش کا عائد ہونا چاہیے مندرج ہوگا ؞

اور ڈگری پر جج یا ججان صادر کنندہ ڈگری کے دستخط ثبت ہونگے اور تاریخ درج ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ اگر کئی جج ہوں اور انمیں اختلاف رائے ہو تو اوس جج کو جو فیصلہ عدالت سے اختلاف رائے رکھتا ہو ڈگری پر دستخط کرنے ضرور نہونگے ؞

دفعہ ۵۸۰ ہم مضمون دفعہ ۲۰۶ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء فیصلہ اور ڈگری اپیل کی نقول مصدقہ فریقین کیطرف سے عدالت میں درخواست گذرنے پر اونکے صرف سے فریقین کو دیجائینگی ؞

دفعہ ۵۸۱ ہم مضمون دفعہ ۲۰۷ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء نقل فیصلہ اور ڈگری کی بعد تصدیق عدالت اپیل یا اوس عہدہ دار کی جسکو عدالت اپیل اس کام کے لیے مقرر کرے اوس عدالت میں مرسل ہوگی جہاں سے پہلی ڈگری نسبت اوس مقدمہ کے صادر ہوئی ہو جسکا اپیل ہوا اور اصل کاغذات مقدمہ کیساتھ شامل کیجائیگی اور فیصلہ عدالت اپیل کی مقدمات دیوانی کے رجسٹر میں درج کیا جائیگا

دفعہ ۵۸۲ ہم مضمون دفعہ ۲۰۸ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء عدالت اپیل کو مقدمات اپیل متعلقہ باب ہذا میں ویسے ہی اختیارات حاصل ہونگے اور حتی المقدور ویسی ہی خدمات انجام دینی پڑینگی جو اس مجموعہ کی رو سے عدالت ہائے سماعت ابتدائی کو اون مقدمات میں حاصل ہیں جو باب پنجم کے مطابق رجوع ہوں اور دفعات ۳۶۳ اور ۳۶۵ میں لفظ مدعی جہاں

بھی شامل سمجھا جائیگا +

جو احکام کہ مجموعہ ہٰذا مین قبل ازین مندرج ہین اون پہلوؤن سے بھی متعلق ہونگے جہانتک کہ ممکن ہو جو کہ مطابق باب ہٰذا رجوع کیے جاوین +

دفعہ ۵۸۳ ہم مضمون دفعہ ۳۶۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جو فریق کہ مستحق کسی فائدہ کا (روپیہ بازیافت یا اور طرح سے) بموجب ڈگری اپیل مصدرہ حسب باب ہٰذا کی ہوا گر وہ چاہے کہ اوسکا اجرا کرائے تو اوسکو لازم ہے کہ اوسی عدالت مین درخواست کرے جسکی ڈگری کا اپیل پیش کیا گیا تہا اور اوس عدالت کو لازم ہے کہ ڈگری صیغہ اپیل کا اجرا اسی طور پر اور مطابق اونہین قواعد کے کرے جو ڈگری نالشات مرافعہ اولے کے اجرا کے لیے قبل ازین مجموعہ ہٰذا مین بیان کیے گئے ہین +

بیالیسوان باب ۴۲

اپیل بنا راضی ڈگری عدالت اپیل کی

دفعہ ۵۸۴ ہم مضمون دفعہ ۳۷۲ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع بجز اوس صورت کے کہ مجموعہ ہٰذا یا کسی قانون مین دوسری ہیج کا حکم ہو تمام ڈگریان جو بصیغہ اپیل کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ سے صادر ہون اونکا اپیل سماعت ہائی کورٹ مین وجوہ مندرجہ ذیل سے کسیوجہ پر ہوسکتا ہے یعنی

(الف) یہ کہ تجویز برخلاف کسی قانون یا ایسے رواج کے ہے جو حکم قانون کا رکھتا ہے

(ب) یہ کہ تجویز مین تصفیہ فلان ضروری امر تنقیح طلب متعلق قانون یا رواج کا جو حکم قانون کا رکھتا ہو

(ج) یہ کہ شاید غلطی عظیم یا سقم ضابطہ مجوزہ مجموعہ ہٰذا یا کسی اور قانون کا واقع ہوا ہو جسکے سبب سے غلطی یا سقم مقدمہ کی تجویز روئداد مین پیدا ہوا ہو +

حاکم ضلع کی نسبت جو اپیل خاص نہین ہو سکتا بلا اس صورت مین کہ وہ حکم خلاف قانون ہو۔
نظائر ہائیکورٹ بنگالہ جلد ۹ یعنی تاریخ ۱۸۶۸ء صفحہ ۱۷۴ کتاب ویکلی رپورٹر انگریزی مسماۃ [illegible] بنام [illegible]
اپیل خاص کی اگر مقدمہ ایک کر فیصل ہو جاوے تو پھر اوس فیصلہ کا اپیل خاص اس عذر پر کہ تمادی عارض ہے
(اور بعذر تمادی کا کسی اپیل پیش نہین ہوا) نہین ہو سکتا۔
نظائر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۸ یعنی ۱۸۷۶ء صفحہ ۱۰۷ کتاب ویکلی رپورٹر انگریزی مسماۃ [illegible] بنام [illegible]
کی استامپ دستاویز کا عذر اپیل خاص مین نہین ہو سکتا ۔
نظائر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ یعنی ۱۸۷۱ء صفحہ ۱۰ کتاب ... نمبر ۵ فروری ۱۸۷۱ء سید مقبول احمد بنام [illegible]
اپیل عام مین اگر کوئی مسئلہ [illegible] حاضر ہو تو وہ اپیل خاص کر سکتا ہے دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۸۶۱ء عمل نہیں ہے
نظائر صدر بنگالہ جلد ۵ یعنی ۱۸۶۶ء صفحہ ۱۴۰ کتاب ویکلی رپورٹر انگریزی ۱۸۶۶ء کالی کشوری بنام [illegible]
بنا ہونے احکام مقدمہ جو ... کے احکام کا اپیل عام میں داخل ہونا اپیل خاص نہین ہو سکتا اور حسب منشاء دفعہ ۲۳۷
ایکٹ ۱۸۵۹ء ہائیکورٹ کو اختیار دست اندازی کا حاصل نہین ہے ۔
نظائر ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ یعنی دسمبر ۱۸۶۹ء صفحہ ۱۱۴ کتاب ویکلی رپورٹر نمبر ۱۰۱ ۱۸ ستمبر ۱۸۶۹ء بنام [illegible]
اپیل ثانی بنا ناراضی حکم مسترد اپیل ... ۱۸ ستمبر ۱۸۶۹ء بعد ڈگری ... ایکٹ ۱۸۵۹ء نہین ہو سکتا
نظائر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۵ یعنی اپیل ۱۸۷۰ء صفحہ ۱۰۸ کتاب ویکلی رپورٹر نمبر ۱۰ دسمبر ۱۸۷۰ء بیگم بنام امام الدین
مدعا علیہ مجیب اپنی لسٹ [illegible] تجویز مقدمہ کی حاصل کی جو بروقت پیشی کر وقت سماعت اپیل حاضر ہوا
کورٹ نے مسترد کی [illegible] حسب ایکٹ ۱۸۵۹ء درخواست اپیل ثانی بنا ناراضی ڈگری لسٹ اپیل نہیں کر سکتا
نظائر ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ یعنی ۱۸۶۵ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی مدراس رپورٹ ۱۸۶۵ء مسماۃ [illegible]

دفعہ ۵۸۵ (جدید) کوئی اپیل ثانی بجز ان وجوہ کے جو کہ دفعہ ۵۸۴ مین مذکور ہوئین کسی اور وجہ
کی بنا پر رجوع نہ ہوگا ۔
دفعہ ۵۸۶ مضمون دفعہ ۲ ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ء کے کسی مقدمہ از قسم قابل سماعت عدالت ہائے خفیفہ میں اپیل ثانی
نہوگا جبکہ لسٹ دعویٰ مدعا علیہا کی جسکی بابت اصل نالش رجوع ہوئی ہو پانسو روپیہ سے زیادہ نہو

نالش کرنا از بابت ... پر بنا فیصلہ ثالثی ... سماعت عدالت ... خفیفہ نہیں ہے لہذا اپیل خاص میں ... نظیر ... ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ ... صفحہ ۱۱۱ ... بنام ...
باوجود ... عدالت ... خفیفہ کے اگر کوئی مقدمہ قابل سماعت عدالت مذکور ... دیوانی کر فیصل ہو تو اپیل خاص ... ہوسکتا ہے دفعہ ۱۰۲ ایکٹ ۲۳ ... مانع نہیں ہے ✦

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ... صفحہ ۲۲۳ کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی ۱۸ دسمبر ... بنام ...
... دفعہ ۱۲ ایکٹ ... اس مقدمہ کا اپیل خاص میں نہیں ہوسکتا جو مقدمہ قابل سماعت عدالت ہائے خفیفہ ہو ... استحقاق نسبت جائداد غیر منقولہ کے پیدا ہوئی ہو اور اوسکی تجویز بھی ہوئی ہو ✦

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ... صفحہ ... کتاب انڈین لا رپورٹ انگریزی ۱۲ جون ... بنام ...
... جائداد نابالغ ✦

... اپنے شوہر ... متوفی کے ... اور ... کا ... جائداد ... حساب دلایا پاس ... دعوی کیا تجویز ہوئی کہ مقدمہ قابل سماعت عدالت خفیفہ کے ہے اپیل خاص نہیں ہوسکتا ✦

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ... صفحہ ۱۰۱ ... ۵ جنوری ... بنام ... ✦

دفعہ ۵۸۷ (جدید) احکام مندرجہ باب ۴۱ جہانتک ممکن ہو اون اپیلون سے بھی متعلق ہونگے جو اسباب کے مطابق ... احکام کے ... اجرا سے متعلق ہونگے جو اون اپیلون میں صادر ہوں ✦

تینتالیسواں باب ۴۳

اپیل بنا راضی احکام

دفعہ ۵۸۸ ... مضمون دفعات ۳۶ و ۱۹ ... ۲۵ و ۳۲۵ و ۳۶۵ ... ایکٹ ... (جدید) جو احکام اس مجموعہ کے موافق صادر ہوں ... احکام کا اپیل ہوگا ...

(۱) احکام حسب دفعہ ۱۰ شعر موقوف رکھنے کارروائی مقدمہ کے۔

(۲) احکام بموجب دفعہ ۳۲ شعر خارج یا شامل کرنے نام کسی شخص کے بحیثیت مدعا علیہم کے زمرہ میں جو خواہ کے

(۳) احکام حسب دفعہ ۳۲ یا دفعہ ۳۶ شعر اسکے کہ کوئی فریق اصالتاً حاضر ہو۔

(۴) احکام بموجب دفعہ ۴۴ شعر اضافہ کرنے بنائے دعویٰ کے ÷

(۵) احکام بموجب دفعہ ۴۷ شعر خارج کرنے کسی بنائے دعویٰ کے ÷

(۶) احکام شعر واپسی عرضی دعویٰ کے بغرض ترمیم یا بغرض پیش کیے جانیکے روبرو عدالت مجاز کے ÷

(۷) احکام بموجب دفعہ ۱۱۱ شعر اسکے کہ ایک قسم ڈگری دیگر فریق کی زر ڈگری میں مجرا دیا جاوے یا نہ دیا جاوے ÷

(۸) احکام متضمن نامنظوری درخواست حسب دفعہ ۱۰۳ (لیکن تا لائق اپیل) بغرض حصول حکم منسوخی تنسیخ

(۹) احکام شعر نامنظوری یا الات حسب دفعہ ۱۰۸ بر درخواست صادر ہوئی حکم متضمن منسوخی ڈگری یکطرفہ

(۱۰) احکام حسب دفعات ۱۱۳ و ۱۲۰ و ۱۷۷ ÷

(۱۱) احکام حسب دفعہ ۱۱۶ یا دفعہ ۱۴۴ شعر نامنظوری یا ترمیم کرلیے واپس کرنے بیانات تحریری یا درخواست ہائے اجرائے ڈگری کے ÷

(۱۲) احکام حسب دفعات ۱۴۳ و ۱۴۴ شعر ہدایت قبضہ کرنے کسی شیٔ کے ÷

(۱۳) احکام حسب دفعہ ۱۶۲ شعر قرقی و نیلام جائداد منقولہ ÷

(۱۴) احکام حسب دفعہ ۱۶۸ بابت قرقی جائداد اور احکام حسب دفعہ ۱۰ بابت نیلام جائداد مرہونہ

(۱۵) احکام حسب دفعہ ۲۴۲ متعلق اعتراض نسبت تکمیل سود و انتقال مرہونہ جائداد فرخت کی ÷

(۱۶) احکام حسب دفعہ ۲۴۶ و فقرہ اول دفعہ ۳۱۲ یا دفعہ ۳۱۳ شعر بحالی یا استرداد یا انکار استرداد نیلام جائداد غیر منقولہ ÷

(۱۷) احکام متعلق انسالونسی حسب دفعات ۳۱۵ یا ۳۲۸ یا ۳۵۳ یا ۳۵۷ ÷

(۱۸) احکام حسب دفعہ ۳۳۶ و فقرہ دوم دفعہ ۳۴۷ یا دفعہ ۳۶۳ ۔

(۱۹) احکام شعر نامنظوری درخواست حسب دفعہ ۴۰۷ باستدعائے تحصیل دعویٰ ÷

(٢٠) احکام حسب دفعہ ٣٧١ مشعر انکار منسوخی اسقاط یا کسی مقدمہ +

(٢١) احکام مشعر نامنظوری عذرات حسب دفعہ ٣٧٢ +

(٢٢) احکام حسب دفعات ٤٤٦ یا ٤٤٧ یا ٤٤٩ مشعر اس ہدایت کو کہ فریق مقدمہ کا رشتہ دار قریب یا ولی خرچہ ادا کرے +

(٢٣) احکام متعلقہ بالشات امین بمراد تصفیہ مین المتنازعین حسب ضمن (الف) یا (ب) یا (د) دفعہ ٤٧٢ یا دفعہ ٤٧٥ یا دفعہ ٤٧٦ +

(٢٤) احکام حسب دفعات ٤٧٣ یا ٤٨٠ یا ٤٨٤ یا ٤٩٢ یا ٤٩٣ یا ٤٩٦ یا ٤٩٧ یا ٥٠٢ یا ٥٠٣ +

(٢٥) احکام حسب دفعہ ٥١٤ درباب فسخ ثالثی +

(٢٦) احکام بموجب دفعہ ٥١٨ مشعر ترمیم فیصلہ ثالثی +

(٢٧) احکام نامنظوری حسب دفعہ ٥٥٨ بابت پھر منظور کرنے یا حسب دفعہ ٥٦٠ بابت پھر سماعت کرنے اپیل کے

(٢٨) احکام حسب دفعہ ٥٦٢ مشعر بازبرگشت بھیجنے مقدمہ کے +

(٢٩) احکام حسب الشرائط مجموعہ ہذا مشعر عائد کرنے جرمانہ یا بابت گرفتاری یا قید کسی شخص کے بجز اس صورت کی کہ وہ قید صیغۂ اجرائے ڈگری سے ہو +

جو احکام اس دفعہ کی بموجب صیغہ اپیل سے صادر ہوں وہ ناطق ہونگے +

مدعی نے جو روپیہ سوا بعد سود صیغہ اجرائے ڈگری داخل کیا اسکی واپسی کی نالش خفیفہ میں کی تجویز ہوئی کہ ایکٹ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۴۴ سے متعلق ہے نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۳ حصہ یعنی ستمبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۲۰۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۷ اپریل ۱۸۸۱ء آگرہ سونگ کنگ لمیٹڈ بنام سیرام ہنر +

کار روائی اجرائے ڈگری اُس وقت شروع ہوئی تھی جب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء جاری تھا بلا ابعد نفاذ ایکٹ ۱۸۸۲ء ہوا اور وہ بیان صفائی کی منسوخ ہوا تجویز ہوئی کہ حکم مذکور بپابندی ضابطہ سابق کے متصور ہونا چاہیے اسلئے قابل اپیل نہیں ہے نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۶ حصہ یعنی جولائی ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۴۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱ مورخہ ۳ اپریل ۱۸۸۲ء چنو جوشی بنام کرشنا جی نراین +

مدعی کو نالش بقایا لگان مع سود بیدخلی دار کے ڈگری حاصل کیا اور دخل پایا مدعا علیہ فصل اراضی متنازعہ
شدہ کو اراضی لیگیا اس میں اسی قیمت نقص کے بابت اپیل دفعہ ۱۱ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۷۴ء ... نہیں ہے
تعمیرای کورٹ کلکتہ جلد حصہ بیتی جولائی ۱۸۷۷ء صفحہ ۲۰۰ کتاب انڈین لا رپورٹ کرنیل سوم سنہ
۱۸۷۷ء نمبر ۲۰۲ مسرن مثی بنام مرشی سرکار۔

درخواست جو حسب منشاء دفعہ ۲۴۴ پیش ہو کر منظور ہوئی حکم منظوری حسب منشاء دفعہ ۵۸۸ قابل اپیل نہیں
تعمیرای کورٹ کلکتہ جلد حصہ الیسی دسمبر ۱۸۷۸ء صفحہ ۸۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ دفعہ سوم سنہ ۱۸۷۸ء
ممتاز حسین بنام سوج موہن ٹھاکر نمبر ۱۔

اگر نیلام منسوخ ہو تو خریدار بموجب دفعہ ۳۱۲ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء اپیل کر سکتا ہے ۔
ہائی کورٹ الہ آباد جلد حصہ الیسی دسمبر ۱۸۷۸ء صفحہ ۷۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ سوم سنہ ۱۸۷۸ء
نمبر ۴ گوپال سنگھ بنام گلاب کنور۔

حکم دربارہ عرضی نالش کی نسبت اپیل حسب منشاء دفعہ ۵۸۸ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء ہو سکتا ہے ۔
تجویز عدالت حسب منشاء دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء اندر منشاء رقم ڈگری مندرجہ دفعہ ۲ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء نہیں ہے
ہائی کورٹ الہ آباد جلد حصہ الیسی دسمبر ۱۸۷۸ء صفحہ ۷۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ سوم سنہ ۱۸۷۸ء
نمبر ۱۹ عبدالصمد بنام راج اندر کنور سنگھ ۔

دفعہ ۵۸۹ (جدید) اپیل بنا راضی کسی حکم مشرحہ دفعہ ۵۸۸ قسمن ۱۲ و ۱۷ کے
ہائی کورٹ میں داخل ہونے کے لائق ہوگا۔
جبکہ اپیل کسی ایسے حکم کا اسباب کی رو سے جائز ہو تو وہ اپیل اس عدالت میں رجوع کیا جائیگا جس میں اپیل
بنا راضی ڈگری صادر دعویٰ مقدمہ کی سنا جاتا جس مقدمہ کی بابت وہ حکم صادر ہوا ہو یا جبکہ ایسا
حکم کسی ایسی عدالت نے (جو عدالت ہائی کورٹ نہیں ہے) بتعمیل اختیار سماعت اپیل
کے صادر کیا ہو تو عدالت ہائی کورٹ میں ہوگا۔

دفعہ ۵۹۰ ہم مضمون دفعہ ۳۶ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ء ضابطہ کارروائی جو بابت اپیل کی ہو

مقرر ہوا ہی جہانتک ممکن ہو اون احکام کے اپیلون سی متعلق ہوگا جو اس مجموعہ کی رو سے یا از روی کسی قانون مخصوص الامر یا مختص المقام کے جسمین کوئی اور ضابطہ مقرر نہوا ہو صادر کیے جاتے ہیں

دفعہ ۵۹۱ ہم مضمون دفعات ۳۶۳ و ۳۶۴ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع بجز اوسکے کہ باب ہذا مین لکھا گیا ہی کوئی اپیل بنا راضی ایسے حکم کے مسموع نہوگا جو کسی عدالت نے بتعمیل اپنے اختیار سماعت ابتدائی یا اپیل کی صادر کیا ہو لیکن جس حال مین کہ ڈگری کا اپیل ہو تو جائز ہے کہ جو غلطی یا سقم یا بیضابطگی کسی حکم مذکور کی ایسی ہو کہ مقدمہ کی تجویز پر موثر ہو وہ یادداشت اپیل مین بطور ایک وجہ ناراضی کی بیان کیجاے ✦

چوالیسوان باب

اپیل مفلسانہ

دفعہ ۵۹۲ ہم مضمون دفعات ۳۶۷ و ۳۷۰ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جو شخص کہ حسب مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون کی بموجب مستحق رجوع اپیل کا ہو اور رسوم معینہ سوال اپیل نہ ادا کر سکتا ہو تو جائز ہی کہ بروقت گذراننے درخواست مع قطعہ یادداشت اپیل کی اوسکو اپیل مفلسانہ کی اجازت بپابندی قواعد مندرجہ باب ۲۶ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ جہانتک کہ وہ قواعد اوس سی متعلق ہون دیجاے ✦

پر شرط یہ ہی کہ وقت ملاحظہ درخواست مفلسی اور فیصلہ اور ڈگری کی جسکی ناراضی سی اپیل ہو اگر عدالت کو کسی وجہ سی یقین باسباب کا نہو کہ ڈگری اپیل شدہ خلاف قانون صادر ہوئی ہے یا خلاف کسی رواج کے ہے جو حکم قانون کا رکھتا ہی یا اور نہج پر غلط یا خلاف انصاف ہے تو عدالت کو لازم ہی کہ درخواست کو نامنظور کرے ✦

[illegible] ... ایکٹ ہذا کی تاریخ سے پہلے فیصلہ کیا گیا ہو تو وہ ڈگری یا حکم فیصلہ کی نقل کے حاصل کرنے میں [illegible]
محسوب ہوگا — اور جب ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۹۲ء کی رو سے ... اسباب کسی اپیل ...
ترمیم ہوگئی ہوں کا نفاذ ہوا ہو تو جب کسی کمشنر عدالت اپیل کے روبرو پیش ہوں ... کا حساب ہوگی

دفعہ ۵۹۲ — بموجب مضمون فقرہ ۳ ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۹۲ء جاری ہوئی کہ تحقیقات مفلسی سائل کی بابت اپیل ڈگری یا حکم عدالت اپیل و عدالت کہ جسکی تجویز کی ناراضی سے اپیل ہو ۔
بشرطیکہ اگر سائل کو اوس عدالت میں جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہو نالش بطور مفلسانہ کی اجازت ہوئی تھی تو اوسکی مفلسی کی بابت پھر تحقیقات کرنیکی ضرورت نہوگی الا اوس صورت میں کہ عدالت اپیل کو کوئی وجہ خاص تحقیقات کی ہدایت کرنیکی نظر آوے ۔

پینتالیسوان باب

اپیل بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل

دفعہ ۵۹۴ (جدید) باب ہذا مین لفظ ڈگری کا اطلاق فیصلہ اور حکم پر بھی متصور ہوگا الا اوس حال مین کہ مفہوم اوسکا کسی مضمون یا سیاق عبارت کے خلاف پایا جاوے ۔

دفعہ ۵۹۵ (جدید) بہ پابندی اون احکام کے جو وقتاً فوقتاً حضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل درباب اپیل عدالتہای برٹش انڈیا کے منضبط ہون اور نیز بہ پابندی اون احکام کے جو بعد ازین مندرج ہین ۔
اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل بناراضی ڈگری ہاے مفصلہ ذیل رجوع ہوگا ۔
(الف) بناراضی ہر ڈگری اخیر کے جو بعینہ اپیل صادر کیا ہائیکورٹ یا اوس عدالت ...

صادر ہو جسے اختیار اخیر اپیل کی سماعت کا ہے +

(ب) بنا راضی ہر ڈگری اخیر کی جو عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے بتعمیل اختیار سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کے صادر ہو + اور

(ج) بنا راضی ہر ڈگری کے اوس حال مین کہ مقدمہ جیسا کہ بعد ازین بیان کیا گیا ہے اوس نوع کا قرار دیا جاوے کہ اوسکا اپیل لائق سماعت حضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل ہے +

اگر عدالت ہائی کورٹ سے حکم ڈگری جاری کرنیکا صادر ہو تو حسب ضمن (الف) دفعہ ۵۹۵ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء وہ حکم ایسا حکم اخیر نہین ہے جسکا اپیل عدالت پریوی کونسل مین کیا جاوے +

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ول لا رپورٹ اوکیلی صاحب صفحہ ۱۰۳ مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۸۶۸ء جنگ بہادر سنگھ بنام مسماۃ مہارانی کنور

ہر حکم جو عدالت ہائی کورٹ بوجود تسلیل کمیٹی پریوی کونسل کے بعد سماعت اپیل کے صادر ہوا ہو قطعی ہے اور اسکی سماعت مکرر کی نسبت اوس صورت کے نہین ہو سکتی کہ بتقریر قصور الزام متعلقہ سائل کے درخواست اول سماعت نہوئی ہو اور حکم خلاف سائل صادر ہوا ہو

نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۲ حصہ ۱ یعنی ماہ مارچ ۱۸۸۶ء صفحہ ۴۷۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۱۸ و ۲۱ مئی ۱۸۸۵ء درخواست تلوکی ناتھ مقدمہ پرتاب نراین سنگھ بنام سوبھا کنور +

حکم متفرقہ ہائی کورٹ کی نسبت اپیل مرافعہ نہین ہو سکتا +

نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۱ یعنی ماہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ نومبر ۱۸۸۵ء مالک ہری بنام اناث سنگھ

دفعہ ۵۹۶ (جدید) ہر صورت مستذکرہ ضمن (الف) و (ب) دفعہ ۵۹۵ مین ضرور ہے کہ تعداد یا مالیت شئی متنازعہ فیہ کی ابتدا مقدمہ مین دس ہزار روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو اور تعداد یا مالیت شئی متنازعہ فیہ کی اوس اپیل مین جو حضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل رجوع کیا جاوے تعداد مذکورہ یا اوس سے زیادہ ہو یا ڈگری صراحتاً یا بذریعہ استنباط کسی دعوی یا بحث متعلقہ یا بابت جائداد اوسی تعداد یا مالیت کی ہو + اور جس حال مین کہ ڈگری اپیل شدہ متضمن بحالی تجویز اوس عدالت کی ہو جو فوراً ماتحت عدالت صادر کنندہ ڈگری مذکور کے ہے تو ضرور ہے کہ اپیل متضمن کسی بحث اہم قانونی کے ہو +

حکم متفرقہ کا اپیل مرافعہ نہین ہو سکتا — نظیر ہائی کورٹ الہ آباد جلد ۷ حصہ ۳ یعنی ماہ مارچ ۱۸۸۵ء صفحہ ۴۱

کتاب انگریزی اثمرین ۱۸۸۸ء ریپورٹ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۸۸ء نمبر ۲۹ مقدمہ نمبر ۶۹ نمبر ۱۹ بنام مرلدھر پرشاد و دیگر

دفعہ ۵۹۵ (جدید) باوجود کسی عبارت مندرجہ دفعہ ۵۹۱ کے کوئی اپیل بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ایسے فیصلے کی نارضی سے نہوگا جو عدالت ہائیکورٹ نے حسب ایکٹ ۱۸۶۵ء جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۵ دفعہ ۱۵ کسی جج کی تجویز پر کسی ڈویژن کورٹ کی یا کسی جج کی تجویز سے صادر ہوا ہو یا عدالت ہائیکورٹ دو یا کئی ججوں کی تجویز سے یا ڈویژن کورٹ کی تجویز سے صادر ہوا ہو جو ہائیکورٹ کے دو یا کئی ججوں سے مرکب ہو اور وہ جج باہم تعداد میں مساوی منقسم الرائے ہوں اور تجویز نہ کیا ہو کہ بحکم کل وقت عدالت ہائیکورٹ کے اور کوئی اپیل بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ایسی ڈگری کی نارضی سے رجوع ہوگا جو حسب دفعہ ۵۹۰ کی

دفعہ ۵۹۶ (جدید) جو شخص حسب باب ہذا بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل اپیل کرنا چاہے اوسے لازم ہے کہ جس عدالت کی ڈگری کا اپیل کرے اوس میں سوال گذرانے +

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء کی دفعہ ۵۹۹ تاریخ ڈگری سے جسکا اپیل ہو چھ مہینے کے اندر پیش ہونگی +

دفعہ ۵۹۹ چاہیئے کہ سوال مذکور عموماً ڈگری مذکور کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر گذرانا جاوے لیکن جس حال میں کہ بایام تعطیل عدالت مذکور چھ مہینے کی میعاد گذر جاوے تو سوال بروز افتتاح عدالت داخل ہو سکتا ہے

شمار کرنے میں میعاد مندرجہ دفعہ ۱۸۷۷ء ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء کی میعاد جو عدالت حاصل کرنے نقل فیصلہ کی جسکی رو سے ڈگری صادر ہوئی اور جسکی نارضی سے اپیل لانا ہے کرنا منظور ہو حسب دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء کے مجرا دینا چاہیئے نظیر الٰہ آباد جلد ۲ حصہ ۵ یعنی اگست ۱۸۷۹ء صفحہ ۱۰۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۳ مورخہ ۹ اپریل ۱۸۷۹ء جواہرلال بنام ایمنگ

شمار کرنے میں میعاد اپیل بحضور ملکہ معظمہ بذریعہ ڈگری مدت حاصل کرنے نقل فیصلہ کی مطلوب ہے نہ مہیں ہو سکتا کیونکہ نقل مکمل داخل ہونے کی ضرورت بادداشت اپیل کے ساتھ نہیں ہے +

نظیر ہائیکورٹ الٰہ آباد جلد ۳ حصہ ۷ یعنی جولائی ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۹۱ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مقدمہ ۱۱ مارچ ۱۸۸۱ء نمبر ۱ فرمان شاہی اجلاس کامل فضل محمد بنام مہول کنور +

دفعہ ۶۰۰ (جدید) ہر سوال جو حسب دفعہ ۵۹۸ گذرے مع وجوہات اپیل اور یہ درخواست

طرح ہونی چاہیے کہ سارٹیفکیٹ اس مضمون کا مرحمت ہو کہ مقدمہ بلحاظ تعداد یا مالیت در بوست کے حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۵۹۶ و ۵۹۷ یا از روی نوعیت لائق اسکی ہی کہ اپیل اوسکا بحضور جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ہو +

جب ایسا سوال پہنچے تو عدالت کو جائز ہی کہ فریق ثانی پر اطلاعنامہ جاری کرے جسکا حکم با ین مراد میعاد کرے کہ وہ فریق سارٹیفکیٹ کے نہ مرحمت ہونیکی اگر کوئی وجہ رکھتا ہو پیش کرے +

دفعہ ۱۰۱ (جدید ما ترمیم شدہ از روی ایکٹ ۱۵ ۱۸۸۸ع ضمیمہ) اگر ایسے سارٹیفکیٹ کے دینے سے انکار کیا جاوے تو وہ سوال خارج ہوگا +

مگر شرط یہ ہی کہ اگر وہ ڈگری جسکا اپیل کرنا منظور ہو سوائے عدالت ہائی کورٹ کے کسی اور عدالت کی ڈگری قطعی ہو تو حکم نامنظوری عطائے سارٹیفکیٹ کا اپیل اُس حکم کی تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر عدالت عالیہ ہائی کورٹ میں جسکی عدالت سابق الذکر ماتحت ہو مسموع ہوگا +

مطابق ایکٹ ۱۵ ۱۸۸۸ع مد ۱۵ اپیل بعد ہائی کورٹ بموجب دفعہ ۱۰۱ ۳۰ یوم کے اندر حکم نامنظوری عطائے سارٹیفکیٹ کی تاریخ سے دائر ہوگا

دفعہ ۶۰۲ (جدید) در صورت عطا ہونے سارٹیفکیٹ کے سائل کو لازم ہی کہ جس ڈگری کا اپیل ہو اوسکی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر یا سارٹیفکیٹ کی عطا ہونے کی تاریخ سے چھ ہفتے کے اندر یعنی ان دونوں میعادوں میں سے جو پیچھے گذرے اوسکے اندر +

(الف) خرچہ رسپانڈنٹ کی ضمانت داخل کرے +

(ب) او سقدر روپیہ داخل کرے جو کہ بتخمینہ کاغذات مفصلہ ذیل کی مقدمہ کی کل مثل کے ترجمہ اور نقل اور ترتیب فہرست اور بحضور جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ایک صحیح نقل کے بھیجنے کے صرف کیواسطے ضروری ہو

۱- ضابطہ کی کاغذات جنکے خارج کرنیکی ہدایت از روی کسی حکم نافذہ وقت مصدرہ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے ہوئی ہو +

۲- کاغذات جنکے خارج کرنے کے لیے فریقین اتفاق کرین +

۳- حسابات یا حسابات کے حصے جنکو وہ عہدہ دار جسے عدالت نے امر سپاہیہ اختیار دیا ہو غیر ضروری

تصدیق کرائی اور جنکو سائل کرانیکے لیے اس مقدمہ میں دستاویزات شرکی ہو بہادر

۴ وہ دیگر کاغذات بجز اونکے جنکا عدالت العالیہ ان کو رسٹ حکم دیوے

اور جبکہ سائل مثل کی نقل کو بجز کاغذات متذکرہ بالا کے مشتمل ہو نہیں چھپوانا چاہے تو اوسکو لازم ہے کہ اوسی میعاد کے اندر جو دفعہ ہذا کی ضمن اول میں مرقوم ہے اوس نقل کے چھاپنے کے صرف کے لیے جسقدر روپیہ کہ مطلوب ہو داخل کرے +

دفعہ ۶۰۳ (جدید) جب ضمانت مذکور اور داخلہ روپیہ کا حسب اطمینان عدالت تکمیل پاچکے تو عدالت کو جائز ہے کہ —

(الف) اپیل کا منظور ہونا ظاہر کرے — اور

(ب) اوسکی اطلاع رسپانڈنٹ کو پہنچادے — اور بعد ازاں

(ج) جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حضور ایک نقل صحیح مثل مقدمہ کی مع کاغذات متذکرہ بالا کی بمہر عدالت بند کرکے ارسال کرے —

(د) مقدمہ کے کسی کاغذات کی ایک یا کئی نقل مصدقہ کسی فریق کو جو اوسکی درخواست کرے وہ اخراجات مناسب جو اوسکی طیاری میں عائد ہوئی ہوں ادا کردے حوالہ کرے

دفعہ ۶۰۴ (جدید) اپیل کی منظوری کے بعد کسیوقت ضمانت کو ناجائز ہو جاوے اگر وہ مناسب سمجھے تو اوس ضمانت کی منظوری کو منسوخ کردے اور اس باب میں ہدایات مزید صادر کرے +

دفعہ ۶۰۵ (جدید) اگر کسیوقت بعد منظوری اپیل کے لیکن مثل کی نقل کو سوا کاغذات مذکورہ کے بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل ارسال کرنے سے پہلے ضمانت مذکور جسقدر کہ غیر کافی معلوم ہو یا مثل کو سوا کاغذات مذکورہ بالا کے ترجمہ کرنے یا نقل کرنے یا چھاپنے یا اوسکی فہرست مرتب کرنے یا اوسکی نقل ارسال کرنے کے لیے زیادہ روپیہ مطلوب ہو تو عدالت کو بنام اپیلانٹ یہ حکم صادر کرنا جائز ہے کہ وہ اس میعاد کے اندر جو کہ عدالت مقرر کرے دوسری ضمانت کافی گذرانے یا اوسیقدر میعاد کے اندر زر مطلوبہ داخل کرے +

دفعہ ٦٠٦ (جدید) اگر اپیلانٹ اس حکم کی تعمیل مین قصور کرے تو کوئی [illegible]
اور بغیر اسکے کہ اس باب بین حکم جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کا صادر ہو اپیل کی [illegible]
اور اوس عرصہ مین اجرا اوس ڈگری کا جسکا اپیل کیا گیا ہو ملتوی نرہیگا +

دفعہ ٦٠٧ (جدید) جبکہ مثل کی نقل بجز کاغذات مندرجہ بالا کے بحضور جناب ملکہ معظمہ اجلاس
کونسل مرسل ہوچکے اور اوس روپیہ مین سے جو کہ اپیلانٹ نے حسب دفعہ ٦٠٢ داخل کیا ہو کچھ
روپیہ فاضل رہے تو وہ اوسکو واپس پاسکتا ہے +

دفعہ ٦٠٨ (جدید) باوجودیکہ باب ہذا کے بموجب کوئی اپیل منظور ہوا اجرا اوس ڈگری کا
جسکا اپیل ہو بغیر کسی شرط کے عمل مین آئیگا الا اوس حال مین کہ عدالت منظور کنندہ
اپیل ادسکی ہدایت کرے +

لیکن اگر عدالت مناسب جانے تو کسی وجہ خاص سے جو کسی ایسے فریق کی طرف سے ظاہر کیجائے
جو مقدمہ سے غرض رکھتا ہو یا جو اور طرح پر عدالت کو معلوم ہو اوسے جائز ہے کہ

(الف) کسی جائداد منقولہ متنازعہ فیہ یا اوسکے کسی جز کو ضبط رکھے یا۔

(ب) رسپانڈنٹ سے ایسی ضمانت لیکر جو کہ عدالت کے نزدیک واسطے تعمیل قرار واقعی اوس حکم کے
مناسب ہو جو کہ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حضور سے بصیغہ اپیل صادر ہو
اوس ڈگری کے اجرا کی اجازت دے جسکا اپیل ہو یا ؛

(ج) اپیلانٹ سے ایسی ضمانت لیکر جو کہ عدالت کے نزدیک واسطے تعمیل قرار واقعی اوس ڈگری
کے مناسب ہو جسکا اپیل جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حضور ہو یا واسطے تعمیل اوس
حکم کے جو کہ جناب ممدوحہ بصیغہ اپیل صادر کرین اوس ڈگری کا اجرا ملتوی رکھے جسکا اپیل ہوا

(د) جو فریق کہ عدالت کی مدد چاہے اوسکو نسبت شی متنازعہ فیہ اپیل کے ایسی شرائط کا پابند
کرے یا نسبت شی مذکور ایسی اور طرح کی ہدایت صادر کرے جو اوسکے نزدیک مناسب ہو +

دفعہ ٦٠٩ (جدید) اگر دوران اپیل کسی وقت وہ ضمانت جو کسی فریق نے داخل کی ہو

غیر مکتفی معلوم پڑی تو عدالت کو جائز ہے کہ دوسرے فریق کی درخواست پر بسماعت فریقین حکم دے
در صورت نہ داخل ہونے ضمانت مزید کے جو کہ عدالت طلب کرے عدالت کو اختیار ہے کہ اگر
اپیلانٹ نے اصل ضمانت داخل کی ہو تو ریسپانڈنٹ کی درخواست پر ڈگری اپیل شدہ
کے اجرا کا حکم اوسی طرح صادر کرے کہ گویا اپیلانٹ نے کوئی ضمانت داخل نہیں کی تھی
اور اگر اصل ضمانت ریسپانڈنٹ نے داخل کی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ڈگری کا
تمام اجرا مزید ملتوی رکھے اور فریقین کو پھر اوسی حالت پر لے آئے جو اوس ضمانت غیر مکتفی کے داخل ہونے کے
وقت اون دونوں کی تھی یا نسبت شے متنازعہ فیہ اپیل کے ایسی ہدایت صادر کرے جو اوسکی دانست میں مناسب ہو

دفعہ ۶۱۱ (جدید) جو شخص کسی حکم مصدرۂ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کا اجرا یا اوسکی
تعمیل کرانا چاہے اوسکے لیے لازم ہے کہ سوال مع نقل مصدق اوس ڈگری یا حکم کے جو کہ اپیل میں صادر
ہوا ہو اور جسکا اجرا یا تعمیل کرانا مطلوب ہو اوسی عدالت میں گذرانے جسکے حکم کی
ناراضی سے اپیل بحضور ملکہ معظمہ پیش کیا گیا ہو ✣

اوس عدالت کو لازم ہے کہ حکم مصدرۂ جناب ملکہ معظمہ کو اوس عدالت میں بھیجے جسنے کہ وہ ڈگری اپیل
شدہ صادر کی ہو یا اور کسی عدالت میں بھیجے جسکی ہدایت حضور ملکہ معظمہ نے بذریعہ اوسی حکم کے
کی ہو اور (فریقین میں سے کسی کی درخواست پر) ایسے احکام جاری کرے جو کہ اوسکے اجرا و تعمیل
کے واسطے ضروری ہوں اور جس عدالت میں کہ وہ حکم اس طور پر بھیجا جاوے اوسکا اجرا یا تعمیل اوسی کے
مطابق اور بموجب اون قواعد کے کرے جو کہ اوسکی ابتدائی ڈگریوں کے اجرا سے متعلق ہیں
جب کسی ایسے حکم کی رو سے کوئی زر نقد جسکے دلانے کے لیے اوسمیں سکہ مروجہ انگلستان لکھا گیا ہو
ہندوستان میں واجب الادا ہو تو زر نقد مذکور کا حساب بموجب اوس شرح مستعملہ کے
کیا جائیگا جو سکرٹری اعظم ہند اجلاس کونسل نے باتفاق صاحبان لارڈ گورنر خزانہ کے
بغرض تصفیہ معاملات خزانہ مابین گورنمنٹ انگلستان اور گورنمنٹ ہند کے مقرر کیا ہو ✣

دفعہ ۶۱۲ (جدید) جو عدالت کہ حکم مصدرہ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کا اجرا یا تعمیل کرے

اوسکا حکم دربارہ اوس اجرا یا تعمیل کے لائق اپیل اوسی طرح پر اور بپابندی اونہین قواعد کے ہوگا جیسی کہ اوس عدالت کی ڈگریون کے اجرا یا تعمیل کی بابت اوس عدالت کی احکام ہین

دفعہ ۶۱۲ (جدید) عدالت العالیہ ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مطابق آئین ہذا امور مفصلہ ذیل کے باب مین منضبط کرے +

(الف) اجرائے اطلاعنامجات بموجب دفعہ ۶۰۰ +

(ب) عطا کیا جانا یا نہ عطا کیا جانا سارٹیفکیٹ کا حسب دفعہ ۶۰۱ و ۶۰۲ اون عدالتون کے حضور سے جو اختیار اخیر اپیل کی سماعت کا تحت عدالت العالیہ ہائیکورٹ کے رکھتی ہین +

(ج) تعداد اور نوعیت ضمانت کی جو حسب دفعہ ۶۰۲ و ۶۰۵ و ۶۰۹ کے طلب کیجاوے +

(د) جانچ اوس ضمانت کی +

(ہ) تخمینہ خرچہ مسل کی نقل کا +

(و) اوس نقل کی طیاری اور مقابلہ اور تصدیق +

(ز) اصلاح اور تصدیق ترجمون کی +

(ح) کاغذات مسل کی نقل کی فہرست کی طیاری اور فہرست اون کاغذات کی جو اوسمین داخل نکیے جائین +

(ط) وصول خرچہ جو بابت مقدمات اپیل ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے ہندوستان مین عائد ہوا ہو اور تمام دیگر امور کے باب مین جو باب ہذا کی تعمیل سے علاقہ رکھتے ہون +

تمام قواعد مذکور کو مقام کی سرکاری گزٹ مین مشتہر کیے جاوینگے اور لوکل گورنمنٹ ہائیکورٹ مین اور اون عدالتون مین جو اوسکے ماتحت اختیار اخیر اپیل کی سماعت کا رکھتی ہون حکم قانون کا رکھینگے +

حکم ہوا کہ قواعد مندرجہ ذیل متعلقہ مقدمات اپیل بحضور ملکہ معظمہ اجلاس پریوی کونسل حسب دفعہ ۶۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی [illegible] بغرض اطلاع [illegible] قواعد مجوزہ محکمہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر ممالک مغربی و شمالی [illegible] مشتہر کیے جاوین

قاعدہ ۱ اسماعت [illegible] کی جو دفعہ ۶۰۲ کی رو سے داخل کرنی ضرور ہے معمولی مقدمات مین [illegible]

از قسم زر نقد یا پرامیسری نوٹ گورنمنٹ آف انڈیا یا جائداد غیر منقولہ یا ان میں سے کسی ایک قسم یا جملہ اقسام کی ہو [illegible]
اگر عدالت کو اپیلانٹ سے ضمانت طلب کرنی منظور ہو تو ایسی ضمانت از قسم زر نقد یا پرامیسری نوٹ گورنمنٹ کی
جائداد غیر منقولہ کی یا ان میں سے کسی ایک قسم یا جملہ اقسام کی اگر تعداد اوس کے لیے مقرر ہو گی لیکن [illegible]
سے زیادہ جو ضمانت طلب کی جائیگی اوس کی نسبت [illegible] ۲۰ کی بموجب [illegible] ضمانت [illegible] دوگنا جائز ہوگی +

قاعدہ ۲ ضمانت جو مطابق دفعہ [illegible] یا دفعہ ۲۰ کی اپیلانٹ یا ریسپانڈنٹ سے طلب کی جائیگی اوس میں [illegible]
مناسب کے از قسم زر نقد یا پرامیسری نوٹ گورنمنٹ کی یا جائداد غیر منقولہ کی ہوگی +

قاعدہ ۳ جب ضمانت بموجب دفعہ [illegible] یا دفعہ [illegible] یا دفعہ [illegible] کے مطابق پیش کی جاوے تو جائداد غیر منقولہ
اپیلانٹ خواہ ریسپانڈنٹ کو یہ ضرورت ہوگی کہ ضمانت نامہ پر شرط کفالت جائداد کو [illegible]
حقوق ملکیت اوس کے لکھکر اوسپر حسب ضابطہ رجسٹری کرا دے +

قاعدہ ۴ جب ایسا ضمانت نامہ داخل ہو جاوے تو عدالت ہدایت کریگی کہ ضمانت کی جانچ اور کیفیت معرفت [illegible]
رجسٹرار یا صاحب جج اوس ضلع کے جسکے اندر جائداد غیر منقولہ مکفولہ ضمانت نامہ واقع ہو عمل میں آوے +

قاعدہ ۵ جب [illegible] کیا جاوے تو درخواست کنندہ کو لازم ہے کہ بلا توقف صاحب رجسٹرار کے حضور درخواست
واسطے طیاری فہرست (الف) تخمینہ ان کاغذات کی جنکا [illegible] کی نقل کر رجسٹرار کے پاس سے حاصل ہوگی اور فہرست
(ب) تخمینہ ان کاغذات کی [illegible] کاغذات جو حاصل ہونگی داخل کرے اور کاغذات ارسال کے لیے ترتیب [illegible] خرچہ
چھپوانے کا تخمینہ طیار کرے اور یہ ظاہر کرے کہ کاغذات نقل شدہ کو ہندوستان میں چھپوانا منظور ہے یا نہیں +

قاعدہ ۶ جب [illegible] صاحب رجسٹرار کے پاس [illegible] مسودہ فہرست طیار کریگا جسکا
مذکور ہے اور تخمینہ خرچ کا جو کاغذات مندرجہ کے ترجمہ اور نقل کرنے اور [illegible] صاحب رجسٹرار کے حضور میں
[illegible] بالائی کی ترتیب کریگا اور درخواست کنندہ کو نقل [illegible] فہرستیں اور تخمینہ حوالہ کریگا

قاعدہ ۷ درخواست کنندہ کو اختیار ہے کہ تاریخ حصول فہرستوں اور تخمینہ سے [illegible] کے اندر جیسا اونپر اعتراض
کرے اور اگر صاحب رجسٹرار اوسکے اعتراض کو نا منظور کریں تو [illegible] اوسکو صدر عدالت کے حضور پیش کیا جائیگا +

قاعدہ ۸ علی العموم تمام کاغذات مثل کی نقل کی جائیگی [illegible] کاغذات [illegible]

جسکی صراحت دفعہ ۵۰ کی ضمن ۸ اور ۲۰ و ۲۳ دوم مین ہوئی ہے +

قاعدہ ۹ تمام دستاویزات جو ہندوستانی زبان انگریزی مین تب باکثر شمولی ہون اور جنکا ترجمہ دوسری استعمال کی ہندوستانی زبان انگریزی مین ترجمہ کی جاویگی اور ہر ایک ترجمہ کی صحت جسقدر کا کوئی ترجمہ تصدیق کریگا +

قاعدہ ۱۰ ایک فہرست ان تمام دستاویزات کی جو کاغذات نقل شدہ مین شامل ہون مطابق نمونہ مندرجہ ذیل کی مرتب کر کے مثل مین شامل کیجاویگی اور اسکے بعد ایک فہرست (نمونہ ب) باقی جملہ کاغذات و دستاویزات و ثبوت متعلقہ مقدمہ کی جو کاغذات نقل شدہ سے خارج رکھے گئے ہون وصل کیجاویگی +

۳	۲	۱
کیفیت	قسم دستاویزات	نمبر سلسلہ وار

قاعدہ ۱۱ فہرست اور مثل نقل شدہ مین کاغذات حسب ترتیب مندرجہ ذیل رہینگے +

عرضی نالش بیانات تحریری اظہارات فریقین یا انکے مختاران وغیرہ کے احکام تاکیدی احکام فرعی و تجویز (اگر جاری ہوے ہون) قبل فیصلہ امور تنقیح طلب اگر علیحدہ تحریر ہوے ہون	ثبوت مدخلہ مدعی ایضاً مدخلہ مدعا علیہ نقشہ جات کمیشن (اگر کوئی ہو) معہ نقشہ و اظہارات گواہان وغیرہ جو اسکے ساتھ منسلک ہون تجویز و ڈگری یادداشت اپیل اپیل مرافعہ ثانی مع عذرات	تجویز ۵۶۱ کے بموجب اپیل ہوئی ہون (اگر ہون) کارروائی عدالت اپیل اگر (کچھ ہوئی ہو) تجویز اور ڈگری عدالت اپیل درخواست اپیل کی نقل اقرار حلفی وغیرہ ـــ	ضمیمہ (اگر کوئی ہو) فہرست (ب) فہرست اون کاغذات کی جو ان قواعد کے قاعدہ ۱۰ کے بموجب خارج رکھے گئے ـــ

قاعدہ ۱۲ امور مفصلہ ذیل کی بابت رسوم بقدر رقوم مندرجہ ذیل لیجاویگی ـ

بابت ترجمہ اوسقدر کاغذات مثل کے جو زبان مروجہ ہند مین ہو فی سو لفظ عہ ر
بابت طیاری نقل کاغذات انگریزی یا بغرض داشت سررشتہ ہر ۲۰۰ لفظ یا اوسکے جزو کی بابت ۸عہ ر
بابت تشخیص مقابلہ کاغذات تحریر انگریزی یا بغرض داشت سررشتہ ہر ۲۰۰ لفظ ایکبار ۸ ر
بابت طیاری نقل مثل واسطے پیروی کونسل کے ایک پرت ہر ۱۰۰ لفظ فیصد عہ ر

بابت خرچ چھپائی و جلد کے فی صفحہ مطبوعہ — بحساب سے ست تک

مقابلہ مقابلہ کاغذات نقل شدہ ہر ۵۰ لفظ یا اوسکی جزو کی بابت — مر

بابت مقابلہ پروف مطبع ہر ۵۰ لفظ چھپے — صہ

بابت تصدیق دو چپہ سال مطبوعہ ہر دس صفحات مطبوعہ یا کمتر یا دس صفحہ کے جزو کی بابت — عہ

بابت طیاری فہرست ہر ۱۲ کاغذ یا ۱۲ کاغذ کے جزو کے — عہ

قاعدہ ۱۳ انتخب میں سب مقبولہ مسلسل ثبت ہونگے اور تخمینہ بحساب بیان شرح کو طیار کیا جائیگا جو اوپر مذکور ہوئی ہین +

قاعدہ ۱۴ رجسٹرار کی گذشتہ اپیل کو منظور قرار دینے تقلیل فہرست ہائے (الف) و (ب) کی رسید ادخال ... یا وکیل اپیلانٹ کو حوالہ کیجائیگی اور سپاندنٹ کو اختیار رہیگا کہ فہرستوں کے حاصل کرنے سے دو ہفتہ کے اندر صاحب رجسٹرار سے درخواست کرے کہ جو دستاویز یا کاغذات یا افراد حساب فہرست میں داخل کرانی ضرور معلوم ہون اوسمین داخل کیجاوین چنانچہ وہ درخواست صاحب رجسٹرار کے حضور سے منظور کیجائیگی یا حسب موقع وکی طرف سے عدالت مین واسطے صدور حکم مناسب کے بھیجی جائیگی +

قاعدہ ۱۵ درخواست واسطے حصول اجازت متعلقہ مقدمات اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل جو بموجب آئین یا کسی قاعدہ نافذ ہوا ہو علی العموم اوس تاریخ یعنی اون احکام کے جلسہ مین پیش ہوگی جنکے حکم یا ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اور ایسی درخواست منظور کیجائیگی الا بعد ثبوت اس امر کے کہ درخواست کنندہ نے معہ اندر میعاد مقررہ سے ایسی درخواست کی اطلاع معہ نقل درخواست فریق ثانی کو پہنچا دی ہو + حسب الحکم عدالت

مقام الہ آباد ۱۵ دسمبر ۱۸۸۳ء (دستخط) ایس ایچ جیمس — قائم مقام رجسٹرار +

دفعہ ۱۲۶۱۳ (جدید) تمام قواعد جو قبل ازین کسی عدالت العالیہ ہائیکورٹ نے دربارہ اپیل بحضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل منضبط کرکے مشتہر کیے ہون اعین قبل صدور ایکٹ ہذا کے نافذ ہون جسقدر کہ ایکٹ ہذا کے مطابق ہین ایسے ہی سمجھے جاوینگے کہ گویا حسب ایکٹ ہذا منضبط اور مشتہر کیے گئے تھے

دفعہ ۱۴۱۶ (جدید) دفعہ ۹۰۵ و ۱۲۹۱ مین جو لفظ ہائیکورٹ کا آیا ہے اوسمین صاحب کمشنر ریزیڈنٹ کا بھی داخل ہونا متصور ہوگا لیکن اوس کو یہ اختیار نہو گا کہ اوسکو ایسے قواعد کے منضبط کرنیکا اختیار ہو

جو تجویز اوسکی عدالت کی اور عدالتون سے حسب تعمیل ہوئی ہون —

دفعہ ۶۱۵ (جدید) جن قواعد اور قیود کا ذکر بنگال کے قانون ۳ سنہ ع کی دفعہ ۵ ضمن ۵ مین ہے وہ ایسے قواعد و قیود متصور ہونگے جنکو ان اپیلون سے تعلق ہے جو حسب مجموعہ ہذا عدالت العالیہ ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ کی تجویزونکی ناراضی سے دائر ہون ٭

دفعہ ۶۱۶ (جدید) ایکٹ ہذا کی کوئی عبارت ایسی نہ سمجھی جائیگی کہ —

(الف) اوس عمل مین لانی اوس اختیار کامل اور بلا قید کی ہے جو جناب ملکہ معظمہ کو در باب منظوری یا نامنظوری اپیل رجوعہ حضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حاصل ہے یا کسی اور نہج پر —

(ب) مخل کسی قواعد مرتبہ جوڈیشل کمیٹی پریوی کونسل نافذہ وقت کی ہے جو حضور ملکہ معظمہ اجلاس کونسل اپیلونکے پیش ہونیکے باب مین یا جوڈیشل کمیٹی مذکور کے حضور ان اپیلونکی کارروائی کے باب مین ہو

کوئی عبارت باب ہذا کی کسی معاملہ فوجداری یا ایڈمرلٹی یا وائس ایڈمرلٹی سے متعلق نہوگی نہ اون اپیلون سے متعلق ہوگی جو بناراضی احکام اور ڈگری پرائز کورٹ کے دائر ہون ٭

ساتوان حصہ

چھیالیسوان باب ۴۶

استصواب ہائی کورٹ سے اور نگرانی ہائی کورٹ کی

دفعہ ۶۱۷ ہم مضمون دفعہ ۲۰ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع و دفعہ ۲۱ ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع اگر قبل یا بروقت سماعت کسی مقدمہ یا اپیل کے جسمین ڈگری قطعی ہو یا دوران اجرا کسی ڈگری کے کوئی بحث قانونی یا ایسے رواج کی جو قانون کا حکم رکھتا ہو یا کسی دستاویز کے ایسے معنی کی جو مقدمہ کی

روئداد پر بوقت پیدا ہو اور عدالت مجوز مقدمہ یا اپیل کو یا اجرا کنندہ ڈگری کو شبہ معقول ہو
تو عدالت مجاز ہوگی کہ خود اپنی مرضی سے یا بوقت درخواست احد الفریقین کے روداد مقدمہ
کی کیفیت اور معاملہ جسکی بابت شبہ ہو تحریر کرکے مع اپنی رائے کے جو اوس امر کی بابت
انفصال کے لیے عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین استصوابًا مرسل کرے ✤

دفعہ ۶۱۸ ہم مضمون دفعات ۲۹ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع و دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع باوجود استصواب مذکور
کے عدالت کو اختیار ہوگا کہ کارروائی مقدمہ یا اپیل کی ملتوی کرے یا جاری رکھے اور جو کچھ
رائے عدالت ہائی کورٹ کی نسبت اوس امر کے جسکی بابت استصواب کیا گیا ہو قرار پائے
اوسکی پابندی کی شرط پر ڈگری یا حکم صادر کرے ✤
لیکن جس صورت مین ایسا استصواب ہوا ہو اوسمین تا حصول نقل فیصلہ عدالت ہائی کورٹ کے
اوس استصواب پر مجاجرا ڈگری یا نیلام یا قید عمل مین نہ آئیگی ✤

دفعہ ۶۱۹ ہم مضمون دفعات ۲۲ و ۲۳ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع و دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع ہائی کورٹ کو
لازم ہے کہ اون عذرات کی سماعت کرے جو فریقین اوس مقدمہ یا اپیل کے جسمین استصواب ہوا ہو پیش کرنا چاہیں
یا وکلا انکا پیش کرین اور تجویز اوس امر کی کرے جسکی نسبت استصواب کیا گیا اور اپنے فیصلہ کی
نقل بدستخط صاحب رجسٹرار کے اوس عدالت مین مرسل فرمائے جسنے استصواب کیا ہو اور اوس عدالت
کو لازم ہوگا کہ عند الحصول نقل مذکور ہائی کورٹ کی تجویز کے مطابق مقدمہ کو فیصل کرے

دفعہ ۶۲۰ ہم مضمون دفعات ۲۴ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع و ۲۷ ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع جو کچھ خرچہ بوجہ استصواب
عدالت ہائی کورٹ کے پڑا ہو وہ مقدمہ کے خرچہ کا جزو سمجھا جائیگا ✤

دفعہ ۶۲۱ ہم مضمون دفعہ ۲۸ ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع جب کوئی مقدمہ اسباب کے بموجب [illegible]
استصوابًا بھیجا جاے تو ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کو ترمیم کے لیے واپس بھیجے اور کسی
ڈگری یا حکم کی تبدیل یا تنسیخ یا تردید کرے جو عدالت استصواب کنندہ نے اوس مقدمہ مین صادر
کیا ہو جسمین استصواب کی ضرورت پائی گئی اور جو کچھ حکم مناسب سمجھے صادر کرے —

دفعہ ۶۲۲ - ہم مضمون دفعہ ۱۰۳۵ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع - ہائی کورٹ مجاز ہے کہ مثل کسی مقدمہ کی جسکا اپیل ہائی کورٹ مین نہین ہوتا ہے اپنے پاس طلب کرے بشرطیکہ اوس عدالت نے جو تجویز مقدمہ کی تھی بظاہر ایسے اختیار نافذ کیا ہو جو اوسکو قانوناً حاصل نہ تھا یا جو اوسکو اختیار تھا اوسکے عمل مین غفلت کی ہو یا اپنے اختیارات کی تعمیل مین خلاف قانون عمل کیا یا کوئی بیقاعدگی عظیم کی ہو اور صورت مذکور مین ہائی کورٹ مجاز ہے کہ اوس مقدمہ مین جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے ۔

ہائی کورٹ کو اختیار دست اندازی فیصلجات یا ڈگریات یا احکام عدالت ماتحت مین صرف اس بنا پر نہین ہے کہ اون مین کوئی غلطی واقع ہوئی یا کسی غلط نتیجہ واقعات پر مبنی ہو ۔ نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۶ حصہ [illegible] یعنی سنہ ۱۸۶۶ع صفحہ [illegible] [illegible] اگر کوئی [illegible] ڈگری [illegible]

بنا برعایت احکام منسلکہ دفعہ ۳۳ کی جو حکم کہ اپیل عام مین صادر ہون اونکا اپیل خاص نہین ہوسکتا بموجب دفعہ ۳۵ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع ہائی کورٹ کو اختیار دست اندازی کا حاصل نہین ہے ۔ نظیر ہائی کورٹ مدراس [illegible] یعنی [illegible] سنہ ۱۸۶۷ع [illegible] انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر [illegible]

آٹھوان حصہ

سینتالیسوان باب

تجویز ثانی

دفعہ ۶۲۳ - ہم مضمون دفعہ ۳۷۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع جو شخص اپنی حق تلفی سمجھے ــ

(الف) کسی ڈگری یا حکم سے جسکا اپیل از روے مجموعہ ہذا جایز ہے مگر اوسکا اپیل ہنوز دائر نہوا ہو یا ــ

(ب) کسی ڈگری یا حکم سے جسکا اپیل اس مجموعہ کی رو سے جایز نہین ہے یا ــ

(ج) کسی فیصلہ سے جو عدالت خفیفہ کی استصواب پر صادر ہوا ہو ۔

اور جو شخص بوجہ دریافت ہونے کسی امر یا شہادت جدید و اہم کے جو باوجود سعی قرار واقعی کے وقت صادر ہونے اوس ڈگری یا حکم کے اوسکو معلوم نہ تھی یا کہ وہ اوسکو پیش نکر سکتا تھا یا بوجہ کسی غلطی یا سہو کے جو بالبداہت اسمثل سے ظاہر ہوتا ہو یا کسی اور وجہ کافی سے تجویز ثانی اوس ڈگری یا حکم کی چاہتا ہو جو اوسکے خلاف صادر ہوا ہو —

تو اوسکو اختیار ہے کہ اوس عدالت میں جسنے ڈگری یا حکم صادر کیا ہو یا اوس عدالت میں اگر کوئی ہو جہان کام عدالت اول الذکر کا منتقل ہو گیا ہو تجویز ثانی کی درخواست کرے ✣

جو فریق کسی ڈگری کی ناراضی سے اپیل نکرے وہ باوجود دائر ہونے اپیل منجانب کسی اور فریق کے تجویز ثانی کی درخواست کرسکتا ہے بجز اوس صورت کے کہ عذر مندرجہ اپیل سائل اور اپیلانٹ دونون سے یکسان متعلق ہو یا جب کہ وہ ریسپانڈنٹ ہو عدالت اپیل میں اوس مقدمہ کو جس میں کہ درخواست تجویز ثانی کی کرتا ہے پیش کرسکتا ہو ✣

بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع مد ۱۷۳ کی درخواست ۹۰ یوم کی اندر تاریخ ڈگری یا حکم سے پیش ہوگی اور بموجب دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ع تاریخ سنانے فیصلہ کی اور وہ عرصہ جو ڈگری یا حکم کی نقل یا نقل فیصلہ کے حاصل کرنے میں گذرے محسوب نہوگا اور جب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ع ضمیمہ اول مد ۴ کہ اگر درخواست تجویز ثانی ڈگری کی تاریخ سے پورے ۹۰ یوم پر یا اوسکے بعد پیش کیجائیگی تو وہی سوم لیجائیگی جو برعرضی نالش یا درخواست اپیل کے لیے مقرر ہے اور اگر درخواست مذکور تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز سے پہلے پیش کیجائیگی تو وہ رقم جو ضمیمہ مذکور کے نصف سوم عرضی نالش یا اپیل کی درخواست انصاف طلب کو درخواست تجویز ثانی متعلقہ دفعہ ۳۲۰ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع تصور ہو سکتی ہے نصف لیے جاوینگے اوسکو متعلقہ دفعہ ۱۱ سمجھا ہی غلط ہے جا سکتا ہے [illegible] اسٹامپ [illegible] کی کاروائی عمل میں آوے ✣

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۴ حصہ یعنی فروری ۱۸۸۲ع صفحہ ۱۰۰ انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۳۲۷ [illegible] پیش کیا جانا کسی نظیر کا جو بعد سماعت اول شائع کی گئی ہو در صورتیکہ کسی امر قانونی کا غلط رائے دیگئی تجویز مسلی منظوری تجویز ثانی کی وجہ کافی نہیں ہے ✣

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۹ حصہ یعنی جون ۱۸۸۳ع صفحہ ۹۰۰ انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۲۶ [illegible] ایلم [illegible] ✣

درخواست تجویز ثانی نسبت فیصلہ حاکم سابق کے حاکم مابعد جو قائم مقام حاکم سابق کا ہو اسوجہ پر منظور نہین کر سکتا کہ فیصلہ حاکم سابق کا ناانصافی ہے +

نظیر ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ حصہ ۱ یعنی جنوری ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۱ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۳ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۸۰ء مرسوم بنام ... کسی امر متنازعہ کی تجویز ثانی کورٹ مین ضمیمہ ابتدائی کے دونون ہو اور تحت اپیل کے بھی اپیلانٹ کیطرف سے عذر نہ کو منظور کیا گیا ہو تو بعد اسکی تجویز ثانی صیغہ ابتدائی مین نہین ہو سکتی +

نظیر ہائیکورٹ مدراس جلد ۳ حصہ ۱ یعنی اکتوبر ۱۸۸۰ء صفحہ ۹ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ مورخہ ۱ اکتوبر ۱۸۸۰ء نمبر ... سبا پاتھی بنام سو برامانیم + مدعی نے دو برس بعد گذر جانے میعاد کے درخواست تجویز ثانی پیش کی اور اپنی درخواست کی تائید مین نقل فیصلہ ہائیکورٹ بتاریخ ... عذر کی جو بوقت سماعت ابتدائی مقدمہ کے پیش ہونا چاہیے تھی گر پیش نہین ہوا تھی کی + تجویز ہوئی کہ عذر مذکور بوقت سماعت مقدمہ ابتدائی کے پیش ہونا چاہیے تھا کوئی وجہ معقول واسطے پیش کرنے درخواست تجویز ثانی کی بعد میعاد کے نہین ہے +

نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۱ یعنی اکتوبر ۱۸۸۰ء صفحہ ۱۸۰ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۸۸۰ء نمبر ۲۳ مادھو داس بنام رکمن سیوک سنگھ +

دفعہ ۶۲۴ (جدید) بجز وجہ دریافت ہونے ایسی شہادت جدید اور اہم کے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا یا بادی النظر مین کوئی سہو واضح ہے یا کسی غلطی کاتب کی کوئی درخواست تجویز ثانی فیصلہ کی بجز عدالت ہائیکورٹ کے کسی جج کے روبرو سوا اوس جج کے جسنے فیصلہ صادر کیا ہو پیش نہ کیجائیگی +

دفعہ ۶۲۵ (جدید) قواعد جو اس مجموعہ مین دربارہ طریقہ اپیل کرنے کے پہلے بیان ہو چکے ہین وہ بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب درخواستہای تجویز ثانی سے بھی متعلق ہونگے +

دفعہ ۶۲۶ ہم مضمون دفعہ ۳۷۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء اگر عدالت کو دریافت ہو کہ تجویز ثانی کی کوئی وجہ کافی نہین ہے تو وہ درخواست کو نامنظور کریگی +

اگر عدالت کی رای مین تجویز ثانی کی درخواست منظوری کے لائق ہو تو وہ تجویز ثانی منظور کریگی اور درج منظوری کی وجوہ اپنے قلم خاص سے قلمبند کریگا +

مگر شرط یہ ہے کہ +

(الف) ایسی درخواست منظور نہوگی بغیر اسکے کہ پیشتر فریق ثانی کو اطلاع دیجائے بالارادہ حاضر ہو کر بتائید اوس ڈگری کے جسکی تجویز ثانی کی درخواست گذری ہو عذرات پیش کرے اور

(ب) ایسی درخواست برنبائے دریافت ہونے امر یا شہادت جدید کے جسکی نسبت سائل بیان کرے کہ سائل کو بوقت صدور ڈگری یا حکم مذکور کے اوسکا علم نہ تہا یا اسکو وہ پیش یا تعین کر سکتا تہا بدون اسکے منظور نکیجائیگی کہ بیان مذکور کا ثبوت قوی ہو +

دفعہ ۶۲۷ ہم مضمون دفعہ ۳۷۹ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء اگر وہ جج یا کئی جج یا اونمیں سے کوئی ایک جج جنہے کہ وہ ڈگری یا حکم صادر کیا ہو جسکی تجویز ثانی کی درخواست کیجائے بعد گذرنے درخواست تجویز ثانی کی عدالت مین کار فرما ہو اور سبب غیر حاضری یا اور کسی وجہ کے سوال گذرنے سے چہہ مہینے تک اوس ڈگری یا حکم پر جسکی نسبت درخواست ہو غور کرنے سے ممنوع نہو تو اوس جج یا اون ججون کو یا اونمیں سے کسیکو اختیار ہوگا کہ درخواست کی سماعت کرے اور عدالت کے کسی دوسرے جج یا ججون کو اختیار نہوگا کہ اوسکی سماعت کرین +

دفعہ ۶۲۸ (جدید) اگر سوال تجویز ثانی کی سماعت ایک سے زیادہ جج کرین اور دونون جانب رائے مساوی ہو تو وہ سوال نامنظور کیا جائیگا +

اگر کسی جانب کثرت رائے ہو تو تجویز مطابق اوسی کثرت رائے کے ہوگی +

دفعہ ۶۲۹ ہم مضمون دفعہ ۳۷۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء حکم عدالت کا در باب نامنظوری اوس درخواست کے قطعی ہوگا لیکن جب کہ ایسی درخواست منظور ہو تو منظوری پر عذر برنبائے وجوہ مفصلہ ذیل ہو سکتا ہے +

(الف) یہ کہ وہ خلاف احکام دفعہ ۶۲۴ ہے یا —

(ب) یہ کہ وہ خلاف احکام دفعہ ۶۲۶ ہے یا —

(ج) یہ کہ بعد گذرنے میعاد کے جو ایسی درخواست کے لیے مقرر ہے داخل کی گئی ہے اور کوئی وجہ کافی اوسکی نہیں ہے +

یا نسبت کسی عذر کے جو لیس درخواست کی منظوری کے حکم کی ناراضی سے فوراً بذریعہ اپیل گذرانا چاہئے
یا وہ عذر اوس اپیل مین کیا جاے جو مقدمہ کی اخیر ڈگری یا حکم کی ناراضی سے ہوا

اگر درخواست تجویز ثانی بوجہ عدم حضار سائل کے نامنظور ہوئی ہو سائل کو اختیار ہے
کہ اس مضمون کی درخواست دے کہ درخواست نامنظور شدہ کو بازنمبر سابق قائم کرنیکا
حکم ہو اور اگر حسب اطمینان عدالت ثابت ہو کہ جس وقت درخواست مذکور واسطے سماعت
کے پیش ہوئی تھی سائل کسی وجہ موجہ کے باعث حاضر ہونے سے متعذر تھا تو عدالت
یہ حکم صادر کرسکیگی کہ درخواست مذکور بپابندی ایسی قیود دربارہ دلانے خرچہ یا ملاخرچہ
کے جو مناسب معلوم ہون بازنمبر سابق قائم کیجاے اور عدالت اوسکی سماعت کیلیے ایک تاریخ مقرر کریگی
کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب صادر نکیا جائیگا الا اوس حال مین کہ سائل نے اوس
درخواست اخیر کی اطلاع تحریری فریق ثانی پر جاری کی ہو +

کوئی درخواست واسطے تجویز ثانی ایسے حکم کے جو بصیغہ تجویز ثانی مین یا تجویز ثانی کی کسی
درخواست پر صادر کیا جاے منظور نہوگی +

مطابق ایکٹ ۱۵ ۱۸۷۷ء م ۱۶۰ اکی درخواست ہذا اندر پندرہ یوم کے اوس تاریخ سے جب درخواست
تجویز ثانی کی خارج کیجاے پیش ہوگی +

دفعہ ۶۲۳ ہم مضمون دفعہ ۳۹۰ ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء جب درخواست تجویز ثانی کی منظور کیجاے
لازم ہے کہ اوسکی یادداشت کتاب رجسٹر مین لکھی جاے اور عدالت مجاز ہوگی کہ فوراً مقدمہ کی
سماعت مکرر مین مصروف ہو یا نسبت سماعت مکرر کے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے +

نوان حصہ ۹

بمضمون حسب اپیل

۴۸

اڑتالیسواں باب

قواعد خاص متعلقہ عدالت ہائی کورٹ مقررہ سند شاہی

دفعہ ۶۳۱ (جدید) یہ باب بجز صدر عدالتہای ہائی کورٹ کے متعلق نہیں ہے جو کہ حسب ایکٹ پارلیمنٹ ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ ایکٹ بابت تقرر صدر عدالتہای ہائی کورٹ واقع ممالک ہندوستان کے مقرر ہوئی ہین

دفعہ ۶۳۲ (جدید) بجز اون دفعات کے جو اس باب مین بیان ہوئے احکام اس مجموعہ کے صدر عدالتہای ہائی کورٹ موصوفہ سے متعلق ہین +

دفعہ ۶۳۳ (جدید) عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ شہادت اوسیطور لکھ لے اور فیصلوں اور حکمونکو اوسیطور پر قلمبند کرے جیسا کہ وقتاً فوقتاً قاعدہ کے ذریعہ سے وہ ہدایت کرتی ہے

دفعہ ۶۳۴ (جدید) جب کسی عدالت ہائی کورٹ کی دانست مین یہ ضروری ہو کہ ڈگری جو اوسکی معمولی ابتدائی اختیار سماعت صیغہ دیوانی کی تعمیل مین صادر کی گئی ہو قبل از اسکے تعداد اوس خرچہ کی جو مقدمہ مین عائد ہوا ہو از روی تشخیص متحقق ہو کے جاری ہو جانی چاہیے تو عدالت موصوف یہ حکم دے سکیگی کہ وہ ڈگری فوراً جاری کیجائے بجز اوسقدر کے جو کہ خرچہ سے علاقہ رکھتی ہو اور یہ کہ جسقدر ڈگری خرچہ سے علاقہ رکھتی ہو وہ بعد اسکے کہ تعداد خرچ کی از روی تشخیص متحقق ہو جاری کیجائیگی +

دفعہ ۶۳۵ (جدید) اس مجموعہ کی کسی عبارت سے یہ مقصود نہوگا کہ کسی شخص کو دوسرے کی طرف سے کسی عدالت کے حضور درحالیکہ وہ اپنے معمولی اختیار سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کی رو سے عمل کرتی ہو حاضر ہو یا گواہون سے سوال و جواب کرے بجز اوس صورت کے کہ عدالت تعمیل اختیار مفوضہ حسب سند شاہی کے اس شخص کو اجازت اس امر کی دے اور نہ یہ مقصود ہوگا کہ عدالت ہائی کورٹ جو اختیار ایڈوکیٹ اور وکلا اور اٹارنی کے باب مین قواعد منضبط کرنیکا حاصل ہے

کی بطرح درج کردہ عبارت منقول ہوگی +

دفعہ ۶۳۶ (جدید) جو طلاعنامجات واسطے پیش کرنے دستاویزات اور سمن موسومہ گواہان اور ہر کسی قسم کہ حکمنامجات عدالت ہائی کورٹ کی جنبات معمولی یا غیر معمولی سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی اور ان اختیارات کی نفاذ سے جو نسبت معاملات ازدواج اور وصیت اور ترکہ غیر وصیتی کے ہائی کورٹ کو حاصل ہیں جاری کیا جاوے یا سمن کہ موسومہ مدعا علیہ حسب دفعہ ۶۴ کے جاری ہوکر اور حکمنامجات اجراء ڈگری اور سمن اطلاعنامجات مذکورہ حسب دفعہ ۵۰ کی معرفت اہالیان پیروکار عدالت ہذا یا معرفت اُن اشخاص کے جنکو وہ اس لئے مامور کریں یا معرفت کسی اور اشخاص کے جاری کیے جائینگے جنکی ہائی کورٹ بذریعہ کسی قاعدہ یا حکم کے وقتاً فوقتاً ہدایت کرے +

دفعہ ۶۳۷ (جدید) کوئی فعل غیر فعل عدالتی یا بشکل فعل عدالتی جو از روئے مجموعہ ہذا ضرور کرنا چاہیے اور کوئی فعل جو اہلکار کمشن کرنیوالے واسطے معائنہ اور تصفیہ حسابات کی حسب دفعہ ۳۹۴ مقرر ہوا ہو عمل میں لانا چاہیے جاتا ہے کہ افسر رجسٹرار عدالت یا اور عہدہ دار عدالت موصوف جسکو عدالت ایسے فعل کرنیکی ہدایت کرے عمل میں لاوے +

عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قاعدہ کی ذریعہ سے یہ ظاہر کرے کہ کون کون فعل حسب مراد دفعہ ہذا غیر فعل عدالتی اور بشکل فعل عدالتی متصور ہوگا +

دفعہ ۶۳۸ (جدید) مجموعہ ہذا کے اجزا مفصلہ ذیل عدالت ہائی کورٹ سے جب کہ وہ اپنے اختیارات معمولی یا غیر معمولی سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی نافذ کرتی ہو متعلق نہونگے یعنی دفعات ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ و ۵۴ ضمن (الف) و (ب) و ۵۷ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۸۲ لغایت ۱۸۵ و ۱۸۷ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ (جسقدر کہ وہ شہادت کی قلمبند کرنیکے طریقہ سے متعلق ہے) و ۱۹۸ لغایت ۲۰۶ اور دفعہ ۲۰۹ جسقدر کہ وہ یادداشت کے لکھنے سے متعلق ہے —

اور دفعہ ۵۷۹ عدالت ہائی کورٹ سے جبکہ وہ اختیارات صیغہ اپیل نافذ کرتی ہو متعلق نہ سمجھی جائیگی +

کوئی عبارت اس مجموعہ کی کسی ہائیکورٹ کے جج سے جب وہ بطور انسالونیٹ کورٹ
کے اپنے اختیارات نافذ کرتا ہو متعلق نہوگی +
دفعہ ۶۳۹ (جدید) عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً عدالت ہائے موصوفہ کی کارروائی
کے لیے نمونے مرتب کرے اور دفتر بہی جات اور ان مراتب کے جو ان میں داخل کیے جائیں اور
حسابات کی جو عدالت موصوفہ کے عہدہ داروں کو مرتب رکھنے ہونگے قواعد منضبط کرے +

دسوان حصہ ۱۰

اونچاسوان باب ۴۹

مراتب متفرق

دفعہ ۶۴۰ ہم مضمون نمبر ۲۱۱ ایکٹ ۱۸۶۱ء وہ مستورات جنکو حسب دستور رواج ملک جبراً
لوگوں کے سامنے حاضر نہیں کرنا چاہیے اصالتاً حاضری عدالت سے معاف ہیں +
لیکن کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ مستورات مذکورہ باجرائے
حکم دیوانی گرفتاری سے معاف ہیں +
دفعہ ۶۴۱ ہم مضمون نمبر ۲۱۰ ایکٹ ۱۸۶۱ء لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ
سرکاری کے کسی شخص کو جو بلحاظ مرتبہ کے گورنمنٹ مذکور کی رائے میں عدالت میں اصالتاً
حاضر ہونے سے مستحق معافی کا ہو اوسے معاف کرے اور اوسکو جائز ہے کہ اوسی طرح کے اشتہار
کے ذریعہ سے اوس رعایت کو موقوف کرے +
لوکل گورنمنٹ اون اشخاص کے نام اور سکونت جو اس طرح معاف ہوئے ہوں وقتاً فوقتاً عدالت

ہائی کورٹ مین ارسال کریگی اور ایک فہرست ایسے اشخاص کی جو عدالت مذکورہ مین رہتے ہون
اور ایک فہرست اُن اشخاص کی جو ہائی کورٹ کی ہر عدالت ماتحت کے علاقہ کی حدود اراضی
کے اندر رہتے ہون ہر ایسی عدالت ماتحت مین رہیگی +
جب کوئی شخص جو اطلاع سمن کیا گیا ہو اُس معافی کا استحقاق پیش کرے اور اسوجہ سے اسکا
اظہار لینا بذریعہ کمیشن کے ضروری ہو تو اوسے لازم ہے کہ کمیشن کا خرچہ ادا کرے بجز اس
صورت کے کہ جو فریق اوسکی شہادت دلانا چاہے خرچہ مذکور ادا کر دے +

دفعہ ۱۳۵ (جدید) کوئی جج یا مجسٹریٹ یا اور عہدہ دار عدالت اس مجموعہ کے
مطابق اُس حالت مین گرفتار نہو سکیگا جب کہ وہ اپنی عدالت کو جاتا یا آرہا ہو
اجلاس کرتا یا وہان سے پھر آتا ہو اور سوائے اون حالتون کے جنکا ذکر دفعات
۴۸۵ و ۴۹۳ مین مندرج ہے جب کوئی معاملہ کسی ایسی عدالت کے روبرو پیش ہو جو
اوسپر اختیار سماعت رکھتی ہو یا نیک نیتی سے باور کرتی ہو کہ اوسکو اختیار سماعت حاصل ہے
تو اوس معاملے کے فریقین اور اونکے وکلا اور مختاران اور دیگر ایجنٹان کارندگان
مقبولہ اور اونکے گواہ لوگ جو سمن کے مطابق طلب ہو کر حاضر ہون اس مجموعہ کے
بموجب اوس دیوانی مین گرفتاری سے محفوظ رہینگے جب وہ عدالت مذکور مین غرض مذکور کے
لیے جاتے یا وہان حاضر رہتے ہون اور نیز جب اوس عدالت سے واپس آتے ہون +

سائل ایک باپ کی جانب سے بطور ایجنٹ کی بغرض پیروی و جوابدہی ایک مقدمہ فوجداری شہادت کو
خود بخود حاضر عدالت ہوا تھا وہ بیرون عدالت جبراً گرفتار کیا گیا سو اُسکو خود قابل گرفتاری نہ تھا +
نظیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۲ حصہ فوجداری صفحہ ۱۵ ... کتاب ... ۱۸۶۷ع امرت لال ...

دفعہ ۱۳۶ ہم مضمون دفعات ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع اگر کسی مقدمہ مین جو کسی عدالت
کے حضور زیر تجویز ہو عدالت کو اس بات کی وجہ کافی پائی جائے کہ کوئی الزام کسی جرم
مندرجہ دفعات ۱۹۳ یا ۱۹۶ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰

۴۶۳ یا ۴۷۱ یا ۴۷۴ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ یا ۴۷۷ مجموعہ تعزیرات ہند کا جو ارتکاب کرنے یا ارتکاب
یا کارروائی کی یا نسبت کسی دستاویز کے جو اس مقدمہ کی شہادت میں پیش کی گئی ہو ارتکاب
کیا گیا تحقیقات کی لیے مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جاوے تو عدالت مجاز ہوگی کہ شخص ملزم کو مقدمہ
کے تجویز کے وقت تک حراست میں رکھوائے بعد ازاں بحراست مجسٹریٹ کے پاس ارسال کرے
یا اوس سے اس امر کی حاضر ضمانت کافی لے کر وہ مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہوگا ❊
عدالت مذکور کو لازم ہے کہ کاغذات ثبوت اور دستاویزات خاص متعلقہ الزام مجسٹریٹ کے
پاس ارسال کرے اور جس شخص سے چاہیے مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہونے اور شہادت ادا کرنے کا مچلکہ داخل کرائے
مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس الزام کی غور اور دریافت جرم کو لیکر بموجب قانون کی کاروائی کرے ❊

بموجب دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۹ع عدالت دیوانی کو بھی اختیار مشکل اختیارات فوجداری نسبت دفعہ ۱۷۲ مجموعہ
اور بموجب دفعہ ۱۷۴ مذکور جج کو مجسٹریٹ کے پاس مقدمہ کے بھیجنے کا اختیار نہیں ہے الا اوس صورت
کہ بعد کرنے تحقیقات اوس قدر کے جو ضروری ہو اور اوسکے نزدیک ایک جرم خاص میں تحقیقات
عدالت سے کیجانے کے لیے ہدایت کرنیکی وجہ کافی پائی جاوے ❊ نقل
نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد اول حصہ ۱۲ یعنی دسمبر ۱۸۶۴ع صفحہ ۵۰ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
مورخہ ۲۳ اگست ۱۸۶۴ع ملکہ معظمہ بنام بھولا لال اپیلانٹ ❊

دفعہ ۶۴۴ (جدید) بقیہ اوس اختیار کے جو بذریعہ دفعہ ۱۰۹ مجموعہ ہذا اور ایکٹ ۲۴ و ۲۵
جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ دفعہ ۱۵ عدالت ہائیکورٹ کو مفوض ہوا ہے وہ نمونہ جات
مجموعہ کے چوتھے ضمیمہ میں مندرج ہیں مع اسقدر تغیر اور تبدیل کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے
مناسب ہو اون اغراض کے لیے مستعمل کیے جاوینگے جو اوس ضمیمہ میں بیان کی گئی ہیں ❊
دفعہ ۶۴۵ (جدید) جو زبان کہ بوقت نافذ ہونے مجموعہ ہذا کے کسی عدالت ماتحت ہائیکورٹ
میں مروج ہو وہی اوس عدالت کی زبان اوس وقت تک رہیگی کہ لوکل گورنمنٹ دوسری طرح کا حکم دے
لیکن لوکل گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً یہ قرار دینا جائز ہوگا کہ کون زبان ایسی عدالت کی زبان سمجھی جاوے ❊

دفعہ ۵۴۹ مضمون دفعہ ۴۹ ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۱ع جب کبھی مقدمہ مطالبہ حقیقیہ کی جس سے رجسٹرار کو نسبت
کسی امر قانونی یا کسی رواج کے جو حکم قانون کا رکھتا ہو یا نسبت صحیح مفہوم کسی دستاویز کے جو
مقدمہ سے متعلق ہو تجویز کی نسبت کچھ اشتباہ پیدا ہو تو رجسٹرار کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی
کیفیت بغرض حصول رائے جج کے لکھے اور جملہ احکام مندرجہ مجموعہ ہذا موجود درباب تحریر کیفیت مقدمہ
ازجانب جج مین وہ تبدیل ... تبدیل بلحاظ کیفیت مقدمہ نوشتہ رجسٹرار بھی متعلق ہونگے +

دفعہ ۵۵۰ مضمون دفعہ ۳۸ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع سوا مقدمات ابتدائی و اپیل کے ہر عدالت
دیوانی کی اور تمام کارروائیون مین اتباع اوس سلسلہ کا جو اس مجموعہ مین مقرر ہوا ہے
وہانتک ہوگا جہانتک کہ ممکن ہو +

عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد اس امر کی بابت کے کارروائی ہای مذکورہ مین بیان حلفی
بطور شہادت اون مراتب کی قبول کیا جاوے جنسے وہ بیان حلفی تعلق رکھتا ہو مرتب کرتی رہے
اور قواعد مذکور جب وہ مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر ہون حکم قانون کا رکھینگے +

اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ بانتظار فیصلہ اپیل جو بنا راضی حکم مصدرہ بصیغہ اجرای ڈگری دائر ہو عدالت اپیل کو
بموجب دفعہ ۳۳۸ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ع و دفعہ ۳۸ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع اجرای ڈگری ملتوی رکھنے کے حکم دینے کا اختیار ہے
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۱ حصہ ۹ یعنی ستمبر ۱۸۶۸ع صفحہ ۱۰۷ کتاب انگریزی انڈین لا ریپورٹ مورخہ ۱۷ مئی
۱۸۶۷ع اجلاس کامل ہرشنکر پرشاد وسائل +

اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ عدالت ضلع کو بموجب دفعہ ۱۰ ایکٹ ... سنہ ۱۸۶۱ع و دفعہ ۳۸ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع کے اختیار ہے
کہ مقدمہ اجرای ڈگری مدعا علیہ عدالت ماتحت کو اپنی عدالت مین طلب کرے +
نظیر ہائیکورٹ الہ آباد جلد اول حصہ ۹ یعنی ستمبر ۱۸۶۸ع صفحہ ۱۰۸ کتاب انگریزی انڈین لا ریپورٹ مورخہ ...
۱۸۶۸ع اجلاس کامل گیا پرشاد بنام بھوپ سنگھ وغیرہ +

دفعہ ۵۵۱ (جدید) جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ اس مجموعہ کی کسی شرائط کو
بموجب اجرای ڈگری سے تعلق نہ رکھتی ہون کوئی شخص گرفتار یا کوئی جائداد قرق

کرلی جاے اور ایسا شخص یا ایسی جایداد سرحد علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے باہر رہتا یا
واقع ہو تو عدالت مجاز ہے کہ حسب منشاء درخواست حکمنامہ گرفتاری یا قرقی کا صادر کرے
اور ایک نقل وارنٹ یا حکم کی مع خرچہ تخمینی اجراے گرفتاری یا قرقی کے اوس عدالت ضلع مین
بھیجدے جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر ایسا شخص رہتا یا جایداد واقع ہو
عدالت ضلع کو لازم ہے کہ نقل اور تعداد خرچہ مذکور حاصل کرکے معرفت ناظر الملک کے
یا کسی عدالت ماتحت اپنی کے گرفتاری یا قرقی عمل مین لاوے اور اوس عدالت کو جہان سے
وارنٹ یا حکم جاری ہوا ہو گرفتاری یا قرقی کی تعمیل کی اطلاع کرے + اگر
وہ عدالت جو اوس دفعہ کی بموجب گرفتاری کرے شخص گرفتار شدہ کو اوس عدالت مین بھیجدیگی
جہان سے وارنٹ گرفتاری جاری ہوا تھا الا اوس صورت مین کہ شخص مذکور ضمانت کافی اوس عدالت
آخر الذکر مین حاضر ہونیکی داخل کرے یا حسب باب ۳۳ سے متعلق ہو ضمانت کافی واسطے ادا
اوس ڈگری کی جو عدالت مذکور سے اوسکے نام صادر کیجاے داخل کرے کہ ان دونون صورتون مین
وہ عدالت جسنے اوسکو گرفتار کیا ہو اوسکو رہائی دیگی +

عدالتہاے خفیفہ مفصل کو اختیار اجراے ڈگری بر جایداد منقولہ کی جو خارج علاقہ ارضی اوسکی ہو نہین ہے
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۹ حصہ بمبئی ستمبر ۱۸۸۵ع صفحہ ۳۲۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۲
مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۸۵ع مین سکہ موہنداس بنام مسیر ارام ڈیوازنگ +

دفعہ ۲۴۸ ایکٹ ۱۸۸۲ع ایسی مقدمہ سے متعلق نہین ہے جسمین کہ مدعا علیہ اوسی ضلع کا رہنے والا ہو جسمین عدالت
جاری کنندہ وارنٹ واقع ہو اور عدالت خفیفہ اپنا وارنٹ برغرض گرفتاری کسی شخص کے جو دوسرے ضلع مین رہتا ہو
جاری کرسکتی ہے لیکن اگر مدیون اوسی ضلع کی کسی عدالت کے علاقہ مین رہتا ہو تو عدالت خفیفہ وارنٹ جاری نہین کرسکتی
نظیر ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۰ حصہ بمبئی اکتوبر ۱۸۸۶ع صفحہ ۲۰۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
نمبر ۱۲ مورخہ ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ع چھنی لال بنام پربھوداس +

ڈگری عدالت مطالبہ خفیفہ کو عدالت مطالبہ خفیفہ کسی مقام مین اندر حدود ارضی عدالت ضلع کے

جسکے ماتحت عدالت مطالبہ خفیفہ حسب نمبر ۲ ایکٹ ۱۸۸۲ء کے ہو بلا لحاظ کارروائی متذکرہ دفعہ ۶۴۸ ایکٹ ۱۸۸۲ء جاری کر سکتی ہے ✣

نظیر ہائیکورٹ کلکتہ جلد ۷ حصہ ا یعنی اکتوبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۲۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۸۸۱ء نمبر ۳۵۶ بدن بابا جیا بنام کلا چند بابا جیا ✣

دفعہ ۶۴۹ ہم مضمون دفعہ ۲۹۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء قواعد مندرجہ باب ۱۹ حکمنامجات عدالت کی تعمیل سے متعلق ہونگے جو بمراد گرفتاری کسی شخص کے یا نیلام جائداد یا ادائے زر کے ہوں جسکی کسی عدالت دیوانی نے کسی کارروائی دیوانی میں خواہش کی ہو یا جسکا حکم دیا ہو ✣

اوسی باب میں لفظ عدالت صادر کنندہ ڈگری سے یا اوسی مضمون کی دیگر الفاظ سے بجز اوس صورت کے کہ وہ مفہوم سیاق عبارت کے نقیض ہو بحیثیت ڈگری اجراطلب جسپر اپیل سے فیصلہ ہوا وہ عدالت مراد ہے جسنے وہ ڈگری صادر کی ہو جسکی نسبت اپیل دائر ہوا تھا اور اگر عدالت صادر کنندہ ڈگری اجراطلب موجود نرہے یا اوسکی جاری کرنیکا اختیار ساقط ہوگیا ہو تو وہ عدالت مراد ہے جو درصورت دائر ہونے نالش متعلقہ ڈگری صادر شدہ کے اُسوقت پر جبکہ درخواست اجرائے ڈگری داخل ہوئی تھی اوس نالش کی سماعت کرنیکی مجاز ہوتی ✣

دفعہ ۶۵۰ ہم مضمون دفعہ ۲۲۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء احکام مندرجہ باب ۱۴ و ۱۵ متعلقہ گواہان اُن جملہ اشخاص سے متعلق ہونگے جو اس مجموعہ کی بموجب کسی کارروائی میں شہادت دینے یا دستاویزات پیش کرنیکے لیے طلب ہوئے ہوں ✣

دفعہ ۶۵۰ (الف) جائز ہے کہ حکمنامے یا سمن جو برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی عدالت سے صادر ہوں برٹش انڈیا کی عدالتوں میں مرسل ہوکر اوسیطرح جاری کیے جائیں کہ گویا وہ برٹش انڈیا کی عدالتوں سے صادر ہوے بشرطیکہ عدالتہائے صادر کنندہ سمن جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہوئی ہوں یا آنکہ جناب معز الیہ باجلاس کونسل نے بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے اس دفعہ کی شرائط کو ان عدالتوں سے

متعلق قرار دیا ہو ✤

دفعہ ۱۵۶(جدید) ہر شخص جو بموجب مجموعہ ہذا یا بموجب وارنٹ مجاریہ کسی عدالت دیوانی کے بطریق جائز گرفتار کیے جانے کے وقت اپنی گرفتاری مین مزاحم ہو یا برخلاف جائز ہو ا ایسے مجموعہ یا وارنٹ کو کے مطابق کسی حراست جائز مین ہو کر حراست سے نکل جاوے یا نکل جانے کا قصد کرے تو وہ مجسٹریٹ کی روبرو جرم ثابت ہونے پر کسی میعاد تک قید کیا جائیگا جو چھ مہینے سے زیادہ نہو یا جرمانہ ہوگا جو اکبر ار روپیہ سے زیادہ نہو یا اوسکو دونون سزائین ہونگی ✤

دفعہ ۶۵۲ ہم مضمون دفعہ ۴۴ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع - عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو اس مجموعہ کے مطابق ہون بغرض انتظام کسی مراتب متعلق ضابطہ خود ہائی کورٹ یا ضابطہ عدالت ہای دیوانی ماتحت اپنی نگرانی کے مرتب کرتی رہے ایسے قواعد مقام کے گزٹ سرکاری مین مشتہر کیے جاوینگے اور بعد ازان حکم قانون کا رکہینگے -

دفعہ ۶۵۳ ۱۰ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۶۵ع - ہر اپیل متدائرہ حال جو اس صورت مین لائق ہو ا کہ یہ ایکٹ اور اوسکے رجوع ہونیکی تاریخ پر نفاذ پذیر ہوتا اوسیطرح مسموع و تجویز کیا جاویگا گویا یہ ایکٹ اُس تاریخ کو اثر پذیر تھا اور ہر حکم شتہر متعلق کرنے کسی مقرری کے بموجب حصہ کلکٹر دفعہ ۳۲۰ - جو آجتک صادر ہوا ہے اور ہر اشتہار جو بنابر نفاذ جاری ہونے مطابق دفعہ ۳۶۰ کے آجتک مشتہر کیا گیا ہے وہ دونون ایسے سمجھے جاوینگے کہ وہ قانون کے بموجب صادر اور جاری کیے گئے تھے ✤



8054

مصححہ

ضمیمہ جات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ع ترمیم شدہ

ازروی ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۹ع مرتبہ بشامبر لال وکیل

منسلکہ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ع

مطبع شاخ شعلہ طور کانپور میں چھپا

کسقدر منسوخ ہو	عنوان	نمبر و سنہ
جس قدر کہ منسوخ نہیں ہوا تھا۔	ستعراسکے کہ ایکٹ ۶ ۱۸۶۲ع قایم رہے	۲۳ ۱۸۶۳ع
دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱-۱۲ پچھلے ۱۲ لفظ دفعہ ۱۳ کے ۲۰ دفعہ ۱۹ و دفعہ ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۲ و دفعہ ۳۴ کی یہ عبارت یعنی اوسی طریق پر جو اس ایکٹ کی دفعہ ۳ مین مذکور ہے اور یہ عبارت یعنی مندرجہ دفعات ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ ایکٹ ہذا۔	مفصل کی عدالتہای مطالبہ خفیفہ۔	۱۱ ۱۸۶۵ع
دفعات ۱۷ و ۱۸۔	ایکٹ متعلقہ ممالک متوسطہ۔	۴ ۱۸۶۶ع
دفعات ۱۳ و ۱۴۔	پنجاب کی عدالتوں کا ایکٹ	۱۹ ۱۸۶۶ع
عنوان کے الفاظ بغرض تقرر ضابطہ سرسری مقدمات	ضابطہ سرسری بل آف ایکسچینج کا۔	۲۶ ۱۸۶۶ع

نمبر و سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
		بل اف ایکسچینج اور دیباچہ شروع سے لفظ نوٹ تک اور دفعہ ۱ مین تعریف ہائی کورٹ اور لوکل گورنمنٹ کی دفعات ۲ لغایت ۸ اور ضمیمہ (و) دفعہ ۱۱
۲۳ سنہ ۱۸۶۶ع	عدالت ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی	جسقدر کہ منسوخ نہین ہوا تھا۔
۱۰ سنہ ۱۸۶۹ع	مفصل کی عدالتہای مطالبہ خفیفہ کا ایکٹ	کل
۲۶ سنہ ۱۸۶۶ع	مشعر ترمیم قانون محصولات اسٹامپ	جسقدر کہ منسوخ نہین ہوا تھا۔
۱۵ سنہ ۱۸۶۹ع	قیدیون کی شہادت کا ایکٹ ۱۸۶۹ع	اوسقدر عبارت دفعہ ۱۵ و ۱۶ کی جو عدالت دیوانی کی حکمنامون سے متعلق ہے۔
۹ سنہ ۱۸۶۴ع	پنجاب کے اپیلون کا ایکٹ ۱۸۶۴ع	دفعات ۹ و ۱۰
۶ سنہ ۱۸۷۴ع	پریوی کونسل کے اپیلون کا ایکٹ ۱۸۵۲ عیسوی	کل ایکٹ

(ج) قانون منسوخہ

کسقدر منسوخ ہوا	عنوان	نمبر و سنہ
اوسقدر عبارت دفعہ ۱ کی جو کہ سماعجات دیوانی سے متعلق ہے۔	جہا ذنی۔	بنگال کا قانون [illegible] بابت [illegible]ع
دفعہ ۲۰۔	وکیل۔	مندراس کا قانون [illegible]ع

دوسرا ضمیمہ

(دفعہ ۵ کو دیکھو)

ابواب و دفعات اس مجموعہ کی جو مفصل کی عدالتہای مطالبہ خفیفہ سے متعلق کی گئی ہین

مراتب ابتدائی۔ دفعات ۱ و ۲ و ۳ و ۵۔

باب ۱	عدالتون کے اختیار سماعت اور نزاع فیصل شدہ کا بیان بجز دفعہ ۱۱ کی۔
باب ۲	نالش کرنیکا مقام بجز دفعہ ۲۰ فقرہ ۳ کے اور دفعات ۲۲ لغایت ۲۴۔
باب ۳	فریقین اور اونکی حاضری اور درخواستون اور افعال کا بیان۔
باب ۴	نالش کی ترتیب بجز دفعات ۴۲ و ۴۴ قاعدہ (الف)
باب ۵	نالشات کے رجوع ہونیکا بیان۔
باب ۶	سمن کا صادر ہونا اور جاری کیا جانا بجز دفعہ ۶۰ کے۔
باب ۷	ذکر فریقین کی حاضری کا اور غیر حاضری کے نتیجے کا۔
باب ۸	دفعہ ۱۱۱ مطالبہ کا مجرا ہونا۔
باب ۹	فریقین کی زبان بندی عدالت کی معرفت بجز دفعہ ۱۱۹ کے۔
باب ۱۰	انکشاف حال اور مثل وغیرہ دستاویزات کی۔

باب ۱۲	دفعہ ۵۱ فقرہ ۱- انفصال قطعی مقدمہ کا اوس صورت مین جبکہ فریقین مین سے کوئی اپنا ثبوت پیش نہ کرسکے -
باب ۱۳	مقدمہ کا التواے -
باب ۱۴	گواہون کی طلبی و حاضری -
باب ۱۵	سماعت مقدمہ و لینا اظہار گواہون کا بجز دفعات ۱۸۱ لغایت ۱۹۹ کے -
باب ۱۷	فیصلہ اور ڈگری بجز دفعات ۲۰۴ و ۲۰۷ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴
باب ۱۸	دفعات ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ - خرچہ -
باب ۱۹	اجرای ڈگری دفعات من ابتدای ۲۲۳ لغایت ۲۳۶ و من ابتداے ۲۳۹ لغایت ۲۵۸ و ۲۵۹ بجز اوس قدر عبارت کے جو زوجہ کے والا پانے کے باب مین ہے اور دفعہ ۲۶۲ (بجز اوس قدر عبارت کے جو جایداد غیر منقول سے متعلق ہے) اور دفعات من ابتداے ۲۶۴ لغایت ۲۷۲ و ۲۷۳ (جس قدر کہ جایداد منقولہ کی ڈگری سے متعلق ہو) اور من ابتداے دفعہ ۲۷۵ لغایت ۲۸۰ و ۲۸۳ و ۲۸۴ (جس قدر کہ جایداد منقولہ سے متعلق ہے) اور ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ (جس قدر کہ وہ نیلام ثانی حسب دفعہ ۲۹۷ سے متعلق ہے) اور من ابتداے دفعہ ۲۹۴ لغایت ۳۰۳ - اور من ابتداے دفعہ ۳۲۸ لغایت ۳۳۳ (جس قدر جایداد منقولہ سے متعلق ہو) اور ۳۳۶ لغایت ۳۴۳ -
باب ۲۰	دفعہ ۳۹۶ بابت اختیار عطا کرنے منصب سماعت مقدمات دیوالیہ بعض عدالتون کو -
باب ۲۱	وفات اور شادی اور دیوالہ نکلنا فریقین مقدمہ کا -

دفعہ ۱۰۳۴ لغایت ۱۰۵۶ تک

تیسرا ضمیمہ

(دفعہ ۷ کو دیکھو)

(قوانین بمبئی)

بمبئی کا قانون ۲۹ سنہ ۱۸۲۷ عیسوی
ایضاً ۰ سنہ ۱۸۳۰ عیسوی
ایضاً ۱ سنہ ۱۸۳۱ عیسوی
ایضاً ۱۲ سنہ ۱۸۳۱ عیسوی
ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۳۵ عیسوی
ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۲ عیسوی

چوتھا ضمیمہ

(دفعہ ۴۴۴ کو دیکھو)

پلیڈنگس اور ڈگریوں کے نمونہ جات

الف — حصہ اول۔ عرائض دعوے

نمبر ۱

واسطے روپیہ کے جو قرض دیا گیا

بعدالت — مقام —
مقدمہ دیوانی نمبر —
(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —
(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

(۱) یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ — قرض دئے جو عندالطلب (یا بتاریخ فلاں) واجب الادا تھے۔
۲ - یہ مدعا علیہ نے زرمذکور نہین ادا کیا ہے بجز مبلغ — کے جو بتاریخ ماہ — سنہ — دیئے — ۔
[اگر مدعی کسی تمادی قانون سے مقدمہ کے مستثنیٰ ہونے کا مستدعی ہو تو بیان کرے -
۳ - یہ کہ مدعی تاریخ - ماہ - سنہ - سے تا تاریخ — ماہ - سنہ - نابالغ (یا فاترالعقل) تھا]
۴ یہ کہ مدعی مستدعی فیصلہ کا بابت مبلغ - مع سود فیصدی - کے تاریخ - ماہ - سنہ - سے ہے +
(تنبیہ) غرض اس بات کے لکھنے سے کہ قرضہ کب واجب الادا تھا صرف یہ ہے کہ سود کی تاریخ معین ہو جاے پس جس حال مین کہ سود کا دعویٰ نہ ہو تو وہ بیان متروک کیا جاے)

نمبر ۲
بابت اوس روپیہ کے جو کہ مدعی کیواسطے وصول کیا گیا تھا

عنوان

(اب) و (ز ح) مدعیان مذکور حسب ذیل عرض کرتے ہین کہ
۱ - یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے مبلغ — (یا رقعہ بنام بنک — بابت مبلغ - مسمی (د و) سے واسطے مدعیان کے وصول کیئے۔
۲ یہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا (یا حوالہ نہین کیا)

۳ یہ کہ مدعیان ستدعی ہیں کہ مبلغ — مع سود فیصدی — تاریخ — ماہ — سنہ — تک محسوب ہوکر دلایا جاوے۔

نمبر۳

بابت قیمت مال کے جو کارخانہ دار نے فروخت کیا۔

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی اور مسمے (د و) نے جو کہ فوت ہوگیا ہے مدعا علیہ کو ایکہزار بورے آٹے کے اور پانچسو من چاول (یا جیسی صورت ہو) کمیشن پر بیچنے کے لیے حوالے کئے تھے۔

۲ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — (یا کسی تاریخ پر جو کہ مدعی کو معلوم نہیں ہے قبل تاریخ — ماہ — سنہ —) مدعا علیہ نے مال مذکو بعوض مبلغ — کے بیچ ڈالا ٭

۳ یہ کہ کمیشن اور اخراجات مدعا علیہ کے اوسکے بابت بقدر مبلغ — ہوتے ہیں ٭

۴ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی نے مال مذکور کی فروخت کا روپیہ مدعا علیہ سے طلب کیا تھا ٭

۵ یہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ مذکور نہین ادا کیا ٭

(استدعای دادرسی)

نمبر۴

بابت روپیہ کے جو کہ مدعا علیہ نے مدعی کو امر واقعہ مین مغالطہ ہونیکی سبب سے وصول کیا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی ۔ شلاخ چاندی کی بحساب ۔ آنہ فی تولہ چاندی خالص کے خریدنے پر اور مدعا علیہ اوسکے بیچنے پر راضی ہوا تھا۔

۲ یہ کہ مدعی نے شلاخ مذکور کا مسمی (ہ و) سے عیار کروایا اور اوسکی اجرت مدعا علیہ نے ادا کی اور (ہ و) مذکور نے ظاہر کیا کہ اون شلاخون مین ہر ایک ۰۰ ۱۰ تولہ خالص چاندی کی ہے چنانچہ مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ ۔ آنہ ۔ اوس کے بابت ادا کیا ہو

(استدعای دادرسی)

(تنبیہ ۔ روپیہ کا طلب کرنا ضرور نہین ہو لیکن اوس سے شاید سود یا خرچہ کچھ از قسم نفع ...

نمبر ۹

بابت روپیہ کے جو کہ ایک شخص کو مدعا علیہ کی درخواست پر دیا گیا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ حسب درخواست (یا باجازت) مدعا علیہ کے مدعی نے (ہ و) کو مبلغ ۔ دیئے ہو

۲ یہ کہ اوسکے معاوضہ مین مدعا علیہ نے عند الطلب (یا جیسی کہ صورت ہو) مدعی کو اوسقدر روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا (یا اقرار کیا تھا) ہو

۳ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مدعی نے مدعا علیہ سے تقاضا کیا لیکن اوسنے مبلغ مذکور نہین ادا کیا ہو

(استدعای دادرسی)

(تنبیہ ۔ اگر درخواست یا اجازت ذہنی ہو تو ضمنی دعوی مین اون واقعات کو بیان کرنا چاہیئے جس سے کہ اوسکا ذہنی ہونا پیدا ہو)

نمبر ۶

بابت مال کے جو قیمت معین پر بیچا گیا اور حوالے کیا گیا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - (ہ و) متوفے نے مدعا علیہ کے ہاتھ ایک سو روپے آٹھ آنے کے (یا مال مندرجہ فہرست منسلکہ یا متفرق) مال بیچا اور حوالہ کیا ہو

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ - بابت مال مذکور بتاریخ حوالگی (یا بتاریخ - ماہ - سنہ - کسی دن قبل گذرنے عرضی دعوی کی) ادا کرنے کا اقرار کیا تھا ہو

۳ یہ کہ زر مذکور اوسنے نہین ادا کیا ہے ہو

۴ یہ کہ (ہ و) مذکور نے اپنے حین حیات وصیت کی اور اوسکے ذریعے سے مدعی کو وصی اوس مال کا گردانا ہو

۵ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - (ہ و) مذکور فوت ہوگیا ہو

۶ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - پروبیٹ وصیت مذکور کا مدعی کو عدالت - سے مرحمت ہوا ہو

۷ یہ کہ مدعی بمنصب وصی (حسب مذکورہ بالا کے) مستدعی - کا ہے -

تنبیہ - اگر تاریخ ادا کی مقرر کی گئی ہو تو وہ بیان کرنی چاہئے تاکہ جس تاریخ سے سود شروع ہوا وہ معلوم ہو

نمبر ۷

بابت مال کے جو قیمت مناسب پر فروخت کیا گیا اور حوالہ کیا گیا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ہو

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مقام ۔ مدعی نے دمتفرق اسباب خانہ داری
مدعا علیہ کے ہاتھ فروخت کیا اور حوالہ کیا لیکن اوسکی قیمت کے باب مین کچھ
صریح قرارداد نہین ہوا تھا ۔
۲ یہ کہ اسباب مذکور کی قیمت مناسب مبلغ ۔ تھی ٭
۳ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ٭

(استدعای دادرسی)

(تنبیہ قانونًا وعدہ ضمنی اوسقدر روپیہ کے ادا کرنے کا ہوتا ہے کہ جس
قدر مالیت مناسب اسباب کی ہو ۔

نمبر ۸

بابت مال کے جو ایک شخص کو مدعا علیہ کی درخواست پر بقیمت معین حوالہ کیا گیا ۔

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔
۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مقام ۔ مدعی نے مدعا علیہ کے ہاتھ (ایک سو
بورے آٹے کے) فروخت کیے اور بدعا علیہ کی درخواست پر داو بوری مسمٰے ا
(ہ و) کو حوالہ کیے ۔
۲ یہ کہ مدعا علیہ نے اوسکے بابت مبلغ ۔ مدعی کو ادا کرنیکا وعدہ کیا تھا ۔
۳ یہ کہ زر مذکور اوسنے ادا نہین کیا ہے ٭

(استدعای دادرسی)

نمبر ۹

بابت احتیاج کے جو کہ مدعا علیہ کے موصی کے اہل وعیال
کو بغیر اوسکی صریحی درخواست کے قیمت مناسب پر دیا گیا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی نے (میری جونس زوجہ جیمس جونس متوفی) کو اوسکی درخواست پر چند اجناس (خوراک اور پوشاک) دین لیکن کوئی اقرار صریح بابت قیمت کے نہین کیا گیا۔

۲ یہ کہ اجناس مذکور اوسکے واسطے ضروری تھین ؛

۳ یہ کہ اجناس مذکور بواجبی مالیتی مبلغ ۔ کی تھین ؛

۴ یہ کہ جیمس جونس مذکور سنے ادا کرنے سے انکار کیا ؛

۵ یہ کہ مدعا علیہ وصی اخیر وصیت جیمس جونس مذکور کا ہے ؛

(استدعای دادرسی)

نمبر ۱۰

بابت مال کے جو قیمت معین پر فروخت کیا گیا۔

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی نے (ہ و) ساکن ۔ متوفی کے ہاتھ (تمام فصل جو اوسوقت اوسکے کھیت واقع ۔ مین اوگی ہوئی تھی) فروخت کی

۲ یہ کہ (ہ و) مذکور نے مدعی کو بابت اوسکی ۔ مبلغ ۔ ادا کرنیکا وعدہ کیا تھا

۳ یہ کہ مدعا علیہ سنے وہ روپیہ نہین ادا کیا ؛

۴ یہ کہ مدعا علیہ مہتمم ترکہ (ہ و) مذکور کا ہے ؛

(استدعای دادرسی)

نمبر ۱۱

بابت مال کے جو قیمت مناسب بیچا گیا ۔

(عنوان)

(الف) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ (د و) ساکن ۔ نے مدعا علیہ کے ہاتھ (تمام میوہ جو اوسکے باغ واقع ! مین پیدا ہوا) فروخت کیا لیکن کوئی صریحی اقرار بابت قیمت کے نہین کیا گیا تھا ۔

۲ یہ کہ میوہ مذکور بواجبی مالیتی مبلغ ۔ کا تھا

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ہے ۔

۴ یہ کہ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم نے (د و) مذکور کو مجنون قرار دیا اور مدعی کو کمیٹی اوسکی جایداد کا باختیارات معمولی اوسکے انتظام کے واسطے مقرر کیا ۔

۵ یہ کہ مدعی بطور کمیٹی حسب مذکورہ بالا کے مستدعی دادرسی کا ہے ۔

(تنبیہ ۔ جبکہ مجنون کی جایداد تابع ہائی کورٹ کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کے ہو تو بجاے دفعہ ۴ و ۵ کے عبارت مندرجہ ذیل قایم کیجائے ۔

۴ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ عدالت دیوانی مقام ۔ نے حسب ضابطہ (د و) مذکور کو فاتر العقل اور ناقابل انتظام اپنے کاروبار کے تجویز کیا اور مدعی کو سربراہکار اوسکی جایداد کا مقرر کیا ۔

۵ یہ کہ مدعی بمنصب سربراہکاری مذکورہ کے مستدعی دادرسی کا ہے ۔

نمبر ۱۲

بابت اشیاء کے جو کہ مدعا علیہ کی درخواست سے بنائی گئین اور وہ نہین لین ۔

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - (د و) ساکن - نے مدعی سے یہ معاملہ کیا کہ مدعی اوسکے واسطے (چھہ میز اور پچاس کرسیان) بنا دے اور بروقت حوالہ کرنے اون چیزون کے (د و) مذکور اونکی قیمت مبلغ - ادا کریگا - ؕ

۲ یہ کہ مدعی نے وہ چیزین بنا کر بتاریخ - ماہ - سنہ - (د و) مذکور سے بیان کیا کہ وہ چیزین طیار ہین لے او اور اوسوقت سے حوالہ کرنے پر امادہ اور راضی ہے

۳ یہ کہ (د و) مذکور نے اون اشیا کو نہین لیا یا اونکی قیمت نہین ادا کی ہے -

۴ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - عدالت ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم نے حسب ضابطہ (د و) مذکور کو مجنون قرار دیکر مدعا علیہ کو اوسکی جایداد کا کمیٹی مقرر کیا ہے

۵ یہ کہ مدعی خواہان ہے کہ مبلغ - مع سود تاریخ - سے بحساب فیصدی - سالانہ کے (د و) مذکور کی جایداد سے جو کہ مدعا علیہ کے قبضہ مین ہے دلایا جاوے

نمبر ۱۲

بابت کمی نیلام ثانی (اوس) مال کے جو کہ نیلام مین فروخت کیا جایگا ؕ

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - و سنہ - بمقام - مدعی نے کچھہ (مال سوداگری) اس شرط سے نیلام پر رکھا تھا کہ تمام مال جسکو خریدار نیلام کے بعد (۱۰) روز کے اندر قیمت ادا کر کے نہ اوٹھا لیجائے وہ اوسکی طرف سے پھر نیلام کیا جاے اور اس شرط سے مدعا علیہ مطلع تھا

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے (چینی کے برتنوں کی ایک ٹوکری) نیلام مذکور مین بقیمت مبلغ خریدی

۳ یہ کہ مدعی اوسی روز مدعا علیہ کو ٹوکری مذکور کی حوالہ کرنے پر امادہ و راضی تھا اوسکے بعد دس دن تک کی مہلت تھی جس سے مدعا علیہ مطلع تھا - ؕ

۴ یہ کہ مدعا علیہ نیلام کے بعد (دس دن کے اندر) اوس خرید کیئے ہوئے مال کو نہین لیگیا نہ بعد اوسکے لیگیا اور نہ اوسکی قیمت ادا کی ٭

۵ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی نے بر تعین کی توکری ہم مذکور مدعا علیہ کی طرف سے مبلغ ۔ پر دوبارہ نیلام کی ٭

۶ یہ کہ خرچ نیلام ثانی کا بمقدار ۔ ہوا ٭

۷ یہ کہ مدعا علیہ نے وہ کمی جو اس بیع پر واقع ہوئی یعنی مبلغ ۔ نہین ادا کی ٭

(استدعای دادرسی)

تنبیہ ۔ دفعہ ۴ ۔ اگر بیچنے والے نے واسطے حوالہ کرنے مال کے نہ اقرار کر لیا ہو تو خریدار کو اسباب اوٹھالیجانا ہوگا ۔ ایکٹ ۹ لشنداع کی دفعہ ۹۳ کو دیکھا

نمبر ۱۴۳
بابت زر رہن آراضی مبیعہ کے

(عنوان)

(الف) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی نے مدعا علیہ کے ہاتھ (مکان اور احاطہ نمبر ۔ واقعہ شہر ۔ یا ایک کہیت ۔ موسوم بہ ۔ واقعہ ۔ یا ایک تعداد اراضی واقعہ ۔ وغیرہ) بیع کیا اور منتقل کر دیا) ٭

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے مدعی کو مبلغ ۔ بابت (مکان اور احاطہ یا کہیت یا اراضی) مذکور کے ادا کرنیکا اقرار کیا تہا ۔

۳ ۔ یہ کہ مدعا علیہ مذکور نے زر مذکور نہین ادا کیا ٭

(استدعای دادرسی)

تنبیہ ۔ جس حال مین کہ انتقال واقعی شکل مین نہ ہوا ہو تو وہ قدر اول مین بیان کر

زیادہ کرنی چاہیئے کہ مدعاعلیہ کے ہاتھ مکان وغیرہ فروخت کیا گیا اور اسکو قبضہ اوسکا دے دیا ؎

نمبر ۱۵

بابت زرثمن جائداد غیر منقولہ کی جسکو فروخت کرنیکا معاہدہ کیا گیا اور انتقال نہیں کیا گیا۔

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی اور مدعاعلیہ کے درمیان اقرار ہوا تھا کہ مدعی (مکان نمبر ۔ واقع شہر ۔ یا ایک سو بیگہہ زمین واقع ۔ محدودہ پٹرک اسٹیٹ انڈیا ریلوے اور دیگر آراضیات مدعی) بعوض مبلغ ۔ مدعاعلیہ کے ہاتھ فروخت کرے اور مدعاعلیہ مدعی سے اوسکو خرید کرے ۔

۲ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی نے جائداد مذکور کی ایک دستاویز انتقال کافی مدعاعلیہ کے روبرو بادای مبلغ مذکور پیش کی تھی ایا اوسکی تکمیل کیواسطے آمادہ اور راضی تھا اور ہنوز مدعی اوسکی تکمیل کیواسطے آمادہ و راضی ہے

۳ یہ کہ مدعاعلیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے ؎

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۱۶

بابت آوای خدمت یا جرت معین

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعاعلیہ نے مدعی کو بطور گماشتہ کے بہ تنخواہ مبلغ ۔ سالانہ ملازم رکھا ؎

۲ یہ کہ تاریخ (مذکور) سے تا تاریخ - ماہ - سنہ - مدعی نے (مدعا علیہ کی خدمت بطور کلارک کے ادا کی) تھی

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے تنخواہ مذکور نہیں ادا کی ہے

(استدعای دادرسی)

نمبر ۱۴

(بابت ادائے خدمت باجرت مناسب)

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ ما بین تاریخ - ماہ - سنہ - اور بتاریخ - ماہ - و سنہ - مدعی نے (چند تصویرات اور نقشہ جات اور اشکال) مدعا علیہ کے واسطے اوسکی درخواست پر بنائے لیکن کوئی اقرار صریح اسباب مین معین ہوا کہ اوس کام کے واسطے کتنا روپیہ دیا جائیگا

۲ یہ کہ وہ کام واجبی المالیتی مبلغ - کا تھا

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے

(استدعای دادرسی)

نمبر ۱۵

(بابت مزدوری اور مصالحہ کی بہ قیمت معین)

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی نے (ایک کتاب موسومہ - نمونہ - کی بحساب - کاغذ کی ایک ہزار جلدین) مدعا علیہ کے لیئے اوسکی درخواست سے چھاپی ہین (اور وہ کتابین اوسکو حوالہ کردین) تھی

۲ یہ کہ مدعاعلیہ نے اوسکی بابت مبلغ ۔ اداکرنیکا وعدہ کیا تہا ۃ

۳ یہ کہ اوسنے زر مذکور نہین اداکیا ہے ۃ

(استدعای دادرسی)

نمبر ۱۹

(بابت اجرت اور مصالحہ کے بہ قیمت واجبی ۔ یا)

(عنوان)

ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی نے ایکمکان (جو نمبر سے مقام ۔ مین مشہور ہے) مدعاعلیہ کیواسطے اور اوسکی درخواست پہ تعمیر کیا اور اوسکا مصالحہ بھی اپنے پاس سے لگایا لیکن کوئی صریح معاہدہ اس باب مین نہین ہوا تہا کہ اوس کام اور اوس مصالحہ کی کیا قیمت اداکیجائیگی ۃ

۲ یہ کہ وہ کام اور مصالحہ بواجبی مالیت مبلغ ۔ کا تھا ۔

۳ مدعاعلیہ نے زر مذکور نہین اداکیا ہے ۃ

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۰

بابت زر کرایہ بموجب دستخط

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعاعلیہ نے اپنے دستخط سے ایک اقرارنامہ مدعی کو لکھدیا جسکی نقل منسلک ہے ۔ ۃ

(یا خلاصہ اوس اقرارنامے کا لکھنا چاہیئے ۃ)

۲ یہ کہ مدعا علیہ ذ کرایہ (بابت ماہ) کا تا غایت تاریخ - ماہ - سنہ - تعدادی مبلغ - بیس روپیہ کا مدیون ہے

(استدعای دادرسی)

نمونہ دیگر

۱ یہ کہ مدعی نے مدعا علیہ کو مکان نمبر ۲۰ واقع چوہنگی سات برس کے لیے تاریخ ماہ - سنہ - سے سالانہ مبلغ - پر کرایہ دیا تھا اور وہ کرایہ سہ ماہی پیشا واجب الادا ٹھہرا تھا

۲ یہ کہ کرایہ مذکور بابت - سہ ماہیوں کے باقی پڑا اور ادا نہیں کیا گیا ہے

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۱

بابت استعمال اور دخل کے بکرایہ معین -

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے مدعی سے (مکان نمبر - واقع سٹرک -) بکرایہ مبلغ - جو بطور - یکم تاریخ ماہ ماہ کی - پر واجب الادا تھا لیا -

۲ یہ کہ مدعا علیہ تاریخ - ماہ - سنہ - تک مکان مذکور میں رہا ہے

۳ یہ کہ مدعا علیہ ذ مبلغ - منجملہ کرایہ مذکور کے جو بتاریخ یکم ماہ - سنہ - کو واجب الادا تھا ادا نہیں کیا ہے

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۲

بابت استعمال اور دخل کے بکرایہ مناسب

(عنوان)

(اب) مدعی (جی ڈک ی) متوفی کا حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ مدعا علیہ سنے (مکان نمبر ـ واقع شرک ـ) باجازت (ک ی) مذکور کو تاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ سے تا تاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ اپنے دخل مین رکھا اور مکان کو مین رہنے کے لیئے درباب کرایہ کچھ اقرار نہین ہوا تھا ـ

۲ یہ کہ کرایہ مکان مذکور کا بابت مدت مذکور کے بواجبی تعداد مبلغ ـ ہوتا ہے ـ

۳ یہ کہ مدعا علیہ سنے مبلغ مذکور ادا نہین کیا ـ ؎

۴ یہ کہ مدعی بطور وصی مسمیٰ مذکور کے مستدعی ہے کہ مبلغ ـ دلایا جاوے ؎

نمبر ۲۴۳

(بابت خوراک اور کرایہ مکان)

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـ ؎

۱ یہ کہ تاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ سے تا تاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ مدعا علیہ نے چند کمرے مکان (نمبر ـ واقع شرک ـ کے) باجازت مدعی اپنے دخل مین رکھے اور اوسکو درخواست پر مدعی سے اکل و شرب اور خدمتگار وغیرہ مایحتاج بہم پہونچا دیئے ـ ؎

۲ یہ کہ بعوض اوسکے مدعا علیہ نے مبلغ ـ کے ادا کرنیکا اقرار کیا (یا کہ کوئی اقرار بابت اکل و شرب وغیرہ مایحتاج مذکور کے نہین ہوا لیکن وہ بواجبی مالیتی ـ کا تھا)

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے ـ ؎

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۴۴

بابت کرایہ مال

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـ

۱ - یہ کہ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مقام ۔ مدعی اپنے جہاز پر یا اور طور سے مدعا علیہ
جہاز پر سے قسطنطنیہ کے یا سنگاپور ملک) مقام ۔ تک مقام مذکور درخواست مدعا علیہ
۲ - یہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ ۔ روپیہ فی پیسہ بطور اوسکے کرایہ کے مدعی کو ادا کرنا
کا اقرار کیا تھا یا یہ کہ کوئی اقرار بابت ادائے کرایہ مذکور نہیں ہوا تھا لیکن ادا
ہوا جبی تعداد مبلغ ۔ ہوتا ہے ؛
۳ - یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے ؛

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۵

بابت کرایہ سواری جہاز

(عنوان)

الف ب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ؛

۱ یہ کہ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مدعی نے مدعا علیہ کو اپنے جہاز موسومہ ۔ پر مقام
سے مقام تک اوسکی درخواست پر پہنچا دیا

۲ - یہ کہ اوسکی بابت مدعا علیہ نے مدعی کو مبلغ ۔ ادا کرنیکا اقرار کیا تھا
(یا یہ کہ سفر مذکور کی بابت کچھ ادا کرنیکا اقرار نہیں ہوا تھا لیکن کرایہ سواری
جہاز بواجبی مبلغ ۔ ہوتا ہے ۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ۔

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۶

بربنای فیصلہ ثالثی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی اور مدعا علیہ مین نزاع درباب مطالبہ مدعی بابت قیمت دس کُپّے تیل کے جسکے ادا کرنے سے مدعا علیہ نے انکار کیا واقع ہوئی اور طرفین اوس نزاع کو فیصلہ ثالثی (ہ و) اور (ز ح) پر سپرد کرنے کے لیئے راضی ہوئے دیا اونہون نے اقرار نامہ اوسکی بابت لکھا جسکی نقل منسلک ہے۔

۲ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ ثالثان مذکور نے یہ فیصلہ کیا کہ مدعا علیہ (مدعی کو مبلغ ۔ ادا کرے) ۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے۔

(استدعای دادرسی)

تنبیہ ۔ یہ نمونہ اوس صورت سے متعلق ہے جس مین کہ اقرارنامہ ثالثی عدالت مین نہ داخل کیا جاوے۔

نمبر ۲۱

بربنائے فیصلہ ملک غیر

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ ریاست ۔ یا علمداری ۔ مین محکمہ ۔ ریاست (یا علمداری) مذکور نے بمقدمہ مدعی اور مدعا علیہ جو محکمہ مذکور مین حسب ضابطہ دایر تھا یہ فیصلہ صادر کیا کہ مدعا علیہ مبلغ ۔ مدعی کو مع سود تاریخ مذکور سے ادا کرے۔

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے۔

(استدعای دادرسی)

عرائض دعوی بربنا دستاویزات بابت محض ادئے زر

نمبر ۲۸

برنباے اقرارنامہ زرسالانہ ؎

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے اقرارنامہ کے مدعی کو مبلغ ۔ کے ادا کرنیکا اس شرط پر اقرار کیا کہ اگر مدعا علیہ مدعی کو مبلغ ۔ بطور ششماہی بتاریخ ۔ ماہ ۔ اور بتاریخ ۔ ماہ ۔ ہر سال تاحیات مدعی ادا کرے تو اقرارنامہ مذکور فسخ ہوجاے ۔ ؎

۲ یہ کہ من بعد بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مبلغ ۔ بابت ششماہی مذکور کے مدعی کو یافتنی ہے اور ہنوز نہیں ادا ہوا ۔ ؎

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۹

نالش ایسے شخص کی جسکو روپیہ پانا ہو بنام لکھنے والے پرامیسری نوٹ کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی مدعی کو مبلغ ۔ کے ادا کرنیکا اقرار بمیعاد (یوم) کیا تھا

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ مذکور یا کچھ مبلغ ۔ جو بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ ادا ہوے (م) نہیں دیے ہیں ؎

(استدعای دادرسی)

(تنبیہ - اگر نوٹ بعد اطلاع دہی واجب الادا ہو تو بجاے دفعہ ا و ۲ کے یہ لکھنا چاہئے
۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے
مدعی کو مبلغ - اندر ماہ - کے بعد اطلاعیابی ادا کرنیکا اقرار کیا تھا - ؛
۲ یہ کہ بعد ازان مدعی نے مدعا علیہ کو یہ اطلاع کی تھی کہ - مہینے بعد اس اطلاع
کے مبلغ مذکور ادا کرو ؛
۳ یہ کہ میعاد مذکور منقضی ہو گئی ہے لیکن مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ؛)
(جس حال مین کہ پرامیسری نوٹ کا روپیہ کسی خاص مقام پر واجب الادا ہو یہ لکھنا چاہئے -
۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ
کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعی کو - روپیہ - مہینے کی میعاد کے بعد [بمقام
کوٹھی (الف) کمپنی مدراس کے] ادا کرنیکا اقرار کیا تھا -
۲ یہ کہ نوٹ مذکور حسب ضابطہ [کوٹھی (الف) کمپنی] مذکور پر ادا کرنیکے لیے پیش
کیا گیا تھا لیکن ادا نہین ہوا ؛)

بیان تحریری مدعا علیہ

بعدالت - مقام - ضلع -

(ج د) مدعا علیہ متذکرہ بالا حسب ذیل عرض کرتا ہے - ؛

۱ یہ کہ مدعا علیہ نے پرامیسری نوٹ جسکی رو سے یہ دعوی ہے بحالات متفصلۂ
ذیل لکھا - مدعی اور مدعا علیہ چند سال تک ایک کارخانہ نیل سازی مین شریک
تھے اور پھر اونکے درمیان اقرار ہوا کہ شراکت توڑ دیجاوے اور مدعی کارخانے
سے علیحدہ ہو جاوے اور مدعا علیہ کل مال شراکت اور زرہای واجب الادا اپنے ذمہ
لے اور مدعی کو قیمت اوسکے حصہ واقع مال شراکتی کی بعد منہائی زرہای

دادنی کی ادا کرے ۔

۲ تب مدعی نے شراکت کی بہی کہاتہ کا جانچنا اور شراکت کے سرمایہ اور زر ہاے دادنی کی تحقیقات شروع کی بلکہ مدعی ذہی کہاتہ مذکور کو جانچا اور تحقیقات کی اور اوسکے بعد مدعاعلیہ نے ظاہر کیا کہ سرمایہ شراکت کا زیادہ ایک لاکھ سے ہے اور کوٹھی کے زرہاے دادنی کی تعداد تیس ہزار روپیہ سے کم تھی حالانکہ سرمایہ کوٹھی کا ۔۔۔ سے کم تھا اور زرہای دادنی کی تعداد مبلغ ۔۔۔ سے بہت زیادہ ہوگئی تھی ۔ ۴

۳ اس بیان کی دفعہ ۲ مین جو مغالطہ دیا گیا اوس مغالطے کے باعث مدعاعلیہ نے وہ نوٹ لکھا جسکے رو سے نالش ہے اور بعوض اوس نوٹ کے کوئی اور معاوضہ کسطرح کا نہیں ادا کیا۔

نمبر ۳۰

نالش اوس شخص کی جسکی نام پہلے مرتبہ بیچا لکھا گیا
نام لکھنے والے پرامیسری نوٹ کی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعاعلیہ نے بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے جسکی اب میعاد گذر گئی ہے اقرار کیا کہ جسکے نام (د و) بیچا لکھے (یا یہ کہ (د و) کو نام بیچا لکھے) روپیہ ۔ یوم کی میعاد کے بعد ادا کیا جائیگا ۔ ۴

۲ یہ کہ (د و) مذکور نے مدعی کے نام بذریعہ تحریر ظہری بیچا کیا ۔

۳ یہ کہ مدعاعلیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ہے ۴

(استدعای دادرسی)

نمبر ۳۱

نالش اوس شخص کی جسکے نام من بعد بیچا لکھا گیا بنام پرامیسری نوٹ لکھنے والے

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے کہ

۱ (مطابق نمونہ مرقومہ بالا)

۲ یہ کہ نوٹ مذکور بہ تحریر ظہری (ہ و) مذکور اور (ز ح) اور (ط ی) وغیرہ) مدعی کے نام منتقل ہوا کہ

(استدعای دادرسی)

نمبر ۳۲

نالش اوس شخص کی جسکی نام پہلے مرتبہ بیچا لکھا گیا بنام اوس شخص کہ جسنے پہلے مرتبہ بیچا لکھا

(عنوان)

(الف ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے - کہ

۱ یہ کہ (ہ و) نے بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گیی ہے مدعا علیہ کو یا جسکے نام وہ بیچا کرے اسکو مبلغ - بعد میعاد - مہینے کے ادا کرنے کا اقرار کیا - کہ

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے اوس پرامیسری نوٹ کو مدعی کے نام بیچا لکھدیا - کہ

۳ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بذریعہ پرامیسری نوٹ واسطے ادای زر کی حسب ضابطہ پیش کیا گیا لیکن روپیہ نہیں ادا ہوا - کہ

۴ یہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع تھی کہ (یا نہ پیش کرنیکا عذر بیان کن نا جائز کہ)

۵ یہ کہ وہ روپیہ نہیں ادا کیا گیا ہے کہ

(استدعای دادرسی)

نمبر ۳۳

نالش اوس شخص کی جسکو نام من بعد بیچا کیا گیا بنام اوس شخص کہ جسنے پہلے مرتبہ بیچا لکھا

جس حالت میں کہ فروخت کی عبارت ظہری مخصوص ہو۔ ۂ

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔ ۂ

۱ یہ کہ مدعا علیہ نے پرامیسری نوٹ مسمی (دو) کو بالتحریر لکھا جسکی اب میعاد گذر گئی ہے اور وہ ابتدا میں لکھا ہوا (یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لکھا ہوا) مرقع ہ کا بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مقام ۔ اس مضمون سے تھا کہ جسکو مدعا علیہ نے لکھدیا اسکو مبلغ ۔ بعد میعاد ۔ یوم کے ادا کیا جائیگا۔ ۂ

۲ یہ کہ پرامیسری نوٹ مذکور بذریعہ عبارت فروخت (دو) مذکور (وغیرہ) مدعی کے نام منتقل کیا گیا (یا یہ کہ (دو) مذکور نے مدعی کے نام فروخت کیا۔ ۂ

۳ و ۴ و ۵ (ہم مضمون ۳ و ۴ و ۵ ۔ نمونہ مرقومہ بالا کے)

(استدعای دادرسی)

نمبر ۳۴

نالش اوس شخص کی جسکے نام من بعد بہ تحریر ظہری فروخت کیا گیا بنام حامل اوس شخص کے جسنے اسکے نام تحریر ظہری فروخت کیا ہو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔ ۂ

۱ ۔ یہ کہ مدعا علیہ نے بمجھ مدعی کے نام ایک پرامیسری نوٹ فروخت کیا جسکی میعاد اب گذر گئی ہے اور وہ پرامیسری نوٹ لکھا ہوا (یا معلوم ہوتا ہے لکھا ہوا) ۔ (دو) کا بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مقام ۔ اس مضمون سے ہو کہ جسکے نام (زح) فروخت کرے اوسکو مبلغ ۔ (بعد میعاد ۔ یوم کے ادا کیا جائے اور اوسکو فروخت بذریعہ تحریر ظہری منجانب (زح) بنام مدعا علیہ ہے ۔ ۂ

۲ و ۳ و ۴ (دیکھو مضمون نمبر ۳۳) ؁

(استدعای داد رسی)

نمبر ۳۵

نالش اوس شخص کی جسکی نام پر بعد فروخت بذریعہ تحریر ظہری کی گئی بنام اوس شخص کے جسنے درمیان میں تحریر ظہری کی۔ ؁

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔ ؁

۱ یہ کہ پرامیسری نوٹ جسکی میعاد اب گذر گئی ہے لکھا ہوا دیا معلوم ہوتا ہے کہ لکھا ہوا) (ہ و) کا بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مقام ۔ اس مضمون سے ہے کہ جسکو (ذ ح) بیباک کرے اوسکو مبلغ ۔ (بعد میعاد ۔ یوم کے) ادا کیا جاوے اور اوسپر فروخت بذریعہ تحریر ظہری منجانب (ذ ح) کے بنام مدعا علیہ ہے اور وہ بذریعہ تحریر ظہری مدعا علیہ (وغیرہ) کے بنام مدعی منتقل کیا گیا۔ ؁

۲ و ۳ و ۴ (دیکھو مضمون نمبر ۳۳) ؁

(استدعای داد رسی)

نمبر ۳۶

نالش اوس شخص کی جسکے نام اخیر فروخت بذریعہ تحریر ظہری کی گئی بنام لکھنے والے پرامیسری نوٹ اور پہلے اور دوسرے فروخت کرنیوالے بذریعہ تحریر ظہری کے

بعدالت ۔ مقام ضلع ۔

مقدمہ دیوانی نمبر ۔

(اب) ساکن ۔ بنام (ج و) ساکن ۔ اور (ہ و) ساکن ۔ اور (ذ ح) ساکن

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ۔ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعا علیہ ما بین (ج د) نے بذریعہ ایک پرامیسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے یہ اقرار کیا کہ جسکے نام مدعا علیہ (د و م) فروخت کرے اسکو مبلغ ۔ بعد میعاد ۔ مہینے کے) ادا کیا جائیگا ۔

۲ یہ کہ (د و م) مذکور نے وہ پرامیسری نوٹ بذریعہ تحریر ظہری بنام مدعا علیہ (ز ح) کے فروخت کیا اور (ز ح) نے بذریعہ تحریر ظہری بنام مدعی کے فروخت کیا ۔

۳ یہ کہ بتاریخ ۔ ۔ سنہ ۔ ۔ وہ پرامیسری نوٹ واسطے ادائے مبلغ مذکور کے (ج) مذکور کے روبرو پیش کیا گیا ۔ (یا صدر نہ پیش کرنیکا بیان کرنا چاہئے) لیکن روپیہ نہیں دیا گیا ۔

۴ یہ کہ (د و م) اور (ز ح) مذکور کو اسکی اطلاع دی گئی تھی ۔

۵ یہ کہ انھوں نے روپیہ نہیں ادا کیا ۔

(استدعای دادرسی)

نمبر ۳

نالش ہنڈی کو لکھنے والے کی بنام سکارنے والے کے

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی نے بذریعہ اپنی ہنڈی کے جسکی میعاد گذر گئی مدعا علیہ کو لکھا کہ مبلغ ۔ مجھکو بعد میعاد ۔ یوم کے بادیکھنے کے ادا کرنا ۔

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے اوس ہنڈی کو سکارا (اگر ہنڈی بعد دکھلانے کے کچھ میعاد پر واجب الادا ہو تو تاریخ سکارنے کی لکھی جاوے ورنہ ضرور نہیں ہے) ۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے روپیہ نہیں ادا کیا ہے ۔

۴ یہ کہ اسوجہ سے مدعی پر اخراجات بابت پیش کرنے اور تحریر کرانے حال نہ پٹنے ہنڈی کے اور اور جو نہ پٹنے کی صورت میں لاحق ہوتی ہیں عاید ہوئے ۔

(استقراری داد رسی)

تنبیہ م جس حال مین کہ ہنڈی شخص ثالث کو واجب الادا ہو تو بجاے دفعہ ا و ۲ و ۳ کے یہ لکھنا چاہیئے) ؎

ا یہ کہ بتاریخ - مقام - بذریعہ میری ہنڈی کے جسکی اب میعاد گذر گئی ہے اور جو بینے مدعا علیہ کے پاس بھیجی مجھ مدعی نے مدعا علیہ کو لکھا تھا کہ (ہ و) کو یا جسکو وہ کہے مبلغ - بعد میعاد - مہینے کے ادا کرنا ؎

۲ یہ کہ مدعی نے ہنڈی مذکور (ہ و) مذکور کو بتاریخ - حوالہ کی - ؎

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے اوس ہنڈی کو سکار الیکن روپیہ نہین ادا کیا تب وہ ہنڈی مجھ مدعی کو واپس دی گئی - ؎

نمبر ۳۸

نالش اوس شخص کی جسکو روپیہ ادا کرنا لکھا ہو بنام سکارنیوالی کے

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے - ؎

ا یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے ایک ہنڈی کو سکارا جسکی میعاد اب گذر گئی ہے اور وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہو کہ لکھی ہوئی م ہ و) کی بتاریخ - ماہ - سنہ - مقام - اس مضمون سے تھی کہ مدعا علیہ مدعی کو مبلغ - دکھلانے سے - دن کے بعد ادا کرے - ؎

۲ - یہ کہ وہ روپیہ اب تک اوہنین کیا گیا ہے - ؎

(استدعای داد رسی م)

نمبر ۳۹

نالش اوس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری جا لکھا گیا بنام سکار نیوالے کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ یہ کہ بتاریخ ـ او ـ سنہ ـ مدعا علیہ نے ایک ہنڈی سکاری جسکی تاریخ گذر گیئی ہے اور وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (د و م) کی تباریخ ـ او ـ وسنہ ـ مقام اس مضمون سے تھی کہ مدعا علیہ اوس شخص کو جسکے نام (ن ح) بیجا لکھے مبلغ ـ دکھانیکی تاریخ سے ـ دن کی بعد ادا کرے ـ

۲ یہ کہ (ن ح) مذکور نے بذریعہ تحریر ظہری مدعی کے ہاتھ اوسکا بیچا لکھا ـ

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے اوسکا روپیہ نہین ادا کیا ہے ؕ

(استدعای دادرسی)

نمبر ۴۰

نالش اوس شخص کی جسکے نام اخیر مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری بیچا گیا بنام سکار نیوالا کی ؕ

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـ

۱ (مثل نمونہ ماسبق تا آخر فقرہ ۱)

۲ یہ کہ بذریعہ تحریر ظہری (ن ح) وغیرہ مذکور کہ وہ ہنڈی مدعی کی ہاتھ منتقل کی گیئی ـ ؕ

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے اوسکا روپیہ نہین ادا کیا ہے ـ

(استدعای دادرسی)

نمبر ۴۱

نالش اوس شخص کی جسکو روپیہ ادا ہونا لکھا ہو بنام لکھنے والے ہندوی کے بابت نہ سکار سے جانے کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ یہ کہ بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ بمقام ـ مدعاعلیہ نے بذریعہ اپنی ہنڈی موسومہ (ہ و) کے (ہ د) مذکور کو لکھا کہ مدعی کو مبلغ ـ (دیکھنے کی تاریخ سے ـ دن کے بعد) ادا کرے ـ

۲ یہ کہ بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ وہ ہنڈی حسب ضابطہ (ہ و) کو روبرو سکارنے کے لیے پیش کی گئی اور اوسنے اوسکو نہیں سکارا ـ

۳ یہ کہ مدعاعلیہ کو اوسکی اطلاع حسب ضابطہ ہوئی ـ

۴ یہ کہ اوسنے روپیہ نہیں ادا کیا ـ

(استدعای دادرسی)

(تنبیہ ـ اطلاع نہ سکاری جانے کی فوراً دینی چاہیئے ـ

نمبر ۴۲

نالش اوس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری بیچا کہ لکھا گیا بنام اوس شخص کے جسنے پہلے مرتبہ بیچا لکھا ہو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـ

۱ ـ مدعاعلیہ نے ایک ہنڈی کو جسکی اب میعاد گذر گئی ہے بذریعہ تحریر ظہری مدعی کے نام بیچا لکھا وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (ہ و) کی بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ مقام ـ اس مضمون سے ہے کہ (زح) اوس شخص کو جسکے نام مدعاعلیہ بیچا لکھے مبلغ ـ دکھلانے کی تاریخ سے ـ دن کی بعد (یا میعادی ـ یا دکھلائی پر) ادا کرے (اوس ہنڈی کو (زح) مذکور نے

۵ یہ کہ مدعا علیہ نے روپیہ نہیں ادا کیا ؏

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۴

نالش اوس شخص کی جسکے نام سن معہ بذریعہ تحریر ظہری ہنڈی لکھا گیا بنام غلاف اوس شخص کہ جسنے اوسکو نام ہنڈی لکھا

(عنوان)

(اب) م مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱۔ یہ کہ مدعا علیہ نے بذریعہ تحریر ظہری کے ایک ہنڈی کو جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعی کے نام ہنڈی لکھا وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا سلوم ہوئی) کہ لکھی ہوئی اسمی (د و) کی بتاریخ ماہ سنہ بمقام مضمون ہے کہ مسمی (ز ح) اوس شخص کو جسکو (ط ی) کہے مبلغ ڈگری کی تاریخ سے دن کے بعد (یا اور منبع پر) ادا کرے (اور اسکو (ز ح) مذکور نے سکارام ور (ط ی) مذکور نے مدعا علیہ کے نام بذریعہ تحریر ظہری کے ہنڈی لکھا ؏

۲ یہ کہ بتاریخ ماہ سنہ وہ ہنڈی (ز ح) مذکور کے روبرو روپیہ ادا کرنے کے لیے پیش کی گئی تھی اور اوسنے اوسکو منظور نہ کیا ۔ ؏

۳ یہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع قرار واقعی تھی ۔ ؏

۴ یہ کہ مدعا علیہ نے اوسکا روپیہ ادا نہیں کیا ۔ ؏

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲۵

نالش اوس شخص کی جسنے من بعد بعبارت ظہری ہنڈی لکھا بنام اوس شخص کہ جسنے درمیان من بعبارت ظہری ہنڈی لکھا ہا ؏

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ ایک ہنڈی جسکی میعاد اب گذر گیی ہے لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہو کہ لکھی ہوئی)
(د و) کی بتاریخ - ماہ - سنہ - مقام - اس مضمون سے کہ (ن ح) اوس شخص
کو جسکے نام (ط ی) ہےچار کھے مبلغ - تاریخ معاینہ سے - دن کی میعاد کے بعد ادا
اور منیج پر) ادا کرے اور (جسکو (ن ح) نے سکار لیا) اور (ط ی) نے بنا
اوسکی پشت پر بیچا لکھا بذریعہ تحریر نظیری مدعاعلیہ (و غیرہ) کے بنام مدعی بیچی گئی -
۲ یہ کہ بتاریخ - ماہ و سنہ - واسطے ادا زر کے (ن ح) کے روبرو پیش کی
گیی اور اوسنے روپیہ نہیں ادا کیا - ؀
۳ یہ کہ مدعاعلیہ کو اوسکی اطلاع قرار واقعی تھی - ؀
۴ یہ کہ مدعاعلیہ نے روپیہ اوسکا نہیں ادا کیا ؀

(استدعای دادرسی)

نمبر ۱۴
نالش اوس شخص کی جسنے بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا بنام ہنڈی کرنیوالے اور سکارنے
والے اور بیچا لکھنے والے کے -

بعدالت - مقام - ضلع -
مقدمہ دیوانی نمبر -
(ا ب) ساکن - بنام (ج د) ساکن - اور (ہ و) ساکن - اور (ن ح)
(ا ب) اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے - ؀
۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعاعلیہ (ج د) نے بذریعہ اپنی ہنڈی
کے جسکی اب میعاد گذر گیی ہے مدعاعلیہ (ہ و) کو لکھا کہ مدعاعلیہ (ن ح) جسکو
کہو مبلغ - معاینہ کی تاریخ سے - یوم بعد دینا - ؀
۲ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - (ہ و) مذکور نے اوسکو سکار لیا ؀

۳ — یہ کہ (ج) مذکور نے بنام مدعی اوسکی پشت پر بیچا لکھا — ؛

۴ — یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — وہ ہنڈوی (ہ و) مذکور کو واسطے آدائے زر کے پیش کی گیی اور اوسنے اوسکو منظور نکیا — ؛

۵ — یہ کہ دیگر مدعا علیہم کو اس امر کی اطلاع قرار واقعی تھی — ؛

۶ — یہ کہ اونہون نے روپیہ نہین ادا کیا — ؛

(استدعای دادرسی)

نمبر ۴

نالش اس شخص کی جسکی نام روپیہ دینا لکھا گیا بنام لکھنے والے فارن بل آف اکسچینج نہ سکارے جانیکے بابت

(عنوان)

(الف) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱ — یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے اپنے بل آف اکسچینج کے ذریعے سے جو بمقام کلکتہ لکھا گیا (د و) کو لکھا کہ مدعی کو لنڈن مین — پونڈ دکھلانیکی تاریخ سے (۹۰ دن) کی میعاد کے بعد دینا — ؛

۲ — یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — وہ بل آف اکسچینج سکارنیکے لیئے (د و) کے روبرو پیش کیا گیا اور اوسنی روپیہ نہین دیا اور بعد ازان حسب ضابطہ پروٹسٹ جاری ہوا

۳ — یہ کہ مدعا علیہ کو اوسکی اطلاع قرار واقعی تھی ؛

۴ — یہ کہ اوسنے روپیہ نہین ادا کیا — ؛

۵ — یہ کہ مالیت — پونڈ کی بوقت اجرائے اطلاعنامہ پروٹسٹ موسومہ مدعا علیہ کے متعداد مبلغ — تھی ؛

بنابران مدعی بابت مبلغ — مع (فیصدی ۶) ہرجہ اور سود من ابتدای تاریخ — ماہ —

سنہ ۔ بنام مدعا علیہ داد خواہ ہے ۔

نمبر ۴۸

نالش اوس شخص کی جسکے نام ادا کرنا لکھا گیا بنام سکارنیوالے کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بنام (ج و) نے اپنی ہنڈی میں جسکی میعاد گذر گئی تہی مدعا علیہ کو لکہا کہ مدعی کو مبلغ ۔ اوسکی میعاد کے بعد (یا دکہلانے سے میعاد کے بعد) دینا

۲ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مدعا علیہ نے اوس ہنڈیکو سکارا ۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے اوسکا روپیہ معین ادا کیا ہے ۔

(استدعای دادرسی)

(تنبیہ ۔ اس نمونہ مین یہ امر فروگذاشت کیا گیا ہے کہ ہنڈی مدعا علیہ کو حوالہ کی گئی یا اوسکو منصب نالش کا حاصل ہی) دیکہو مقدمہ بیچ ہل کا بنام گارڈنر صفحہ ۵۹۶)

نمبر ۴۹

بذریعہ بیمہ (بلاتعین) بحری بابت جہاز کے جو کہ آفات بحری سے تلف ہو گیا ۔

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ مدعی مالک (یا حقیت دار) جہاز کا بروقت اوسکے ضائع ہونیکے تہا جیسا بعد ازین بیان کیا گیا ہے ۔

۲ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعا علیہم نے بابت مبلغ ۔ جو کہ اونکو ادا کئے گئے (یا جسکے ادا کرنیکا مدعی نے اوسوقت اقرار کیا تہا) مدعی کے نام بیمہ اوس جہاز کا لکہدیا چنانچہ اوسکی نقل منسلک ہی (یا جسکی رو سے اونہوں نے بتاریخ

ثبوت تلف ہونے اور ثبوت حقیت سے - بیمہ کے لئے مدعی کو تمام نقصان اور ہرجہ سے کے اوا کرنیکا جو کہ اوسکو بوجہ تلف ہونے یا اوس جہاز کو ضرر پہونچنے سے درانثا کے سفر - مقام - سے مقام - تک کے پہونچنے مین عاید ہوا عام اس سے کہ وہ آفات بحری یا آتش زدگی سے ہو یا اور کسی نہج سے جسکا ذکر اوسمین لکھا ہوا ہے اوس تعداد تک جو - مبلغ سے زیادہ نہوا اقرار کیا - ؛

۳ یہ کہ جہاز مذکور جبکہ وہ سفر مندرجہ تحریر بیمہ مذکور مین تھا تباریخ - ماہ - سنہ - آفات بحری سے (یا اور نہج پر) تباہ ہو گیا ؛

۴ یہ کہ مدعی کا اوس سبب سے بتعداد مبلغ - نقصان ہوا ؛

۵ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - مدعی نے ثبوت اپنے نقصان اور حقیت کا مدعا علیہ کو دیا اور ہر نہج سے تمام شرائط بیمہ مذکور کے اپنی طرف سے قرار واقعی پوری کین -

۶ یہ کہ مدعا علیہم نے نقصان مذکور اسکو نہین بھر دیا ہے - ؛

(استدعای دادرسی)

نمبر ۵۰

بابت مال محمولہ جہاز جو آتش زدگی سے تلف ہو بیمہ تعین مالیت

(عنوان)

(الف ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ مدعی مالک (یا حقیت دار) (ایک سو بوری روئی) محمولہ جہاز - کا بوقت اوسکے تلف ہونے کے تھا جیسا کہ بعد ازین ذکر کیا جاتا ہے ؛

۲ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے بابت مبلغ - جو کہ مدعی نے اوسیوقت ادا کر دیئے (یا ادا کرنیکا اقرار کیا) مدعی کے نام بیمہ مال مذکور کا کر دیا - جسکی نقل منسلکہ ہی - (یا جسکی رو سے مدعی کو مبلغ - در صورتیکہ کل مال مقام -

د و ۲ (حسب مرقومہ نمونہ نمبر ۴۹) کو

(استدعای دادرسی)

نمبر ۵۱

بابت ایک نقصان کے بطور عام تخمینہ کے (کو کو)

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ مدعی مالک (یا حقیت دار) ایک سو پورے روئی) کا جو جہاز موسومہ ۔ ۔ مقام ۔ سے مقام ۔ تک بھیجنے کے لیے لادے گئے بروقت اوس تباہی کی تھا جسکا ذکر بعد ازین کیا جاتا ہے ۔

۲ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ بابت مبلغ ۔ (جو کہ مدعی نے اوسوقت ادا کرنیکا اقرار کیا) مدعا علیہ نے بنام مدعی ایک بیمہ مال مذکور کا لکھدیا چنانچہ نقل وسکی منسلک کر دیا وسکا مضمون حسب مرقومہ بالا لکھنا چاہیے) سے کو

۳ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ جبکہ جہاز سفر متذکرہ تحریر بیمہ مین تہا وہ جہاز اتفاقی بحری سے ایسے خطرے مین پڑا کہ ناخدا اور ملاحان جہاز (مجبور ہوکر) ایک حصہ کثیر اوس جہاز کی مال و اسباب کا سمندر مین پھینکدیا ۔ کو

۴ یہ کہ اسوجہ سے مدعی نے مجبور ہوکر نقصان بحسب تخمینہ عام تعداد مبلغ ۔ ادا کیا ۔

۵ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مدعی نے ثبوت اوس نقصان اور حقیت کا مدعا علیہ کو دیا اور ہر طرح سے تمام شرائط بیمہ مذکور کی اپنی طرف سے قرار واقعی پوری کین ۔

۶ یہ کہ مدعا علیہ نے نقصان مذکور اوسکو نہین بہر دیا ہے ۔

(استدعای دادرسی)

نمبر ۵۲

بابت خاص تخمینہ نقصان کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ و ۲ (حسب نمونہ مرقومہ بالا)

۳ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ جبکہ جہاز سمندر میں رواں تھا پانی جہاز میں آگیا اور (روئی) مذکور تعدادی مالیت ۔ سے بگڑ گئی ہے

۴ و ۵ (بموجب فقرہ ۔ ۵ و ۶ نمونہ مرقومہ بالا)

(استدعای داد رسی)

نمبر ۳۵
بابت بیمہ آتش زدگی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔ کہ

۱ یہ کہ مدعی (مالک یا) حقیت دار (مکان کا جو نمبر ۔ واقع سڑک ۔ شہر ۔ کے نام سے مشہور ہے) اسوقت تھا جبکہ وہ آتش زدگی ہوئی جیسا کہ بعد میں ذکر کیا جائے گا (مالک ...... یا ناظر رہا)

۲ ۔ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقابلہ مبلغ ۔ کے (جو کہ ادا کیے گئے) مدعا علیہ نے مدعی کو تحریر بیمہ بابت (مکان) مذکور کر دی جیسا نقل اسکی منسلک ہے (یا اوسکا مضمون بیان کیا جاتا ہے)

۳ ۔ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ سنہ مکان مسکونہ مذکور آتش زدگی سے بالکل تلف ہوگیا (یا اسکو بہت ضرر پہنچا)

۴ یہ کہ مدعی کا نقصان اوس وجہ سے بقدر مبلغ ۔ ہوا ہے

۵ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مدعی نے ثبوت نقصان مذکور اور حقیت کا علم دیا اور تمام شرائط بیمہ مذکور بجز ...... اپنی طرف سے پوری کیں ۔ ہیں

۶ یہ کہ مدعا علیہ نے نقصان مذکور نہیں بھر دیا ہے ۔ ہے

(استدعای دادرسی)

نمبر ۵۵

نالش بنام ضامنان ادای کرایہ مکان ۔

(عنوان)

(الف) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ (ہ و) نے مدعی سے بابت مدت ۔ سال کے (مکان نمبر ۔ واقع سڑک ۔) مبلغ ۔ سالانہ پر جو کہ (ماہ بماہ) واجب الادا تھا کرایہ لیا ۔

۲ یہ کہ (اسی وقت اور اسی مقام میں) مدعا علیہ نے بابت کرایہ مکان مذکور کی جو کہ (ہ و) مذکور کو دیا گیا اوس کرایہ کے ماہ بماہ ادا کرنے کے لیئے اپنی ضمانت کی ۔

۳ یہ کہ کرایہ مذکور بابت ماہ ۔ سنہ ۔ مقداری مبلغ ۔ ادا نہیں کیا گیا (اگر از روے منطوقات اقرارنامہ ضمانت کے ضامن کو اطلاع دہی کی ضرورت ہو تو یہ عبارت زیادہ کرنی چاہیے) ۔

۴ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مدعی نے مدعا علیہ کو کرایہ نہ ادا ہونے کی اطلاع دی اور اوسکی ادا کرنیکا تقاضا کیا ۔

۵ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے ۔

(استدعای دادرسی)

(ب) عرایض دعوی بابت ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ

نمبر ۵۶

خلاف ورزی معاہدہ انتقال اراضی ۔

(عنوان)

(الف) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ بمقام ـ درمیان مدعی اور مدعا علیہ کے ایک اقرارنامہ فریقین کے دستخط سے لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے ـ

(یا یہ کہ بتاریخ ـ وغیرہ مدعا علیہ نے مدعی سے بعوض امانت کچھ شئے مبلغ ـ کی جو کہ اُسی وقت ادا کیا گیا اور رقم زائد مبلغ عہ کے جو حسب مرقومہ ذیل واجب الادا تھا یہ اقرار کیا تھا کہ وہ بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ بمقام ـ بنام مدعی ایک قبالہ کامل اور معتبر مکان نمبر ـ واقعہ سڑک ـ شہر ـ تمام دیون اور ذمہ داریوں سے مبرا لکھدیگا اور مدعی نے اُسکے بابت بروقت حوالگی مکان کے عہ کے ادا کرنیکا اقرار کیا تھا) ۴

۲ یہ کہ بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ مدعی نے قبالہ مکان مذکور کا مدعا علیہ سے طلب کیا اور مبلغ ـ مدعا علیہ کو دینے کے لیے پیش کیے (یا یہ کہ تمام شرائط پوری کین اور تمام امور وقوع مین آئے اور تمام زمانہ منقضی ہوا جو کہ مدعا علیہ کی جانب سے اقرارنامہ مذکور کی تکمیل بحق مدعی ہونیکے لیئے ضروری تھا) ۴

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے جائداد مذکور کا کوئی قبالہ بنام مدعی نہین لکھدیا ہے (یا یہ کہ جائداد پر دعوی کا ایک رہن کا ہے جو کہ منجانب ـ بنام ـ بابت مبلغ ـ کیا گیا تھا جسکی رجسٹری دفتر مین بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ کی گئی تھی اور ہنوز وہ روپیہ نہین ادا کیا گیا ہے یا اور سنج کا سقم حقیت واقع ہے) ـ ۴

۴ یہ کہ مدعی اس وجہ سے اوس مبلغ کے استفادہ سے جو کہ اوسنے بطور امانت مذکور ادا کیا اور اوس تمام روپیہ کے استفادہ سے جو اوسنے واسطے تکمیل خرید جائداد مذکور کے دیا محروم رہا ہے اور مدعا علیہ کی حقیت کی تحقیقات مین اور اپنی طرف سے اقرارنامہ کی طیاری مین اور مدعا علیہ کی طرف سے اوس اقرارنامہ کی تکمیل کرانے کی جہد مین جو مصارف مدعی نے کیئے وہ سب ضائع ہوئے ـ ۴

بنابرآن مدعی بابت ہرجہ مبلغ ـ دادخواہ ہے ۴

نمبر ۴

بابت خلاف ورزی معاہدہ خرید آراضی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی و مدعا علیہ نے ایک تحریر جس پر ان دونوں کے دستخط ہیں لکھا گیا جس کی نقل منسلک ہے۔
(یا) یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی اور مدعا علیہ نے باہم یہ اقرار کیا کہ مدعی مدعا علیہ کے ہاتھ ۔ بیگہ آراضی واقع موضع ۔ بعوض مبلغ ۔ بیع کرے اور مدعا علیہ اسکو مدعی سے خریدے۔
۲ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی از خود اوس وقت مالک بلا شرکت جائداد مذکور کا تھا (اور جائداد مذکور تمام دیون اور ذمہ داریوں سے بری تھی جیسا کہ مدعا علیہ پر ظاہر کر دیا گیا) مدعا علیہ کو ایک وثیقہ کامل انتقال جائداد مذکور کا اس شرط پر دینے کے لئے پیش کیا کہ مدعا علیہ مبلغ مذکور ادا کرے (یا مدعا علیہ کے نام بذریعہ وثیقہ کامل کے اوسکا انتقال کرنے کے لیئے مستعد اور راضی تھا اور بطرز مرقومہ بالا وہ اوس سے کہا تھا) ؛
۳ یہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہیں ادا کیا ۔ ؛

(استدعای دادرسی)

نمبر ۵

دوسرا نمونہ

نالش بابت عدم تکمیل خریداری جائداد غیر منقولہ کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ یہ کہ بذریعہ اقرارنامہ مورخہ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مابین مدعی اور مدعا علیہ کے یہ قرار پایا تھا کہ مدعی مکان اور آراضی بقیمت مبلغ ۔ بشرائط اور قیود مندرجہ ذیل مدعا علیہ کے ہاتھ بیع کرے اور مدعا علیہ مدعی سے خرید کرے یعنی ۔

(الف) یہ کہ مدعا علیہ مبلغ - اقرارنامہ مذکور پر دستخط کرنیکے وقت منجملہ زرثمن کے مدعی کو ادا کرے اور باقی بتاریخ - ماہ - سنہ - کہ اوس تاریخ خریداری مذکور کی تکمیل ہوجائیگی چکا دیوے -

(ب) یہ کہ مدعی بتاریخ - ماہ - سنہ - یا قبل سکے مکان مذکور کی بابت اپنی حقیت کامل ثابت کرے اور جبکہ زرباقی مذکور منجملہ زرثمن متذکرہ بالا کے ادا ہوجاے تو مدعا علیہ کے نام ایک قبالہ مناسب مکان مذکور کا لکھدے اور صرف اوسکا ذمہ مدعا علیہ ہو -

۲ یہ کہ اقرارنامہ مذکور کی تکمیل منجانب مدعا علیہ کرانی پر مدعی کو مستحق ہونیکی بھی جو امور ضروری تھین اونکی تکمیل ہوئی اور تمام امور کو قوع مین آئی اور تمام وقت گذر گیا تاہم مدعا علیہ نے باقی زرثمن مدعی کو اپنی طرف سے ادا نہین کیا -

۳ یہ کہ مدعی پر اوس وجہ سے نقصان اوس مصارف کا جو کہ اوسکی جانب سے اقرارنامہ مذکور کی تکمیل کی طیاری مین ہوئی عاید ہوا اور مدعا علیہ کی طرف سے اوسکی تکمیل کرانیکی کوشش مین بھی مصارف عاید ہوئی -

(استدعای داد رسی)

نمبر ۹۹

بابت نہ حوالہ کرنے فروخت کئے ہوئے مال کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی اور مدعا علیہ نے باہم یہ اقرار کیا کہ مدعا علیہ (بتاریخ - ماہ - سنہ - مدعی کو (ایک سو بورے آٹے کے) حوالہ کرے) اور مدعی بروقت حوالگی مال کے اوسکی بابت مبلغ - ادا کرے -

۲ یہ کہ بتاریخ (مذکور) مدعی بروقت حوالگی مال مذکور زر مذکور مدعا علیہ کو

ادا کرنے پر آمادہ اور راضی تھا اور اسکے لے لینے کو اوس نے کہا تھا ؛
۳ یہ کہ مدعاعلیہ نے مال مذکور نہیں حوالہ کیا جسکے سبب سے مدعی اوس منافع سے محروم رہا جو کہ مال مذکور کی حوالگی سے اوسکو ہوتا ؛

(استدعای دادرسی)

نمبر ۱۶

نالش خلاف ورزی معاہدہ ملازم رکھنے کی -

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -؛
۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مابین مدعی اور مدعاعلیہ باہم یہ اقرار ہوا کہ مدعی بطور (محاسب یا پیشدست کے یا جیسی کہ صورت ہو) مدعاعلیہ کی ملازمت کرے اور مدعاعلیہ خدمت مذکور پر مدعی کو واسطے مدت (ایکسال) کے ملازمت رکھے اور اوسکو مبلغ - تنخواہ ماہانہ دیا کرے ؛
۲ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - مدعی حسب قرار بالا مدعاعلیہ کا نوکر رہا اور جبسے نوکر ہوا تا اختتام سال مذکور ہنوز اوسی خدمت پر مامور رہنے کے لیئے آمادہ اور راضی رہا اور اس امر کی مدعاعلیہ کو ہمیشہ اطلاع رہی ہے -؛
۳ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - مدعاعلیہ نے بیجا مدعی کو موقوف کر دیا اور خدمت مذکور کو ادا کرنے سے منع کیا اور نوکری کی تنخواہ دینے سے بھی انکار کیا ؛

(استدعای دادرسی)

نمبر ۱۷

نالش خلاف ورزی معاہدہ ماموری خدمت کی جس حال میں کہ ہنوز ملازمت شروع نہ ہوئی ہو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ (حسب نمونہ مرقومہ بالا)

۲ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی نے مدعا علیہ سے کہا کہ میں ملازمت کرنی پر حاضر ہوں اور جب سے ہمیشہ اوسکے واسطے آمادہ اور راضی رہا - ؎

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے اوس کام پر مدعی کو مصروف ہونے دینے سے یا کام کرنے کی تنخواہ دینے سے انکار کیا - ؎

(استدعای دادرسی)

نمبر ۶۲

خلاف ورزی معاہدہ ملازمت -

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام مابین مدعی اور مدعا علیہ کے یہ اقرار ہوا کہ مدعی سالانہ مبلغ - پر مدعا علیہ کو ملازم رکھے اور مدعا علیہ بطور (ایک کاریگر کے) واسطے مدت (ایک سال) کے مدعی کا ملازم رہے - ؎

۲ یہ کہ مدعی ہمیشہ اقرارنامہ مذکور کی تعمیل اپنی طرف سے کرنے پر آمادہ اور راضی ہے اور (بتاریخ - ماہ - سنہ - اس بات کا اظہار کیا - ؎

۳ یہ کہ مدعا علیہ (مدعی کی ملازمت میں بتاریخ مذکور داخل ہوا لیکن من بعد بتاریخ - ماہ - سنہ -) اوسنے مدعی کی خدمت حسب مذکورہ بالا کرنے سے انکار کیا - ؎

(استدعای دادرسی)

نمبر ۶۳

نالش بنام معمار کے خراب کام بنانے کے بابت

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعی اور مدعا علیہ کے درمیان باہم ایک اقرارنامہ لکھا گیا تھا جسکی نقل منسلک ہے۔

(یا اقرارنامہ کا مضمون لکھا جاوے)

۲ یہ کہ مدعی نے اپنی طرف سے اقرارنامہ مذکور کی تمام شرائط قرار واقعی پوری کین۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے (مکان متذکرہ اقرارنامہ مذکور بطور بے ڈھب اور کاریگری کے خلاف بنایا)

(استدعای دادرسی)

نمبر ۴۹

(نالش استاد کی بنام باپ یا ولی کسی شاگرد کے*)

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مدعا علیہ نے ایک اقرارنامہ اپنے دستخط اور مہر سے کر دیا تھا جسکی نقل منسلک ہے۔

(یا اوس اقرارنامہ کا مضمون لکھ دیا جاوے)

۲ یہ کہ بعد تحریر اقرارنامہ مذکور کے مدعی نے اوس (شاگرد) کو اپنی خدمت مین بطور شاگرد کے مدت مذکورہ بالا کے واسطے رکھا اور جو امور کہ اوس اقرارنامہ مین مدعی کے طرف سے تعمیل پانے چاہئیں وہ سب ہمیشہ پورے کئے اور پورے کرنے پر آمادہ اور راضی ہے۔

۳ یہ کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ وہ (شاگرد) عمداً مدعی کی خدمت مذکور سے غیر حاضر ہوا اور بیکار غیر حاضر ہے

(استدعای دادرسی)

* نمونہ مندرجہ ایکٹ ۱۹ بابت ۱۸۵۰ء کی رو سے ضرور ہے کہ باپ یا ولی کی مہر ہو۔

جبا نہ مبلغ ـــ کے اقرار کیا تھا کہ اگر (ہ و) مذکور اپنی خدمات عہدہ کلارکی و خزانچی گری مدعی کو نیت بدیانتی
انجام دیگا اور تمام روپیہ اوسکو و نیز ات تفویض یا اور جائداد جو کسی وقت اوسکے قبضہ مین مدعی کی واسطے
امانتاً آئے اوس سب کا حساب و جبی مدعی کو دیدے تو یہ نوشتہ فسخ ہو جائیگا ورنہ بعج سے فسخ نہ ہوگا]۔
(یا ۲ یہ کہ ادس تمام اوقت مین مدعا علیہ نے مدعی کو ایک اقرار نامہ لکھدیا جسکی نقل منسلک ہی)۔
۳ یہ کہ ابین تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ اور تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ (ہ و) مذکور نے
روپیہ انگریزی رائج الوقت مبلغ ـــ واسطے استعمال مدعی کے وصول کیا اور اوسکا حساب اوسے
نہین دیا ہے اور وہ اب تک یافتنی اور غیر موصولی ہی۔

(استدعای دادرسی)

نمبر ۶۷

نالش کرایہ دار کی بنام مالک مکان بابت خارج کرنیکے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل کرتا ہی
۱ یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ بمقام ـــ مدعا علیہ نے بذریعہ ایک تحریر کے مدعی کو دوکان نمبر
واقع سڑک ـــ) واسطے سال کی میعاد کو کرایہ دیا تھا اور مدعی سے یہ اقرار کیا تھا کہ مدعی اور اوسکے
قائم مقام جائز بلا تعرض میعاد مذکورہ تک اوسپر قابض رہین۔
۲ یہ کہ تمام شرائط کا ایفا کیا گیا اور تمام امور وقوع مین آئے جو واسطے استحقاق نالش مدعی کے ضروری تھے
۳ یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ اندر میعاد مذکور (د د) مالک جائز مکان مذکور نے مدعی کو جبراً اوس
مکان سے خارج کیا اور اب تک وہ اوسکا قبضہ مدعی کو نہین دیتا ہی۔
۴ یہ کہ اس سبب سے مدعی بمکان مذکور پیشہ درزی کا کاروبار کرنے سے ممنوع ہوا اور دوکان
سے نکل جانے مین بتعداد مبلغ ـــ خرچ پڑا اور (زح) اور (طی) کا کام وہان سے
جانے کے سبب اوسکے ہاتھ سے نکل گیا۔

ماہ ــ سنہ ـــ] مدعی نے مبلغ ـــ روپیہ بابت مطالبہ مذکور ادا کیا ـــ

۴ ـــ یہ کہ مبلغ مذکور مدعا علیہ نے مدعی کو نہیں ادا کیا ـــ

(استدعای دادرسی)

نمبر ۲

نالش مالک جہاز کی مال کے لادنے والے پر واسطے نہ لادنے مال کے

(عنوان)

(الف) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـــ

۱ ـــ یہ کہ بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ بمقام ـ مابین مدعی و مدعا علیہ کے ایک اقرارنامہ لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے ـــ

(یا) ـ یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـ سنہ ـ بمقام مدعی اور مدعا علیہ نے بذریعہ چارٹر پارٹی کے باہم یہ قرار کیا کہ مدعا علیہ مدعی کے جہاز ـــ مقیم ـــ پر بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ پانچ سو ٹن مال تجارتی حوالہ کرے اور وہ جہاز اوس مال کو مقام ـــ تک لیجاے اور وہان پر وہ ادا ہونے کرایہ کے مال حوالہ کر دیوے اور مدعا علیہ کو ـــ یوم کی مہلت واسطے لادنے کی اور ـــ یوم کی مہلت واسطے اوتارنے مال کے اور ـــ یوم کی مہلت واسطے ہرج مرج کی اگر ضرورت ہو مبلغ ـــ روپیہ کے حساب سے ملے ـــ)

۲ یہ کہ بتاریخ معین حسب قرارنامہ مذکور مدعی آمادہ اور راضی تھا اور اوسنے مدعا علیہ سے مال مذکور یا مال متذکرہ اقرارنامہ مذکور لینے کو کہا تھا ـــ

۳ یہ کہ مدت جو واسطے لادنے اور ہرج مرج کے مقرر کی گئی تھی وہ گذر گئی لیکن مدعا علیہ نے مال مذکور اوس جہاز پر حوالہ نہیں کیا بنا بر اوس مدعی واسطے مبلغ ـــ بابت ہرج مرج کے اور واسطے مبلغ ـــ زائد بابت ہرجہ کے دادخواہ ہے ـــ

(ج) ـــ عرائض دعوی بابت ہرجہ فعل بیجا کے

نمبر ۱

اراضی پر مداخلت بیجا کی بابت

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱۔ یہ کہ بتاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ سنہ ۔۔ بمقام ۔۔ مدعا علیہ [illegible] مدعی [illegible]
نازل ہوا (یعنی اوس نے مویشی کو پکڑا اور گھاس کو پامال کیا) [illegible]

(دستخط مدعی)

نمبر ۲۔

مداخلت بیجا مکان مسکونہ میں گھس جانا

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱۔ یہ کہ مدعا علیہ مدعی کے مکان مسکونہ موسومہ ۔۔ میں گھس گیا اور [illegible]
تا آنکہ [illegible] اوس مکان مسکونہ کے دروازے توڑ ڈالے مدعی کی جو اشیا اوس مکان میں
تھیں اور جو مال تھا وہ لے گیا اور مدعا علیہ نے [illegible] مدعی کو
اہل و عیال کو اوس مکان سے نکال دیا اور بہت دیر تک [illegible]

۲۔ یہ کہ اس بیجا مداخلت کے باعث [illegible] مکان مسکونہ [illegible]
اپنے اہل و عیال کے واسطے [illegible]

(دستخط مدعی)

نمبر ۳۔

مداخلت بیجا بابت مال منقولہ

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱۔ یہ کہ بتاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ سنہ ۔۔ بمقام ۔۔ مدعا علیہ نے مدعی کو [illegible]

کھول ڈالے اور اونمین جو شراب تھی وہ سڑک مین ڈال دی (یا مدعی کا مال یعنی لوہا جانول اسباب خانہ داری یا جیسی کیفیت ہو اپنے ضبط مین لا کر لے لیا اور لیکر چلا گیا اور اپنے واسطے اوسکو بیچ ڈالا] (یا مدعی کی گائے اور بیل پکڑ کر لے گیا اور بند کر دیے اور عرصہ دراز تک اونکو بند رکھا)-

۲ اس سبب سے مدعی گائے اور بیلون کے استفادہ سے اس عرصہ تک محروم رہا اور اونکو چرانے اور واپس لانے مین مدعی پر صرف عائد ہوا اور — ہاٹ مین اونکے بیچنے سے باز رہا ورنہ وہان بیچ ڈالتا اور مدعیکو اونکے گائے اور بیل کی قیمت مین گھٹ جانے کا نقصان ہوا اگر اور کوئی نقصان ہو تو مطابق حالات کے اون کو بیان کیا جاے

(استدعائے دادرسی)

نمبر ۵۴

مال منقولہ کو اپنے کام مین لے آنے کی بابت

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی قابض مال مصرحہ فرد منسلکہ کا تھا اور ایک ہزار اشیا کا مالک ہو رہا

۲ یہ کہ بتاریخ مذکور بمقام — مدعا علیہ نے اوسکو اپنے کام مین لایا اور اوسنے مدعی کو اوسکے استفادہ اور قبضہ سے بیجا محروم کیا-

(استدعائے دادرسی)

فرد مال-

نمبر ۵۵

بنام مالک گودام مال کے حوالہ کرنے سے انکار کرنیکی بابت

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے بشرط ادای مبلغ — (یا مبلغ — فی بورہ ماہانہ وغیرہ) یہ اقرار کیا کہ وہ اپنی گودام مین (سو بورے آٹے کے) رکھیگا اور جب کہ

زر مذکور ادا کیا جاوے تو وہ اوس مال کو مدعی کے حوالہ کریگا۔

۲ یہ کہ اس شرط پر مدعی نے مدعا علیہ کے پاس (دانے کے سو بورے) مذکور امانت رکھے۔

۳ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی نے مال مذکور مدعا علیہ سے طلب کیا اور مبلغ — (اوکل تعداد کرایہ گودام جو اوسکی بابت واجب الادا تھی) دینے کو پیش کی لیکن مدعا علیہ نے اوس مال کو حوالہ کرنے سے انکار کیا

۴ یہ کہ مدعی اس وجہ سے مال مذکور کو (وہ د) کے ہاتھ بیچنے سے باز رکھا گیا اور وہ مال مدعی کے ہاتھ سے جاتا رہا

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۴۶

فریباً لینا مال کا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے مدعی کو کچھ مال بہ تمسک کے ہاتھ بیچنے پر راغب کرنے کے لیے مدعی سے یہ ظاہر کیا کہ (مدعا علیہ مستطیع ہے اور اپنے تمام دیون سے زیادہ مبلغ — کی بست مالیت رکھتا ہے۔

۲ یہ کہ مدعی اس وجہ سے (ذکر مال) الیتی مبلغ — مدعا علیہ کے ہاتھ بیچنے (اور حوالہ کرنے) پر راغب ہوا

۳ یہ کہ اوسکے بیانات مذکور غلط تھے (یا دروغ گوئی کی کیفیت بیان کرنی چاہیے) اور اوس وقت مدعا علیہ خود جانتا تھا کہ وہ بیان غلط ہے۔

۴ یہ کہ مدعا علیہ نے مال مذکور کی بابت زر قیمت نہیں ادا کیا ہے (یا اگر مال حوالہ کیا گیا ہو تو) یہ کہ مدعی پر مال مذکور کی طلبگاری اور اوسکو جہاز پر لادنے اور اوسکو پھر واپس لینے میں صرف بقدر مبلغ — عائد ہوا۔

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۴۷

فریباً دوسرے شخص کو قرض دلانا

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ (وہ) مستطیع اور معتبر شخص ہے اور بیانے عام لینوں سے زیادہ مالیت بقدر مبلغ — کی رکھتا ہے [یا یہ کہ (وہ) اس وقت ایک عہدہ داری کا اور ایسی حیثیت رکھتا ہے اور اوسکو ادھار مال دینے میں کچھ اندیشہ نہیں ہے]

۲ یہ کہ اس وجہ سے مدعی (وہ) مذکور کے ہاتھ (چاول) الیتی مبلغ — کا ادھار دینے کے وعدہ پر بیچنے پر راضی ہوا -

۳ یہ کہ بیانات مذکور دروغ تھے اور مدعا علیہ خود اوس دروغ سے واقف تھا اور وہ بیان نہیت مغالطہ اور فریب ہی مدعی کے کئے گئے تھے (یا مدعی کو دھوکا دینے اور ضرر پہنچانے کے واسطے)

۴ یہ کہ (وہ) مذکور نے (بابت مال مذکور کے بعد گذر نے وعدہ مرقومہ بالا کے روپیہ نہیں ادا کیا یا) بابت اوس چاول کے روپیہ نہیں دیا اور مدعی بوجہ بیانات مرقومہ بالا کے اوس مال کو بالکل ہاتھ سے کھو بیٹھا -

(استدعائے دادرسی)

نمبر ۲۰

مدعی کی زمین کے پانی کو نجس کرنے کی بابت

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ مدعی زمین موسومہ — واقع — پر اور ایک کوئیں پر جو اوس زمین میں ہے اور اوس پانی جو اوس کوئیں میں ہے قابض ہے اور ہمیشہ اوس مدت تک جسکا ذکر ذیل میں کیا جائیگا قابض رہا ہے اور اوس کوئیں اور اوسکے پانی کو استعمال میں لانے اور اوس سے فائدہ اوٹھانے کا مستحق ہے اور نیز اس بات کا استحقاق رکھتا ہے کہ چند سوتے اور چشمے پانی کے جو اس کوئیں میں بہ کر آتے ہیں اور آتے تھے اوس طور سے بہ کر آئیں اور گریں کہ پانی گندہ یا نجس نہ ہو -

۲ یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعا علیہ نے بجا اوس کوئین اور اوسکے پانی کو اور انکے چشموں اور سوتوں کو جو اوس کوئین مین گرتے ہین گندہ اور نجس کیا۔

۳ یہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا پانی کوئین مذکور کا ناپاک ہوکر خرچ خانہ اور دیگر اغراض کے لائق نہین رہا اور مدعی اور اوسکا خاندان اوس کوئین اور اوسکے پانی کے استعمال اور استفادہ سے محروم ہے۔

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۵

بابت جاری رکھنے کارخانہ ایذا رسان کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ مدعی اراضی موسومہ ــــ واقع ــــ پر قابض ہے اور اوس تمام عرصہ سے جو سوال ہذا مین لعبارتین مرقوم ہے قابض رہا۔

۲ یہ کہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ سے مدعا علیہ کے کارخانہ فلزات سے دخان اور دیگر بخارات بدبودار اور بہیبت مضر اور مفتر صحت اور مواد فاسد نکلتا ہے اور اراضی مذکور پر پھیلتا ہے اور وہان کی ہوا مین ملکر اوسکو بگاڑتا ہے اور اراضی کی مٹی اور سطح پر بیٹھکر جمع ہوتا ہے۔

۳ یہ کہ اوسکی وجہ سے درخت اور جھاڑی اور نباتات اور فصل زراعت کو جو اوس زمین پر ہوتی ہے مضرت پہنچتی ہے اور مالیت کا نقصان ہوتا ہے اور مویشی اور جانور مدعی کے جو اوس زمین پر رہتے ہین وہ ضعیف اور بیمار ہو جاتے ہین اور چند اون مین سے مسموم ہوکر مر گئے۔

۴ یہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی اراضی مذکورہ مین اپنے مویشی اور بھیڑون کو نہین چرا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو چرا سکتا اب مدعی کو اپنے مویشی اور بھیڑیان اور دیگر زراعت کے جانور وہان سے لے جانے پڑے اور اراضی مذکور کے اوس فائدہ بخش اور صحت بخش استعمال اور دخل سے جو کہ درصورت نہ ہونے وجہہ مذکور کے حاصل ہوتا محروم ہے۔

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۸۰

بابت مزاحمت راہ

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـ

۱ یہ کہ مدعی قابض (ایک مکان واقع شہر ـــ کا) ہے اور اوس وقت جسکا ذکر عنوان میں ہے بذریعہ قابض تھا

۲ یہ کہ مدعی (سواری پر یا پیدل) اوس سے اور ہمراہ دیگر لوگوں کے بذریعہ شارع عام آمد و رفت کیا کرتا تھا

۳ یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ مدعا علیہ نے اوس راہ کو روک دیا اس وجہ سے مدعی (سواری پر یا پیدل یا کسی طرح) آمد و رفت نہیں کرسکتا (اور جب سے اوس راہ کو روک رکھا ہے)ـ

۴ (اگر کوئی خاص نقصان ہوا ہو تو وہ بیان کیا جاوے)ـ

(استدعاے دادرسی)

نمونہ دیگر

۱ یہ کہ مدعا علیہ نے بیجا طور پر ایک کھائی کھود کر مٹی اور پتھر شارع عام پر جو ـــ سے ـــ تک ہے اس طور پر جمع کر رکھا ہے کہ راستہ بند ہوگیا ـ

۲ یہ کہ اس وجہ سے مدعی اوس وقت کہ جائز طور پر اوس راستہ سے گذرتا تھا اوس مٹی اور پتھر کے ڈھیر پر (یا اوس کھائی میں) گر پڑا اور مدعی کا ہاتھ ٹوٹ گیا اور بڑی تکلیف اوٹھائی اور مدت تک اپنا کام نہ کرسکا اور معالجہ کرانے کا صرف بھی عائد ہوا ـ

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۸۱

بابت پھیرنے گول یا مجرای آب یا پانی کی نالی کے

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ - یہ کہ مدعی قابض ایک پن چکی واقعہ ۔۔۔ معروف بہ ۔۔۔ واقع موضع ۔۔۔ ضلع ۔۔۔ کا ہے اور اوس وقت ہو کہ بعد ازیں مرقوم ہے قابض تھا ۔

۲ - یہ کہ بوجہ اوس قبضہ کے مدعی مستحق اسکا ہے کہ نالی مذکور اوس پن چکی کو چلانے کے لیے بہتی ہے ۔

۳ - یہ کہ بتاریخ ۔۔۔ ماہ ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ مدعا علیہ نے اوس نالی کا کنارہ کاٹ کر اوسکے پانی کو اس طرح پھیر دیا ہے کہ مدعی کی پن چکی کی طرف پانی کم آتا ہے ۔

۴ - یہ کہ اس وجہ سے مدعی ۔۔۔ مقدار غلہ روپیہ سے زیادہ نہیں پیس سکتا ہے حالانکہ اوس پانی کے پھیر دینے سے پہلے مدعی روپیہ ۔۔۔ مقدار غلہ پیس سکتا تھا ۔

(استدعائے دادرسی)

نمبر ٨٢

بابت مزاحمت استحقاق لینے پانی کے آبپاشی کے لیے

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ - یہ کہ مدعی اراضی واقعہ ۔۔۔ کا قابض ہے اور اوس وقت جسکا ذکر بعد ازیں مرقوم ہے قابض تھا اور استحقاق رکھتا تھا کہ فلان نہر یا ندی یا نالی کے پانی کا حصہ اراضی مذکور کی آبپاشی کے لیے مستعمل کرے ۔

۲ - یہ کہ بتاریخ ۔۔۔ ماہ ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ مدعا علیہ نے اوس ندی کے نشیب مذکور کو بسبب تعمیر بند یا ایسا اوسکا استعمال کرنے سے مدعی کو اس طرح روکا کہ پانی کی دھار کو روک کر دوسری طرف پھیر دیا ۔

(استدعائے دادرسی)

نمبر ٨٣

بابت اوس زیان کے جو کرایہ دار نے کیا ہو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہی۔

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - مدعا علیہ نے مدعی سے مکان نمبر - واقعہ - سڑک - واسطے - مدت کے کرایہ لیا تھا

۲ یہ کہ مدعا علیہ کرایہ پر اوس مین دخیل رہا -

۳ یہ کہ بایام دخل مذکور مدعا علیہ نے مکان کو بہت ضرر پہنچایا (دیوارون کو بگاڑ ڈالا فرش کو پھاڑ ڈالا دروازون کو توڑ ڈالا یا اور طرح سے ضرر کی تصریح جہان تک کہ ممکن ہو کی جاوے) -

بنا برآن مدعی واسطے ہرجہ تعدادی مبلغ — کے دادخواہ ہی -

نمبر ۸۴

نالش بابت حملہ اور زد و کوب کی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہی -

یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کر کے زد و کوب کی -

بنا برآن مدعی بابت ہرجہ مبلغ — کے دادخواہ ہی -

نمبر ۸۵

بابت حملہ اور زد و کوب کے مع ہرجہ خاص

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہی -

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کر کے پیٹا یہانتک کہ بیہوش ہوگیا -

۲ یہ کہ مدعی اوس وجہ سے بیکار ہو کر اپنے کام پر بعد اوسکے چھ ہفتہ تک) نہ جا سکا اور مبلغ — معالجہ کے واسطے طبیب کو دینے پڑے اور جب سے (اپنے دائین ہاتھ سے کام کرنے سے) معذور ہوگیا ہی (یا جو کچھ ہرج ہوا ہو وہ بیان کرنا چاہیے) -

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۶۶

بابت حملہ اور حبس بیجا کے

(عنوان)

(الف ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کیا اور اسکو — یوم (یا کم و بیش کم) قید رکھا (اگر کوئی خاص ضرر پہنچا ہو تو اسکو بھی بیان کرنا چاہیے) -

۲ یہ کہ اوس وجہ سے مدعی کے جسم کو تکلیف اور دل کو رنج بہت پہنچا اور اوسکے اعتبار اور حیثیت کو بہت ضرر پہنچا اور بدنامی ہوئی اور اپنے کاروبار کو جا نہ سکنے اور اہل عیال اپنے اپنی ذاتی فکر و تردد کرکے معاش پیدا کرنے سے معذور رہا اور حبس مذکور سے اپنی رہائی حاصل کرنے میں مدعی کا خرچ بھی پڑا (اور جو کچھ حال ہو بیان کیا جاوے) -

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۶۷

بابت ضرر کے جو ریل کی سڑک پر مدعا علیہ کی غفلت سے ہوا

(عنوان)

(الف ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعا علیہم معمولاً مسافروں کو ریل پر مقام — سے مقام — تک پہنچایا کرتے

۲ یہ کہ بتاریخ مذکور مدعی ریل مذکور پر مدعا علیہم کی گاڑیوں میں سے جو سڑک مذکور پر تعین ایک گاڑی پر سوار ہوا -

۳ یہ کہ دوران سفر مذکور بمقام — [یا قریب اسٹیشن — کے یا مابین اسٹیشن — اور اسٹیشن —] کے ریل سے مذکور پر ایک انجن لڑ گیا اور یہ حادثہ بوجہ غفلت اور ناکردہ کاری ملازمان مدعا علیہم کے واقع ہوا جسکے سبب سے مدعی کو بہت ضرر پہنچا (مدعی کی ٹانگ ٹوٹ گئی

(استدعاے دادرسی)

(۱) اس طور پر ہے کہ تاریخ مذکور مدعا علیہم کے نوکرون نے اپنی غفلت اور بے تمیزی سے انجن اور گاڑیونکو جو اوس سے لگی ہوئی تھین مدعا علیہم کی ریلوی پر جس پر مدعی اوس وقت بطور جائز گذر رہا تھا ہانکا اور چلایا اور وہ انجن اور گاڑیان مدعی کیطرف آئی اور اوسکو ٹکر لگی جس سے ایسی ضرب پہنچی جیسا کہ فقرہ ۳ مین ہے

نمبر ۹۹

نالش بابت اوس نقصان کے جو بے احتیاطی کے ساتھ ہانکنے سے پیدا ہو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱ مدعی جوتا بنانے والا ہے اور اپنا کارخانہ بمقام — مین چلاتا ہے اور مدعا علیہ سوداگر بمقام — کا

۲ (۳۱ دسمبر ۱۸۹۳ء) کو مدعی شہر کلکتہ مین دوپہر کے تین بجنے کے عمل مین چورنگی کی سڑک پر جانب پورب پیادہ پا جا رہا تھا راہ مین سڑک مذکور سے ہنگرفورڈ سٹریٹ کو اوس جگہ سے قطع کرنا پڑا کہ اوس سڑک اور سڑک چورنگی کا انقطاع نزدیک واقع ہوتا ہے جب مدعی سڑک کے اوس پار اوس پار جاتا تھا اور قبل اسکے کہ وہ اوس پار پہنچے جو گذر مسافران پیادہ تک پہنچنے سے ایک گاڑی مدعا علیہ کی جسمین دو گھوڑے جتے ہوئے تھے اور جو بسپردگی اور اہتمام ملازمان مدعا علیہ کے تھی دفعتًا اور براہ غفلت بلا ہوشیار کرنے راہگیرون کے تندی اور زور سے خطرناک کے ساتھ ہنگرفورڈ سٹریٹ سے نکل کر سڑک چورنگی مین داخل ہوگئی گاڑی مذکور کے بم سے مدعی کو چوٹ لگی اور اوسکے صدمہ سے مدعی گر پڑا اور گھوڑوں کے پانون سے بہت روندا گیا —

۳ اوس صدمہ اور گر پڑنے اور روندے جانے سے مدعی کا بایان ہاتھ ٹوٹ گیا اور اوسکے پہلو اور پیٹھ مین اور جسم کے اندر بھی صدمہ پہنچا اور اون ضربات اور صدمات کے سبب سے مدعی چار مہینہ تک بیمار رہا اور بہت تکلیف اوٹھاتا رہا اور اپنا کاروبار نکر سکا اور ڈاکٹرون کے حق الخدمت اور دیگر اخراجات مین مدعی کا بہت سا روپیہ صرف ہوا اور اوسکی کاروبار اور منافع مین بہت کمی واقع ہوئی

لہٰذا مدعی دعویدار ہے کہ مبلغ — بطور خسارہ اوسکو دلایا جائے۔

(عنوان)

مدعا علیہ کا بیان تحریری

۱ مدعا علیہ کو بیان مدعی سے انکار ہے کہ گاڑی متذکرہ عرضی دعویٰ مدعا علیہ کی گاڑی نہیں ہے اور نہ وہ مدعا علیہ کے ملازمون کے اہتمام اور سپردگی مین تھی اور گاڑی کے مالک مسمیان (د ہ) اور (ح ج) ساکن — اسٹریٹ شہر کلکتہ پیشہ ور گاڑی کے ہین جنسے مدعا علیہ گاڑیان اور گھوڑے کرایہ لیا کرتا ہے اور وہ شخص جسکے اہتمام اور سپردگی مین گاڑی تھی مسمیان (ہ ر) اور (ح خ) کا ملازم تھا۔

۲ مدعا علیہ یہ تسلیم نہین کرتا ہے کہ گاڑی مذکور دفعتًا یا براہ غفلت یا ملا ہوشیار کرنے راہ گیرون کے یا خطرناک تندی کے ساتھ چلتی ہوئی ہر ہنگمتن اسٹریٹ سے موڑی گئی۔

۳ مدعا علیہ کا یہ بیان ہے کہ ممکن تھا کہ اگر مدعی احتیاط اور کوشش معقول عمل مین لاتا تو ضرور گاڑی مذکور کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھتا اور اپنے تئین اوسکے صدمہ سے بچاتا۔

۴ عرضی دعویٰ کی تیسری دفعہ مین جو مراتب مندرج ہین اونکو مدعا علیہ تسلیم نہین کرتا ہے۔

نمبر ۸۹

بابت تحریر تہمت آمیز — جس حال مین کہ خود عبارت تہمت آمیز ہو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے ایک اخبار موسومہ — مین [یا ایک چٹھی موسومہ (د و) مین] عبارت مندرجہ ذیل نسبت مدعی کے مشتہر کی۔

(یہان وہ عبارت لکھنی چاہیے)

۲ یہ کہ وہ تحریر جھوٹی تھی اور عداوت آمیز تھی۔

(استدعای دادرسی)

(تنبیہ — اگر تحریر تہمت آمیز عدالت کی زبان مروجہ مین نہو تو عبارت تہمت آمیز لفظاً بلفظ اوسی غیر زبان مین جو چھپی ہو لکھہ دیجا اور بعد ازان اس طور پر بیان کرنا چاہیے — وہ عبارت زبان — مین ترجمہ کرنے سے معنی حسب ذیل رکھتی ہی اور جن لوگون مین کہ وہ عبارت مشتہر کی گئی اونھون نے اوسکو اس طور پر سمجھا یعنی — یہان لفظی ترجمہ اوس عبارت تہمت آمیز کا عدالت کی زبان مین درج کرنا چاہیے —

نمبر ۹۰

بابت تحریر تہمت آمیز جس مین خود الفاظ تہمت آمیز نہون

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہی —

۱ یہ کہ مدعی ایک سوداگر شہر — مین کاروبار کرتا ہی اور بتاریخ — ماہ — سنہ — اوس سے پہلے کرتا تھا

۲ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے ایک اخبار موسومہ — مین عبارت مندرجہ ذیل نسبت مدعی کے چھاپی [یا ایک چٹھی موسومہ (ہ و) مین یا اور نہج پر مشتہر کی جسکا حال لکھنا چاہیے کہ کس نہج پر ہی] —

(اب) ساکن اوس شہر کا چپکے سے ملک غیر کو چلا گیا اور یہ کہتے ہین کہ اوسکے قرضخواہ جنکا قرضہ تعداد مبلغ — ہی بتردد اوسکے پتے کو دریافت کرتے پھرتے ہین —]

۳ یہ کہ مدعا علیہ کی اس سے مراد یہ تھی کہ (مدعی اپنے قرضخواہون سے بچنے اور اونکو فریب دینے کی نیت سے روپوش ہو گیا ہی)

۴ یہ کہ عبارت مذکور دروغ اور عداوت آمیز تھی —

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۹۱

بابت تہتک جسکے خود الفاظ لایق نالش کرنیکے ہون

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے دروغ اور عداوتاً مدعی کی نسبت یہ الفاظ کہے (فلاں شخص چور ہے) اور (ہ و) یا (چند شخاص نے اوسے کہتے ہوئے سنا۔

۲ یہ کہ بوجہ کہے ان الفاظ کے مدعی کا عہدہ — بملازمت — کے جاتا رہا۔

(استدعائے دادرسی)

نمبر ۹۲

بابت تہتک جسکے الفاظ نالش کرنیکے لائق نہوں

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے دروغ اور عداوتاً (ہ و) سے مدعی کی نسبت کہا (وہ ایک شخص نوجوان عجیب طرح کا ہے جسکے ایمان کا ٹھکانا نہیں ہے)۔

۲ یہ کہ مدعی اوس وقت کلارک یعنی محرر کی نوکری تلاش کرتا تھا اور مدعا علیہ کی مراد اون الفاظ سے یہ تھی کہ مدعی واسطے اوس عہدہ کے معتبر شخص نہیں ہے۔

۳ یہ کہ بوجوہ الفاظ مذکور کے [(ہ و) مذکور نے مدعی کو کلارک کی کام پر نوکر رکھنے سے انکار کیا]

(استدعائے دادرسی)

نمبر ۹۳

بابت نالش فوجداری مبنی برعداوت

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے وارنٹ گرفتاری کا —

(مجسٹریٹ شہر مذکور یا جو کچھ کہ صورت ہو) سے بالزام — جاری کرایا جسپر مدعی گرفتار کیا گیا اور تا میعاد — (دن یا گھنٹہ) قید رہا اور اوسکو حاضر ضامنی تعداد مبلغ — اپنی رہائی حاصل کرنے کے لیے دینی پڑی —)

۲ یہ کہ یہ امر مدعا علیہ نے عداوتاً اور بلا وجہ معقول یا قرین قیاس کے کیا —

۳ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مجسٹریٹ موصوف نے مدعا علیہ کی نالش کو خارج کر کے مدعی کو بری کیا

۴ یہ کہ بہت اشخاص نے جنکے نام مدعی کو معلوم نہیں ہیں گرفتاری کا حال سنکر اور مدعی کو مجرم خیال کر کے مدعی کے ساتھ کاروبار کرنا چھوڑ دیا ہے یا بوجہ اسی گرفتاری کے مدعی کا عہدہ کلارک یا محرر کا بملازمت (ہ و) جاتا رہا یہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی کے جسم کو تکلیف اور دل کو رنج پہنچا اور اپنا کاروبار کرنے سے معذور رہا اور اوسکے اعتبار میں بھی خلل پڑا اور قید مذکور سے رہائی حاصل کرنے اور اوس نالش کی جوابدہی میں خرچ بھی کرنا پڑا

(استدعاے دادرسی)

(د) عرایض دعوی نالشات جائداد خاص کی ؛

نمبر ۴۹

نالش مالک کامل ملکیت کی واسطے قبضہ جائداد غیر منقولہ کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱ یہ کہ (ض غ) مالک کامل ملکیت (محال یا حصہ محال موسومہ — واقع ضلع — جسکی مالگذاری بقدر مبلغ — ہے اور مالیت تخمینی بقدر مبلغ — ہے یا مالک مکان نمبر — واقعہ سڑک — شہر کلکتہ جسکی تخمینی مالیت بقدر مبلغ — ہے) کا تھا

۲ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — (ظ) نے خلاف قانون (ض غ) مذکور کو اوس محال (یا حصہ یا مکان) سے بیدخل کر دیا —

۳ یہ کہ بعد ازآن (فرض نمبر ۲) بلا وصیت (اب) مدعی مذکور کو بیٹا وارث قائم مقام چھوڑ کر مر گیا۔
۴ یہ کہ مدعا علیہ قبضہ اوس محال (ریاست یا مکان) کا مدعی کو نہین دیتا ہے۔

مدعی دادخواہ امور مفصلہ ذیل کا ہے۔

(۱)۔ دخلیابی جائداد مذکورہ۔

(۲)۔ دلاپانے مبلغ — کا بابت ہرجہ بیدخلی مذکور کے۔

دوسرا نمونہ

(اب) مدعی مذکور یہ عرض کرتا ہے کہ۔

۱ تاریخ — ماہ — سنہ — کو مدعی نے بذریعہ دستاویز تحریری کو مکان احاطہ نمبر — واقع شہر کرسل اشرف متعلق — بکرایہ ماہواری پانچ برس کے لیئے تاریخ — سے مدعا علیہ کو کرایہ پر دیا۔

۲ اوس دستاویز کی رو سے مدعا علیہ نے اپنی طرف سے وعدہ کیا کہ مکان و احاطہ مذکور کو مرمت سے درست اور لائق سکونت کے رکھیگا۔

۳ دستاویز مذکور مین ایک شرط بدین مضمون داخل کرنے کی تھی کہ اگر زر کرایہ بمقررہ تاریخ اوس کے طلب کیا جاوے یا نہین واجب الادا ہو سے اکیس روز تک ادا کیا جاوے یا اگر مدعا علیہ کسی امر کی تعمیل مین جسکا اقرار اوسنے اپنے ذمہ لیا ہو قصور کرے تو مدعی مستحق ہوگا کہ مکان احاطہ مذکور پر پھر دخل کرلے۔

۴ تاریخ — ماہ — سنہ — کو ایک مہینے کا کرایہ اور تاریخ — ماہ — سنہ — کو ایک اور مہینے کا کرایہ واجب الادا ہو گیا اور تاریخ — ماہ — سنہ — تک دونون مہینون کا کرایہ اکیس دن تک غیر مودی رہا تھا اور اب تک غیر مودی رہے۔

۵ اوس تاریخ — ماہ — سنہ ۱۸ — کو مکان و احاطہ مذکور مرمت سے درست و لائق سکونت کے نہ تھا اور نہ اب ہے اور اوس مکان و احاطہ کو مرمت سے درست اور لائق سکونت کرنے مین زر خطیر صرف ہوگا اور مدعی کی ملکیت مین اس وجہ سے بہت کمی ہوگئی ہے لہذا مدعی مراتب مفصلہ ذیل کا دعویٰ کرتا ہے۔

(۱) دخل اوپر مکان اور احاطہ مذکور کے۔
(۲) مبلغ — بابت باقی زر کرایہ کے۔
(۳) مبلغ — بابت خسارہ باعث وعدہ خلافی مدعا علیہ بہ مرمت وغیرہ مکان کے۔
(۴) مبلغ — بابت دخل مکان و احاطہ مذکور تاریخ — ماہ — سنہ سے روز حصول دخل تک۔

نمبر ۹۵
نالش سامی کی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل کرتا ہے
۱ یہ کہ (ہ د) مالک کامل (قطعہ اراضی واقعہ شہر کلکتہ — محدود بحدود مصرحہ ذیل) کا ہے جسکی مالیت تخمینی بہ تعداد مبلغ — ہے۔
۲ یہ کہ تاریخ — ماہ — سنہ — (ہ د) نا مذکور نے اراضی مدعی کو واسطے — سال کے بتاریخ — سپرد کی
۳ یہ کہ مدعا علیہ قبضہ اوسکا مدعی کو نہیں دیتا ہے
(استدعاے دادرسی)

نمبر ۹۶
بابت جائداد منقولہ جو بیجا طور پر لے لی گئی ہے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی مالک (یا قابض) ایک سو کپڑے آٹے کا تھا جسکی تخمینی مالیت مبلغ — ہے۔
۲ یہ کہ بتاریخ مذکور بمقام — مدعا علیہ نے وہ آٹا اوس سے لے لیا۔
بنابراں مدعی دادخواہ بابت امور مفصلہ ذیل کے ہے

اول واسطے دلا پانے قبضہ مال مذکور کے یا جس حال میں کہ اوس مال کا قبضہ مل سکے تو واسطے دلا پانے مبلغ ـــ کے
دوم بابت مبلغ ـــ ہرجہ روک رکھنے مال مذکور کے۔

نمبر ۹۴

بابت مال منقولہ جو بیجا طور پر روک رکھا گیا

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱ یہ کہ بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ مدعی مالک (یہاں وہ واقعات لکھے جائیں جن سے حق قبضہ کا ظاہر ہوتا ہو) مال مصرحہ فرد منسلکہ کا تھا (مال کی تصریح لکھنی چاہیے) اور تخمینی قیمت اوس مال کی بقدر مبلغ ـــ ہے۔
۲ یہ کہ تاریخ مذکور سے تا شروع نالش ہذا مدعا علیہ نے وہ مال مدعی کو نہیں دیا ہے۔
۳ یہ کہ اس نالش کے شروع ہونے سے پہلے یعنی بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ مدعی نے مال مذکور مدعا علیہ سے طلب کیا لیکن اوس نے دینے سے انکار کیا۔
بنا برآں مدعی دادخواہ واسطے امور مفصلہ ذیل کے ہے۔
اول واسطے دلا پانے قبضہ مال مذکور کے یا جس حال میں کہ قبضہ اوس مال کا نہ مل سکے تو واسطے دلا پانے مبلغ ـــ کے
دوم واسطے مبلغ ـــ یعنے ہرجہ روک رکھنے مال مذکور کے۔

فہرست مال

نمبر ۹۵

نالش بنام اوس شخص کے جس نے بفریب خریداری کی اور بنام اوسکے جسکے نام اوس نے منتقل کیا درحالیکہ منتقل الیہ کو اوس فریب کا علم تھا

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے
۱ یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ بمقام ـــ مدعا علیہ (ج) نے مدعی کو اسباب کی

رغبت دلانے کے لیے کہ کچھ مال اوسکے ہاتھ فروخت کیا جا مدعی ... ہر مدعا علیہ
مستطیع اور اپنے تمام دیون سے زیادہ مبلغ ــ کا مقدور رکھتا ہے۔
۲ یہ کہ مدعی اس وجہ سے (ج د) مذکور کے ہاتھ (ایک سو صندوق چاے کے تخمینی مالیت بہ تعداد مبلغ ــ ہے) بیچنے اور حوالہ کر دینے پر رغیب ہوا۔
۳ یہ کہ بیانات مذکور دروغ تھے اور اوس وقت (ج د) مذکور اونکو دروغ جانتا تھا اور بیانات مذکور کے وقت (ج د) مذکور دیوالیہ تھا اور اپنا دیوالیہ ہونا جانتا تھا۔
۴ یہ کہ (ج د) مذکور نے منجملہ وہ مال بلا قیمت (ہ و) مدعا علیہ کے ہاتھ (جسکو اوس بیان کے جھوٹھ ہونیکا علم تھا) منتقل کیا۔
بنا برآن مدعی دادخواہ ہے کہ۔
۱ مال مذکور دلایا جاے یا جس حال میں کہ ممکن نہو مبلغ ــ دلایا جاے۔
۲ مال مذکور کو روک رکھنے کی بابت ہرجہ مبلغ ــ دلایا جاے۔

[ہ] عرایض دعوی دادرسی خاص

نمبر ۹۹

بابت منسوخی معاہدہ کے غلطی کی بنا پر

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱ یہ کہ بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ مدعا علیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ ایک قطعہ اراضی ازآن مدعا علیہ واقع مقام ــ (دس بیگہ ہے)۔
۲ یہ کہ مدعی کو اوس بابت کے اوس اراضی کو بقیمت مبلغ ــ خریدنے کے لیے باین اعتبار رغبت دلائی گئی کہ وہ بیان راست تھا اور مدعی نے ایک قرارنامہ پر دستخط کر دیے چنانچہ نقل اوسکی منسلک ہے لیکن اوس اراضی کا قبالہ مدعی کے نام نہیں لکھ دیا گیا۔

۳ یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ ـــ منجملہ زر ثمن کے ادا کر دیے ـــ

۴ یہ کہ قطعہ اراضی مذکور نے الحقیقت صرف (پانچ بیگھہ) ہے ـــ

بنا برآن مدعی داد خواہ ہے کہ ـــ

اول مبلغ ـــ مع سود تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ سے دلا دیے جائین ـــ

دوم اقرارنامہ مذکور واپس کرا دیا جائے اور منسوخ ہو ـــ

نمبر ۱۰۰

بمراد صدور حکم ممانعت یان

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ یہ کہ مدعی مالک کامل (یہان جائداد کا بیان کرنا چاہیے) کا ہے ـــ

۲ یہ کہ مدعا علیہ اوس پر بموجب پٹہ دیے ہوئے مدعی کے قابض ہے ـــ

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے بلا رضامندی مدعی (چند قیمتی درخت کاٹ ڈالے ہین اور بیچ دیے ہین اور ہیچنے کے لیے چند اور درخت کاٹ ڈالنے کو کہتا ہے ـــ

بنا برآن مدعی داد خواہ ہو کر مستدعی ہے کہ مدعا علیہ اوس اراضی مین کوئی اور زیان کرنے یا زیان کرنے کی اجازت دینے سے بذریعہ حکم امتناعی کے باز رکھا جائے ـــ

(جائز ہو کہ معاوضہ زر نقد کے دلا دینے کی بھی درخواست کی جائے)

* تنبیہ من مترجم ـــ اس ترجمہ مین لفظ دلوا الیہ کا اوس شخص کے واسطے مستعمل ہوا ہے جسکے قرضے اتنے ہون کہ وہ اونکو اپنی کل جائداد سے نہ ادا کر سکتا ہو چونکہ اس تمام معنی کے لیے کوئی لفظ ہندوستانی زبان مین مروج نہین ہے اس واسطے دلوا الیہ کا انتخاب جو ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۵۹ع مین ادا اور پہلے قانون مین مستعمل ہوا ہے بطور اصطلاح کے قائم رکھا گیا ـــ

نمبر ۱۰۱

نالش از تکلیف دہ کے رفع کرنے کے لیے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ مدعی (مکان نمبر — واقع سڑک — شہر کلکتہ) کا مالک بملکیت کامل ہے اور ہمیشہ اوس تمام وقت مین جسکا ذکر ذیل مین ہے مالک رہا۔

۲ یہ کہ مدعا علیہ مالک بملکیت کامل (ایک قطعہ اراضی واقع سڑک مذکور) کا ہے اور اوس تمام وقت وہین مالک رہا

۳ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعا علیہ نے قطعہ اراضی مذکور پر ایک مذبح مقرر کیا اور وہ مذبح ہنوز وہان قائم ہے اور اوس مدت سے اس وقت تک جانوروں کو ہمیشہ وہان مذکور ذبح کرتا رہا ہے (اور خون اور جیسے چھیچھڑے وغیرہ فضلہ سڑک مذکور مین مدعی کے مکان مذکور کے سامنے پھینکوا تا رہتا ہے۔

۴ یہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی کو مکان مذکور چھوڑ دینا پڑا اور اوسکو کرایہ پر بھی نہین چلا سکتا ہے

بنابران مدعی داد خواہ ہوکر مستدعی ہے کہ وہ امر تکلیف دہ موقوف کرایا جاوے۔

نمبر ۱۰۲

مجرائے آب یعنی پانی کے گول یا نالی کو پھیر دینے کی ممانعت کا حکم حاصل کرنیکے لیے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

(مثل نمبر ۱۰۱ کے)

مدعی داد خواہ ہوکر مستدعی ہے کہ مدعا علیہ بذریعہ حکم امتناعی اوس نالی کو پھیر دینے سے باز رکھا جاے۔

نمبر ۱۰۳

بمراد دلا پانے مال منقولہ کے جس کے تلف کر ڈالنے کی مدعا علیہ دھمکی دیتا ہے اور بغرض صدور حکم امتناعی کے

(عنوان)

۴ یہ کہ مدعاعلیہ نے (ہ و) متوفی کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ یا آمدنی جائداد غیر منقولہ پر قبضہ کر لیا ہے اور مدعی کو قرضہ مذکور نہیں ادا کیا۔

۵ یہ کہ (ہ و) مذکور بتاریخ یا قریب تاریخ ــــ کے فوت ہوا۔

۶ یہ کہ مدعی مستدعی ہے کہ (ہ و) متوفی کے مال منقولہ اور غیر منقولہ کا حساب لیا جائے اور اوسکا اہتمام حسب ڈگری عدالت کے جو صادر ہو کیا جائے۔

نمبر ۱۰۶

براہ اہتمام جائداد متوفی بذریعہ خاص موصی لہم کے

(عنوان)

(نمونہ ۱۰۵ کو اس طور پر بدل دو)

(فقرہ اول کو متروک کر دو اور فقرہ ۲ سے شروع کرو (ہ و) متوفی ساکن ــ نے وقت مرگ وصیت نامہ مرقومہ تاریخ ــ حسب ضابطہ لکھا اور اوسکے ذریعہ سے (ج د) کو اپنا وصی مقرر کیا اور ازرو وصیت نامہ کی رو سے مدعی کے لیے (یہاں خاص شی وصیتی لکھنی چاہیے) چھوڑی۔

بجائے فقرہ ۴ کے یہ عبارت قائم کرو۔

مدعاعلیہ (ہ و) مذکور کی جائداد منقولہ پر قابض ہے اور منجملہ دیگر اشیاء کے (یہاں نام خاص شی وصیتی کا لکھنا چاہیے)

بجائے شروع فقرہ ۶ کے یہ عبارت قائم کرو۔

مدعی مستدعی ہے کہ مدعاعلیہ کو حکم ہو کہ (یہاں نام خاص شی وصیتی کا لکھا جائیگا) مذکور مدعی کے حوالہ کرے یا یہ کہ الخ

نمبر ۱۰۷

واسطے اہتمام جائداد متوفی کے بذریعہ موصی لہم نقد یا بقیہ المال کے

(عنوان)

(نمونہ ۱۰۵ میں اس طور پر تبدیل کرنی چاہیے)

(فقرہ اول متروک کیا جائے اور بجائے فقرہ ۲ کے یہ عبارت قائم کی جاوے (ہ و) متوفی

ساکن۔ نے حسب ضابطہ وصیتنامہ وقت مرگ بتاریخ ـــ ماہ ـ سنہ ـ کی اور اوسکی رو سے
(ج د) کو وصی مقرر کیا اور بذریعہ اوسی وصیتنامہ کے مدعی کے واسطے مال وصیتی مبلغ ـ چھوڑا ـ
فقرہ ۴ مین بجاے لفظ قرضہ کے شی وصیتی لکھنی چاہیے ـ

دوسرا نمونہ

مابین (ہ د) مدعی ـ اور (زح) مدعاعلیہ ـ

(اب) مدعی مذکور یہ عرض کرتا ہے ـ

۱ (اب) ساکن ـــ واقع ـــ نے اپنا وصیتنامہ مورخہ یکم مارچ سنہ ۱۸۳۳ء حسب ضابطہ اس مضمون سے لکھوایا کہ مدعاعلیہ حال اور (م ن) (جو موصی کی حیات مین مرگیا) وصیان ترکہ مقرر کیے جائین اور اپنی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ ان تینوں اوصیا کو اس غرض سے تفویض کی کہ وہ لوگ زرہای کرایہ یا لگان اور آمدنی جائداد مذکور مدعی کو اوسکی حیات تک دیتے رہین اور مدعی کی وفات کے بعد اور درصورت نہ ہونے کسی ایسے پسر مدعی کے جو ۲۱ برس کی عمر کو پہنچے یا نہ ہونے کسی دختر کے جو اکیس برس کی عمر کو پہنچے یا جسکی شادی ہو جاے جائداد غیر منقولہ ان تینوں اوس شخص کے لیے رہے جو موصی کا وارث جائز ہو اور جائداد منقولہ ان تینوں اون اشخاص کے لیے رہے جو موصی کے قرابتدار قریب ہون اوس صورت مین کہ مدعی کی وفات کے وقت موصی بلا وصیت مرگیا ہو اور کوئی اولاد مدعی کی حسب مذکورہ بالا باقی نہ رہی ہو ـ

۲ موصی یکم جولائی سنہ ۱۸۳۳ء کو مرگیا اور مدعاعلیہ نے اوسکا وصیتنامہ ۴ اکتوبر سنہ ۱۸۳۳ء کو عدالت مین ثابت کیا ـ مدعی کی شادی نہین ہوئی ـ

۳ موصی اوسکی وفات کے وقت جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا مستحق تھا ـ مدعاعلیہ نے جائداد غیر منقولہ کے زر کرایہ یا لگان کا تحصیل کرنا شروع کیا اور جائداد منقولہ کو بھی ایک جگہ جمع کیا ـ مدعاعلیہ نے جائداد غیر منقولہ مین سے کچھ جائداد بیع کی ہے ـ
لہذا مدعی امور مذکورہ ذیل کا دعویدار ہے ـ

(۱) یہ کہ (اب) کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا اہتمام اس عدالت مین ہو اور اوس کے
سے ہدایت مناسب جاری ہون اور حساب دیا جاوے —

(۲) ایسی داد رسی مزید کی جاوے جو بلحاظ حالات مقدمہ ضروری ہو —

ا بین (د و) مدعی — اور (ز ح) مدعا علیہ —

مدعا علیہ کا بیان تحریری

۱ (ا ب) کے وصیت نامہ مین جائداد اوسکی قرضون مین مکفول تھی — وہ بروقت
وفات دیوالیہ تھا — وہ مستحق تھا کہ اپنی وفات کے بعد کچھ جائداد غیر منقولہ منتقل کرتا جسکو
مدعا علیہ نے فروخت کر ڈالا اور جسکے زر ثمن سے مبلغ — پیدا ہوا اور موصی کے پاس کچھ جائداد
منقولہ تھی جسکو مدعا علیہ نے فراہم کیا اور جسکی فروخت سے مبلغ — پیدا ہوا —

۲ مدعا علیہ نے تمام مبالغ مذکورہ اور نیز مبلغ — جو مدعا علیہ کو جائداد غیر منقولہ کے کرایہ یا لگان سے
وصول ہوا موصی کی تکفین اور تدفین میں اور اخراجات وصیتی اور موصی کی بعض قرضونکی ادا کرنے میں صرف کیا

۳ مدعا علیہ نے آمدنی اور خرچ کا حساب بنا کر اوسکی ایک نقل بتاریخ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹
مدعی کے پاس بھیجدی اور واسطے تصدیق حساب کے مدعی کو کہا کہ سیدات وغیرہ بلا مزاحمت
آن کر دیکھ لو مگر اوسنے پیغام مدعا علیہ کا قبول نہ کیا —

۴ مدعا علیہ کو یہ عذر ہے کہ خرچہ مقدمہ کا مدعی کے ذمہ پڑنا چاہیے —

نمبر ۱۰۸

تعمیل امانت

بعدالت — مقام —

مقدمہ دیوانی نمبر —

(اب) ساکن — مدعی بنام (ج د) ساکن — متمتع یا اشخاص متمتع سے ایک عامیہ
(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱ - یہ کہ مدعی منجملہ آمنا رسکے ایک امین بموجب یک تملیک نامہ کے جو بتاریخ — یا اوسکے قریب کسی تاریخ پر بروقت ازدواج (ہ و) اور (ز ح) یعنی والد اور والدہ مدعا علیہ کے لکھا گیا [یا بموجب دستاویز حوالگی جائداد اور اموال (ہ و) کے جو (ج د) مدعا علیہ او دیگر قرضخواہان (ہ و) کی منفعت کے واسطے عمل مین آئی] -

۲ (اب) مذکور نے اپنے ذمہ کار امانت مذکور کا لیا اور مال منقولہ اور غیر منقولہ جو بذریعہ دستاویز مذکورہ بالا کے منتقل کیا گیا (یا حوالہ کیا گیا) (یا مال مذکور کی آمدنی پر) قابض ہے -

۳ (ج د) مذکور دستاویز مذکورہ بالا کے بموجب دعوی استحقاق انتفاع کا رکھتا ہے -

۴ مدعی چاہتا ہے کہ حساب تمام لگان یا کرایہ اور منفعت جائداد غیر منقولہ مذکور کا اور زر ثمن جائداد غیر منقولہ یا منقولہ مذکور کا یا اوسکے حصہ کا یا زر ثمن جائداد منقولہ مذکور یا اوسکے حصہ کا یا منافع کا جو کہ مدعی کو بمنصب انصرام کار امانت مذکور کے ہوا سمجھا کے پس مدعی مستدعی ہے کہ عدالت روبرو (ج د) مذکور اور ایسے دیگر اشخاص کے جنکو غرض ہو اور عدالت ہدایت کرے امانت مذکور کا حساب لے اور کل جائداد امانتی مذکور کا اہتمام واسطے منفعت (ج د) مدعا علیہ مذکور اور تمام دیگر اشخاص کے جنکو اہتمام مذکور مین غرض ہو عمل مین لائے یا (ج د) مذکور اس امر کے عمل مین نہ آنے کی وجہہ معقول بیان کرے -

[تنبیہ - جب کہ نالش منجانب شخص متمتع کے ہو تو عرضی دعوی بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب مثل عرضی دعوی سوصی الیہ کے ہو] -

نمبر ۱۰۹

بیعبات

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - یہ کہ بذریعہ رہن نامہ کے جو بتاریخ — ماہ — سنہ — یا قریب اوسکے لکھا گیا تھا

ایک مکان معہ باغ اور دیگر متعلقات کو اندر حدود علاقہ اس عدالت کی مدعا علیہ نے مدعی اور اوسکے نشان یا اوصیان یا اہتمان ترکہ اور محصول الیہم کے نام بعوض زرِ اصل مبلغ ـ معہ سود بحساب فی صدی مبلغ ـ سالانہ کے منتقل کیا (یا مکفول کیا) بدین شرط پر کہ فلان تاریخ جسکو گذرے ہوئے مدت ہوئی باداے زر اصل مذکور معہ سود مدعا علیہ مذکور اسکا انفکاک کرالے ـ

۲ اب مدعی کو مبلغ ـ بابت اصل و سود رہن مذکور کے مدعا علیہ سے پانا ہے ـ

۳ مدعی مستدعی ہے کہ عدالت سے مدعا علیہ کو حکم ہو کہ (الف) زر مذکور معہ اوس سود زائد کے جو تاریخ گذرنے عرضی دعوی سے تاریخ ادائے واجب ہوا اور نیز خرچہ مقدمہ ہذا اوس تاریخ پر جو کہ عدالت سے مقرر کیجاے ادا کر دے اور درصورت نہ کرنے کے حق انفکاک مکان مرھونہ مذکور کا ساقط ہو کر بیعبات ہوجاے اور مدعی کو مکان وغیرہ مرھونہ پر قبضہ دلایا جاے یا (ب) یہ کہ مکان مذکور بیع کر دیا جاے اور زر ثمن سے مع اصل اور سود اور خرچہ مذکور ادا کیا جاے اور (ج) اگر زر فروخت مبالغ مذکور کی باقی کامل کے لیے کافی نہ ہو تو مدعا علیہ تعداد کمی معہ سود بالائی کمی بحساب چھ روپیہ سیکڑا سالانہ تا روز وصول مدعی کو ادا کرے اور (د) مدعی مستدعی ہے کہ ہمراہ مذکور تمام ہدایات مناسب عدالت سے صادر ہون اور حساب لیا جاے ـ

نمبر ۱۱۰

انفکاک

(عنوان)

نمونہ نمبر ۱۰۹ کو اس طور پر بدل دینا چاہیے کہ فریقین اور واقعات میں سے ایک بجاے دوسرے کے فقرہ اول میں بدل دیا جاے ـ

بجاے فقرہ ۲ کے یہ قائم کرنا چاہیے ـ

۴ اب مدعی سے مدعا علیہ کو بابت زرِ اصل اور سود زرِ رہن مذکور کے کل مبلغ ــــ یا قیمتی
ــت ہو۔ یہ روپیہ مدعی مدعا علیہ کو ادا کر دینے پر مستعد اور راضی ہے اور اس عرضی دعویٰ کے
دائر ہونے سے پہلے اس امر کی مدعا علیہ کو اطلاع کر دی گئی۔
بجائے فقرہ ۳ کے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے۔
مستدعی ہے کہ مکان مذکور انفکاک کرائے اور مدعا علیہ کو حکم ہو کہ بروقت ادا ہونے مبلغ
ــ مذکورہ مع سود و ادا شدہ خرچہ کے جو کہ عدالت ایک تاریخ تک جیسے وہ مقرر کریگی
واسطے مکان مذکور مدعی کو بذریعہ تحریر واپس کرے (یا حوالہ کرے) اور نیز یہ کہ عدالت قائم
مرتب کرے اور تکمیل کرنے ایسی تحریر واپسی انتقال (یا حوالگی) کی اور عمل میں لانے ایسے
افعال دیگر کی جو کہ مدعی کو مکان مذکور پر بہ رہن مرتکب ہونے سے آزاد کرنے کیلئے ضروری ہیں بہ ہدایات مناسب سمجھا کرے

نمبر ۱۱۱

تعمیل خاص (نمبر ۱)

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱ بذریعہ ایک اقرارنامہ مورخہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ دستخطی (ج د) مدعا علیہ مذکور کے
دینے مدعی سے ایک جائداد غیر منقولہ جسکا بیان اور ذکر اقرارنامہ مذکور میں ہے بعوض مبلغ
ــــ خرید کرنے (یا فروخت کرنے) کا اقرار کیا۔
۲ مدعی نے (ج د) مذکور سے درخواست کی کہ وہ اپنی طرف سے اس اقرارنامہ کی تعمیل خاص کرے لیکن اس نے نہیں کی
۳ مدعی اپنی طرف سے خاص تکمیل اقرارنامہ کی کرنے پر مستعد اور راضی ہے اور اس امر
کی اطلاع (ج د) مذکور کو ہے۔
۴ بناءً علیہ مدعی درخواست کرتا ہے کہ عدالت (اب) مذکور کو اقرارنامہ مذکور کی تعمیل خاص کرنے
اور ان تمام افعال کے عمل میں لانے کا حکم دے جو کہ جائداد مذکور پر مدعی کو قبضہ کامل دینے کیلئے

ضروری ہون (یا جائداد مذکور کا انتقال اور قبضہ حاصل کرنیکے لیے ضروری ہون) اور مزید کہ خرچہ
اوس نالش کا ادا کرے۔

(تنبیہ۔ جو نالش کہ واسطے حوالہ کرنے کسی قرارنامہ کے بمراد اوسکی تنسیخ کی ہو تو اوسمین فقرہ ۱
و ۲ متروک کیے جائین اور اونکے بجاے ایک فقرہ اس طور کا قائم کیا جاے جسمین
بالعموم وجوہ چاہئے واپسی قرارنامہ اور اوسکی تنسیخ کی مرقوم ہون مثلاً یہ کہ مدعی نے دستخط
غلطی سے کیے یا حیرت کی حالت مین کیے یا مدعا علیہ کے کسی فریب کے سبب
سے کیے اور جسطرح کی داد رسی مطلوب ہو اوسی کی موافق استدعا کا مضمون بدلا جاے۔

نمبر ۱۱۲

تعمیل خاص (نمبر ۲)

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ مدعا علیہ قطعی مستحق ایک جائداد غیر منقولہ کا تھا جسکی
تصریح اقرارنامہ منسلکہ مین مندرج ہے۔

۲ یہ کہ اوسی تاریخ کو مابین مدعی و مدعا علیہ کے ایک اقرارنامہ دستخطی طرفین لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۳ یہ کہ بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ مدعی نے مبلغ ــ مدعا علیہ کو دینے کے لیے کہا اور مدعی
اوسکے انتقال نامہ جائداد مذکور کا چاہا۔

۴ یہ کہ بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ مدعی نے پھر تقاضا اوس انتقال کا کیا (یا یہ کہ
مدعا علیہ نے مدعی کے نام اوسکا انتقال کرنے سے انکار کیا)۔

۵ یہ کہ مدعا علیہ نے انتقال نامہ مذکور نہین لکھا۔

۶ یہ کہ مدعی ہنوز زر ثمن جائداد مذکور مدعا علیہ کو ادا کرنے پر آمادہ اور راضی ہے۔

بنا بران مدعی بمراد امور مفصلہ ذیل دادخواہ ہے۔

اول یہ کہ مدعا علیہ بنام مدعی قبالہ معتبر جائداد مذکور کا (مطابق شرائط مسودہ اقرارنامہ مذکور) لکھدے۔
دوم مبلغ ــــ بابت ہرجہ ہنوز نہ لکھدینے قبالہ مذکور کے دلائے جائین۔

نمبر ۱۱۳

شراکت

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ مدعی اور مدعا علیہ (ج د) مذکور عرصہ ــ سال سے (یا مہینے سے) باہم بمقام ــ اندر علاقہ اختیار اس عدالت کے بموجب چند شرائط تحریری درباب شراکت دستخطی طرفین (یا بموجب ایک دستاویز مہری اور دستخطی اور تکمیل کردہ طرفین یا بموجب اقرار زبانی طرفین کے) مدعی و مدعا علیہ کاروبار ــ کرتے ہین
۲ درباب شراکت کچھہ تنازعات و اختلافات مابین مدعی و مدعا علیہ پیدا ہوئے جنکے سبب سے اوس کاروبار کو اس طور پر کہ طرفین کو فائدہ ہو جاری رکھنا ممکن نہین ہے۔
۳ مدعی چاہتا ہے کہ شراکت مذکور موقوف ہو اور مدعی اپنے حصہ کے دیون و ذمہ داریونکو جو شراکت مین بموجب شرائط (دستاویز یا اقرار) مذکور کے عائد ہوتی ہین اپنے ذمہ لینے کو آمادہ اور راضی ہے
۴ یہ کہ مدعی مستدعی ہے کہ عدالت سے ڈگری فسخ شراکت مذکور کی صادر ہو اور حساب کاروبار شراکت مذکور کا طلب کیا جاوے اور زر کہ باقی بابت اوسکے وصول کیے جائین اور ہر فریق کو حکم ہو کہ جو کچھہ حساب بابت شراکت مذکور اوسکے ذمہ نکلے وہ عدالت مین داخل کرے اور دیون اور ذمہ داریان جو اوسکی بابت ہین وہ ادا کیجاوین اور بیباق کی جائین اور شراکت کی جائداد مین سے خرچہ عدالت ادا ہو اور اگر بعد اوس سب کے اوسمین سے کچھہ باقی رہے تو وہ مابین مدعی اور مدعا علیہ مطابق مضمون شرائط شراکت (یا دستاویز یا اقرار) مذکور کے تقسیم کیا جاوے یا جس حال مین کہ وہ کل جائداد کافی نہ پائی جاوے تو مدعی اور مدعا علیہ مذکور کو حکم ہو کہ جس قدر زر کہ واسطے ادائے دیون و ذمہ داریون اور خرچہ مذکور کے چاہیے وہ اوس حساب سے کہ قرین انصاف ہو ادا کرین اور جو ادائے رسح

کی دادرسی کہ عدالت کی تجویز مین مناسب ہو اوسکا حکم دیا جاے۔

یہ عرضی دعوی معرفت ـــ ساکن ـــ وکیل مدعی ـــ کے گذرانی گئی یا ـــ نے گذرانی

(تنبیہ — اون نالشات مین جو واسطے طے کرنے حساب کتاب شراکت کے ہون لفظ موقوفی شراکت نہ لکھا جاے لیکن بجاے اوسکے ایک فقرہ اس بیان مین داخل کیا جاے کہ شراکت موقوف ہو گئی ہی۔

نمبر ۱۱۴

بیانات مختصر کے نمونے

(مجموعہ ضابطہ دیوانی دفعہ ۵۰)

زر قرضہ — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا بابت روپیہ قرض دیئے ہوئے اور اوسکے سود کے۔

چند مطالبہ جات — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا یعنی — قیمت مال جو مدعا علیہ کے ہاتھ فروخت کیا اور ـــ روپیہ جو اوسکو قرض دیا اور ـــ روپیہ بابت سود کے۔

کرایہ یا لگان — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا بابت باقی زر کرایہ یا زر لگان کے۔

تنخواہ وغیرہ — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا بابت بقیہ تنخواہ عہدہ کلارکی یا جیسی صورت ہو۔

سود — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا بابت سود ـــ روپیہ کے جو قرض دیا گیا۔

اوسط عام — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا بابت حصہ رسدی انعقاد اوسط عام کے۔

محصول باربرداری مال — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا بابت محصول باربرداری مال ذریعہ جہاز کے۔

باقی پاس مہاجن — مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا جو مدعی نے پاس مدعا علیہ کے اوسکو مہاجن سمجھکر جمع کیا۔

محنتانہ وغیرہ وکیل کا — مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت خدمت وکالت معہ ـــ روپیہ کے جو مدعی نے اپنے پاس سے صرف کیا بطور وکیل کے۔

کمیشن — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا بابت کمیشن کے جو مدعی نے بذریعہ نیلام کرنے مال یا دلالی روئی یا کسی اور پیشہ یا خدمت اختیار کرنے سے کمایا۔

علاج ڈاکٹری — مدعی دعویدار ہی ـــ روپیہ کا بابت کرنے علاج بحیثیت ڈاکٹر ـــ

واپسی پریمیم — مدعی دعویدار ہے روپیہ کا بابت واپس لینے پریمیم کے جو بالسی بیمہ کی بابت ادا ہوا تھا

گودام کا کرایہ — مدعی دعویدار ہے روپیہ کا گودام میں مال رکھنے کی بابت —

مال کا کرایہ باربرداری — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت کرایہ لیجانے مال کے ریلوے پر

استعمال اور دخل مکان — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت استعمال اور سکونت مکان کے

کرایہ مال کا — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت کرایہ اسباب آراستگی خانہ —

حق الخدمت — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت خدمت پیمایش وغیرہ کے —

کھانا اور سکونت — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت کھانے اور سکونت کے —

پرورش وتعلیم — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت خرچ پرورش و تعلیم زید کے —

مبلغ حوالہ کیا ہوا — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا جو مدعا علیہ کو بطور وکیل یا سربراہکار یا اہلکار تحصیل منجانب مدعی کے وصول ہوا —

فیس عہدہ — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا جو مدعا علیہ نے بحیلہ مقرر ہونے اوپر عہدہ — کے بطور فیس وصول کیا —

روپیہ جو زیادہ دیا گیا — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کی واپسی کا جو بابت محصول مال روانہ شدہ بالا ریلوے کے زائد دیا گیا —

ایضاً — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا کہ مدعا علیہ نے وصول کیا بحیثیت کے مدعی سے لی

واپسی زر منجانب امانت دار — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بغرض واپسی اوس روپیہ کے جو مدعا علیہ کے پاس بطور امین کے جمع کیا گیا تھا —

روپیہ کا جو امانت دار سے یافتنی ہوا — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا کہ ادسی قدر روپیہ مدعا علیہ کو امانتاً سپرد کیا گیا تھا اور مدعی کا یافتنی ہو گیا —

روپیہ جو کارپرداز کو سپرد کیا گیا — مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا یعنی مدعی اوس روپیہ کو واپس چاہتا ہے جو مدعا علیہ کو بطور مدعی کے کارپرداز کے سپرد ہوا تھا —

روپیہ جو فریب سے حاصل ہوا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا یعنی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو فریباً مدعی سے حاصل کیا گیا۔

روپیہ جو غلطی سے دیا گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا یعنی مدعی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو غلطی سے مدعا علیہ کو دیا گیا۔

روپیہ جسکا معاوضہ تلف ہوگیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا یعنی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو مدعا علیہ کو واسطے کسی کار بیہودہ یا کسی کار ناتمام کے یا واسطے ادا کرنے کسی ہنڈی یا بابت کسی ہنڈی غیر اداشدہ کے دیا گیا تھا۔

ایضاً۔ ایضاً۔ روپیہ کا یعنی بغرض واپسی اس روپیہ کو جو بطور بیعانہ قیمت حصص کسی سرمایہ کے امانتاً جمع کیا گیا ہو۔

روپیہ جو بطور ضامن مدعا علیہ کے دینا پڑا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا جو مدعی کو مدعا علیہ کے عوض بطور ضامن کے دینا پڑا۔

کرایہ جو دیا گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت کرایہ زائد کی مدعا علیہ کے جو مدعی کو دینا پڑا۔

روپیہ جو ہنڈی رعایتی پر دینا پڑا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت ہنڈی رعایتی کے جسکو مدعی نے صرف مدعا علیہ کی خاطر سے بلا پانے روپیہ کے سکار ا یاتب عبارت فروخت لکھی)۔

حصہ رسدی ضمانت۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا کہ منجملہ زر ضمانتی ادا کردہ مدعی کے اس قدر حصہ رسدی مدعا علیہ کے ذمہ پڑتا ہے۔

حصہ رسدی دین اجمالی۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا کہ منجملہ دین اجمالی کے جو مدعی نے ادا کیا اس قدر حصہ رسدی مدعا علیہ کے ذمے نکلتا ہے۔

روپیہ جو بابت کل حصص کے دیا گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا جو مدعی نے بروقت طلب زر حصص کے ادا کیا اور جس روپیہ کے پھیر دینے کی ذمہ داری مدعا علیہ پر آ

روپیہ جو فیصلۂ ثالثی کی رو سے واجب الطلب ہے - مدعی دعویدار ہے - روپیہ کا جو
فیصلۂ ثالثی کی رو سے واجب الطلب ہے -

روپیہ جان بیمہ کا - مدعی دعویدار ہے - روپیہ کا جو زید متوفی کے جان بیمہ کی
پالسی کی بابت واجب الادا ہے -

تمسک - مدعی دعویدار ہے - روپیہ کا جو بابت تمسک تعدادی - روپیہ اور اوسکے سود کے

تجویز ممالک غیر - مدعی دعویدار ہے - روپیہ کا از روی تجویز مصدرہ عدالت ممالک [illegible] کے

ہنڈی وغیرہ - مدعی دعویدار ہے - روپیہ کا از روے رقعہ نوشتہ مدعا علیہ کے

ایضاً - ایضاً - روپیہ کا از روی ہنڈی جسکو مدعا علیہ نے لکھا یا سکارا یا بیع [illegible]

ایضاً - ایضاً - روپیہ کا از روے پرامیسری نوٹ کے جسکو مدعا علیہ نے لکھا یا بیچا -

ایضاً - ایضاً - روپیہ کا بنام زید سکارنے والے اور بکر مدعا علیہ لکھنے والے یا فروخت کرنے والے کے

ضامن - مدعی دعویدار ہے - روپیہ کا بنام مدعا علیہ ضامن کے بابت قیمت مال فروخت شدہ کے

ایضاً - مدعی دعویدار ہے - روپیہ کا بنام زید مدعا علیہ اصل گیرندہ قرضہ اور بکر مدعا علیہ
ضامن بابت قیمت مال فروخت شدہ یا بابت باقی زر کرایہ خواہ لگان یا بابت روپیہ کے جو قرض
دیا گیا یا بابت ایسے روپیہ کے جو زید مدعا علیہ نے بطور مسافر منجانب مدعی کے وصول کیا ہو

طلبی حصص - مدعی دعویدار ہے - روپیہ کا بابت زر حصص کے جو لائق طلبی کے ہے -

عبارت ظہری متعلقہ خرچہ وغیرہ

نمونہ ہاے مندرجہ بالا میں یہ عبارت زیادہ کیجاویگی (اور مبلغ ـ بابت خرچہ اسد
اگر تعداد متدعویہ مدعی یا اوسکے وکیل کو اس سمن کے اجرا کی تاریخ سے اندر یوم کے
(یا اگر سمن کا عدالت کے علاقہ سے باہر اجرا ہونے والا ہو تو وہ میعاد لکھی جاوی جو حاضری کے لئے
از روے حکم کے مقرر کیجاوے) ادا کیجاوے تو مقدمہ کی کارروائی مزید موقوف کیجاویگی -

دعویٰ خسارہ وغیرہ

کارندہ وغیرہ - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا کہ مدعا علیہ نے خلاف وعدہ اپنے
کے مدعی کو مسافرت پر مامور نہ کیا -
ایضاً - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا کہ مدعا علیہ نے مدعی کو کار مسافرت سے
بیجا موقوف کیا مع دعوی - روپیہ بابت بقایائے تنخواہ کے -
ایضاً مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا کہ مدعا علیہ نے بطور ناجائز مدعی کو کام منصبی کو ترک کیا
ایضاً - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا کہ مدعا علیہ نے بطور گماشتہ ایسا جو صورت ہوا مدعی
اپنے منصب کے خلاف عمل کیا مع دعوی روپیہ جو مدعا علیہ نے بطور گماشتہ کے وصول کیا
شاگرد - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا بوجہ خلاف ورزی شرائط وثیقہ شاگردی
کے جو زید (مدعا علیہ) (خواہ مدعی) کو لکھ دیا -
ثالثی - مدعی دعویدار ہے زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے زید کے فیصلہ ثالثی کی تعمیل نہ کی
حملہ - مدعی دعویدار ہے زرخسارہ کا بعوض حملہ و بیجا قید رکھنے اور عداوت سے ناخوش کرانے
از طرف شوہر و زوجہ - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے
(ج و) مدعی پر حملہ کیا اور بیجا قید رکھا -
بنام شوہر و زوجہ - مدعی دعویدار ہے زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ (ج و) مدعا علیہم نے مدعی پر حملہ کیا -
وکیل - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا بعوض اس نقصان کے جو غفلت سے مدعا علیہ
کی جو مدعی کا وکیل تھا مدعی کے عائد حال ہوا -
سپردگی - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا جو باعث غفلت مدعا علیہ سپردگی
مال مدعی اور بیجا روک رکھنے مال مذکور کے مدعی کے عائد حال ہوا -
گرو - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا جو باعث غفلت مدعا علیہ خبرگیری مال
گرو شدہ اور باعث بیجا روک رکھنے مال مذکور کے واقع ہوا -
مال کرایہ - مدعی دعویدار ہے - زرخسارہ کا جو باعث غفلت مدعا علیہ کے

حفاظت اسباب (مثلاً گاڑی وغیرہ) جو اوسکو کرایہ پر دیا گیا تھا اور بیجا روک رکھنے
اسباب مذکور کے واقع ہوا۔

مہاجن۔ مدعی دعویدار ہے۔ زر خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے بلا وجہ جلتی
ہنڈی رقعہ کا روپیہ نہ دیا (یا دینے سے انکار کیا)۔

ہنڈی۔ مدعی دعویدار ہے) زر خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے براہ بدعہدی
مدعی کی ہنڈیوں کو نہیں سکارا۔

اقرارنامہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ اقرارنامہ کی رو سے جس مین مدعا علیہ نے یہ شرط
لکھی کہ ہم پیشہ فلان نہ کرینگے۔

بار برداری۔ مدعی ہے۔ زر خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے مال مدعی کو ریلوے پر لیجانے سے انکار کیا

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زر خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے مدعی کو ریلوے پر سوار کرانے سے انکار کیا

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے کوپایہ ریلوے پر
رکھکر لے جانے اور اوسکے حوالہ کرنے مین بدعہدی کی۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے آلات کل
کے جہاز پر لیجانے اور اوسکے حوالے کرنے مین بدعہدی کی۔

عہدنامہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ زر خسارہ کا بابت خلاف ورزی عہدنامہ کرایہ جہاز موسومہ میری کے

نالش واپسی مال مع خسارہ۔ مدعی دعویدار ہے واسطے واپس پانے اسباب آراستگی خانہ
یا قیمت اوسکے مع خسارہ مبلغ۔ بعوض روک رکھنے اسباب مذکور کے۔

نالش خسارہ بوجہ لے لینے مال مدعی کے۔ مدعی دعویدار ہے۔ کہ مدعا علیہ نے
بلا وجہ جائز مدعی کا مال اور اسباب خانہ وغیرہ مدعی سے لے لیا۔

حرمت بیجا۔ مدعی دعویدار ہے۔ زر خسارہ کا بعوض تحریر تہمت آمیز۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زر خسارہ کا بعوض کلمات تہمت آمیز کے۔

فرقی بیجا - مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا بعوض فرقی بیجا کے -
یہ نمونہ کافی ہے عام اس سے کہ قرقی جسکی شکایت ہوئی ہے بیجا یا حد سے زیادہ
یا خلاف ضابطہ عمل مین آئی ہو -

بیدخلی - مدعی کا یہ دعوے ہے کہ اوپر مکان نمبر - سڑک - یا اوپر علاقہ موسومہ
بلاک ایکر واقع - موضع - پرگنہ - ضلع - کے دخل پاوے -
واسطے ثبوت حق اور پانے زرلگان اور کرایہ کے - مدعی کا یہ دعوے ہے کہ اپنا
حق نسبت (بیان جائداد کی تفصیل لکھی جائیگی) کو ثابت کرے اور وہ کرایہ یا لگان [illegible]
جائز ہے کہ دونون نمونجات مندرجہ صدر ایک دوسرے مین شامل کیے جائین -

شکارگاہ ماہی - مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے
مدعی کے حق شکار ماہی پر دست اندازی کی -

فریب مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ بروقت فروخت ایک
گھوڑے کے یا (کاروبار حصص وغیرہ) مدعا علیہ نے فریبًا ایک بیان غلط کیا -
ایضًا - مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے زید کے بھرم کو فریبًا [illegible]

کفالت - مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے جو زید کا
کفیل تھا معاہدہ کفالت سے خلاف ورزی کی -

ایضًا - مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے اوس اقرار سے
خلاف ورزی کی جو بحیثیت کارندگی مدعا علیہ مراد قرقی مدعی کو بریت ذمہ کردینی کیواسطے کیا تھا

بیمہ - مدعی دعویدار ہے - اوس نقصان کا جو بموجب پالیسی بیمہ متعلقہ جہاز رایل چارٹر کے
واجب الوصول ہے مع کرایہ مال محمولہ کے اور واسطے واپسی زر بیمہ کے -
تنبیہہ - اوپر کا نمونہ کافی ہوگا عام اس سے کہ نقصان جسکا دعوی ہے کلی ہو یا جزوی

آتش زدگی کا بیمہ - مدعی دعویدار ہے - اوس نقصان کا جو بموجب پالیسی

بیمہ آتش زدگی متعلقہ قطعہ مکان اور اسباب کے واجب الادا ہے۔
ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا کہ مدعا علیہ نے ایک مکان کے بیمہ آتش زدگی کا قول وقرار کرکے اوسکے خلاف عمل کیا۔
زمیندار داسامی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مکان کی مرمت کرتے رہنے کا قول وقرار کرکے اوسکے خلاف عمل کیا۔
ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بابت خلاف ورزی چند شرائط کہ جو ستاجری کی پٹہ مین مندرج ہوئی تعین۔
ڈاکٹر۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بابت ضرر جسم کے جو مدعا علیہ شخص ڈاکٹری پیشہ کی غفلت سے مدعی کو پہونچا۔
جانور ضرر رسان۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض اوس ضرر کے جو مدعا علیہ کے کتے نے پہونچائے۔
غفلت۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو مدعا علیہ یا اوسکے ملازمان کے بے تحاشا سواری دوڑانے سے مدعی کو پہونچا۔
ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو بحالت سوار رہنے مدعی کے اوپر ریلوے مدعا علیہ کی ملازمونکی غفلت سے مدعی کو پہونچا۔
ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو باعث خرابی حالت سٹیشن ریل کے مدعی کو اسٹیشن مذکور پر پہونچا۔
ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۵ء۔ مدعی دعویدار ہے۔ بحیثیت ہونے وصی مسمی (اب) متوفی کے بدعوی حصول خسارہ بعوض ہلاکت (اب) مذکور کے جو بحالت سوار رہنے بطور مسافر اوپر ریلوے مدعا علیہ کے باعث غفلت ملازمان مدعا علیہ کے مضروب ہوکر مرگیا۔
وعدہ ازدواج۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ وعدہ ازدواج کا کرکے منحرف ہوگیا۔

فروخت مال۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ مال لینے اور اوسکی قیمت دینے کا اقرار کرکے اوس سے منحرف ہوگیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے موجب اقرار کے مال روئی (یا کوئی اور شئے) حوالہ نہین کیا یا کم حوالہ کیا یا ادنیٰ قسم کا مال دیا یا اور طرح پر اقرار فروخت کے خلاف عمل کیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے گھوڑے کی جن خوبیون کی بابت کفیل ہوا تھا وہ خلاف نکلین۔

فروخت اراضی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ اراضی بیچنے یا مول لینے کا اقرار کرکے اس سے منحرف ہوگیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ ایک مکان کرایہ پر لینے یا کرایہ پر دینے کا اقرار کرکے منحرف ہوگیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے پٹہ یا سند ایک مکان جلسہ عام کا مع گوڈویل (یعنے نیکنامی) اور حق مکٹ کواڑ وغیرہ اور سامان تجارت اندر مکان مذکور کے بیچنے یا مول لینے کا اقرار کرکے اوس سے انحراف کیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ اراضی کے بیعنامہ میں جو شرط بابت مضبوطی استحقاق ملکیت یا بابت دخل بلا مزاحمت یا اور کسی امر کی شرط مندرج ہے مدعا علیہ نے اوس سے خلاف ورزی کی۔

مداخلت بیجا در اراضی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے بلا وجہ جائز مدعی کی اراضی پر دخل کیا اور مدعی کے کنوئین سے پانی لیا (یا مدعی کی گھاس کاٹی یا اوسکے درخت اور باڑہ کو گرا دیا یا پھاٹک نکال لیا یا مدعی کے راستہ یا چکمہ ڈنڈی کو اپنے استعمال مین لایا یا مدعی کے کھیت پر سے گذرا یا وہان پانی بوڈال دی

یا دہانے لنگر اڈھوا دیے یا اوسکی ندی سے پتھر نکال لے گیا۔

[پ]یشتہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے بلا وجہ جائز مدعی کی [ز]مین [یا م]کان یا معدن کے سہارے کے لیے جو اراضی بطور پشتہ کے تھی اوسکو کھود ڈالا۔

[ر]اہ۔ مدعی عویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے کسی شارع عام یا کسی راہ خانگی مین بطور بیجا مزاحمت کی

[م]جرا آب وغیرہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مدعی کو کسی مجرا آب کو بطور بیجا کسی اور طرف جاری کر دیا (یا اوسکی جراو مین حارج ہوا یا اوسکا پانی گندہ کر دیا یا پانی دوسری [ط]رف رواں کر دیا)۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے بطریق بیجا باہر پانی مدعی کی اراضی یا مدعی کے کھلیان جاری کر دیا

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ اوس وقت جب کہ مدعی کنوئین سے پانی لیتا ہے بطریق بیجا حارج ہوتا ہے۔

چراگاہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ مدعی کے مویشی چرانے کے استحقاق مین بطریق بیجا خلل ڈالتا ہے۔

[تن]بیہ۔ اوپر کا نمونہ کافی ہے تمام اس سے کہ مویشی چرانے کے حقوق کسی قسم کے ہون [ا]

[ر]وشنی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعی کے مکان کے اندر روشنی آنے مین مدعا علیہ حارج ہوتا ہے۔

پیٹنٹ۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ مدعی کے پیٹنٹ یعنی سند کے خلاف عمل کرتا ہے۔

[حق] مصنفی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ مدعی کے حق مصنفی مین مخل ہوتا ہے۔

[ن]شان تجارتی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے بطریق بیجا مدعی کے نشان تجارتی کو استعمال کیا یا اوسکی نقل اوتاری۔

تعمیر- مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے ایک جہاز
بنانے یا مکان کی مرمت کرنے کا قول و قرار کرکے بدعہدی کی-

ایضاً- مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مدعی کے ہاتھ سے
جہاز بنوانے یا اور کام کرانے کا اقرار کرکے اوسکے خلاف عمل کیا-

شے تکلیف دہ- مدعی دعویدار ہے - اوس نقصان کا جو مدعا علیہ کے کارخانہ سے
بخارات فاسدکے پیدا ہونے سے مدعی کے مکان اور درختوں اور فصل غلہ وغیرہ کو پہونچا

ایضاً- مدعی دعویدار ہے - زر خسارہ کا بعوض اوس تکلیف کے جو مدعا علیہ کے کارخانہ
کی آواز سے یا اصطبل وغیرہ سے مدعی کو پہونچا-

حکم امتناعی- عبارت ظہری مین یہ الفاظ زیادہ کیے جائینگے) اور واسطے حکم امتناعی
واصلات- تنبیہ [جب دعوی واسطے حصول اراضی یا اثبات حق ملکیت یا دونون
امر کے ہو تو عبارت ظہری مین یہ الفاظ شامل کیے جائین گے - اور واسطے واصلات کے]
بقایاے زرلگان - اور واسطے سمجھنے حساب لگان یا بقایاے لگان کے-
عہد شکنی - اور بابت خلاف ورزی عہد (کرنے مرمت کے-

۱- دعوی قرضخواہ واسطے کرانے انتظام ترکہ کے

مدعی بحیثیت ہونے قرضخواہ (اب) متوفی کے اسباب کا دعویدار ہے کہ (اب)
مذکور کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا انتظام کیا جاے اور (ج د) بوجہ ہونے
مہتمم ترکہ (اب) مذکور کے مدعا علیہ کیا گیا او ر (ہ و) اور (ز ح) بوجہ ہونے
وارثان متوفی کے مدعا علیہ کیے گئے ہین-

۲- دعوی موصی لہ واسطے کرانے انتظام ترکہ کے

مدعی دعویدار ہے بحیثیت موصی لہ بموجب وصیت نامہ مورخہ ۔۔ ماہ ۔۔ سنہ ۱۸ ع
تو شتہ (اب) متوفی واسطے کرانے انتظام جائداد منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت (اب)

مذکور اور (د) مدعا علیہ پر نالش اس وجہ سے ہوئی ہے کہ وہ (اب کا وصی ہے
اور (ہ و) اور (زح) بطور موصی الیہم کے مدعا علیہ کیے گئے ہیں —

۳- شراکت

مدعی دعویدار ہے کہ حساب داد و ستد شراکتی مدعی اور مدعا علیہ کا جو بموجب شراکت نامہ مورخہ
تاریخ ماہ - سنہ ء کی جاری تھی مرتب کیا جاوے اور کاروبار شراکت کا بند ہو کر اوسکا تصفیہ کیا جا

۴- نالش مرتہن

مدعی دعویدار ہے کہ حساب اصل زر رہن اور سود اور خرچہ یافتنی مدعی کا بر بنا رہن نامہ مورخہ
ماہ - سنہ ء (یا بربنا معاملہ رہن کے جو بذریعہ سپردگی اسناد ملکیت بدست مرتہن کے
ہوا ہو) مرتب کیا جاوے اور شرط رہن کی تعمیل بذریعہ بیع یا فروخت جائداد مرہونہ کی ہو

۵- نالش راہن

مدعی دعویدار ہے کہ حساب کی رو سے دریافت کیا جاوے کہ بابت معاملہ رہن
مرقومہ تاریخ ماہ - سنہ ء منعقدہ اور مقبولہ فریقین کے کس قدر روپیہ مدعی
کے ذمہ باقی ہے اور جائداد مفصلہ رہن نامہ کا انفکاک رہن ہو -

۶- تقرر مدد معاش

مدعی دعویدار ہے کہ مبلغ - جو از روے وثیقہ تملیک مورخہ - ماہ - سنہ ء
واسطے مدد معاش اطفال کمسن مسمی — کے مقرر کیا گیا تھا ترکہ سے علیحدہ کیا جاوے -

۷- تعمیل امور امانت

مدعی دعویدار ہے کہ تعمیل احکام متعلقہ معاملات امانت مندرجہ اوس وثیقہ کی جو
مابین — اور — بتاریخ - ماہ - سنہ ء عمل میں آیا ہے کیجاوے -

۸- تنسیخ یا ترمیم

مدعی دعویدار ہے کہ وثیقہ مورخہ - ماہ - سنہ - جو مابین — اور — کے تحریر

پلیا ہے منسوخ یا ترمیم کیا جائے۔

و تعمیل خاص۔

مدعی و خریدار ہیکہ اقرارنامہ مورخہ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ کی تعمیل خاص کرائی جائے جسمیں مدعی نے فلاں فلاں جائداد بلا لگان فی القیمت ۔ مدعا علیہ کے ہاتھ بیع کرنیکا وعدہ کیا ہے

نمبر ۱۵ الف

پروبیٹ

۱۔ نالش منجانب وصی یا موصی لہ واسطے ثابت کرانے وصیت نامہ کے حسب ضابطہ

مدعی کو یہ دعوے ہے کہ وہی جائز اور وصیت نامہ اخیر کا ہے جو تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ طرف سے (اب) متوفی ساکن مقام ۔ تحریر پایا ہے کہ وہ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ کو فوت ہو گیا اور یہ کہ وصیت نامہ مذکور ثابت کیا جائے پس تمہارے نام اس وجہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم متوفی مذکور کے رشتہ دار قریب ہو (یا جیسی صورت ہو)

۲۔ نالش منجانب وصی یا موصی لہ کسی وصیت نامہ سابق نوشتہ شخص متوفی بنام اسکے کسی رشتہ دار قریب کے بدعوی منسوخ کرانے کسی پروبیٹ کے جو بصورت معمولی لیا ہو

مدعی کو یہ دعوے ہے کہ مدعی وصی جائز اور وصیت نامہ اخیر کا ہے جو (اب) متوفی ساکن مقام ۔ نے بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ تحریر کر کے تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ کو وفات پائی اور یہ کہ پروبیٹ ایک وصیت نامہ سابق کا مورخہ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ جو لکھا ہوا متوفی مذکور کا ظاہر ہوتا ہے منسوخ کیا جائے پس یہ سمن تمہارے نام اس وجہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم اوس وصیت نامہ سابق کے وصی قرار پائے ہو (یا جیسی صورت ہو)

۳۔ نالش منجانب وصی یا موصی لہ کسی وصیت نامہ کے جب کہ چٹھیات انتظام ترکہ بابت جائداد بلا وصیت کرجانے متوفی کے کسیکو دی گئی ہوں۔

مدعی کو یہ دعوی ہے کہ مدعی وصی جائز وصیت نامہ اخیر مورخہ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔

رشتہ (اب) متوفی ساکن مقام ـــ کا ہے جو تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ کو فوت ہو گیا اور
یہ کہ چٹھیات اہتمام ترکہ جو واسطے کرنے اہتمام متروکہ متوفی مذکور کے تمکو عطا ہوئی تھیں
منسوخ کیجاویں اور یہ کہ وصیت نامہ مذکور کا پروبیٹ مدعی کو عنایت ہو۔

۴۔ نالش منجانب ایسے شخص کے جو بربنا ہونے رشتہ دار قریب تر شخص متوفی کے
دعویدار چٹھیات اہتمام ترکہ متوفی کا ہو الا ایسے رشتہ دار قریب تر ہونے سے مدعا علیہ کو انکار ہو
مدعی کو یہ دعوی ہے کہ مدعی بھائی حقیقی اور تمہارا رشتہ دار قریب تر (اب) متوفی
ساکن مقام ـــ کا ہے جو تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ کو بلا وصیت کے فوت ہو گیا اور
یہ کہ مدعی کو بلحاظ حیثیت مذکور کے چٹھیات اہتمام ترکہ بغرض اہتمام جائداد منقولہ
و غیر منقولہ متوفی بلا وصیت مذکور کے عطا ہوں پس یہ حکمنامہ تمہارے نام اس
وجہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم نے عذر کیا ہے اور اپنے تئیں تمہارا رشتہ دار
قریب تر متوفی کا ظاہر کیا ہے (یا جیسی صورت ہو) ـــ

مدعی یا مدعا علیہ کی حیثیت جو پشت پر لکھی جائیگی ـــ

دعوی مدعی بحیثیت ہونے وصی یا مہتمم متروکہ (اب) متوفی واسطے دلا پانے ـــ کے ہے
دعوی مدعی بنام (اب) مدعا علیہ بحیثیت ہونے وصی (ج د) متوفی واسطے دلا پانے ـــ کے ہے یا
دعوی مدعی بنام (اب) مدعا علیہ اس لحاظ سے ہے کہ وہ (ہ و) متوفی کا وصی ہے
اور بنام (ج د) مدعا علیہ باپ باعتبار اسکی حیثیت ذاتی کیواسطے دلا پانے ـــ کے ہے
نالش منجانب شوہر اور زوجہ وغیرہ ـــ دعوی (ج د) مدعیہ کا بحیثیت ہونے وصیہ
(ہ و) متوفی کے ہے اور دعوی مدعی (اب) کا بحیثیت ہونے شوہر (ج د) مدعیہ
کے ہے واسطے دلا پانے ـــ کے ـــ

ایضاً دعوی مدعی بنام مدعا علیہ اس حیثیت سے ہے کہ بموجب وصیت نامہ (ہ و)
(اب) متوفی یا بموجب تملیک نامہ کے جو بر وقت ازدواج (اب) مذکور اور

(ج د) اوسکی زوجہ کے لکھا گیا تھا مدعی امین قرار پایا ہے۔

منصب دار۔ دعویٰ مدعی حیثیت ہونے منصب دار بنیک بنام مدعا علیہ واسطے دلاپانے بیع کے

ایضاً۔ دعویٰ مدعی بنام مدعا علیہ اس حیثیت سے کہ مدعا علیہ بنک کا منصب دار ہے واسطے دلاپانے قسط کے

ایضاً۔ دعویٰ مدعی بنام (اب) مدعا علیہ اس حیثیت سے ہے کہ وہ اصل دیون ہے اور بنام

(ج د) کہ اس حیثیت سے ہے کہ وہ بنک کا منصب دار اور (اب) کا ضامن ہے واسطے دلاپانے

وارث امور موصیٰ لہ۔ دعویٰ مدعی بنام مدعا علیہ اس حیثیت سے ہے کہ مدعا علیہ

(اب) متوفی کا وارث قانونی ہے۔

ایضاً۔ دعویٰ مدعی بنام (اب) مدعا علیہ اس حیثیت سے ہے کہ مدعا علیہ مذکور

(ج د) متوفی کا وارث قانونی ہے اور بنام (ہ ذ) مدعا علیہ کے اس حیثیت سے ہے

کہ متوفی مذکور کے وصیت نامہ کی رو سے (ہ و) کو اراضی ملی ہے۔

(د) متفرقات

نمبر ۱۱۶

دفعہ ۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت ۔۔۔ ضلع ۔۔۔ باجلاس

بہی رجسٹر مقدمات دیوانی بابت سنہ ۔۔۔ ۱۸ع

	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	
	[illegible]	

نمبر ۱۱

سمن بغرض انفصال مقدمہ

دفعات ۶۴ و ۲۰۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام ـــ ساکن ـــ

واضح ہو کہ ـــ نے تمہارے نام ایک نالش بابت ـــ کے دائر کی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ـ وقت ـ ماہ ـ سنہ ـ قبل دوپہر ـــ بذات خود یا معرفت وکیل مجاز حسب ضابطہ کے جو مقدمہ کے حال سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جو ایسے سوالات کا جواب دے سکے حاضر ہو اور جواب دہی دعوی مدعی مذکور کی کرو اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہارے احضار کے لیے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اوسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو اور تمکو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہو گے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہاری مسموع اور فیصل ہوگا

اطلاع نمبر ۱ - اگر تمکو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہونگے تو تم عدالت ہذا سے سفینہ بابت ان کے جاری کرا سکتے ہو کہ جو گواہ نہ حاضر ہو وہ جبراً حاضر کرایا جاوے اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانیکا تم استحقاق رکھتے ہو وہ داخل پیش کرائی جاوے بشرطیکہ تم تجویز سے پہلے کسی وقت اوسکے واسطے زر خوراک جو ضروری ہو عدالت میں داخل کر کے اس امر کی درخواست گذرانو ـــ

۲ - اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تمکو لازم ہے کہ روپیہ مع خرچہ نالش عدالت میں داخل کر دو تاکہ سرسری اجرا ڈگری کا جو تمہاری ذات یا مال پر یا در صورت ضرورت دونوں پر ہو کرنا نہ پڑے ـــ

اور تمکو چاہیے کہ اپنے ساتھ — دستاویز کو جسکا معاینہ ہی چاہتا ہے اور کسی دوسری دستاویز کو جسکو تم واسطے استدلال اپنی جوابدہی کے ضرور تجویز ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیج دو —

بثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو جاری کیا گیا — (مہر عدالت) (دستخط حاکم)

تنبیہ — اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہئے کہ تمکو (یا فلان فریق کو یعنے جیسی کہ صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ — ماہ — سنہ — تک گذرانو —

نمبر ۱۱۸

سمن بغرض قرار داد امور تنقیح طلب۔

دفعات ۶۴ و ۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام — ساکن —

واضح ہو کہ — نے تمہارے نام ایک نالش بابت — کے دائر کی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ — ماہ — سنہ — وقت — قبل دوپہر — گھنٹہ پر اصالتاً یا معرفت وکیل عدالت مجاز حسب ضابطہ کے جو مقدمہ کے حال سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور کل امورات اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ

[illegible]

جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جوابدہی دعوی مذکور کی کرو
اور تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہو گے تو امور تنقیح طلب
تمہاری غیر حاضری میں قرار دیے جائینگے اور تمکو چاہیے کہ اپنے ساتھہ
دستاویز کو جسکا معاینہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دوسری دستاویز کو جسکو تم
واسطے استحکام اپنی جوابدہی کے ضرور سمجھتے ہو اپنے ساتھہ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیجو
ثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ کو جاری کیا گیا ۔ مہر عدالت
دستخط حاکم
تنبیہ ۔ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ تمکو یا فلاں فریق کو
یعنی جیسی کہ صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ تک گذرانو

نمبر ۱۱۹

سمن حاضری کا ۔ دفعہ ۶۸ ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۔ نمبر مقدمہ ۔
بعدالت ۔ مقام ۔

مدعی
بنام
مدعا علیہ
(نام اور پتہ اور نشان)

از انجا کہ (اس جگہ نام اور پتہ اور نشان مدعی کا لکھنا چاہیے) نے تمہارے
نام اس عدالت میں نالش دائر کی ہے (یہاں مراتب دعوی مطابق عنوان
رجسٹر کے درج کیے جائینگے) لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم تاریخ ۔ وقت ۔ قبل
دوپہر اصالتاً اس عدالت میں حاضر ہو اگر حاضری خاص اوسکی اصالتاً
مطلوب نہو تو یہ عبارت درج کیجائیگی کہ اصالتاً یا معرفت وکیل عدالت کے
جو مقدمہ کے حال سے قرار واقعی واقف کرایا گیا ہو اور کل امور اہم متعلق
مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھہ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے ۔ ۔
کا دے سکے حاضر ہو) اور جوابدہی دعوی مدعی مذکور کی کرو (اگر سمن بغرض
انفصال قطعی مقدمہ کے ہو تو یہ عبارت اضافہ کیجائیگی کہ بمراد تجویز کامل تاریخ

جو تمہارے احضار کے لیے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے
پس تمکو لازم ہے کہ اوسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو) اور تمکو اطلاع
دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہاری مسموع
اور فیصل ہوگا اور تمکو چاہیے کہ اپنے ساتھ فلان دستاویز کو (یہان ذکر کسی
دستاویز کا جسکا پیش کرانا مدعی کو مطلوب ہو لکھا جائیگا) اور جسکا استغاثہ مدعی چاہتا ہے
اور کسی دستاویز کو جسکو تم واسطے استدلال اپنی جوابدہی کے مقرر سمجھتے ہو اپنے
ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے مختار کے بھیجدو —

نمبر ۱۲۰

حکم ارسال سمن دوسری عدالت کے علاقہ مین جاری ہونے کے لیے —

دفعہ ۸۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت — مقام — مقدمہ دیوانی نمبر — سنہ —

(اب) ساکن —

بنام

(ج د) ساکن —

تاریخ — ماہ — سنہ —

ہرگاہ عرضی دعوی مین بیان کیا گیا ہے کہ — مدعا علیہ مقدمہ — متذکرہ بالا بالفعل
بمقام — سکونت رکھتا ہے لیکن استحقاق نالش اندر علاقہ اس عدالت کے پیدا ہوا
لہذا حکم ہوا کہ سمن جو بتاریخ — ماہ — سنہ — واپس ہونا چاہیے بنام
مدعا علیہ مذکور واسطے اجرا کے عدالت — مین مع نقل اوس حکم کے بھیجا جاے

دستخط حاکم

نمبر ۱۲۱

روبکار جو دوسری عدالت کے سمن کے جواب کے ساتھ مرسل ہوگا —

دفعہ ۸۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی —

بعدالت ۔ مقام ۔
مقدمہ دیوانی نمبر ۔
تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔
(اب) ساکن ۔
بنام
(ج د) ساکن ۔

روبکار مرسلہ ۔ مشعر ارسال ۔ بغرض اجرا تاریخ ۔ بمقدمہ دیوانی از
مرجوعہ عدالت مذکور ملاحظہ ہوا ۔
نیز سلیف کی تحریر ظہری حکمنامہ باین بیان کہ ۔ ملاحظہ ہوئی اور اوسکی تعمیل
حسب ضابطہ ہمارے روبرو (بحلف یا) اقرار صالح ۔ اور ۔ کے لیا گیا لہذا حکم
کہ ۔ بعدالت ۔ مع نقل روبکار ہذا واپس ہو ۔

(مہر عدالت)
دستخط جج

تنبیہ ۔ بہ نمونہ سوا سمن کے ہر حکمنامہ سے متعلق ہوگا جسکا اجرا اوسی طور پر کرنا منظور ہو

نمبر ۱۱۳

بیان مدعا علیہ
دفعہ ۱۱۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

مین مدعا علیہ جسکے دستخط ذیل مین ہین (یا منجملہ مدعا علیہم) تمام استحقاق متعلقہ وصیت (ہ و) مذکور متذکرہ عرضی دعوی سے (یا بحیثیت وارث یا بحیثیت قرابتی قریب تر یا بحیثیت قرابتی منجملہ قرابتیان قریب تر (ہ) متوفی کے جسکا نام عرضی دعوی مذکور مین مرقوم ہے) لادعوی ہون ۔
یا یہ کہ مین مدعا علیہ جسکے دستخط ذیل مین ثبت ہین بیان کرتا ہون کہ مین مطابق عبارت مندرجہ عرضی دعوے کے دو بیانات جو تسلیم کیے جاتے ہیں

انکار کیا جاے لکھنے چاہئیں) تسلیم کرتا ہون (یا انکار کرتا ہون) —
یا یہ کہ مین مدعا علیہ جسکے دستخط ذیل مین ہین عرض کرتا ہون کہ بیانات مندرجۂ عرضی دعوے سے یہ نہین معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ایسا اقرارنامہ موجود ہے جسکی قانوناً تعمیل کرائی جا سکے (یا یہ کہ عرضی دعوے مذکور سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مین شراکت (ہ د) کے جو مقدمہ مین فریق نہین گردانا گیا ہے ذمہ دار ہون کہ بالانفراد جیسا عرضی دعوے سے ظاہر ہوتا ہے یا یہ کہ عرضی دعوے مذکور سے پایا جاتا ہے کہ (ن ح) (ا ب) مذکور کے ساتھ بقدر مزبور شریک ہی ہونا چاہیے تھا یا جیسی کہ صورت ہو (یا یہ کہ مدعی نے اپنی حقیت رہن مذکور (یا استحقاق انفکاک رہن) بنام (ط ی) منتقل (یا حوالہ) کر دی ہے (یا یہ کہ مین نے (ح ل) کے ہاتھ بطور ذمہ داری (زائد کے) بمقابلہ مبلغ — استحقاق انفکاک جائداد مذکور کا جسکی بابت بیعبات کرانے کی درخواست مقدمہ مین کی گئی ہے منتقل کر دیا ہے یا حوالہ کر دیا ہے) —
یا یہ کہ شراکت کے فسخ ہو جانے کے بعد مدعی نے ایک دستاویز لکھدی ہے جسکی رو سے مدعی نے وعدہ ادا کرنے تمام دیون اور ذمہ داری ہاے شراکتی کا اور بالعموم تمام ادعا وی اور ذمہ داریون سے جو منجانب خود مدعی اور دیگر اشخاص کے اوسکی کاروبار شراکتی کی بابت ہون مجھکو بری کر دینے کا کیا ہے (یا جیسی کہ صورت ہو —

دستخط (ج و) مدعا علیہ

نمبر ۱۲۳

بند سوالات

دفعہ ۱۲۱ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

بعدالت — مقام —

مقدمہ دیوانی نمبر — سنہ ۱۸ع —

(ا ب) — بنام (ج د) و (ہ و) و (ز ح)

سوالات از طرف (اب) یا (ج د) مذکور بغرض تلیفندی جواب (ہ و) ا
(زح) یا (اب) مذکور کے۔

۱۔ آیا تمنے وغیرہ۔

۲ ایا۔ وغیرہ۔

(ہ و) مدعا علیہ کو چاہیے کہ سوالات نمبر فلان و فلان کا جواب دے۔
(زح) مدعا علیہ کو چاہیے کہ سوالات نمبر فلان و فلان کا جواب دے۔

نمبر ۱۲۴

نمونہ اطلاعنامہ بحکم پیش کرنے دستاویزات کے
دفعہ ۱۳۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت۔ مقام۔

مقدمہ دیوانی نمبر۔ سنہ۔

(اب) بنام (ج د)

تمکو اطلاع دی جاتی ہے کہ مدعی (یا مدعا علیہ) چاہتا ہے کہ جن جن کا غذات
تمہاری عرضی دعوے (یا بیان تحریری یا اقرار ملفی) مورخہ سنہ ملاع
حوالہ دیا گیا ہے انکو تم اسکے معاینہ کے لیے پیش کرو۔
یہان تفصیل دستاویزات مطلوبہ کی لکھی جانے گی۔
دستخط۔ وکیل مدعی (یا مدعا علیہ)۔
بنام۔ وکیل مدعا علیہ (یا مدعی)۔

نمبر ۱۲۵

سمن واسطے حاضری اور ادائے شہادت کے
دفعہ ۱۵۹ و ۱۶۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عنوان

بنام ـ
آگاہ تمہارا حاضر ہونا واسطے ـ کے منجانب ـ مقدمہ مذکورہ بالا مین ضروری ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ (اصالتاً عدالت مین حاضر ہو) بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ بروقت ـ بجے دن کے قبل دوپہر (اور) اپنے ساتھ ـ لیکر عدالتمین لیتے آؤ یا بعید وہ مبلغ ـ بابت تمہارے سفرخرچ وغیرہ اور خوراک کا یکیوم کے اس سمن کے ساتھ بھیجا جاتا ہے اگر تم اس حکم کی تعمیل نکروگے تو تم پر نہ حاضر ہونے کا وہ نتیجہ جو کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۱۷ مین مرقوم ہے عائد ہوگا ـ

اطلاع ـ ا ـ اگر تم صرف دستاویز پیش کرنیکے لیے طلب کیے گئے ہو اور شہادت دینے کیواسطے نہین طلب کیے گئے تو تمہاری طرف سے تعمیل سمن کی آئین متصور ہوگی کہ تم دستاویز مذکور کو اس عدالت مین تاریخ اور بروقت مرقومہ بالا پیش کرادو ـ

اطلاع ـ ۲ ـ اگر تاریخ مذکورہ بالا زیادہ تمکو ٹھہرنا پڑے تو مبلغ ـ تمکو سوا تاریخ مذکورہ بالا کے ہر تاریخ حاضری عدالت کی بابت دیا جائیگا ـ

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ کو جاری کیا گیا ـ (مہر عدالت) دستخط جج

نمبر ۱۳۶
دوسرا نمونہ

نمبر مقدمہ ـ
عدالت ـ مقام ـ ضلع ـ

		مدعی
بنام	(نام اور پتہ اور نشان)	مدعا علیہ

تم بذریعہ اس سمن کے اس عدالت میں بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ بوقت ــ قبل
دوپہر اصالتاً حاضر ہونے کے لیے واسطے ادائے شہادت منجانب مدعی (یا مدعا علیہ)
مقدمہ مذکورۂ بالا اور واسطے پیش کرنے (یہاں بیان اوس دستاویز کا جسکا
پیش کرنا مطلوب ہو بہ تصریح مناسب ضروری ہے اور اگر سمن صرف واسطے
ادائے شہادت کے ہو یا صرف واسطے پیش کرنے دستاویز کے تو ویسا ہی لکھا
جانا چاہیے) طلب کیے گئے ہو اور تمکو لازم ہے کہ بغیر اجازت عدالت کے وہاں سے
نہ جاؤ تاوقتیکہ تمہارا اظہار نہ ہو جاوے (یا تم دستاویز پیش نکر دو) اور عدالت
برخاست ہو یا بدون اسکے کہ تم عدالت سے اجازت حاصل کرو ــ

نمونے ڈگریوں کے

نمبر ۱

ڈگری محض زر نقد کی

(عنوان)

دعوے بابت ــ

یہ مقدمہ بتاریخ ــ واسطے انفصال اخیر کے روبرو ــ بحاضری منجانب
مدعی اور ــ منجانب مدعا علیہ پیش ہوا بنابران حکم ہوا کہ ــ مبلغ بتعداد ــ
مع سود بشرح ــ فیصدی ــ سالانہ یا ماہانہ من ابتدائے تاریخ ــ تا تاریخ
وصولیابی زر مذکور ــ کو ادا کرے اور نیز خرچہ اس مقدمہ کا جو کہ عہدہ دار
عدالت نے محسوب کیا ہے مع اوسکے سود بشرح مذکورہ بالا تا تاریخ وصولی
خرچہ سے تا تاریخ وصولیابی ــ کو ادا کرے ــ

خرچہ مقدمہ

	مدعی	روپیہ - آنہ - پائی	مدعا علیہ	روپیہ - آنہ - پائی
۱	اشامپ عرضی دعویٰ کا —		اشامپ وکالت نامہ کا —	
۲	اشامپ وکالت نامہ کا —		ایضاً — سوال کا —	
۳	اشامپ وجہ ثبوت —		محنتانہ وکیل —	
۴	محنتانہ وکیل بابت روپیہ —		خوراک گواہوں کی —	
۵	رسوم ترجمہ		اجراء حکمنامہ کا —	
۶	خوراک گواہ کی —		رسوم ترجمہ کی	
۷	رسوم اہالی کمیشن کی —		فیس اہالی کمیشن کی —	
۸	اجراء حکمنامہ			
۹	وغیرہ			
	میزان		میزان	

آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو بثبت مہر و دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا — مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۲۸

ڈگری واسطے نیلام کے بقدمہ نالش مرتہن یا اوس شخص کی جسکو استحقاق کفالت کا حاصل ہے

(عنوان)

حکم ہوا کہ رجسٹرار یا خرچہ نویس ایک حساب مرتب کرے کہ مدعی کو بابت اصل و سود زر رہن کے (یا کفالت کے) جسکا ذکر عرضی دعوی مین ہے کسقدر یافتنی ہے اور مدعی کا خرچہ بابت اوس نالش کے محسوب کرکے عدالت کو بتاریخ سنہ ---- اوس رقم سے جو بابت اصل و سود مذکورہ بالا اور خرچہ کے یافتنی ہے بذریعہ کیفیت مطلع کرے اور جو رقم یافتنی مدعی بابت اصل و سود مذکورہ بالا و خرچہ مذکور اوس کیفیت مین لکھی جاوے اگر مدعا علیہ اوس تاریخ سے کہ رجسٹرار یا خرچہ نویس اپنی کیفیت مذکور گذرانے چھہ مہینے کے اندر ادا کر دے تو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی مجرا اتمام مطالبہ جات سے جو کہ اوسنے پیدا کیے ہوں یا انکے مطالبہ سے جسکا وہ خود دعوی کرتا ہو یا اوسکے ذریعہ سے کوئی دعویدار ہو مکان مرہونہ مذکور کو واپس کرے اور اوسکی بابت جو دستاویزات اور تحریرات اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہوں اون سبکو رجسٹرار یا خرچہ نویس مذکور کے حوالہ کر دے اور جب اس طور پر واپسی عمل مین آئے اور دستاویزات اور تحریرات حوالہ کر دی جائین تو رجسٹرار یا خرچہ نویس زر مذکور جو بابت اصل و سود اور خرچہ کے حسب مرقومہ بالا ادا کیا گیا ہو مدعی کو ادا کر دے لیکن جس حال مین کہ مدعا علیہ اصل و سود اور خرچہ مذکور تاریخ مذکورہ بالا تک عدالت مین داخل کر دے تو اوس صورت مین حکم دیا جاتا ہے کہ مکان مرہونہ مذکور (یا مکانات زیر کفالت) بمنظوری رجسٹرار یا خرچہ نویس کے نیلام کیا جاوے اور نیز حکم دیا جاتا ہے

گذرتمن نیلام مذکور کا عدالت مین باین مراد داخل ہوکر جس قدر روپیہ بالغنی مدعی بابت اصل و سود اور خرچہ مذکور کے پایا جائے وہ اوسکو حسب ضابطہ ادا کیا جائے اور باقی اگر کچھہ رہے تو وہ مدعا علیہ کو دیا جاوے —

نمبر ۱۲۹

ڈگری اخیر بابت بیعبات

(عنوان)

ہرگاہ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ نے مبلغ — جو بتاریخ — ماہ — سنہ — رجسٹرار نے بذریعہ اپنی کیفیت کے یافتنی مدعی بابت اصل و سود رہن متذکرہ عرضی دعوی اور بابت خرچہ مقدمہ کے بموجب اوس حکم کے جو اس مقدمہ مین بتاریخ — ماہ — سنہ — صادر کیا گیا تھا قرار دیا ہے داخل نہین کیا اور میعاد چھہ مہینے کی تاریخ — ماہ — سنہ — مذکور سے منقضی ہوگئی —

لہذا حکم ہوا کہ مدعا علیہ مکان مرہونہ مذکور سے قطعی بیدخل کیا جاوے اور تمام استحقاق انفکاک رہن مکان مرہونہ مذکور کا منقطع ہوکر بیعبات کرا دیا جاوے —

نمبر ۱۳۰

حکم ابتدائی — مقدمہ اہتمام ترکہ
دفعہ ۲۱۳ — مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

حکم ہوا کہ ترتیب حساب و تحقیقات حسب مفصلہ ذیل عمل مین آئے یعنی: —
بمقدمہ دائن —

۱- جو رقوم کرایہ نسبتی یا سپی اور تمام دیگر قرضخواہان متوفی کی ہون انکا حساب مرتب کیا جا
بمقدمہ موصی الیہم
۲- حساب مال ہمیشگی کا جو کہ موصی کی وصیت کی رو سے دیا گیا ہو مرتب کیا جاے
بمقدمہ قرابتی قریب تر
تحقیقات کیا جاوے اور حساب مرتب کیا جاوے کہ مدعیان و مستحقین سے بطور قرابتی قریب (یا قرابتیان)
منجملہ قرابتیان قریب تر کے کسقدر کس کس حصہ کا اگر کچھ ہے مستحق ہے
بعد فقرہ اول کے حکم مین درحالیکہ ضروری ہو بمقدمہ دائن حکم تحقیقات اور
ترتیب حساب کا بحق موصی الیہم اور ورثا سے جائز اور قرابتیان قریب تر کے
دیا جائیگا اور بمقدمہ دیگر دعویداران بجز دائنان کے تمام صورتون مین بعد فقرہ
اول کے حکم ہوگا کہ دائنان کی بابت تحقیقات کی جاوے اور انکا حساب مرتب
کیا جاوے اور بعد ازان یہ حکم لکھا جائیگا کہ دیگر اشخاص کی بابت جنکی ضرورت ہو
تحقیقات ہو اور حساب مرتب کیا جاوے اور شروع کی عبارت معمولی متروکہ
کیجاوے اور اوسکے بعد یہ نمونہ مطابق ہاوی نمونہ کی ہو جو دائن کے مقدمہ کیواسطے ہو
۳- حساب اخراجات تجہیز و تکفین متعلقہ وصیت نامہ مرتب کیا جاوے
۴- حساب مال منقولہ متروکہ متوفی کا جو بقبضہ مدعا علیہ یا کسی اور شخص کے مدعا علیہ کے
حکم سے یا اوسکے استعمال کے لیے درآیا ہو مرتب کیا جاوے
۵- تحقیقات اس امر کی عمل مین آئے کہ کسقدر جائداد منقولہ متروکہ متوفی اگر کچھ ہو
غیرون کے قبضہ مین ہے جسکی نسبت کچھ عمل نہین کیا گیا
۶- اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ بتاریخ یا قبل تاریخ — ماہ — سنہ — عدالت
مین تمام مبالغ جو دریافت ہوکر اوسکے قبضہ مین آئے ہین یا اوسکے حکم سے
یا اوسکے فائدہ کے لیے کسی اور کے قبضہ مین آئے ہین عدالت مین داخل کرے

۷- اور نیز یہ کہ اگر رجسٹرار کی دانست مین واسطے حصول اغراض مقدمہ کے نیلام کرنا کسی جزو جائداد منقولہ متروکہ متوفی کا ضروری متصور ہو تو اوسکو نیلام کرکے زر ثمن نیلام عدالت مین داخل کرے ۔

۸- یہ کہ (دوم اس مقدمہ (یا کارروائی مین) مہتمم مقرر ہو اور متوفی کے تمام دیون اور جائداد منقولہ کو فراہم کرکے اپنے اہتمام مین لاوے اور رجسٹرار کے حوالہ کرے (اور واسطے تعمیل قرار واقعی اپنی خدمات کی تعداد مبلغ ۔ ضمانت نامہ داخل کرے

۹- نیز حکم دیا جاتا ہے کہ اگر جائداد منقولہ متروکہ متوفی واسطے اغراض مقدمہ کے غیر مکتفی پائی جاوے تو تحقیقات مزید عمل مین آئے اور حسابات مرتب کیے جائین یعنی۔

(الف) تحقیقات اس امر کی کہ کس جائداد غیر منقولہ پر متوفی بر وقت اپنے وفات کے قابض تھا یا اوسکا مستحق تھا ۔

(ب) تحقیقات اس امر کی کہ متوفی کی جائداد غیر منقولہ یا اوسکے کسی جزو پر کیا مطالبہ ہے

(ج) - حساب جہان تک ممکن ہو اون قوم کا جو کہ جملہ مطالبہ جات کی بابت برآمد ہون اور اوسمین تفصیل تقدیم و تاخیر اون مطالبہ دارون کی درج کی جاوے جو اوس نیلام پر جسکا کہ بعد ازین بیان کیا جاویگا راضی ہون ۔

۱۰- یہ کہ جائداد غیر منقولہ متروکہ متوفی یا اوسمین سے جس قدر واسطے حصول غرض مقدمہ با ضافہ زر مدخلہ عدالت ضروری ہو منظوری حاکم عدالت بلا مطالبہ جات سے اون دعویدارون کے جو کہ نیلام پر راضی ہون اور بقید مطالبہ جات اون دعویدارون کے جو کہ نیلام پر راضی نہون نیلام کیجاوے ۔

۱۱- اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ (نرج) جائداد غیر منقولہ کا نیلام کرے اور جن شرائط اور معاہدون پر نیلام ہو اونکو واسطے منظوری رجسٹرار کے قلمبند کرے اور درصورت واقع ہونے کسی تنازع یا دشواری کے کاغذات جج کے روبرو واسطے تصفیہ کے پیش کیے جاویں

۱۲- نیز حکم دیا جاتا ہے کہ بغرض تحقیقات متذکرہ بالا رجسٹرار اخبارات مین مطابق ضابطہ عدالت کے اشتہار چھپوا دے یا تحقیقات مذکور کو کسی اور ایسے طور پر عمل مین لا دے جو کہ رجسٹرار کی دانست مین اس تحقیقات کو مشتہر کرنیکے لیے نہایت مفید ہو۔

۱۳- نیز حکم دیا جاتا ہے کہ تحقیقات اور حساب مذکور کی ترتیب اور تمام دیگر امور جنکے عمل مین لانے کا حکم دیا گیا قبل تاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ تکمیل پائین اور رجسٹرار کیفیت نتیجہ تحقیقات اور حسابات کی اور اس امر کی گذرانے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہو گئی جنکے عمل مین آنے کا حکم دیا گیا تھا اور اپنی کیفیت اس باب مین واسطے معاینہ فریقین کے بتاریخ ـ ماہ ـ مرتب رکھے۔

۱۴- اخیر یہ کہ یہ مقدمہ (یا معاملہ) واسطے صدور ڈگری اخیر کے تا تاریخ ـ ماہ ـ ملتوی رہے (اس حکم کا صرف وہ جزو لکھا جاوے جو کہ خاص صورت سے علاقہ رکھتا ہو)۔

نمبر ۱۳۱

ڈگری اخیر مقدمہ نالش موصی لہ درباب اہتمام ترکہ متوفی

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

۱- حکم ہوا کہ مدعا علیہ بتاریخ ـ ماہ ـ سنہ ـ یا قبل اوسکے عدالت مین مبلغ ـ یعنی وہ باقی جو از روے سارٹیفکٹ مذکور مدعا علیہ مذکور سے بابت جائداد متروکہ موصی یا متوفی پایا گیا اور نیز مبلغ ـ بابت سود بحساب فیصدی سالانہ مبلغ ـ تاریخ ـ ماہ ـ سنہ تا تاریخ ـ ماہ ـ جملگی مبلغ ادا کرے۔

۲- رجسٹرار (یا خرچہ نویس) عدالت مذکور اس مقدمہ مین خرچہ جانب مدعی و مدعا علیہ قرار دے اور اس طور پر تجویز کیے جانے کے بعد از خرچہ مذکور منجملہ مبلغ مذکور کے جسکے واسطے حسب مذکور بالا عدالت مین داخل کیے جانے کا حکم ہوا ہے حسب تفصیل ذیل ادا کیا جاوے۔

(الف) خرچہ جانب مدعی بابت اسٹامپ اور اسکے اٹرنی (یا وکیل کے) اور خرچہ جانب مدعاعلیہ
بابت اسٹامپ اور اسکے اٹرنی (یا وکیل کے)

(ب) اگر کوئی دیون یا قنتی ہون تو مبلغ مذکور کے زر باقیماندہ مین سے بعد ادائے
خرچہ بابت مدعی و مدعاعلیہ حسب مرقومہ بالا کے جتنا جتنا روپیہ کہ بابت قرضخواہون کا
حسب مندرجہ فہرست بموجب تصدیق رجسٹرار واجبی پایا جاوے مع سود مابعد کے
بابت ادن دیون کے جو سودی ہین ادا کیا جاوے اور بعد ادائے رقوم مذکور جتنا
جتنا روپیہ کہ جملہ موصی لہم مندرجہ فہرست کو مع سود مابعد کے (جسکی تصدیق
حسب مذکورہ بالا کیجائیگی) بقدر حصہ رسدی واجبی مو ادا کیا جاوے —

۳ اگر بعد ازین کچھہ اور روپیہ باقی رہے تو وہ موصی لہ باقیماندہ کو ادا کیا جاوے

ڈگری بمقدمہ نالش موصی لہ در باب اہتمام ترکہ جس حال مین کہ وصی بذات خود ذمہ دار
ادائے مال وصیتی کا ہو

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

۱- واضح ہو کہ مدعاعلیہ بذات خود ذمہ دار اسکا ہے کہ شئی وصیتی یا مبلغ — مدعی کو ادا کرے
۲ لہذا حکم دیاجاتا ہے کہ حساب زر اصل و سود بابت شئی وصیتی مذکور جو کہ باقی ہو مرتب کیا جاوے
۳ نیز حکم ہوتا ہے کہ رجسٹرار کی تصدیق کی تاریخ سے — ہفتہ کے اندر مدعاعلیہ مدعی کو
اوسقدر زر جو کہ رجسٹرار بابت اصل و سود باقی تجویز کرے ادا کردے —
۴ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ مدعاعلیہ خرچہ جو مدعی پر عائد ہو وہ مدعی کو ادا کرے اور یہ
اوس حال مین عائد کیا جائیگا کہ فریقین باہم اختلاف رکھتے ہون —

ڈگری آخیر بمقدمہ نالش قرابتی قریب لعمر در باب اہتمام ترکہ

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

۱ رجسٹرار عدالت مذکور خرچہ جانب مدعی فلان مدعاعلیہا سے مدعا اقرار داد ور رجوع

مدعی مذکور اس طور پر قرار دیئے جانیکے بعد منجملہ مبالغ - یعنی دس روپیہ باقی کے جو حسب تصدیق مذکور مدعا علیہما سے بابت جائداد منقولہ (ہ و) متوفی بلا وصیت کے یافتنی پایا جاوے اندر ایک ہفتہ کے اوس تاریخ سے کہ خرچہ مذکورہ کو رجسٹرار موصوف قرار ادا کیا جاوے اور مدعا علیہما منجملہ دس روپیہ کے اپنا خرچہ جب کہ وہ محسوب ہونے واسطے لیا

۲ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ جو روپیہ مبالغ - مذکورہ میں سے بعد ادائے خرچہ مدعی و مدعا علیہما مذکورہ کے باقی رہے وہ مدعا علیہما حسب مفصلہ ذیل ادا اور صرف کرے ؛

(الف) مدعا علیہما اوس تاریخ سے کہ تعین خرچہ کا رجسٹرار حسب مذکورہ بالا کرے اندر ایک ہفتہ اندر زر بقیہ مذکور کا ایک ثلث مدعیان (ا ب) اور (ج) اوسکی زوجہ کو باجتماع ادا کرے حق کے اس وجہ سے کہ وہ (ہ و) متوفی بلا وصیت کی بہن اور منجملہ قرابتیوں کے ایک قرابتی ہے ادا کرے

(ب) مدعا علیہما منجملہ بقیہ مذکور بابت اپنے حصے کے ایک ثلث لے اس وجہ سے کہ وہ (ہ و) متوفی بلا وصیت مذکور کی ماں اور منجملہ دیگر قرابتیوں کے ایک قرابتی ہے ؛

(ج) مدعا علیہما اوس تاریخ سے کہ رجسٹرار حسب مرقومہ بالا تعین خرچہ کا کرے ایک ہفتہ اندر منجملہ زر بقیہ مذکور کے ایک ثلث (ز ح) کو بابت اوسکے حصے کے اس وجہ سے کہ وہ (ہ و) متوفی بلا وصیت مذکور کا بھائی اور باقیماندہ قرابتی قریب تر ہے ؛

نمبر ۱۳۲
حکم واسطے فسخ شراکت کے
دفعہ ۲۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

حکم دیا جاتا ہے کہ شراکت متنازعہ مقدمہ فی مابین مدعی اور مدعا علیہ کے سے تاریخ — ماہ — فسخ ہوئی چاہیے اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ انفساخ شراکت مذکور کا تاریخ مرقومہ گزٹ وغیرہ میں مشتہر
حکم دیا جاتا ہے کہ رسیور یعنی مہتمم جائداد شرکتی اور اموال متنازعہ نالش ہذا کا مقرر ہوا ہے

دیون مندرجہ بہی اور دعاوی کارخانہ شراکتی کے لوگون کے ذمہ ہین وہ سب وصول کر لی جاوین

حکم دیا جاتا ہے کہ حسابات مفصلۂ ذیل مرتب ہون :

۱ حساب دیون یا تقنی و جائداد و اموال متعلقہ کارخانہ شراکتی مذکور ۔

۲ حساب دیون اور مطالبہ جات ذمگی کارخانہ شراکتی مذکور ۔

۳ حساب تمام داد و ستد اور معاملات کا مابین مدعی و مدعا علیہ جو بعد حساب تصفیہ تاریخ مندرجہ نالش ہذا منشتہ (الف) کے ہوئے ہون اور کسی حساب تصفیہ یا بعد سے علاقہ رکھتے ہون

حکم دیا جاتا ہے کہ اعتبار کاروبار کا جو قبل ازین مدعی و مدعا علیہ حسب مندرجہ عرضی دعوی کرتے تھے اور مال موجودہ متعلقہ کاروبار اوسی مقام پر نیلام کیا جاوے اور رجسٹرار کو اختیار ہے کہ فریقین مین سے کسی کی درخواست پر اوس نیلام مین تمام یا کسی لاٹ کے واسطے بولی قرار دے اور فریقین مین سے ہر ایک کو اختیار ہوگا کہ بر وقت نیلام بولی بولے ۔

حکم دیا جاتا ہے کہ قبل تاریخ ۔ ماہ ۔ حسابات مذکورہ بالا مرتب کیے جائین اور تمام دیگر امور جنکا عمل مین آنا ضروری ہے تکمیل کو پہونچائے جائین اور رجسٹرار بابت نتیجہ حسابات کے اور اس امر کے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہو گئی تصدیق کرے اور بتاریخ ۔ ماہ ۔ اپنا سارٹیفکٹ اوس باب مین واسطے معاینہ فریقین کے مرتب رکھے ۔

بالآخر حکم دیا جاتا ہے کہ واسطے صادر کرنے ڈگری اخیر کے یہ مقدمہ تا تاریخ ۔ ماہ ۔ ملتوی رہے ۔

نمبر ۱۳۳

شراکت

ڈگری اخیر

دفعہ ۲۱۵ ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت ۔ مقام ۔

مقدمہ دیوانی نمبر ۔

(اب) ساکن ـ بنام (ج د) ساکن

حکم ہوا کہ مبلغ تعدادی ـ جو بالفعل عدالت میں جمع ہیں حسب ذیل صرف کیے جائیں +

۱ دیوان فوگی کارخانہ شراکتی حسب منشاء رجسٹرار ہمگی تعدادی مبلغ ادا کیے جائیں

۱ خرچہ تمام اہالی مقدمہ ہذا کا تعدادی مبلغ ـ ادا ہو +

(یہ خرچے ڈگری کے لکھے جانے سے پہلے متحقق ہونے چاہئیں)

۳ مبلغ ـ بابت حصہ مال شراکتی موجودہ مبلغ کے مدعی ادا کیے جائیں اور مبلغ ـ جو کل مبلغ مذکور میں سے کہ بالفعل عدالت میں جمع ہیں باقی رہیں بابت حصہ مال شراکتی موجودہ کے مدعا علیہ کو دیا جائے

[یا یہ کہ منجملہ زر مذکور کے باقی روپیہ مدعی (یا مدعا علیہ) مذکور کو منجملہ مبلغ کے جو سات شراکتی کی بابت اوسکا یا فتنی سارٹیفکٹ مذکور میں لکھا ہے دیا جائے +

مدعا علیہ (یا مدعی) بتاریخ ـ ماہ ـ یا قبل اوسکے مدعی (یا مدعا علیہم) کو مبلغ بقیہ منجملہ کل مبلغ یافتنی اوسکے جو اب باقی رہا ہے ادا کرے] ـ

نمبر ۱۴۴

سارٹیفکٹ عدم ایفا ڈگری

دفعہ ۲۲۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ـ مقام ـ

مقدمہ دیوانی نمبر بابت سنہ ۱۰ع

(اب) ساکن ـ بنام (ج د) ساکن ـ

تصدیق کیجاتی ہے کہ مقدمہ دیوانی نمبر سنہ اس عدالت کی ڈگری کا ایفا جسکی ایک نقل متعلق سارٹیفکٹ ہذا ہے بذریعہ اجرا اس عدالت کے علاقہ کے اندر کچھ بھی نہیں کیا گیا (یا جز کیا گیا یعنی جیسی کہ صورت ہو اور اگر جز ہو تو لکھنا چاہیے کہ کسقدر ایفا ہوا) ـ

آج بتاریخ - ماہ - سنہ - بدستخط میرے اور مہر عدالت کے حوالہ کیا گیا - مہر عدالت
دستخط جج

نمبر ۱۳۵

اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ نہ جاری ہونے ڈگری کے
دفعہ ۲۴۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام -
مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸ ع
متفرقات نمبر - بابت سنہ ۱۸ ع
(اب م) ساکن - بنام (ج د م) ساکن -
بنام -

ہرگاہ - نے درخواست عدالت ہذا مین واسطے - اجراء ڈگری عدالت دیوانی مقدمہ نمبر - سنہ - کے گذرانی ہے لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم اس عدالت مین بتاریخ - ماہ - سنہ - اصالتًا یا وکالتًا یا بذریعہ مختار مجاز حسب ضابطہ اور واقف حال مقدمہ کے حاضر ہوکر اگر کوئی عذر واسطے نہ جاری کیے جانے ڈگری کے رکھتے ہو تو پیش کرو +
آج بتاریخ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے حوالہ کیا گیا -

مہر عدالت   دستخط جج

نمبر ۱۳۶

وارنٹ قرقی جائداد منقولہ مقبوضہ مدعاعلیہ بنعلت اجراء ڈگری نر زنقد
دفعہ ۲۵۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام سلیف عدالت -

ہرگاہ اِس عدالت کی ڈگری مرقومہ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ کی رو سے بمقدمہ نمبر ۔ سنہ ۔ یہ حکم ہوا تھا کہ مدعی کو مبلغ ۔ بحسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ۔ ادا کرو

ڈگری				
زر اصل ...				
زر سود				
خرچہ				
خرچہ ڈگری ...				
سود				
میزان خرچہ قرقی				
میزان				

چونکہ مبلغ ۔ مذکور ادا نہیں کیا گیا ہے لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ جایداد تمکو ۔ مذکور کی بحسب مندرجہ فرد تعلیقہ منسلک یا وہ مال منقولہ جسکی نشاندہی تمکو ۔ مذکور کرے قرق کرو اور ۔ مذکور اگر تمکو مبلغ ۔ مذکور مع مبلغ ۔ بابت خرچہ اس قرقی کے نہ ادا کر دے تو جب تک کہ حکم ثانی اس عدالت سے نہو اوس مال کو قرق رکھو تمکو یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ وارنٹ کو بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ یا قبل اوسکے با تصدیق ظہری واپس کرو کہ کس تاریخ اور کس طور پر اوسکی تعمیل ہوئی یا کس وجہ سے تعمیل نہیں ہوئی +
میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ حوالہ کیا گیا +

دستخط حاکم

مہر عدالت

فرد تعلیقہ

نمبر ۱۳۷

وارنٹ بنام بیلف واسطے دلانے قبضہ اراضی وغیرہ کے

دفعہ ۲۶۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام بیلف عدالت ۔

ہرگاہ ۔ جسپر دخل ۔ ۔ کا بصیغہ نالش ہذا میں بذریعہ ڈگری ۔ مدعی کو دلایا گیا ہے لہذا

تمکو ہدایت کیجاتی ہے کہ ۔ مذکور کو اوسکا قبضہ دلا دو اور تمکو اجازت دی جاتی ہے
کہ جو شخص اوسپر دخل دینے سے انکار کرے اوسکو نکال دو ۔
آج بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ۔
مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۳۸

قرقی بعلت اجرائے ڈگری

حکم امتناعی اوس مال پر کہ جائداد قابل قرقی ایسی تھی منقولہ ہو جسپر مدعا علیہ کو استحقاق بتقید کسی مطالبہ یا استحقاق کسی اور شخص کے بلا اوسوقت تک بقبض اوسکا ہو یہ پہنچتا ہو ۔

دفعہ ۲۶۸ ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام ۔

ہرگاہ ۔ نے زر ڈگری جو بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ اوسپر حق ۔ بابت ۔ مبلغ ۔ صادر ہوئی تھی ادا نہیں کیا ہے لہذا حکم ہوا کہ مدعا علیہ جب تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر ہو ۔ سے مال مفصلہ ذیل جو ۔ مذکور کے قبضہ میں ہے یعنی ۔ جسپر مدعا علیہ بتقید کسی دعوی ۔ مذکور کے مستحق ہے اوسکے لینے سے ممنوع اور باز رکھا جاوے اور ۔ مذکور اوسوقت تک کہ اس عدالت سے اور حکم صادر ہو مال مذکور کو کسی اور شخص یا اشخاص کو کہ کوئی ہوں حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جاوے ۔
میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ حوالہ کیا گیا ۔
مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۳۹

قرقی بعلت اجرائے ڈگری ۔

حکم امتناعی جس حال میں کہ جائداد از قسم دیون کے ہو جن کی بابت دستاویزات قابل بیع و شری کی نہ ہوں

دفعہ ۲۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام —
ہرگاہ ۔۔ نے ڈگری جو بنام ۔۔ بتاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ سنہ ۔۔ مقدمہ دیوانی نمبر ۔۔ سنہ ۔۔ بمبلغ
۔۔ بابت مبلغ ۔۔ کے صادر ہوئی تھی نہیں ادا کیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ۔۔
بذریعہ اس حکم کے اسوقت تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر ہو تم سے وہ قرضہ جو کہ
بالفعل تم سے یا تمہیں مدعا علیہ مذکور بیان کیا گیا ہے وصول کرنے سے ممنوع اور بازرکھا جاتا ہے
منی ۔۔ اور نیز تم ۔۔ مذکور کو بذریعہ اس حکم کے اطلاع دی جاتی ہے کہ جب تک اس عدالت سے
دوسرا حکم صادر نہ ہو تم مدعا علیہ مذکور یا اس کے کسی شخص کو کوئی زر جس کو کہ وہ کوئی ادا کرنے سے ممنوع ہو ادا نہ کرو
میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ سنہ ۔۔ حوالہ کیا گیا

مہر عدالت — دستخط جج

نمبر ۱۴۰

قرقی بعلت اجرائے ڈگری

حکم امتناعی جس حال میں کہ جائداد حصہ کسی نام کمپنی وغیرہ کا ہو

دفعہ ۲۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام ۔ مدعا علیہ اور بنام ۔ منیجر ۔ کمپنی ۔
ہرگاہ ۔۔ نے ڈگری جو بنام ۔۔ بتاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ سنہ ۔۔ مقدمہ دیوانی نمبر ۔۔ سنہ ۔۔
بمبلغ ۔۔ بابت مبلغ ۔۔ صادر کی گئی تھی ادا نہیں کیا ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ تم مدعا علیہ

اُسے رو سے حکم کے تاوقتیکہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہو حصص کمپنی مذکور یعنی — کے انتقال کرنے سے یا اُنکی بابت کسی منافع کے حصہ کے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور تم مینیجر کمپنی مذکور از روے اس حکم کے انتقال مذکور کی اجازت دینے یا حصہ منافع مذکور کے ادا کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو ؀

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ — ماہ — سنہ — حوالہ کیا گیا ؀

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۱

قرقی بعلت اجرائے ڈگری

حکم امتناعی بحالت جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۲۷۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(العنوان)

بنام —

مدعا علیہ

ہرگاہ کہ تمنے ایفاء اوس ڈگری کا جو بتاریخ — ماہ — سنہ — مقدمہ دیوانی نمبر — سنہ — بمقدمہ — بابت مبلغ — صادر کی گئی تھی نہیں کیا لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم — مذکور تاوقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہو جائداد مصرحہ فرد تعلیقہ منسلکہ کو بذریعہ بیع و ہبہ غیرہ منتقل کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور تمام اشخاص اوسکو بذریعہ خریداری و ہبہ غیرہ کے لینے سے ممنوع و باز رکھے گئے ہیں ؀

بدستخط میرے اور بمہر عدالت آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو حوالہ کیا گیا ؀

مہر عدالت

دستخط جج

فرد تعلیقہ

نمبر ۱۴۲

قرقی

حکم امتناعی جس حال میں کہ جائداد زر نقد یا کوئی شی منقولہ بقبضہ عدالت یا عہدہ دار سرکار کے ہو
دفعہ ۲۷۲ اور ۴۹۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ۔ مقام ۔
مقدمہ دیوانی نمبر ۔ بابت سنہ ۱۸ ع
(اب) ساکن ۔ بنام (ج د) ساکن ۔
بنام ۔ مکتوب الیہ ۔

چونکہ مدعی نے حسب دفعہ ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے برائے قرق ہونے اور زر نقد کے جو بالفعل آپکے قبضہ میں ہے درخواست گذرانی ہے درمیان اسکا چاہیے کہ شخص مکتوب الیہ کے قبضہ میں زر نقد کا ہونا کس طرح معلوم ہوا اور کس امر کی بابت ہے وغیرہ امور بنا بر آن آپ سے التماس کیا جاتا ہے کہ جبتک حکم ثانی اس عدالت سے صادر نہو آپ اس روپیہ کو اپنے قبضہ میں رکھیں

مہر عدالت دستخط جج

مرقومہ تاریخ ۔ سنہ ۱۸ ع

نمبر ۱۴۳ ا

حکم بابت ادا کرنے روپیہ وغیرہ جو کسی شخص ثالث کے قبضہ میں ہو مدعی کو دیا جاوے
دفعہ ۲۷۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ۔ مقام ۔
مقدمہ دیوانی نمبر ۔ بابت سنہ ۱۸ ع
متفرقات نمبر ۔ بابت سنہ ۱۸ ع
(اب) ساکن ۔ بنام (ج د) ساکن ۔
بنام مبلغ عدالت اور بنام ۔

ہرگاہ ۔ الہ دینا بابت ڈگری عدالت دیوانی بمقدمہ دیوانی نمبر ۔ سنہ ۔ مندرجہ تاریخ ۔

ماہ ۔ سنہ ۔ بحق ۔ بابت مبلغ ۔ قرق کیا گیا ہے لہٰذا مال متقرقہ مذکور قیمتی مبلغ
زر نقد اور بینک نوٹ قیمتی مبلغ ۔ یا اوس میں سے جسقدر کہ واسطے ادائے ڈگری مذکور کے
کافی ہو تم ۔ مذکور ۔ مذکور کو ادا کرو اور جائداد مذکور جسقدر کہ واسطے ادائے زر ڈگری مذکور
کے کافی ہو وہ بذریعہ ۔ تم بلیف عدالت کے بموجب قاعدہ معینہ اجرائے ڈگری کے نیلام کیجاوے اور
جو روپیہ کہ نیلام سے وصول ہو یا اوس میں سے جس قدر کہ واسطے ادائے زر ڈگری کے کافی ہو
مذکور کو ادا کیا جائیگا اور اگر کچھ فاضل رہیگا تو تم ۔ کو دیا جائیگا ؎
آج بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ؎

مہر عدالت　　　　دستخط جج

نمبر ۱۴۴

اطلاع بنام قارق دائن کے

دفعہ ۲۷۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ۔　　مقام ۔
مقدمہ دیوانی نمبر ۔　بابت سنہ　۱۸ ع ۔
متفرقات نمبر ۔　بابت سنہ　۱۸ ع
(اب م) ساکن ۔ بنام (ج د م) ساکن ۔
بنام ۔
ہرگاہ ۔ نے اس عدالت میں درخواست گذرانی ہے کہ قرقی ۔ کی جو تمہاری طرف سے بطلب
اجرائے ڈگری مقدمہ عدالت دیوانی نمبر ۔ سنہ ۔ کی گئی ہے اوٹھا لیجاوے لہٰذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے
کہ بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ اس عدالت میں اصالتاً یا بذریعہ وکیل عدالت کے جو حال مقدمہ سے
قرار واقعی واقف ہو واسطے تائید دعوے قرقی بنصب دائن ہونیکے حاضر ہو ؎
آج بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ۔ مہر عدالت
دستخط جج

نمبر ۱۴۱

وارنٹ نیلام جائداد بابت اجرائے ڈگری زر نقد

دفعہ ۲۸۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۸ ع

متفرقات نمبر — بابت سنہ ۱۸ ع

(الف) ساکن — بنام (ب و) ساکن —

بنام بیلف عدالت —

بذریعہ اس تحریر کے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ پیشتر اطلاع — یوم کی اس طور پر دیکر کہ اوس اطلاع نامہ کو اس کچہری میں چسپاں کرواؤ اور اشتہار حسب ضابطہ کراؤ و جائداد — جو حسب وارنٹ عدالت ہذا مؤرخہ — ماہ — سنہ — بعلت اجرائے ڈگری کے بمقدمہ — نمبری — سنہ — قرق کی گئی تھی یا جائداد مذکور میں سے اوس قدر کہ واسطے وصول کرنے مبلغ کے جو ڈگری اور خرچہ مذکور میں ہنوز غیر مودی رہا ہے کافی ہو نیلام کرو ÷

تمکو یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ وارنٹ ہذا کی پشت پر تصدیق اس امر کی لکھکر کہ کس طور پر نیلام کیا گیا یا نیلام کے رکے جانیکی وجہ تحریر کرکے اس وارنٹ کو تاریخ — ماہ — سنہ — یا اوسکے قبل واپس کرو

آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ÷

مہر عدالت — دستخط جج

÷ اس اشتہار میں وقت اور مقام نیلام کا اور جائداد جو نیلام ہونے والی ہو اوسکی مالگزاری مشخصہ جس حال میں کہ وہ جائداد مالگذار سرکار ہو اور تعداد اوس روپیہ کے جسکے وصول کرنیکے لئے نیلام کا حکم ہو مندرج کرنی ہوگی اور جس قدر صحت اور صداقت کے ساتھ ممکن ہو وہ مراتب جنکی تفصیل لکھنے کا دفعہ ۲۸۷ میں حکم ہے لکھے جاوینگے ÷

نمبر ۱۴۶

اطلاعنامہ بنام تارنج جائداد منقولہ جو بابت اجرائے ڈگری نیلام ہوئی

دفعہ ۳۰۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۹ء

(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام —

ہرگاہ مقدمہ مرقومہ بالا کی اجرائے ڈگری میں ۔۔ مشتری نیلام — کا ہو چکا ہے جو تمہارے قبضہ میں ہے لہٰذا تمکو بذریعہ اس حکم کے ممانعت کیجاتی ہے کہ — مذکور کا قبضہ کسی شخص کو بجز — مذکور کے نہ دو

بدستخط میرے اور مہر عدالت کے آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو حوالہ کیا گیا

دستخط جج

مہر عدالت

نمبر ۱۴۷

حکم امتناعی بایں امر کہ دیون جو بابت اجرائے ڈگری نیلام کیے گئے بجز مشتری کے کسی اور کو ادا کیے جائیں

دفعہ ۳۰۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۹ء

(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام — اور بنام —

ہرگاہ — نے بروقت نیلام بابت اجرائے ڈگری مقدمہ مرقومہ بالا کے — قرضہ جو تم — کے ذمہ ہے گویا فتنی ہے یعنی تمسک — خرید کر لیا ہے لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم — قرضہ مذکور کو بجز

۔ مذکور کے کسی اور شخص کو ادا کرنے سے اور تم ۔ قرضہ مذکور کو وصول کرنے سے ممنوع ہو۔
آج تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت　　　　دستخط جج

نمبر ۱۴۸

حکم امتناعی درباب انتقال حصص جو بابت اجرائے ڈگری نیلام کیے گئے ہوں
دفعہ ۳۰۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ۔ مقام ۔ ضلع ۔
مقدمہ دیوانی نمبر ۔ بابت سنہ ۱۸ ۔
(اب) ساکن ۔ بنام ۔ (ج د) ساکن ۔
بنام ۔ و ۔ مینیجر ۔ کمپنی ۔

ہرگاہ ۔ نے نیلام عام بابت اجرائے ڈگری مقدمہ مذکورہ بالا میں کمپنی مذکور کے حصص جنکا بیان ۔ جو تمہارے نام کے ہیں خرید کیے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم حصص مذکور کو بجز ۔ مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھ کسی طور پر منتقل کرنے اور انکے منافع کا حصہ لینے سے ممنوع اور بذریعہ تحریر ہذا کے ممنوع کیے جاتے ہو اور تم ۔ مینیجر کمپنی مذکور کو اس بات کی ممانعت ہے کہ بجز مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھ ایسا انتقال ہونے دو یا زر منافع مذکور کسی اور شخص کو ادا کرو۔
آج بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت　　　　دستخط جج ۔

نمبر ۱۴۹

حکم منظوری نیلام اراضی وغیرہ
دفعہ ۳۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ۔ مقام ۔ ضلع ۔

مقدمہ دیوانی نمبر ، بابت سنہ ۱۸ ع

(اب) ساکن ۔ بنام (ج د) ساکن ۔

اعلان ۔ اراضی مفصلہ ذیل (یا مال منقولہ یا غیر منقولہ) کا تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بابت اجراء ڈگری اس مقدمہ کے معرفت بیلف اس عدالت کے نیلام ہوا تھا اور میعاد ۳۰ روز کی گذر گئی اور بابت نیلام مذکور کوئی سوال نہیں گذرا ہے (یا عذر داری منظور نہیں ہوئی ہے) لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ نیلام مذکور منظور ہوا اور بذریعہ اس حکم کے وہ نیلام منظور ہوا ۔

آج تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ۔

تفصیل ، مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۵۰

سارٹیفکٹ نیلام اراضی

(دفعہ ۳۱۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت ۔ مقام ۔ ضلع ۔

مقدمہ دیوانی نمبر بابت سنہ ۱۸ ع

(اب) ساکن ۔ بنام (ج د) ساکن ۔

تصدیق کیجاتی ہے کہ ۔ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بذریعہ نیلام عام کے مشتری ۔ واقعہ ۔ کا بابت اجراء ڈگری اس مقدمہ کے قرار دیا گیا اور نیلام مذکور حسب ضابطہ عدالت سے منظور ہوا ۔

آج تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ۔

مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۵۱

حکم حوالہ کرنے قبضہ اراضی کا مشتری سارٹیفکٹ یافتہ نیلام اجراء ڈگری کو

دفعہ ۳۱۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۹ع

(ا ب) ساکن — بنام — (ج د) ساکن —

بنام بیلف عدالت —

ہرگاہ بروقت نیلام بابت اجرائے ڈگری عدالت دیوانی مقدمہ نمبر — سنہ — کے مسمی — نے
کو خریدار سارٹیفکٹ نیلام کی حاصل کیا اور وہ اراضی مذکور کے قبضہ میں لینے کا حکم دیا جاتا ہے
کہ مشتری سارٹیفکٹ یافتہ کو قبضہ مذکور کا دلا دو اور اگر ضرورت ہو تو جو شخص قبضہ دینے سے
انکار کرے اوسکو اراضی مذکورہ سے خارج کر دو۔

آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ مہر عدالت دستخط

نمبر ۱۵۲

اجازت بنام کلکٹر درباب ملتوی کرنے نیلام اراضی کے
دفعہ ۳۹۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۹ع

(ا ب) ساکن — بنام — (ج د) ساکن —

بنام — کلکٹر —

بجواب آپکی تحریر نمبری — مورخہ — مشعر اس امر کے کہ بابت اجرائے ڈگری اس مقدمہ کے نیلام اراضی
جو کہ آپکے ضلع میں واقع ہے اور وہ مالگزار سرکاری ہے میں آنا مناسب نہیں سمجھتا میں آپکو مطلع
کرتا ہوں کہ جس طرح پر کہ آپ نے بجائے نیلام اراضی ڈگری کی ادائی کی تدبیر کی ہے وہ عمل میں لائے

مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۵۳

حکم حراست میں کرنے کا بابت تعرض وغیرہ اجراء ڈگری اراضی کے
دفعہ ۳۲۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بنام —
ہرگاہ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ — نے بلا وجہ جائز عدالت کی ڈگری کے اجراء میں جو بنام — بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقدمہ دیوانی نمبر — سنہ — صادر ہوئی تھی اور جس کی رو سے اراضی یا جائداد غیر منقولہ — کو دلائی گئی تھی تعرض کیا یا مزاحمت کیا لہذا حکم ہوا کہ مذکور تا مدت — یوم حراست میں رکھا جاوے
آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت — دستخط جج

نمبر ۱۵۴
وارنٹ گرفتاری اجراء ڈگری
دفعہ ۳۳۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —
مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۸ء
متفرقات نمبر — بابت سنہ ۱۸ء
(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —
بنام بیلف عدالت —
ہرگاہ بمقدمہ دیوانی نمبر — سنہ — اوپر کے ڈگری عدالت مورخہ — ماہ — سنہ — کے

	روپیہ	آنہ	پائی
زر اصل ...			
زر سود ...			
خرچہ مقدمہ ...			
خرچہ اجراء ڈگری			
میزان			

حکم ہوا ہے کہ مدعی کو مبلغ حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ادا کرے اور ہرگاہ مبلغ مذکور بایفاء اوس ڈگری کے مدعی مذکور کو نہیں ادا کیا گیا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور کو

گرفتار کرو اور اگر وہ مدعا علیہ مبلغ — مذکورہ مبلغ — خرچہ ادا کرنے سے انکار کرے تو مدعا علیہ مذکور کو عدالت کے روبرو جس قدر جلد بسہولت ہو سکے حاضر کرو نیز تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس وارنٹ کو تاریخ — ماہ — سنہ — یا قبل اوسکے مع تحریر ظہری تصدیق اس امر کے کس تاریخ اور کس طرح پر اوسکی تعمیل ہوئی یا کیون بوجہ تعمیل نہ ہو سکی واپس کرو ✝

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ✝

مہر عدالت — دستخط جج

نمبر ۱۵۵

اطلاع ادا ہونے مطالبہ کی عدالت مین
دفعہ ۳۷۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — سنہ ۱۸ع

(ب) نمبر —
(اب) بنام (ج د)

مطلع رہو کہ مدعا علیہ نے مبلغ — عدالت مین جمع کیا ہے اور کہتا ہے کہ وہ مبلغ مدعی کے دعوے (یا مدعی کے دعوی بابت — کے ایفا) کے لیے کافی ہے ✝

بنام (ج ذ) وکیل مدعی
(دستخط) (ض) وکیل مدعا علیہ

نمبر ۱۵۶

کمیشن واسطے لینے اظہار گواہان غیر حاضر کے
دفعہ ۳۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —
مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۸ع
(اب) ساکن — بنام — (ج د) ساکن —

بنام —
ہرگاہ شہادت — کی منجانب — مقدمہ مرقومہ بالا ضرور ہے اور ہرگاہ — لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے
کہ گواہان مذکورہ سوالات کا جواب لکھاؤ یا انکا اظہار زبانی لو اس غرض کے لیے تم بذریعہ
حکم کے کمشنر مقرر کیے گئے اور نیز تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ بجرد اسکے کہ اظہار مذکور لیا جاوے اسکو
عدالت ہذا میں بھیجدو (حکمنامہ احضار گواہ کا اس عدالت سے بروقت تمہاری درخواست کے صادر کیا جاویگا)
آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت　　　　دستخط جج

نمبر ۱۵۷

کمیشن واسطے تحقیقات موقع یا تحقیقات حسابات کے

دفعہ ۳۹۲ اور ۳۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت — مقام — ضلع —
مقدمہ دیوانی نمبر　　بابت سنہ ۱۸ع
(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام —
ہرگاہ اس مقدمہ میں مناسب تصور ہوتا ہے کہ کمیشن واسطے — کے صادر کیا جاوے لہذا تم بغرض مذکور
کمشنر مقرر کیے گئے (حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے گواہوں کے یا پیش کرانے کسی کاغذ کے
تمہارے روبرو جسکا تم اظہار لینا یا معائنہ کرنا چاہو اس عدالت سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جاویگا)
مبلغ — جو بمقدمہ مذکور تمہاری رسوم ہے اس کمیشن کے ساتھ بھیجا جاتا ہے†
آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت　　　　دستخط جج

† جب کمیشن دوسری عدالت کو بھیجا جاوے تب اس عبارت کی ضرورت نہیں ہے۔

نمبر ۱۵۰

وارنٹ گرفتاری قبل فیصلہ

دفعہ ۴۷۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت۔ مقام۔ ضلع۔

مقدمہ دیوانی نمبر۔ بابت سنہ ۱۹ع

(اب) ساکن۔ بنام (ج د) ساکن۔

بنام بیلف عدالت۔

ہرگاہ۔ مدعی مقدمہ مذکورہ بالا نے حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ قرین قیاس ہے کہ مدعاعلیہ۔ قریب ہے کہ۔ لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ۔ مذکور کو حراست میں لاؤ الا نہ روبرو عدالت کے حاضر کرو تاکہ وہ وجہ اسکی بیان کرے کہ بتعداد مبلغ۔ عدالت کے روبرو تا وقتیکہ مقدمہ مذکور بکلی و قطعی فیصل ہو جاوے اور تا وقتیکہ ڈگری جو بنام مقدمہ مذکور صادر ہو جاری ہو کر اوسکا ایفا کر دیا جاوے یا اسا ثنا حاضر رہنے کے لیے ضمانت کیوں نہ داخل کرے۔

آج بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

مہر عدالت　　　دستخط جج

نمبر ۱۵۱

حکم حراست میں رہنے کا

دفعہ ۴۸۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت۔ مقام۔ ضلع۔

مقدمہ دیوانی نمبر۔ بابت سنہ ۱۹ع

(اب) ساکن۔ بنام (ج د) ساکن۔

بنام۔

ہرگاہ - مدعی نمبر مقدمہ میں عدالت کے حضور یہ درخواست گذرانی ہے کہ مدعا علیہ سے واسطے
تعمیل اوس فیصلہ کے جو کہ - میں اس مقدمہ میں صادر ہو ضامنی طلب کیجائے اور عدالت نے مدعا علیہ
کو حکم دیا کہ ضمانت مذکور داخل کرے یا بجائے ضمانت کے زر کافی بطور امانت داخل کرے مگر اس امر میں
ناصر ہوا لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور تا فیصلہ مقدمہ یا جس حال میں کہ فیصلہ خلاف اوس
صادر ہو تو تا وقت اجرائے ڈگری حراست میں رکھا جاوے۔
آج تاریخ - ماہ - سنہ - کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۶۰

قرقی قبل فیصلہ مع حکم ادخال ضمانت واسطے تعمیل ڈگری کے

دفعہ ۴۸۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -
مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸ع
(اب) ساکن - بنام - (ج د) ساکن -
بنام بیلف عدالت -

ہرگاہ مدعی نے حسب اطمینان عدالت ثابت کیا ہے کہ مدعا علیہ نے بمقدمہ مرقومہ بالا - لہٰذا تمکو حکم
دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ کو حکم دو کہ تاریخ - ماہ - سنہ - یا اوس سے پہلے بابت مبلغ ضمانت
اس امر کی داخل کرے کہ جب حکم ہو تو اس عدالت میں پیش کرکے امانت داخل کرے یا اوسکی قیمت داخل کرے
یا قیمت میں سے اوسقدر جو واسطے ایفائے اوس ڈگری کے کافی ہو کہ عدالت ہذا سے صادر کی جاوے یا یہ کہ
عدالت میں حاضر ہو کر یہ ظاہر کرے کہ - کو کس وجہ سے ضمانت داخل کرنی نہ چاہیے اور تمکو یہ حکم بھی دیا جاتا ہے
کہ - مذکور کو قرق کرکے تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے اوسکو حفاظت میں رکھو اور جس طرح کہ تم
اس وارنٹ کی تعمیل کرو اوس کے بعد تعمیل فوراً عدالت کو مطلع کرو اور اس وارنٹ کو مع کیفیت تعمیل لے آؤ۔

آج تاریخ - ماہ - سنہ - کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ؎

مہر عدالت　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دستخط جج

نمبر ۱۶۱

قرقی قبل فیصلہ درصورت ثبوت عدم ادخال ضمانت

دفعہ ۴۸۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸ ع

(اب) ساکن - بنام (ح د) ساکن -

بنام بلیف - عدالت

ہرگاہ - مدعی نے اس مقدمہ مین عدالت کو یہ درخواست دی ہے کہ - مدعا علیہ سے ضمانت واسطے ایفاء ڈگری کے جو بنام اس مقدمہ مین صادر ہو طلب کیجاوے اور چونکہ عدالت نے سند مذکور کا اوس سے داخل کرنیکا حکم دیا ہی مگر - بجا آوری - سے قاصر رہا تو لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ - مال مذکور کو قرق کرو اور اوسکو تا وقتیکہ حکم ثانی عدالت کا صادر ہو بحفاظت زیر حراست رکھو اور جس طور پر اس وارنٹ کی تعمیل کرو اوس سے اس عدالت کو فوراً بعد تعمیل اطلاع دو اور اوسوقت وارنٹ اپنے ساتھ لے آؤ

آج بتاریخ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ؎

مہر عدالت -　　　　　　　　　　　　　　　　　　　دستخط جج -

نمبر ۱۶۲

قرقی قبل فیصلہ

حکم امتناعی اوس حالت مین کہ جائداد قرقی طلب ایسی قسم جائداد منقولہ ہو جس مین کہ مدعا علیہ بتبدیل طالبہ یا حق کسی اور شخص کے استحقاق اپنے نالش قبضہ کا رکھتا ہو

دفعہ ۴۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۸ ع

(اب) ساکن — بنام (ج د) —

بنام — مدعا علیہ

حکم دیا جاتا ہے کہ تم مدعا علیہ تاصدور حکم ثانی اس عدالت کے جائداد مفصلہ ذیل جو مذکورہ کے قبضہ میں ہے
لینی جبکہ مدعا علیہ بقید کسی دعوے مذکور کے مستحق ہے۔ مذکور میں لینے سے ممنوع اور باز رہو
اور ارروائے اس حکم کے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی
صادر ہو جائداد مذکور کسی اشخاص کو گو کہ وہ کوئی ہوں ازروائے اس حکم کے حوالہ کرنے سے ممنوع و باز رکھا گیا
آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ؎

مہر عدالت — دستخط جج

نمبر ۱۶۳

قرقی قبل فیصلہ

حکم امتناعی درصورت جائداد غیر منقولہ کے
دفعہ ۴۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۸ ع

(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام — مدعا علیہ

حکم دیا جاتا ہے کہ تم — مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر ہو جائداد مصرحہ فرد
علیحدہ منسلکہ کو بذریعہ بیع یا ہبہ کے یا اور بطور پر منتقل کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور تم کو
بدلوائے اس حکم کے ممانعت کی جاتی ہے اور باز رکھے جاتے ہو اور تمام اشخاص جائداد مذکورہ کو بذریعہ

مرتبا ہے کہ ادہمین لینے سے ممنوع اور باز رکہی گئی من ابی سے لاز روئے اس حکم کے ممنوع کی جاتی ہیں اور باز رکہی جاتی ہین
آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

فرد تعلیقہ دستخط جج
مہر عدالت

نمبر ۱۶۴

قرقی قبل فیصلہ

حکم امتناعی جس حال مین کہ جائداد زرنقد مقبوضہ دیگر اشخاص یا ایسا قرضہ ہو جو دستاویزات قابل بیع وشری کی نوع سے نہو

دفعہ ۴۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۸ ع

(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام —

حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ تاوقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہو سے (ا) روپیہ جو بالفعل امانت مدعا علیہ کے پاس ہے یا قرضہ یعنی جیسی کہ صورت ہو اور اوسکا بیان لکھنا چاہیے) وصول کرنے سے ممنوع اور باز رہے اور از روئے اس حکم کے ممنوع اور باز رکھا گیا ہے اور — مذکور جب تک کہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہو (زر وغیرہ) مذکور یا اوسکا کوئی حصہ کسی شخص کو کہ وہ کوئی ہو ادا کرنے سے ممنوع اور باز رہے اور از روئے اس حکم کے ممنوع کیا گیا اور باز رکھا گیا ہے۔
آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط جج
مہر عدالت

نمبر ۱۶۵

قرقی قبل فیصلہ

حکم امتناعی جس حال میں کہ جائداد از قسم حصص کسی عام کمپنی وغیرہ کے ہو

دفعہ ۴۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

دالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۸ع

(ا ب) ساکن بنام (ج د) ساکن —

بنام — مدعا علیہ اور — بنام — مینیجر — کمپنی کے —

حکم دیا جاتا ہے کہ — مدعا یا تا صدور حکم ثانی عدالت کے حصص کو جو کمپنی مذکور میں ہیں کسی طور پر منتقل کرنے یا ان کے منافع کے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رہو اور از روی اس حکم کے ممنوع کیا جاتا کہ وہ باز رکھا جاتا ہے اور تم — مینیجر کمپنی مذکور کے انتقال حصص یا ان منافع مذکور کی اجازت دینے سے از روی اس حکم کے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۶۶

احکام امتناعی چند روزہ

دفعہ ۴۹۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

ملاحظہ گذرنے درخواست مسمی — وکیل یا (کونسلی) (ا ب) مدعی کے اور بملاحظہ سوال مدعی کے جو آج اس معاملہ میں گذرا ہے (یا بملاحظہ عرضی دعوے کے جو اس مقدمہ میں تاریخ — ماہ — سنہ — گذری ہے یا بملاحظہ بیان تحریری مدعی کے جو بتاریخ — ماہ — سنہ — داخل ہوا ہے) اور بعد سماعت شہادت — اور — جو تائید درخواست کے پیش ہوئی ہے اگر مدعا علیہ کو اطلاع دی گئی ہو اور وہ حاضر نہو تو یہ لکھا جائیگا کہ بعد سماعت شہادت مسمی — بہ ثبوت پہونچنے

اطلاع ادخال درخواست مذکور بابت (ج د) مدعا علیہ کے] عدالت سے حکم ہوتا ہے کہ تا حکم
امتناعی یا اوسکے باز رکھنے (ج د) مدعا علیہ اور اوسکے نوکرون یا کاریگرون یا کارپردازون کے
اوس مکان کے مسمار کرنے یا مسمار ہونے دینے سے جو مدعی مذکور کی عرضی دعوی مین مذکور ہے (یا جو مدعی کے
بیان تحریری یا سوال مین یا اوس شہادت مین بیان ہوا ہے جو وقت ادخال اس درخواست کے
لی گئی تھی) یعنی مکان نمبر ۶ سٹرک دوم آیل منگر اسٹریٹ واقع موضع ہندو یور تعلقہ سلیم
بھی واسطے باز رکھنے مدعی اور اوسکے ملازمان وغیرہ کو مکان مذکور کے عملہ او مصالحہ کے فروخت
کرنے سے او سوقت تک کہ اس مقدمہ کی سماعت ختم ہو یا صدور حکم ثانی عدالت ہذا کے جاری کیا جاتا ہے

مورخہ تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۱۸ء ۔ مہر عدالت دستخط سول جج

تنبیہ ۔ جب کہ حکم امتناعی واسطے باز رکھنے مدعا علیہ کے فروخت کرنے کسی ہنڈی یا بل
یا نوٹ یا اور کفالت نامہ نقدی کے مطلوب ہو تو عدالت کے حکم مین جہاں حکم امتناعی کا بیان ہو
یہ لکھا جائیگا کہ مدعا علیہم (اعداد دیگر) ۔ اور ۔ تا وقتیکہ اس مقدمہ کی سماعت ختم ہو یا صدور حکم
ثانی عدالت ہذا کے اوس ہنڈی یا پرامیسری نوٹ مورخہ ۔ کو جو مدعی کی عرضی دعوی (یا سوال) مین
بیان ہوا ہے اور جسکا مذکور اوس شہادت مین بھی ہے جو بروقت ادخال درخواست کے
لی گئی تھی اپنے یا اون مین سے کسی کے قبضہ سے علحدہ کرین یا اور اوسکی پشت پر عبارت فروخت
یا انتقال کی نہ لکھیں اور نہ اوسکو فروخت کرین ۔

جب مقدمہ واسطے حق تصنیف کے ہو تو حکم امتناعی مین یہ لکھا جائیگا کہ واسطے باز رکھنے
(ج د) مدعا علیہ اور اوسکے ملازمون اور کاریگرون اور کارپردازون کے کتاب موسومہ ۔ یا اوسکے
کسی حصہ کے چھاپنے یا مشتہر یا فروخت کرنے سے تا وقتیکہ اس مقدمہ کی سماعت ختم ہو یا عدالت سے حکم ثانی صادر ہو الخ
جب مدعا علیہ کو صرف ایک جزو کتاب کے طبع وغیرہ سے باز رکھنا منظور ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ
واسطے باز رکھنے (ج د) مدعا علیہ اور اوسکے ملازمون اور کاریگرون اور کارپردازون کے
چھاپنے یا مشتہر یا فروخت یا کسی طرح پر منتقل کرنے سے اوس قدر حصہ کتاب کے جو مدعی کی

عرضی دعوی (یا سوال یا شہادت مدعی) میں مفصل مذکور ہیں اور مدعا علیہ کی طرف سے مشتہر
ہونا ظاہر کیا گیا ہی حسب تفصیل ذیل یعنی کتاب مذکور کا اوسقدر حصہ جو کہلاتا ہی اور نیز وہ حصہ جو
جسکے نام سے موسوم ہے (یا جو کتاب میں صفحہ سے صفحہ تک مندرج ہی ـــ تا وقتیکہ الخ
مقدمات پیٹنٹ یعنی حق ایجاد میں یہ لکھا جائیگا کہ بعد صدور حکم عدالت (ج د) مدعا علیہ اور اسکے
کاریگر اور ملازم اور کار پرداز لوگ امور مفصلہ ذیل سے باز رکھے جائیں یعنی انجن موسومہ بہ اخبار یا ایسی
صورت ہو مثل لفظ ایجاد مدعی کے جو عرضی دعوی میں (یا سوال یا بیان تحریری وغیرہ میں صفحہ ۱۴
مذکور ہے اور جسکے ایجاد کا حق بذریعہ پٹنٹ مدعی کو حاصل ہے اس مدت کی بابت میعاد تک دیدی گئی
اس سند پٹنٹ میں عطا ہوئی ہی اور جسکا ذکر عرضی دعوی میں ہے یا ایسی صورت ہو مندرج ہی انجن بنانے
سے یا فروخت نہ کریں اور نیز اوسکی نقل اور تلبیس نہ کریں اور نہ اوسی شکل اور وضع کی اور انجن
بنائیں اور نہ او ایجاد پٹنٹ میں کچھ کمی و بیشی کریں تا وقتیکہ الخ +

مال تجارت کے نشانات کے مقدمہ میں یہ لکھا جائیگا کہ بعد صدور حکم عدالت اسمی (ج د) مدعا علیہ اور اوسکے
ملازم اور کاریگر اور کار پرداز لوگ افعال مفصلہ ذیل سے باز رکھے جائیں یعنی کسی قسم کی مرکب چیز
یا سیاہی (یا جو کچھ کہ ہو) جو بنام بہاد سیاہی مرکبہ (اب) مدعی کے بیان یا ظاہر کی گئی ہو یا کسی
بوتلوں میں بھر کر فروخت نہ کریں یا فروخت کے لیے دکھا دیں اور اوروں سے فروخت کرا دیں جنپر
ایسا لیبل یعنی کاغذ تسمیہ چسپان ہو جسکی صراحت عرضی دعوے میں یا سوال وغیرہ میں مندرج ہو
یا کوئی اور لیبل ایسی قسم اور قطع اور رنگ اور عبارت کا لگا ہو کہ بوجہ مشابہت اصلی کے یہ
گمان پیدا کرے کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی طیار کردہ مدعا علیہ مذکور وہی ہی جو مدعی آپ طیار کرکے
بیچتا ہی اور نیز حکم دیا جائے کہ وہ لوگ فروخت کے اشتہار نامے ایسے بنا کر اور لکھا کر مستعمل
نکریں کہ عوام کو گمان ہو کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی جو مدعا علیہ بنوا کر فروخت کرتا ہی یا فروخت
کرنا چاہتا ہی وہی ہی جو (اب) مدعی طیار اور فروخت کرتا ہی ـــ تا وقتیکہ الخ +

اگر کسی شریک کو کاروبار شراکتی میں دست انداز ہونے سے باز رکھنا منظور ہو تو یہ لکھا جائیگا

کہ بصدور حکم عدالت (ج د) مدعا علیہ اور اوسکے ملازم اور کارپرداز لوگ افعال مفصلہ ذیل
باز رکھے جائیں یعنے وہ لوگ (ہ و) کی کوٹھی تجارتی کے نام سے کسی طرح کا معاہدہ نکرین
اور کوئی بل آف ایکسچنج یا ہنڈی یا نوٹ یا کفالت نامہ تحریری نہ لکھیں جو بذریعہ تکاریر اوپر
پشت پر انتقال شی کی نسبت یا جسمین اوسکی فروخت کرین اور (ہ و) کی کوٹھی تجارتی
نام سے یا اوسکے مجرم کی توسط سے کبھی قرضہ لین اور مال کی خرید و فروخت کرین اور
کسی طرح کا وعدہ یا اقرار یا معاہدہ زبانی یا تحریری عمل مین لائین اور دیگر کوئی ایسا فعل
کوٹھی تجارتی کے نام سے کرین یا دوسرے کرائین جسکے سبب سے کوٹھی تجارتی مذکور کسیقدر
مبلغ کے ادا کرنیکی ذمہ دار ہو یا تعمیل کسی وعدہ یا اقرار یا معاہدہ کی کوٹھی مذکور پر لازم آئے

نمبر ۱۲۷

اطلاع درخواست صدور حکم امتناعی کے

دفعہ ۴۹۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

(ا ب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

مطلع ہو کہ مین [ا ب] باجلاس عدالت مقام — مذکور بتاریخ — ماہ — واسطے صدور
حکم امتناعی کے اس امر کے کہ (ج د) اوس مقدمہ کی پیروی سے جو کہ اوسنے میرے نام
مین واسطے وصول پانے ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ یا تعمیل کسی خاص امر کے جسکی بابت نالش
رجوع کیا (یا اس امر سے کہ وہ بابت کسی نقصان کے جو اوس شراکت مین کہ قائم تھی
ہو اور جسکے منقطع ہونیکے لیے نالش شروع کی گئی ہے خارج کئے جانے کے لیے اور
یا اوس اراضی مین مٹی کھود لینے سے جسکی بابت یہ اقرار ہوا تھا کہ وہ مجھکو موافق اقرار
کے بیع کر دے اور جسکی تعمیل خاص کے لیے نالش رجوع کی گئی یعنی جیسی کہ صورت ہو
باز رکھا جاے درخواست کیا چاہتا ہون +

مرقومہ تاریخ — ماہ — سنہ —　　　دستخط (ا ب)

بنام — (ج د)

تنبیہ — جس حال میں کہ حکم امتناعی کی درخواست بنام ایسے شخص کے ہو جسکا نام اور پتہ کسی کاغذ مسل میں داخل ہو چکا ہو نہ دریافت ہوتا ہو تو وہ مفصل لکھا جایا کرے تاکہ عہدہ دار مناسب اس اطلاع کو بموجب

نمبر ۱۶۸

تقرر ریسیور یعنی مہتمم

دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۹ء

(ا ب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام —

ہرگاہ جائداد دیلیات اجراء ڈگری جو بمقدمہ مذکور بتاریخ — ماہ — سنہ — بحق صادر ہوئی تھی قرق کی گئی ہے لہذا تم سربراہکار جائداد مذکور کے حسب دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر ہوئے بشمولیت ادخال ضمانت کے نسبت نگہبانی ریسیور کے اور تمکو حسب دفعہ مذکور اختیار کلی حاصل ہے تمکو لازم ہے کہ ہر حساب صحیح اور درست آمد و خرچ جائداد مذکور کا دیتے رہو اور بموجب اس حکم تقرری کے تم اوس روپیہ جو کہ وصول ہو بشرح فیصلہ کے مستحق یا ... ہو

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

مہر عدالت　　　دستخط جج

نمبر ۱۶۹

اقرارنامہ جو ریسیور یعنی مہتمم کو داخل کرنا ہوگا

دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر -

(اب) ساکن - بنام (ج د) ساکن -

واضح ہو کہ ہم مسمیان (اب) ساکن - وغیرہ اور (ج د) ساکن وغیرہ اور (ہ و) ساکن - وغیرہ بالاجماع اور بالانفراد (ن ح) رجسٹرار عدالت - کی خدمت میں اقرار کرتے ہیں کہ مبلغ - (ن ح) موصوف یا اوسکے اٹرنی یا اوصیا یا مہتممان ترکہ یا محول الیہم کو ادا کر دینگے اور لزوم ادائی اقرارنامہ کے ہم اور ہم میں سے ہر ایک اور ہمارے ورثا اور اوصیا اور مہتممان ترکہ بالاجماع اور بالانفراد اوس کل روپیہ کے ادا کرنیکے ذمہ دار رہینگے ۔

مرقومہ تاریخ - ماہ - سنہ -

اور ہرگاہ ایک عرضی بعنوان عدالت (اب) نے بنام (ج د) کی بابت اجازت غرض نالش کی بطور مفلسی کے گذرانی

اور ہرگاہ (اب) مذکور بحکم عدالت مذکورہ بالا (ج د) موصوف مذکورہ عرضی دعوی کی جائداد غیر منقولہ کے لگان یا کرایہ اور منافع کے وصول کرنے اور اوسکی جائداد منقولہ کو غیر قبضہ میں لانے اور فراہم کرنیکو ریسیور مقرر کیا گیا ہے

پس شرط اس اقرارنامہ کی یہ ہے کہ اگر (اب) مذکور بابت تمام مبلغ اور ہر رقم کے جو کہ اوسکو (ج د) مذکور کی جائداد غیر منقولہ کے لگان یا کرایہ اور منافع کی بابت اور اوسکی جائداد منقولہ کی بابت وصول ہو (یعنی جیسی کہ صورت ہو) اون اوقات پر جو عدالت مذکور مقرر کرے حسب ضابطہ حساب دے اور جو باقیات کہ وقتاً فوقتاً اوس سے واجب الوصول ہوں اور جنکی تصدیق ہو اوس طور پر جیسا کہ عدالت نے ہدایت کی ہے یا آئندہ ہدایت کرے حسب ضابطہ ادا کر دے

تو یہ اقرارنامہ فسخ ہوگا ورنہ تمام و کمال نافذ رہیگا ۔

(اب) (مہر)

(ج د) (مہر)

[اب] [ج د] مقران مذکورہ بالا کے دستخط سے حوالہ کیا گیا روبرو — کے ۔

بجنسہ کرو پیہ امانت داخل کیا جاوے تو اوسکی یادداشت مطابق شرط مندرجہ اقرارنامہ کے ہوگی

نمبر ۱۷۰

حکم ثالثی بمقدمہ کے سپرد کرنیکا حسب اقرارنامہ فریقین

دفعہ ۵۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام —

ہرگاہ مدعی اور مدعا علیہ مذکورہ بالا مقدمہ مذکورۃ الصدر تصفیہ اون امور کا جنکی نزاع فیما بین اونکے ہے تمہاری ثالثی اور فیصلہ پر منحصر رکھنے کے لیے باہم راضی ہوئے ہین لہذا تم اوسکے مطابق — مقرر ہوے تمام معاملات مذکور متنازعہ فریقین کی تجویز کرو اور برضامندی فریقین تمکو اس امر کی تجویز کا بھی اختیار ہے کہ اس ثالثی کا خرچہ کس فریق کے ذمہ ہوگا ۔

تمکو حکم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری اس عدالت مین بتاریخ — ماہ — سنہ — یا اوس سے پہلے یا کسی اور تاریخ پر جو عدالت بعد ازین مقرر کرے داخل کرو ۔

جن گواہوں کو یا جن دستاویزات کو واسطے لینے اظہار یا معاینہ کے تم اپنے روبرو پیش کرانا چاہتے ہو اونکے احضار اور پیشی کے لیے حکمنامہ اس عدالت سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائیگا اور تمکو اختیار ہے کہ اون گواہوں سے حلف یا اقرار صالح کراؤ ۔

مبلغ — کہ بمقدمہ مذکور تمہاری اجرت کی بابت ہے بذریعہ اس حکم کے ارسال کیا جاتا ہے ۔

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا ۔

مہر عدالت — دستخط

نمبر ۱۷۱

حکم عدالت سے سپرد کیے جانے مقدمہ کا ثالثی میں برضامندی فریقین

دفعہ ۵۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بملاحظہ سوال مدعی جو آجکی تاریخ گذرا اور برضامندی جانب مدعا علیہ اور بعد سماعت منجانب مدعی اور
منجانب مدعا علیہ برضامندی تمام فریقوں کے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ تمام امور متنازعہ مقدمہ ہذا مع
تمام داد و ستد اور معاملات کے جو فیما بین فریقین ہوئے تجویز اخیر کے لیے کسی ثالثی کے سپرد
کیے جاویں ثالث مذکور کو لازم ہو کہ اپنا فیصلہ تحریری مع تمام کارروائیوں اور اظہاروں اور
دستاویزات متعلقہ مقدمہ کے اس عدالت میں تاریخ امروزہ سے ایک مہینے کے اندر گذرانے اور
نیز برضامندی فریقین حکم ہوا کہ ثالث مذکور کو اختیار ہے کہ فریقین اور انکے گواہوں کا اظہار
بحلف یا اقرار صالح لے جسکا اوسے اختیار دیا گیا ہے اور ثالث مذکور کو وہ تمام اختیارات اور
منصب حاصل ہونگے جو کہ ثالثوں کو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مفوض ہیں اور بشمول
اونکے یہ اختیار بھی ہوگا کہ جو بہی جات حساب ضروری سمجھے اون سبکو طلب کرے اور نیز اسی
طرح کی رضامندی سے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ اس مقدمہ کا خرچہ مع خرچہ سپردگی ثالثی ثالث
مذکور کے فیصلہ تک بشمول خرچہ اوس فیصلہ کے مطابق تجویز ثالث مذکور کے قرار پاوے اور
اوسی کے مطابق اوسکا اجرا ہو اور نیز اسی طرح رضامندی سے حکم دیا جاتا ہے کہ ثالث مذکور کو
اختیار ہے کہ جملہ امورات کی تحقیقات میں جن کی ثالثی اوسکے سپرد کی گئی ہے مدد دینے کے لیے کسی
مبصر حساب کو مقرر کرے اور اوسکی اجرت اور دیگر اخراجات جو اس باب میں ہوں اونکی تعیین کو ثالث مذکور کرے
آج تاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

دستخط جج

مہر عدالت

نمبر ۱۷۲

سمن بمقابلہ مسمی برنبائے دستاویز قابل بیع و شرائے
دفعہ ۵۳۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

نمبر مقدمہ

بعدالت ـــ مقام

ـــــــــــــــ مدعی

ـــــــــــــــ مدعا علیہ

بنام ۔ (یہاں مدعا علیہ کا نام اور پتہ اور نشان لکھنا چاہیے)

ہرگاہ (یہاں مدعی کا نام اور پتہ اور نشان لکھنا چاہیے) نے ایک نالش اس عدالت میں تمھارے نام بموجب باب ۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی بابت مبلغ ۔ اصل و سود (یا مبلغ ۔ بقیہ اصل و سود) واجب الادا سکوشن سبب کے بل آف ایکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ کا روپیہ واجب الادا کیا ہے جو کہ تمہارا (یا اوسکے نام بیچا لکھا ہے) یا دستی ہے اور اوس بل یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ کی نقل منسلک کیجاتی ہے رجوع کی ہے لہذا تمھارے نام سمن بایں مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کے اجرا کی تاریخ سے جس تاریخ اجرا محسوب ہوگی دس دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کے اجازت حاصل کرو اور عرصہ مذکور کے اندر اپنے حاضر ہونے کا داخلہ کرادو درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد منقضی ہونے میعاد دس یوم مذکور کے مستحق ہوگا کہ ڈگری واسطے روپیہ کی جو مبلغ ــ سے زیادہ نہوگی (یہاں تعداد مستدعویہ لکھی جائیگی) اور مبلغ ــ کی بابت خرچہ کے حاصل کرے حاضر ہونیکی اجازت عدالت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہو سکتی ہے جسکے ساتھ اقرار حلفی یا اقرار بہ تصدیق ہونا چاہیے کہ مقصد اوراد حق و قابل جوابدہی ہے یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تمکو حاضر ہونیکی اجازت دیجائے۔ (یہاں نقل بل آف ایکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ کی اور اوسکی تمام عبارت ظہری کی کرنی ہوگی)

نمبر ۱۷ ا

یادداشت اپیل

دفعہ ۵۴۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

یادداشت اپیل

نام وغیرہ حسب مندرجہ رجسٹر ۔۔ مدعی اپیلانٹ

اپیل بنار اضی — عدالت — مورخہ — ماہ — سنہ —

یادداشت اپیل

———————— مدعی

———————— مدعا علیہ

مدعی (یا مدعا علیہ) متذکرہ بالا نے عدالت — مقام — میں بمقدمہ مرقومہ بالا اپیل بنار اضی ڈگری مورخہ — ماہ — سنہ — بوجوہ مندرجہ ذیل کیا ہے۔

(یہاں وجوہ لکھی جائیں)

یہ اپیل بتاریخ — ماہ — سنہ — ور برئے سکے بحاضری — منجانب اپیلانٹ اور بحاضری — منجانب رسپانڈنٹ سماعت کے لیے پیش ہوا ایس حکم ہوا ہے

(یہاں بیان داد رسی کا لکھا جائیگا)

خرچہ اپیل ہذا کا — تعدادی مبلغ — ادا کرے ہے

خرچہ مقدمہ مرافعہ اولی کا — ادا کرے ہے

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۷۷

بہی رجسٹر اپیل بنار اضی ڈگری عدالت اپیل

دفعہ ۵۰۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت العالیہ ہائی کورٹ مقام

بہی رجسٹر اپیل بنار اضی ڈگری عدالت اپیل

بہی رجسٹر اپیل بناراضی ڈگری عدالت اپیل																	
		اپیلانٹ			ریسپانڈنٹ			ذکر ڈگری جسکی ناراضی سے اپیل ہوئی				اخفار			فیصلہ اپیل		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کس مد یا کس قدر روپیہ کی بابت

نمبر ۲ ح آ

اطلاعنامہ واسطے پیش کرنے تردید وجوہ تجویز ثانی کے

دفعہ ۲۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع

— مدعی بنام — مدعا علیہ —

بنام —

مطلع ہو کہ — نے اس عدالت میں واسطے تجویز ثانی فیصلہ مصدرہ تاریخ — ماہ —
سنہ — بمقدمہ مرقومہ بالا کے درخواست گذرانی ہے تمکو چاہیے کہ بتاریخ — ماہ —
سنہ — جو اس لیے مقرر ہوئی ہے کہ تم اپنے عذرات پیش کرو کہ اس مقدمہ میں فیصلہ کی
تجویز ثانی کیوں نہ منظور ہونی چاہیے ۔

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ۔ (مہر عدالت)

دستخط جج —

نمبر ۱۷۹

اطلاع بروقت تبدیل وکیل کے

بعدالت — مقام — ضلع —

(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام رجسٹرار عدالت —

عرض رسا ہون کہ [سائل [اب] یا (ج د) کا وکیل مقدمہ مرقومہ بالا اب تک (ز ح)
لیکن سائل نے اوسے اپنی وکالت سے موقوف کردیا ہے اور اب سائل کا وکیل (ط ی) — ہے

دستخط (اب) یا (ج د)

نمبر ۱۸۰

یادداشت جو ہر سمن اور اطلاعنامہ اور ڈگری اور حکم عدالت اور ہر دیگر حکمنامہ
عدالت کے ذیل مین لکھنی چاہیے

محکمہ رجسٹرار (مقام محکمہ) مین حاضری کے گھنٹے دس سے چار تک ہین بجز (بیان وقت
لکھنی چاہیے جس مین کہ عدالت بند ہوا کرے) اور سہ شنبہ کو محکمہ مذکور ایک بجے بند ہوگا

وٹلی اسٹوکس
سیکرٹری گورنمنٹ ہند

تمت بالخیر

هو العزیز

اعلان

جناب منشی شام لال صاحب وکیل عدالت دیوانی ضلع کانپور
مؤلف مجموعہ ہذا نے حق تالیف اپنا منشی ہیرالال صاحب
مہتمم مطبع شاخ شعلہ طور کانپور کو بخشدیا ہی لہذا اہل مطابع روزگار
و تاجران دیار و امصار بلا اجازت مہتمم صاحب موصوف اسکے
طبع کا قصد نہ فرمائیں بالسبب نفع نقصان نہ اوٹھائیں
قیمت اس مجموعہ بے بہا کی دو روپیہ مقرر کی گئی ہے
جن صاحبونکو ضرورت ہو ترسیل قیمت طلب فرمائیں فقط

العبد مرزا نظیر بیگ پرنٹر
مطبع شاخ شعلہ طور کانپور واقع گرانٹ پرٹ